سلسله مطبوعات مجلس مخطوطات فارسیه کتاب نشان ۳

محض اعانت دولت بهیهٔ آصفیه

# ریاض الانشاء

از

خواجه عمادالدین محمود گاوان الملقب به صدر جهان (۸۱۳-۸۸۶ هجری)

به تصحیح و تحشیه

الاستاد شیخ چاند بن حسین [illegible] (آکسن)

سابق [illegible] وزارت معارف سرکار عالی

باهتمام

دکتور غلام یزدانی

در

دارالطبع سرکار عالی [illegible]

حیدرآباد دکن

سنه ۱۹۴۸ ع

# ریاض الانشاء

از

خواجه عمادالدین محمود گاوان الملقب به صدر جهان

(٨٦ - ٨١٣ هجری)

# فهرست عنوانات



## مکتوبات

# ارکان مجلس

(۱) عالی جناب نواب علی یاور جنگ بهادر (صدر نشین)

(۲) الاستاد هارون خان شروانی

(۳) دکتور نظام الدین

(۴) دکتور قاری کلیم الله

(۵) دکتور یوسف حسین خان

(۶) مولانا دکتور عبد الحق

(۷) مولانا سید هاشمی فرید آبادی

(۸) دکتور غلام یزدانی (عضو اعزازی)

## رکن اعزازی

مولانا حبیب الرحمن خان شروانی المخاطب به نواب صدر یار جنگ بهادر

| صفحه | | عنوان |
|---|---|---|

# تمہید از مدیر

مجلس کو اس کتاب کی اشاعت کا خیال مدت سے تھا - لیکن لائق مصحح کے نہ ملنے سے یہ آرزو پوری نہ ہوتی تھی - مجھے بے حد مسرت ہوئی جب پروفیسر شیخ چاند حسین نے ریاض الانشاء کی تصحیح کے لئے اپنی آمادگی ظاہر کی - مجلس نے فوراً پروفیسر موصوف کو کام کرنے کی اجازت دیدی - شیخ چاند حسین صاحب ڈاکٹر مارگولیوتھ کے شاگرد ہیں - اور پونا کے اورینٹل ریسرچ انسٹیٹیوٹ میں بھی بہ حیثیت استاد نہایت اعلی خدمات انجام دیچکے ہیں - ریاض الانشاء کے متن کی تصحیح انھوں نے نہایت محنت اور قابلیت سے کی ہے - لیکن طباعت میں صحت کا معیار چونکہ ہندوستان میں اب تک یورپ کے مشہور مطبعوں کے معیار کو نہیں پہنچا ہے ، اور کتاب کی عبارت بھی نہایت مرصع اور مغلق ہے اس لئے بعض مقامات پر غلطیاں نظر آئینگی - تاہم شیخ صاحب کی جانکاہی کو ہم سراہے بغیر نہیں رہ سکتے - اور یہ انھی کی کوشش کا نتیجہ ہے کہ کتاب کا متن مع ان کے عالمانہ مقدمہ اور حواشی اور اشاریہ کے آپ کے سامنے پیش ہے - مجلس مخطوطات فارسیہ ان کی عالمانہ خدمات کا اعتراف کرتی ہے اور ان کو اس وقیع کام کی تکمیل پر مبارکباد دیتی ہے -

فن انشاء بھی فارسی ادب کا ایک اہم جزء ہے - میں نے خود خانگی تعلیم میں انشاء مادھو رام اور رقعات میرزا قتیل پڑھے تھے[1] - اور کالج کے نصاب میں بھی انشاء قائم مقام فارسی درس میں شامل تھی - ایشیائی دماغ کی کاوش اور ندرت پسندی نے اس فن کو کمال پر پہنچادیا - چنانچہ تشبیہ و استعارہ ، تلمیح و کنایہ اور معانی اور بیان کی کوئی صنعت ایسی نہیں ہے جو فارسی نظم میں تو موجود ہو اور انشاء پردازوں نے اس کو چھوڑ دیا ہو - شاعروں نے بہاریہ قصیدے لکھے ہیں ، فارسی مکتوبات میں بھی بہاریہ تلازمہ موجود ہے - چنانچہ

---

[1] ہندوستان میں جو انشاء کی کتابیں لکھی گئیں وہ زیادہ تر ہندو اصحاب کی ہیں مثلاً انشاء برہمن ، انشاء صاحب رای ، انشاء لچھمی نارائن، انشاء ہرکرن، انشاء نیاز نامہ، (سجان رائے پوری)، منتخب الحقایق (دلپت رائے) ، گلدستۂ فیض ( تھوری مل منشی ) -

" و قراضۂ از کان معانی بسورت آتش طبع در دارالضرب ضمیر مسبوک می ساخت ، و صفحۂ بیان آن را باسم سریف سلاطین و اخوان مسکوک می داشت ، ودر نظرصرّافان بازار دانش سرہ بی نمود ، و برمحّک خاطر اهل فضل و بینش از سمت ثنا نے بهرہ نبود ، و در هر طرف که وارد می سد کواکب مناقب و محامد از مطالع السنۂ افاضل و اماجد ظاهر می گشت ***** اگرچه در مقابلۂ کلام بلغای عالی مراتب نقابل سیف قاضب و مخراق لاعب است ، اما ابکار معانیٔ جمیله اس درحلیٰ وحلل عبارات جریله از سانح خاطر این فقیراست، ولآلی تراکیب و زواهر اسالیبش از سآبیب ضمیر این حقیر**** چه بعرایس افکار حسن و وساح افصاح افاضل زمن قلم نصیب و طومار بالبف بدست گرفتن ، و بلباس کسان میان افاضل و اکابر زمان دعوی قوب انشأ و اختراع کردن عین ننگ و عار و محض شین و سنار است **** و باوجود آنکه بحر کرم وجود حضرت واجب الوجود از لآلی فیض مملو است و افاضت دیم کرمس بر مفارق تمام امم امری مرجو ، دیدۂ مع بر فرایدِ قلائدۂ خواطر ادکیاء داستن ، و صورت عروس شهرت و ناموس خود را بآن آراستن ، سیوۂ کسے است که گنجینۂ مخترعات مردم را قبله ساخته بمال معروض مستعار میان متموّلان رسۂ بازار افتکار دستار افتحار و استکبار بر فرق عجب و پندار نهد ، و چهرۂ دعوی ابداع و انشأ را بدست مشّاطه طباع کسان موشح و موسی سازد ۔ نه طریق این فقیر که سیاح بحار فیض الٰہی است ، و سیّاح دیارکرم نامتناهی الخ ۔ ( دیباچه ، صفحات ۱۳ — ۱۱ )

محمود گاواں کے مکتوبات پر جب مجموعی طور سے نظر ڈالی جاتی ہے۔ تو اس کے اسلوب بیان میں ادبی مٹھاس کی بجائے علمیت زیادہ محسوس ہوتی ہے۔ لیکن اس کی قادر الکلامی میں کوئی شک نہیں ۔ اس کی ذہنی قوت ، سیاسی استعداد اور وسع علم و دانش ایسے اوصاف تھے جن کی وجہ سے بڑے بڑے بادشاہ اپنے دربار میں محمود گاواں کو رکھنا چاہتے تھے ۔ لیکن طبیعت میں کچھ ایسی ضد اور خود پرستی ( جذبۂ انانیت ) تھا جس کی وجہ سے نہ گیلان کے بادشاہ سے نبھی اور وطن مالوف کو خیر باد کہنا پڑا ۔ نہ بہمنی دربار میں اطمینان خاطر رہا اور آخر اپنی جان گنوادی ۔ بڑے بھائی ، بھتیجوں اور رشتہ داروں سے بھی غالباً اس بری خصلت کی بدولت ان بن ہوئی ، یہاں تک بیٹوں سے بھی شکر رنجی رہی ۱ ۔ چنانچہ علی کو جسے بہمنی دربار سے ملک التجّار کا خطاب مل گیا تھ

۱ ملاحظہ ہوں مکتوبات ۹۳ - ۹۲، صفحات ۲۸۵ - ۲۸۱ -

محمود گاواں نے جو خط اپنے بھتیجے برہان الدین ابراہیم کے نام لکھا ہے اس میں بہار کے رنگ کو ملاحظہ فرمائیے ، نمونہ پیش ہے -

تا شہر بار نامیہ در مصاف بہار از پیکان غنچہ و سنان خار و ناچخ بنفشہ و کوپال گلنار وخود نیلوفر وسپر گل وخنجر گل چنبہ وجعبۂ سنبل آلات پیکار و ادوات کارزار مرتب می دارد - و دست چنار بدعای فتحس سوی آسمان کشادہ است ، و صفوف اشجار در موافقت جوئبار باقدام خدمت ایستادہ ، ہموارہ ازہار آمال بر سجر بال آن فرزند رشد منال ، مجد مال منتج اثمار حصول مرادو موجب ترویح مشام فواد باد الخ (مکتوب ۸۷ - صفحہ ۲۶۴)

اس تمہید میں بہار کی لوازمات کے ساتھ اسلحۂ جنگ کو بھی وابستہ کردیا گیا ہے تاکہ عبارت میں رزمیہ رنگ بھی رہے -

ہر مکتوب کے شروع میں اس کے مضمون کے لحاظ سے ایک تمہید ہے - جس میں ذہن کے مرصع کار نے قرآن و احادیث ، الٰہیات و فلسفہ ، نجوم و ریاضیات ، شعر و سخن ، معانی و بیان ، جغرافیہ و تاریخ ، حیوانیات و طبیعیات مناظر قدرت اور واقعات زندگی کے جواہر پاروں کو ایک دلکش انداز میں ترتیب دیا ہے - یہ رنگ محمود گاواں کا مخصوص رنگ نہیں ہے - بیشتر انشاء کی کتابیں اسی مرصع کاری سے بھری پڑی ہیں - اور انشاء کو چھوڑ کر تاریخ اور قصص کی کتابیں بھی دیکھیں تو یہ آراستہ تمہیدیں ہم کو ہر باب کے شروع میں نظر آتی ہیں - جہاں علم و فضل کی نمایش زیادہ ہے وہاں عبارتیں اور زیادہ مغلق ہیں - لیکن جن مصنفین کا ادبی ذوق ستھرا ہے انہوں نے معانی کو نمایاں رکھنے کی کوشش کی ہے اور عبارت کو گورکھ دھندا نہیں بنایا - ریاض الانشاء میں بھی علم و فضل کی آرائش کے اندر مطالب کے چہرے صاف اور روشن ہیں - زبان میں عربی آمیزش بہت زیادہ ہے - لیکن اسلوب بیان اور انداز خیال خالص عجمی ہے - اس زمانہ کا خود عربی ادب اس عجمی مرصع کاری کا شکار بن گیا تھا - اور فرات اور دجلہ کے کنارے اپنی سادگی اور ابتدائی زور کھو بیٹھا تھا -

محمود گاواں نے ریاض الانشاء کے دیباچہ میں اپنی تحریر کی مقبولیت کا ذکر کیا ہے - اور یہ بھی لکھا ہے کہ میرے مضامین خود میری ذہنی کاوش اور ادبی ذوق کے پھل ہیں اور کسی اور مصنف کے علمی مال و متاع کی چوری نہیں - محمود گاواں نے اس مضمون کو اس طرح ادا کیا ہے -

کے رہنے والوں کی شکایت سے چونکہ بادشاہ خواجہ جہاں کی طرف سے بد دل ہو گیا تھا ، اس لئے جو جعلی تحریر خواجہ جہاں کی نمک حرامی کے بارے میں اس کے دشمنوں نے بادساہ کے ملاحظہ میں پیش کی اس کو بادساہ نے صحیح سمجھا اور وزیر کے قتل کا مصمّم ارادہ کرلیا ۔ سخاوی نے جو محمود گاواں کے قتل کے اسباب بیان کئے ہیں ان میں مزید وضاحت موجود ہے کہ محمود گاواں بادشاہ کے کام میں دخل در معقول کرتا تھا اور اس کے اختیارات کو محدود کردیا تھا، اس لئے بادساہ کو خواجہ سے نفرت ہوگئی تھی[1]۔

سخاوی نے جعلی مکتوب کا ذکر نہیں کیا ۔ لیکن بادشاہ کے بر خلاف بغاوت کے جھوٹے الزام اور امرا کی سازش کا ذکر کیا ہے ۔ فرشتہ اور علی طباطبا دونو جعلی مکتوب کا ذکر کرتے ہیں، جو نرسنگ رائے کے نام لکھا گیا تھا ۔ سخاوی محمود گاواں کا ہم عصر تھا اور علی طبا طبا اور فرشتہ سو سوا سو برس کے بعد کے مؤرّخ ۔ چونکہ نرسنگ رائے سے سازش کا جھوٹا الزام جعلی مکتوب میں درج تھا، اور بادشاہ کے برخلاف بغاوت کا الزام بھی نرسنگ رائے کی سرکوبی کی مہم کی ضمن میں بیان کیا گیا ہے ، اس لئے بغاوت کی زبانی جھوٹی خبر کا سو سوا سو برس میں جعلی مکتوب بن جانا کوئی تعجّب کی بات نہیں ۔ یہ امر البتہ علی طبا طبا اور سخاوی دونو کے بیانات سے واضح ہے ، کہ بادشاہ خواجہ سے اس کی تمکنت کی وجہ سے پہلے ہی سے ناراض تھا ، اور جیسا کہ میں اوپر لکھ چکا ہوں یہ تمکنت اس کے مکتوبات سے بھی جو خواجہ کی زندگی کے واقعات سے متعلق ہیں عیاں ہے ۔ اس لئے قتل کے اسباب بیان کرنے میں جہاں دربار کے امراء کی سازش بیان کرنی ضروری ہے وہاں خواجہ کی تمکنت کا اظہار بھی لازمی ہے ۔ کیونکہ اسی خصلت نے سلطان علاءالدین گیلانی کو خواجہ سے برگشتہ خاطر کیا اور اسی خصلت نے محمّد شاہ بہمنی کو ایسا بد دل کیا کہ آخر اس نے خواجہ کو ختم کردیا ۔

مکتوبات سے خواجہ کے کردار کے متعلق جو اور کمزوریاں نمایاں ہوتی ہیں ان میں درگزر اور معاف نہ کرنے کا عیب بھی شامل ہے ۔ ایک مکتوب میں جو بڑے بھائی ( شہاب الدین احمد ؟ ) کے خط کے جواب میں ہے ، لکھا ہے کہ افسوس صد افسوس آپ تاج الدین بن نجم الدین کے ذمّہ جو میرا مال واجب الاد

---

[1] ملاحظہ ہو سخاوی کی کتاب الضّوءاللامع لاھل قرن التاسع ، جلد دھم ، صفحہ ۱۴۵ (مطبوعہ مصر) ۔

گستاخی اور بد زبانی پر کوستا ھے - ریاض الانشاء میں بیسیوں ایسے مکتوب ھیں جن سے محمود گاواں کی تمکنت مزاج ٹپکتی ھے۔ فرشتہ نے اپنی تاریخ میں محمود گاواں کی سیرت کو بہت سراھا ھے اور قتل کا سارا الزام محمّد شاہ بہمنی کے سر تھوپ دیا ھے۔ اور واقعات کے بیان کرنے میں مبالغہ آمیز روایات پر انحصار کیا ھے ۱ - محمود گاواں نے جو خط کوکن کی مہم سے قاضی شرف الدین کو جو صدر جہاں کے لقب سے ممتاز تھے لکھے ھیں ان سے ظاھر ھوتا ھے کہ دربار میں بادشاہ کو بھکانے کے لئے بہت سے حاسد اور دشمن موجود تھے - ایک مکتوب میں تو یہاں تک لکھا ھے سوائے ھمایوں بادشاہ ( بہمنی ) مرحوم کے میری گردن کسی کے احسان سے دبی ھوئی نہیں ھے ۲ - جس سے یہ نتیجہ نکالا جا سکتا ھے کہ محمود گاواں کچھ محمد شاہ کے برتاؤ سے بھی خوش نہ تھا - خطوں میں اس قسم کے بیباکانہ جملوں سے محمود گاواں کی تمکنت صاف ظاھر ھے - کیا بادشاہ کو محمود گاواں کے اس کبر و غرور کی خبر نہ پہنچائی جاتی ھو گی - بادشاہ کے محمود گاواں سے ناراض ھونے کا پتہ کوندویر کی مہم سے بھی چلتا ھے جس کو علی طباطبا نے برھان مآثر ( صفحہ ۱۲۶ ) میں تفصیل سے بیان کیا ھے - اجمال یہ ھے کہ جب بادشاہ نے قلعہ کا محاصرہ کیا تو اھل قلعہ نے پناہ طلب کی اور فریاد پیش کی کہ دربار میں ایسے کارفرماؤں کے ھاتھ میں مملکت کا انتظام ھے جنھوں نے اپنی فاسد اغراض کے مدّ نظر ھم پر نالایق حکّام کو مسلّط کردیا ھے جو نہایت ظالم اور سفّاک ھیں ، اور ھم نے آخر تنگ آکر اطاعت گزاری کو ترک کر دیا ھے- کیونکہ جو عرضیاں ھم نے روانہ کیں وہ آپ کے ملاحظہ میں پیش نہیں کی گئیں - بادشاہ نے حالات سن کر مظلوموں کے گناھوں کو معاف کیا اور قلعہ کو مع مضافات ملک حسن (ھمایوں شاھی) اور الغ اعظم نظام الملک بحری کے سپرد کردیا - اور خواجہ جہاں (محمود گاواں) کی طرف سے برگشتہ خاطر ھوا اور یہ ٹھان لی کہ خواجہ کو ختم کردے- علی طباطبا نے آگے چل کر جہاں محمود گاواں کے قتل کی سازش کا ذکر کیا ھے وھاں کوندویر کے واقعہ کو پھر دھرایا ھے اور لکھا ھے کہ کوندویر

---

۱ فرشتہ نے اپنی تاریخ محمود گاواں کے قتل کے کوئی سو برس بعد مرتّب کی اور خود اس کے قول کے بموجب واقعات ملاّ عبدالکریم کی کتاب سے لئے ھیں - یہ ظاھر ھے کہ ایک مقتول شخص کے حالات اس کے دوستوں اور عزیزوں کی زبانی تھوڑے ھی عرصہ میں کیا سے کیا ھوجاتے ھیں-

۲ ملاحظہ ھو مکتوب ۵۰ ، صفحہ ۱۸۷ -

میں متعدد خطوط ھیں جو شاہ گیلان ، شاھزادئی گیلان ، وزیر گیلان اور دیگر عائد گیلان کے نام ھیں جن میں عبد اللہ کی کمزوریوں پر چشم پوشی اور اس کے اصلاح حال کی جانب توجہ کی استدعا کی گئی ھے ۔ اولاد کے معاملہ میں محمود گاواں خوش نصیب نہ تھا ۔ چھوٹا بیٹا الغ خاں بہت کند ذھن اور بدشوق تھا ۔ متعدد مکتوب ایسے ھیں جن میں تحصیل علم کی طرف شوق دلانے کی کوشش کی گئی ھے ۔ ایک خط میں لکھا ھے ۔کہ پندرہ برس کے لڑکے کوتوقطبی کی شرح شمسیہ اور کافیہ کا حاشیہ پڑھنا چاھئے ۔ نہ یہ کہ وہ نوست و خواند کا بھی سلیقہ نہ رکھتا ھو ۔ ایک مکتوب میں عاق کردینے کا بھی اشارہ کیا ھے[1] ۔ بڑے بیٹے علی کی گستاخیوں سے بھی ناراض تھا ۔ خواجہ کے اثر سے بادشاہ نے اس کو ملک التجار کا جلیل القدر خطاب دیدیا تھا ۔ ایک مکتوب میں خواجہ نے علی کے تکبر اور غرور کی مذمت کی ھے اور لکھا ھے افسوس ھے تم نے اپنے بوڑھے باپ کی قدر و منزلت نہ کی ،اور اس کی نصحت پر عمل نہ کیا، اس کا نتیجہ تمہارے لئے اچھا نہو گا[2] ۔

مکتوبات میں محمود گاواں کی زندگی کے مختلف پہلوؤں کو دیکھنے کے لئے کافی مسالہ موجود ھے ۔ کہیں بیٹے کو اس کی ماں ( یعنی اپنی بیوی ) کے مرنے پر صبر کی تلقین کی ھے ۔کہیں کسی اور عزیز کو اپنے چچا زاد بھائی فخرالدین احمد المخاطب بہ صفی الملک کی موت پر تسفی دلائی ھے ۔کہیں کسی دوست کو لکھا ھے کہ گھوڑے، اور سامان جو تم نے بھیجا تھا اس کی قیمت تمہارے آدمی کے ھمدست جو خط لایا ھے روانہ کر رھا ھوں ۔

علماء کے ساتھ خواجہ کا سلوک نہایت محبت آمیز اور عقیدتمندانہ تھا ۔ تحصیل علم میں مختلف اسلامی ممالک کا سفر کیا تھا ۔ اس لئے اپنے ھم عصر علماء سے یاتو ذاتی واقفیت بھی یا رسل و رسائل کے ذریعہ سے محبت اور یگانگت پیدا کرلی تھی ۔ چنانچہ مشہور مورخ سخاوی جو خواجہ کا ھمعصر تھا لکھتا ھے کہ محمود گاواں نے قاھرہ میں شیخ بخاری ( محمد بن محمد بن محمود الشمس الحنفی ) کے علم و فضل سے استفادہ کیا اور اسی طرح زین زرکشی سے صحیح مسلم کا درس لیا ، اور بعض شام کے علماء سے بھی جو اپنے فن کے امام سمجھے جاتے تھے

---

۱ ملاحظہ ھو مکتوب ۴۷ صفحہ ۲۴۱، و مکتوب ۷۸، صفحہ ۲۵۱ -

۲ مکتوبات ۹۳ - ۹۲ ، صفحات ۸۵ - ۲۸۲ -

ہے اس کو معاف کرنے کی سفارش کرتے ہیں حالانکہ وہ نہایت ناشکر گزار اور بد سیرت ہے - اسی خط میں شیخ علی پر بہت لعن طعن کی ہے جس کو خواجہ کے بھائی نے لاھجان کی رسالت پر متعین کردیا تھا - شیخ علی خواجہ ہی کے بڑھائے ہوئے لوگوں میں سے تھا ، لیکن بعد میں سلطان علاءالدین حاکم گیلان سے خواجہ کی تمکنت اور حکومت پسندی کی شکایت کرکے سلطان کو خواجہ سے ایسا بدظن کیا کہ اس کو مال و متاع اور اولاد کو چھوڑ کر گیلان سے بھاگنا پڑا - اس مکتوب میں خواجہ نے شیخ علی کو بہت برا بھلا کہا ہے، ملاحظہ ہو -

یقین دانند کہ اساس صفات آن سگ سیاہ بہ نجاست ذات چنان ملوث است کہ بآب سیل باران بہاران و تمام بحار عالم زمان و مکان پاک نمی شود، کہ ما بالذات لایزول بما بالعرض - بلکہ اگر ذرات جسد ناپاکش ار نکبات نکبت و صرصر قہر حضرت عزت در ھوائے فنا رود ، از روایح متنۂ شم ذممہ و عظام رمیمہ اش مشام سکان کرۂ زمین و قبۂ آسمان برین مکدر گردد - الخ

(مکتوب ۲۲ ، صفحہ ۱۰۸)

خط میں آگے چل کر اس سے بھی زیادہ سب و شتم ہے -

محمود گاواں کی فیاضی اور داد و دھش کی سب مورخین نے تعریف کی ہے- خصوصاً علماء کے ساتھ خواجہ کے سلوک نے اس کی شہرت کو چار دانگ عالم میں پھیلا دیا - لیکن لین دین کے معاملہ میں وہ سخت تھا - چنانچہ ایک مکتوب میں جو بیدر سے ذی‌قعد کے آخر میں کسی وزیر کو لکھا ہے یہ درج ہے[۱]

"سید حسن گیلانی اور شہاب الدین گیلانی کو بطور وکیل مقرر کر کے اس لئے بھیجا جا رہا ہے کہ جو مال حسین تمجانی اور فقیہ محمد گیلانی کے تصرف میں تھا اس کو ان دونو وکیلوں کے حوالہ کر دیا جائے - اور اگر ان میں سے ایک فوت ہو جائے تو اور رفیق جو ساتھ ہیں ان کے سامنے دوسرے وکیل کو سپرد کر دیا جائے - "

خواجہ کو اپنے وطن میں خاندانی وقار کو قائم رکھنے کی بڑی تمنا تھی- لیکن اس کے بیٹے عبد اللہ کی ناھنجاری سے یہ تمنا پوری نہو سکی - ریاض الانشاء

۲ ملاحظہ ہو مکتوب ۱۴۸ ، صفحہ ۲۰۸ - یہ مکتوب غالباً گیلان کے وزیر کے نام ہے

حالانکه خواجه کے بڑے بھائی کچھ عرصہ پہلے خواجہ سے ناراض ہو گئے تھے، لیکن شاہ اویس گنجی کی مدد کے لئے خواجہ نے بھائی کو لکھنے سے دریغ نہ کیا ۱ - اسی طرح سید اشرف کی مدد کے لئے جو مشہور نحوی سید شریف جرجانی کی اولاد میں سے تھے پھر اپنے بھائی کو لکھا -

پندرھویں صدی عیسوی میں اسلامی بادشاہوں کے دربار میں علماء کی بڑی قدر و منزلت تھی - سلطان ابوسعید گورگاں اور سلطان محمد مرادبک (شاہ روم) علم و فضل کے خاص سرپرست تھے - چنانچہ مکتوبات سے معلوم ہوتا ہے کہ محمود گاواں کی ان بادشاہوں سے راست مراسلت تھی، اور قاصد اور پیام آتے جاتے رہتے تھے ۲- محمود گاواں نے بحیثیت وزیر بہمنی بادشاہوں کی جانب سے سلطان عراق، سلطان روم اورہندوستان کے بادشاہوں میں سلاطین گجرات، مالوہ اور جونپور کو خط لکھے ہیں - جن کی تاریخ کے طالب علم کے لئے بڑی اہمیت ہے ۳ - بعض مکتوبات میں فرمانروائی اور حکومت کے سیاسی اصولوں کی تشریح کی گئی ہے - یہ خود خواجہ کے سیاسی نظریہ اور اس زمانہ کی عام اسلامی سیاست پر روشنی ڈالتے ہیں ۴ - ایک مکتوب میں یہ بھی لکھا گیا ہے کہ مالوہ کی جانب فوج کشی کس طرف سے کی جائے ۵ - اور دکن کی تاریخ اور اسلامی تہذیب اور ثقافت کے لئے تو ہرمکتوب میں کچھ نہ کچھ مسالہ موجود ہے - چونکہ مکتوبات کی عبارت بہت مرصّع ہے اور زبان بھی عربی آمیزش کی وجہ سے سہل نہیں - اس لئے مکتوبات کا مختصر خلاصہ ذیل میں درج کیا جاتا ہے، تاکہ طالب علم کو وہ باتیں جو تاریخ کی کتابوں میں درج نہیں ہیں معلوم ہو جائیں - اور اگر درج بھی ہیں تو ان کی توثیق ہو جائے - عام طالب علم کے علاوہ تحقیق کرنے والے کے لئے بھی یہ خلاصہ مفید ہوگا، کیونکہ ساری کتاب پڑھنے کی بجائے یہ اس کو ان مکتوبات کے مطالعہ کی طرف رہنمائی کریگا جن میں سے اس کو مطلوب معلومات حاصل کرنی ہیں -

---

۱ مکتوبات ۱۰، ۱۴، صفحات ۶۲ - ۵۶، ۷۹ - ۷۷ -

ملاحظہ ہوں مکتوبات ۴، ۵، ۸، ۵۶، ۱۴۴ - صفحات ۷-۲، ۲۲، ۳۷-۳۳، ۲۰۱-۲۰۵

۳۹۱-۹۲ -

۳ ملاحظہ ہوں مکتوبات - ۱۲، ۱۸، ۲۳، ۵۱، ۶۵، ۶۷، ۷۶، ۸۰-۸۱، ۸۶، ۱۱۸

۱۴۰، ۱۴۳ -صفحات ۷۰-۶۹، ۹۳-۹۴، ۱۱۳-۱۴، ۱۸۹-۹۱، ۳۳ - ۲۳۲، ۳۵-

۲۳۴-۴۸، ۲۴۷-۵۴، ۲۰۳-۶۳، ۲۶۱-۶۴، ۲۶۳-۴۰، ۳۳۸-۸۸، ۳۸۷-۹۳، ۳۹۱

مکتوب ۱۳۸، صفحات ۸۶ - ۳۸۲ -

مکتوب ۱۲، صفحات ۷۰ - ۶۹ -

ملاقات کی ۔ ریاض الانشاء میں جو مکتوبات علماء کبار کے نام ہیں ، ان میں سے بعض میں خواجہ نے اپنی عقیدت کا اظہار کیا ہے اور دعا چاہی ہے ان بزرگوں میں خواجۂ خواجگان عبید اللہ ، شیخ بایزید خلخالی ، امام صدر الدین رواسی اور مولٰینا جامی خاص طور سے قابل ذکر ہیں ۱ ۔ مولٰینا جامی کو تو ہندوستان آنے کی کئی بار دعوت دی ، اور جب ذرا ناامیدی ہو گئی تو یہ شعر لکھا ۔

لن ترانی میرسد از طور موسیٰ را جواب
این همه فریاد مشتاقان ز استغنای اوست

خواجہ کو علماء اور صالحین سے حقیقی انس تھا ۔ اور خود اس کے فضل و کمال اور داد و دہش نے جس کا ذکر ہم عصر مؤرخین نے کیا ہے ، اس کو اقصای عالم میں مشہور کر دیا ۔ شہرت کی وجہ خاندانی اعزاز اور جہنی وزارت کا جلیل القدر عہدہ بھی تھا ۔ مکتوبات سے معلوم ہوتا ہے کہ بعض جید علماء کو خواجہ نے اپنے مدرسہ کے لئے جس کو بیدر میں قائم کیا تھا دکن بلایا تھا ۔ ان میں جلال الدین دوانی، اور ابوبکر طہرانی کے نام قابل ذکر ہیں ۔ جلال الدین دوانی نے جب شیخ شہاب الدین سہروردی کی مشہور کتاب ہیاکل النور کی شرح الموسوم بہ شواکل الحور لکھی تو شرح کو محمود گاواں کے نام سے معنون کیا ۲ ۔ اسی طرح جب مولٰینا جامی نے فصوص الحکم کی شرح لکھی تو اس کا ایک نسخہ ہدیتاً خواجہ کے پاس بھیجا ۳ ۔ مراسلت سے بھی جو مولٰینا جامی اور خواجہ کے درمیان ہوتی تھی اور جس کے بعض مکتوبات محفوظ ہیں ، علمی دنیا میں خواجہ کی عزت و وقار کا پتہ چلتا ہے ۴ ۔ صالحین اور بزرگ زادوں کی مدد خواہ وہ کسی مملکت میں ہوں خواجہ بڑے حوصلہ سے کرتا تھا ۔ چنانچہ ایک مکتوب میں اپنے بڑے بھائی ( شہاب الدین ) کی توجہ شاہ اویس گنجی کی مصیبتوں پر دلائی ہے جو ظالموں کے ہاتھوں سے ان کو پہنچ رہی تھیں ۔

---

۱ ملاحظہ ہوں مکتوبات ۳۱، ۳۸، ۴۰، ۵۸، ۶۳، ۱۰۲ ۔

۲ ملاحظہ ہو قلمی نسخہ کتب خانہ آصفیہ فلسفہ ۶۶ ورق ۱۲ اور کشف الظنون، حصہ ششم، صفحہ ۵۰۵ ۔

۳ مکتوب ۳۸ ، صفحہ ۱۵۶ ۔

۴ رقعات جامی، قلمی نسخہ جامعہ عثمانیہ نشان (۱۱۱۷) ۔

| مکتوب | صفحہ | خلاصہ |
|---|---|---|
| | | کے لئے ملاحظہ ہو حبیب السیر، جلد سوم، جزء سوم، صفحات ۰۱-۲۰۰ - |
| ۴ | ۲۸-۳۲ | سلطان ابوسعید گورگاں کے نام ہے - بادشاہ کی معدلت گستری اور جہانبانی کی تعریف کی ہے، اور فتح و نصرت کے لئے دعا دی ہے - اور آخر میں التجا کی ہے کہ اس بندۂ اخلاص، کو اپنے خاص خادموں میں تصوّر فرمائیں، اور سعادت نشان فرمانوں سے عزت بخشتے رہیں - (سلطان ابو سعید گورگاں کے لئے ملاحظہ ہو حبیب السیر، جلد سوم، جزء سوم، صفحات ۹٦ - ۱۷٦) - |
| ۵ | ۳۳-۳٦ | سلطان محمد (مراد بک) بادساہ روم کے نام ہے - سلطان کی سوکت اورقوت اور جہاں کشائی اورملک داری کی تعریف کی ہے اور دست بوسی (تقبیل انامل بحر نایل) کی آرزو ظاہر کی ہے - اور آخر میں اقبال و یاوری اور طول عمر کے لئے دعا دی ہے - (سلطان محمد مرادبک کے لئے ملاحظہ ہو انسائیکلو پیڈیا اوف اسلام، حلددوم، صفحات ۲۹ - ۷۲۸) - |
| ٦ | ۳۷-۴۳ | (وسط رجب) سلطان علاءؑ الدین شاہ گیلان کے نام ہے - محمود گاواں نے ایک مکتوب میں جو ریاض الانشا میں شامل ہے، سلطان کو یہ لکھا تھا کہ اگر میری طرف سے اب کوئی شبہ باقی نہیں رہا ہے تو میری اولاد کو جن میں عبد اللہ بھی شامل ہے میرے پاس بھیجدیا جائے، بعد میں اس کو خدمت گزاری کے لئے بھجدیا جائیگا - سلطان نے شاید اس درخواست کو منظور کرلیا اور خواجہ کے بیٹوں کو دکن جانے کی اجازت دیدی - موجودہ مکتوب میں محمودگاواں نے شاھان گیلان کی نسبت اپنے اخلاص اور عقیدت اور قدیم خاندانی تعلق کا ذکر کیا ہے - اور استدعا کی ہے کہ عبد اللہ کو اپنے خاص ملازمین کے زمرہ میں داخل کرے اور اس کا شمار، جملہ زید و عمر و خالد و بکر، میں نہو - مکتوب کا اسلوب نہایت لجاجت آمیز ہے - خود |

| مکتوب | صفحه | خلاصه |
|---|---|---|
| ۱ | ۱۴-۱۹ | ( اوایل شعبان ) شیخ صدرالدین رواسی کے نام ہے - خواجه نے خود کو معتقد مخلص لکھا ہے، اور شیخ کو نہایت عجز سے اس ملک میں بلایا ہے، اور بیان کیا ہے کہ جو کمزوریاں اور فاسد خیالات دل میں اثر پذیر ہیں ان کا ازاله مکتوبات کے مطالعه سے نہیں ہوتا - یه بھی لکھا ہے کہ اس ملک میں اور بہت سے مستعد طالبان فیض ہیں جو قدم بوسی کے آرزو مند ہیں - شیخ صدر الدین رواسی (وفات ۸۷۱ھ ) کے لئے ملاحظه ہو حبیب السیر، جلد سوم ، جزء سوم، صفحه ۱۹۷- |
| ۲ | ۱۹-۲۲ | مولینا جامی کے نام ہے- اپنے کو خواجه نے ' معتقد بجان مستمند، لکھا ہے اور والہانه محبت اور کمال احترام و اعظام کے اظہار کے بعد مولینا کو دکن آنے کی دعوت دی ہے ، اور یه تمنا ظاہر کی ہے - جمال وصال صوری . . . قبل ازغروب آفتاب روز عمر بمغرب فنا در آئینۂ حیات دیده آید - (مولینا جامی کے لئے ملاحظه ہو تاریخ ادبیات ایران، مؤلفه پروفیسر براؤن ، اور تذکرة الشعرا دولت شاه مصححه براؤن ، صفحه ۴۸۳ ) - |
| ۳ | ۲۳-۲۷ | خواجه عبیدالله کے نام ہے جو سلسلۂ نقشبندیه کے ممتاز رہنما تھے - مولینا جامی کو خواجه عبید الله سے بہت عقیدت تھی - محمود گاواں نے بھی اس مکتوب میں اپنے کو ' مرید معتقد ، لکھا ہے ، اور بیان کیا ہے کہ جو نور اور روشنی مطلوب ہے وہ اکابر زماں کی تصنیفات کی سیاہی کے سرمے سے اور اصطلاحات کی شمع سے حاصل نہیں ہوتی - اور اس ملک میں کوئی ایسا رہنما نہیں جس کی باطنی شعاع سے دل کا اندھیرا دور ہو جائے - اس طالب زار ، مہجور پر نظر کرم رکھیں ، اور اپنے رشحات قلم سے میرے دل کی حرارت اور پس ماندگی دور فرمائیں - خواجه عبیدالله (وفات ۸۹۶ھ ) |

| مکتوب | صفحه | خلاصه |
|---|---|---|
| | | کرنے کا ذکر کیا ھے ، اور امید ظاھر کی ھے کہ بادشاہ کا فضل و کرم اس کے شامل حال رھیگا ـ |
| ۸ | ۴۹-۵۰ | ( اوایل محرم ، محمّد آباد ببدر) کسی وزیر کے نام ھے شوق ملاقات ظاھر کیا ھے ، اور پھر حامل رقعه کی سفارش کی ھے ، کہ ایسے ادیب اور حکیم کی مدد کرنا موجب حسنات ھوگا ـ |
| ۹ | ۵۱-۵۵ | اپنے بڑے بھائی ( سھاب الدین ؟ ) کو جو گیلان میں ھیں مکّه معظّمه سے لکھا ھے ـ تعلقات دنیا سے کنارہ کشی اور تلاس حق اور 'ھدایت مرسد سفیق' کا ذکر کیا ھے ـ بھائی کو بھی تحریک کی ھے کہ اس تاریک ماحول ( گیلان ) اور فاسد اور منافق لوگوں کی صحبت سے نکل آئے تو ' محض صلاح و عین نجاح خواھد بود ' ـ |
| ۱۰ | ۵۶-۶۲ | (ماہ محرم ، دارالاسلام سام ، دمسق؟) یه خط بھائی کو سام سے لکھا ھے[1] ـ اور مضمون سے معلوم ھوتا ھے کہ اس وقت بھائی ( سھاب الدین ) وزارت کے عھدے پر فایز ھوگئے تھے ، اور دربار میں جو حریف اور دسمن تھے ان پر غالب آگئے تھے ـ وزارت کے فرائض کی تصریح کی ھے اور خواجه اویس گحی کے احترام اور اعظام کے متعلق سفارش کی ھے جنھیں بعض شریر لوگوں نے ستار کھا ھے ـ اور یه بھی لکھا ھے کہ آپ کا خط آجانے سے میرا رنج وغم رفع ھوگیا ، جو اس اطلاع سے پیدا ھوگیا تھا کہ مفسدوں نے اپنی افترا پردازی سے آپ کے دل میں میری طرف سے بدگمانی پیدا کردی ھے ـ |
| ۱۱ | ۶۳-۶۸ | ( ربیع الاول ، محمّدآباد بیدر) یه مکتوب مولینا شرف الدین علی یزدی کے خط کے جواب میں ھے جنھوں نے سلطان محمّد والیٔ گیلان و دیلم کے دل میں جو سکوک خواجه اور |

۱ اس مکتوب کے عنوان میں جو یه درج ھے ـ 'الی جناب اخیه من گیلان الی الشام ' سھو کاتب ھے ـ الی جناب اخیه من الشام الی گیلان ھونا چاھئے ـ

| مکتوب | صفحہ | خلاصہ |
|---|---|---|
| | | کو ' دعاگوے کمینہ ' اور ' کمترین مخلصان ' لکھا ہے اور خود مکتوب کو ' ضراعت نامہ ' بیان کیا ہے۔ |
| | | عبدالرزاق سمرقندی ہندوستان کی سفارت کے بعد گیلان کی سفارت پر بھیجا گیا تھا وہ تقریباً محمود گاواں کا ہم عصر تھا۔ مطلع السعدین سے گیلان کے حالات پر روشنی پڑتی ہے۔ |
| | | قطب الدین محمود نے اپنی کتاب درۃ التاج میں امیرہ دوباج کا جو مغربی گیلان کے حکمران تھے شجرۂ نسب دیا ہے۔ کتب خانہ آصفیہ میں اس کتاب کا نہایت عمدہ نسخہ موجود ہے۔ میں نے شجرۂ نسب کو پڑھا جو حضرت نوح سے گزر کر حضرت آدم تک پہنچتا ہے۔ اور محض روایتی اور غیر محققانہ ہے۔ مکتوب ( ۱۳۸ ) میں جو گیلان کے بادشاہوں کا نسبی تعلق بیان کیا گیا ہے وہ زیادہ صحیح معلوم ہوتا ہے۔ ملاحظہ فرمائیے درۃ التاج، قلمی نسخہ متحف برطانیہ نشان ۷۶۹۴ اور مطلع السعدین عبدالرزاق سمرقندی، قلمی نسخہ متحف برطانیہ نشان ۱۲۹۱۔ |
| ۷ | ۴۴-۴۸ | ( محمد آباد، اوایل شعبان) یہ مکتوب بھی سلطان علاءالدین شاہ گیلان کے نام ہے، اور پہلے مکتوب کے بعد لکھا گیا ہے۔ معلوم یہ ہوتا ہے کہ جو رسل و رسائل گیلان سے خواجہ کے پاس آتے تھے ان سے بعض اوقات بادشاہ کی طرف سے مطمئن ہو جاتا تھا اور بعض اوقات دہر شک میں پڑ جاتا تھا۔ پہلا خط جو وسط رجب میں لکھا تھا اس وقت محمود گاواں شاید عبداللہ کو روانہ نہ کر سکا، اس لئے اس کی روانگی کے متعلق یہ دوسرا مکتوب لکھا۔ اس مکتوب میں خواجہ نے شاہان گیلان کے احسانات کا اعتراف کیا ہے، جو خود اس پر اور اس کے آباء و اجداد پر کئے گئے ہیں۔ پھر اپنے حرمان و حسرت کا اظہار کیا ہے کہ کہیں ایسا نہ ہو کہ 'حصول لقا' سے پہلے داعیء اجل کو لبیک کہنا پڑے۔ ایسے حالات کے مدّ نظر اپنے بیٹے عبداللہ کے روانہ |

| مکتوب | صفحہ | خلاصہ |
| --- | --- | --- |
| | | گجرات سے بطور قاصد آیا تھا - مکتوب میں درج ہے، اتفاق ویگانگت کی اس کے مواجہ میں توثیق کی گئی اور عہد نامہ پر کلام پاک کی بھی شہادت پیش کردی گئی - افواج کو فتح آباد ( دولت آباد ؟ ) اور آسیر کی جانب محمود خلجی ( شاہ مالوہ ) کے قلع قمع کے لئے بھیجدیا گیا ہے - اگر گجرات کی فوج بھی آسیر کی سرحد پر پہنچ جائے تو دشمن کوشکست فاش ہوجائیگی اور ہماری سلطنتوں کا اتحاد سب کو معلوم ہو جائیگا - دسمن کو تباہ کرنے کے لئے جو تدابیر اختیار کی جانے والی ہیں، ان کی تفصیلی کیفیت خان اعظم تیمور خاں کی زبانی معلوم ہوگی جن کو بطور ایلچی بھیجا جا رہا ہے - |
| ۱۳ | ۷۶-۷۰ | ( عشر ربیع الثانی ) یہ مکتوب سلطان محمد گیلانی کو کوکن کی مہم کے دوران میں روانہ کیا گیا ہے - لکھا ہے کہ ربیع الاول کے دوسرے عشرہ میں بہمنی فوجوں نے ماچال کے قلعہ کا محاصرہ شروع کیا - اور تلوار، تیر اور تفنگ کے زور سے قلعہ کے کنگوروں اور برجوں کو منہدم اور اہل قلعہ کو گرفتار کرلیا - اس قلعہ کا انتظام کرنے کے بعد ہماری فوجیں کھیلنا کے قلعہ کی تسخیر کے لئے بڑھیں - اور محاصرہ کرنے کے بعد تیروں کی ایسی بارش کی اور تیغ زنی کے ایسے جوہر دکھائے کہ اہل قلعہ نے عاجز آکر قلعہ کو حوالہ کردیا، اور تمام مال و متاع سپرد کرکے جان کی امان چاہی - بعد ازآں ہماری فوجوں نے بلوارہ کے قلعہ کا رخ کیا اور آخر اس کو بھی مسخّر کرلیا - |
| | | ان قلعوں کی فتح سے خواجہ کو بے حد خوشی ہوئی ہوگی - اور اپنے اس کارنامہ کا ذکر خواجہ نے سلطان گیلان کے خط میں اس لئے کیا ہے کہ وہ اس کو اپنا محسن اور مربّی سمجھتا تھا - ان قلعوں کی فتح کا ذکر اور |

| مکتوب | صفحہ | خلاصہ |
|---|---|---|
| | | خواجہ کے خاندان کے افراد کی جانب سے پیدا ہوگئے تھے ان کو رفع کرنے کی کوشش کی تھی، اور خواجہ کو لکھا تھا کہ گیلان کے ایلچی تمہارے بھتیجے سمس الدین شیخ محمد کو لینے آئے تھے لیکن تمہاری چونکہ مرضی نہ تھی اس لئے شیخ محمد کو گیلان نہ بھیجا گیا اور ایلچیوں کو واپس کردیا - خواجہ نے مولٰینا یزدی کی عنایت کا شکریہ ادا کیا ہے ، اور لکھا ہے کہ سلطان محمد کی ملازمت اگرچہ ہما را خاندانی ورثہ ہے ، لیکن اس وقت چونکہ حکومت حاجی محمد سپہ سالار اور سیخ علی دبیر اور وزیر کے اختیار میں ہے ، اور سلطان ان کے ھاتھ میں کٹ پتلی بنا ہوا ہے، اس لئے خود مجھے اس سر زمین سے باھر نکلنا پڑا - مکتوب میں خواجہ نے حاجی محمد اور سیخ علی پر اپنے احسانات کا بھی ذکر کیا ہے، اور یہ بھی لکھا ہے کہ میرے بھائی ( سھاب الدین ) نے ان کے مکر کو ابتدا میں نہ سمجھا لیکن آخر میں جب حقیقت معلوم ہوئی تو وہ مکہ معظمہ چلے گئے، اور اپنے بیٹے خواجہ شمس الدین سیخ محمد کو وطن میں چھوڑ گئے - خواجہ شمس الدین کو بھی جب ان دونو شریروں نے تنگ کرنا شروع کیا اور افترا اور بہتان سے سلطان کو شمس الدین کی طرف سے بدظن کردیا تو وہ بھی وطن سے بھاگ نکلے- مکتوب کے آخر میں خواجہ نے مولٰینا یزدی کی عنایت کا شکریہ ادا کیا ہے کہ انہوں نے سلطان گیلان اور دربار کے امراء کی بدگمانی کو دلائل اور حقیقی واقعات کے انکشاف سے رفع کر دیا ہے - ( شرف الدین علی یزدی ( وفات ۸۵۸ ) کے حالات کے لئے ملاحظہ ہو حبیب السیر، جلد سوم ، جزء سوم ، صفحہ ۱۴۸ ) |
| ۱۲ | ۶۹-۷۰ | یہ مکتوب محمد شاہ بہمنی کی طرف سے خواجہ نے سلطان گجرات ( محمود شاہ ) کو لکھا ہے - خان اعظم صفدر خاں |

| مکتوب | صفحہ | خلاصہ |
| --- | --- | --- |
| | | عجز و انکساری اور قدمبوسی کی تمنّا کا اظہار کر کے نظام الملک کے قریب پہنچ گیا۔ اور اپنا زہرمیں بجھا ہوا خنجر نظام الملک کے پہلو میں اس طرح بھونکا کہ ایک گھنٹے میں وہ ختم ہوگیا ۔ نظام الملک کے کردار پر بھی خواجہ نے اس مکتوب میں روشنی ڈالی ہے ۔ پھر محمود خلجی کے گھیرلہ کی جانب بڑھنے کا ذکر ہے ۔ اور مقابلہ کے لئے نصیر خاں فاروقی کے علاقہ سے اپنی روانگی کا بیان ہے ۔ مکتوب کے آخر میں محمود خلجی کی بیماری اور بہمنی فوجوں کی فتح سے اس کی سراسیمگی اور پہاڑی راستہ سے بھاگ جانے کا حال بھی درج ہے۔ اس واقعہ کا ذکر برہان مآثر (صفحہ ۱۰۸ - طبع حیدرآباد مجلس مخطوطات فارسیہ) میں بھی موجود ہے اور فرشتہ میں بھی (جلد دوم ترجمہ برگز، صفحات ۴۷۹ - ۴۸۰) درج ہے ۔ لیکن ان دونو مورخین نے محمود گواں کے محمود خلجی کے مقابلہ میں روانہ ہونے کا اور محمود خلجی کے فرار ہونے کا ذکر نہیں کیا ہے ۔ |
| ۱۷ | ۸۸-۹۲ | (اوائل صفر، محمّد آباد بیدر) بڑے بھائی (شہاب الدین؟) کے خط کے جواب میں ہے، جنھوں نے خواجہ کی سیرت اور علمی قابلیت پر بدگمانی ظاہر کی تھی ۔ خواجہ نے بھائی کو لکھا ہے کہ آپ تو میرے اخلاق (حمیدہ و ذمیمہ) کو سفر اور حضر دونو میں اچھی طرح پرکھ چکے ہیں، اور بادشاہوں اور اکابر کی صحبت میں بھی میری خصایل کی مقبولیت اور خلوص و وفا کے اثر کو ملاحظہ فرماچکے ہیں، جو بدظنی کہ حاسدوں اور دشمنوں کی غیبت سے پیدا ہوگئی ہے اس کو یگانگت اور محبّت کے جذبہ سے رفع فرمادیں، اور وہی عنایت اور الفت جو پہلے تھی اس اخلاص کیش کے حال پر پھر ہوجائے۔ خواجہ نے آگے چل کر اس کی بھی شکایت کی ہے کہ بعض لوگوں نے جن کا مبلغ علم اور قوّت ادراک نہایت محدود ہے میری ذہنی استعداد اور علمی |

| مکتوب | صفحه | خلاصه |
| --- | --- | --- |
| | | مکتوبات میں بھی درج ہے جو خواجہ نے اپنے دوستوں اور عزیزوں کو لکھے تھے ۔ |
| ۱۴ | ۷۶-۸۱ | ( بیدر ) بڑے بھائی ( سھاب الدین ؟ ) کے نام ہے - ابتدأ میں لکھا ہے کہ میں اپنے خلوص اور عقیدت مندی کے متعلق لکھنا چاہتا تھا لیکن بھائی کو اس قسم کی باتیں لکھنی چونکہ ایک طرح کی دنیا داری ہوگی اس لئے ایسے اظہار سے گریز کی - پھر داد و دھش کی تعریف کی ہے اور اس ضمن میں سیّد اسرف ( سلالۂ سیّد سریف جرجانی ) کی مدد کی سفارش ہے ـ آخر میں آئندہ سال اپنے مکّہ معظمہ جانے کا ذکر ہے ـ ( سیّد سریف جرجانی کے لئے ملاحظہ ہو حبیب السیر، جلد سوم، جزء سوم ، صفحہ ۸۹ ) |
| ۱۵ | ۸۲-۸۳ | ( اوائل ذی‌قعد ، گلبرگہ ) بڑے بھائی ( سھاب الدین ؟ ) کے نام ہے جنھوں نے مولٰنا فخر الدین احمد اسفرائنی کی سفارس کے لئے خط بھیجا تھا ـ خواجہ نے بھائی کی لطف و احسان ، کی خصلت کی تعریف کی ہے اور یقین دلایا ہے کہ مولٰنا فخر الدین کی آرزو اس ملک میں جلد پوری ہوجائیگی اور وہ کامیاب اور خوش و خرم اپنے وطن واپس پہنچ جائینگے- |
| ۱۶ | ۸۴-۸۷ | اپنے بھتیجے عمد الملک کے نام ہے ـ محمود خلجی سلطان مالوہ کے حملے کی مدافعت کے لئے اول اپنی فتح آباد (موقوعہ خاندیس ؟ ) اور ملک یوسف ترک (المخاطب به نظام‌الملک) کی ماھور میں تعنناتی کا ذکر کیا ہے - پھر گھیرلہ کی جنگ کا حال درج ہے کہ کس طرح سراج الملک (سردار افواج مالوہ ) کو مع اھل و عیال اور تینتیس ھاتھیوں کے گرفتار کرلیا اور دشمن کے تقریباً پانچ ہزار سوار و پیادے مارے گئے - پھر نظام الملک کے قتل کا واقعہ درج ہے، کہ ایک ہندو سردار جس کے اھل و عیال قید ہوگئے تھے ، |

| مکتوب | صفحه | خلاصه |
|---|---|---|
| | | تو عہد نامہ مرتب کرلیا جائے، اور اگر کوئی مکر اورحیلہ نظر آئے تو فوراً واپس آجائیں - چونکہ گجرات اور دکن کی مملکتوں میں خدا کے فضل سے اتحاد اور یگانگت قائم ھے اسلئے آپ کو ان تمام امور کی اطلاع دینی ضروری سمجھی گئی - فرشتہ (ترجمہ برگز، جلد دوم، صفحات۲۸۱-۲۸۳) اور برہان مآثر ( صفحات ۱۱۰-۱۱۱، اساعت مجلس مخطوطات فارسیہ) میں مالوہ کے سفیر اور صلح نامہ کی سرائط کاذکر ھے - لیکن اس مکتوب میں ایلچیوں کے نام اور صلح کی وجوہ زیادہ وضاحت سے بیان کی گئیں ھیں - |
| ۱۹ | ۹۵-۹۶ | یہ مکتوب شیخ داؤد ( ایلچی سلطان مالوہ ) کے خط کے جواب میں ھے - جو غالباً قاضی لادن اور اسحٰق طاھر کی سفارت سے پہلے لکھا گیا تھا-خواجہ کے مکتوب سےمعلوم ہوتا ھے کہ شیخ داؤد نے اپنے خط میں بہمنی خاندان کے بادشاھوں کی تحقیر کی تھی اور ان کی جنگی قوت کا مضحکہ اڑایاتھا- خواجہ نے اس مکتوب میں شیخ داؤد کو کھری کھری سنائی ھیں - مالوہ کے خلجی بادشاھوں کی غداری کا ذکر کیا ھے کہ کس طرح نظام شاہ بہمنی مرحوم کے زمانہ میں جب مالوہ کے ایلچی آئے تو ان کی خاطر مدارات کی گئی اور یہاں سے قاصد بھیجے گئے تو ان سے بد سلوکی کی گئی اور اوباشوں کی باتوں پر اعتبار کیا گیا - پھر لکھا ھے کہ اگر صلح کا حقیقی ارادہ ھے تو برسات کے شروع ہونے سے پہلے مجھے اطلاع دیدی جائے تاکہ میں عہدنامہ کی سرائط کے طے کرنے میں کوشش کروں - ورنہ ھمارے بہادروں کی تلواریں اور نیزے اور گرز اور تبر اس سارے غرور اور تکبر کو خلجی سپاھیوں اور سرداروں کے سر سے نکال دینگے جو ان کے دماغ میں بھرے ہوئے ھیں |
| | | ہم عصر مؤرخین کی تالیفات میں محمود گاواں کے اثرکا |

| مکتوب | صفحہ | خلاصہ |
|---|---|---|
| | | قابلیت کے متعلق آپ کے دل میں شک پیدا کردیا ہے ، حالانکہ آپ علمی مجلسوں اور مناظروں میں دیکھ چکے ہیں کہ کس طرح میری طبیعت کی جدّت اور کلام کی فصاحت اور بلاغت کی تعریف ہوتی ہے - آخر میں لکھا ہے کہ خدا آپ کو ہمیشہ دشمنوں کے فساد سے محفوظ رکھے اور آپ کی بزرگی اور احسان کا ذکر ہمیشہ تمام بنی نوع انسان کی زبان پر رہے - |
| ۱۸ | ۹۳-۹۴ | یہ مکتوب محمد ساہ بہمنی کی جانب سے محمود شاہ گجراتی کو لکھا گیا ہے - جس میں درج ہے کہ مالوہ کے بادشاہ نے قاضی لادن طاہر اور اسحٰق طاہر کو اس مقصد سے بھیجا ہے کہ اسلامی سلاطین کے آپس کی دسمنی اور اختلاف رفع ہو جائیں - اسلامی اخوّت کے مدّ نظر یہ پیغام مستحسن معلوم ہوتا ہے ، لیکن محمود خلجی نے جو غدّاری اور حیلہ گری اب تک برتی ہے اس پرسوچا جائے تواس پیغام میں صداقت نظر نہیں آتی ، اور سلطان مالوہ سے عہد نامہ کرنے میں تامّل ہوتا ہے - تاہم بہمنی دربار کے اکابر اور فضلاء کی یہ رائے ہے کہ اگر دشمن صلح کے لئے جھکے تو خود بھی جھکنا چاہئے (بفحوائی و ان جنحوا للسلم فاجنح ) - اس لئے مالوے کے ایلچیوں کے ہمراہ اس دربار کے قاصد روانہ کرنا قرین شعار اسلامی ہوگا - گزشتہ سال بھی جب شیخ داؤد سلطان مالوہ کے پاس سے پیغام لایا تھا تو یہاں سے یہ جواب دیدیا گیاتھا، کہ اگر تقسیم علاقہ کے بارے میں پہلے سلاطین کی مقرّرہ حدود کو ملحوظ رکھا جائے تو صلح نامہ کی ترتیب میں مابدولت کو کوئی انکار نہوگا - اس جواب کے مدّ نظر قاضی شیخن محتسب اور قاضی احمد نائب کو مالوہ کے ایلچیوں کے ہمراہ روانہ کیا جا رہا ہے کہ اگر سلاطین ماضی کی تقسیم کے موافق حد بندی ہوجائے |

| مکتوب | صفحہ | خلاصہ |
|---|---|---|
| | | خطاؤں سے درگزر کرنا ہرگز مصلحت نہیں ۔ لیکن آپ کے فرمانے سے میں نے اپنے دعوے کو اٹھالیا ھے ، ورنہ ارادہ تھا کہ مال وصول ہونے پر مصر چلا جاؤں ۔ پھر شیخ علی کے بطور ایلچی لاھجان بھیجے جانے پر خواجہ نے بڑے شدّ و مد سے اپنی ناراضگی اور غصّہ کا اظہار کیا ھے ، اور لکھا ھے کہ وہ نہایت مکّار اور منافق ھے ، اور اس کی سفارت سے تم دیکھو گے کہ رشت اور لاھجان میں جلد فتنہ پیدا ہوجائےگا ۔ آخر میں بھائی کو لکھا ھے ، کہ مجھے اب کوئی دنیوی تمنّا باقی نہیں ، اور اس وقت میرا میلان اور توجہ ایک اور عالم کی طرف ھے ۔ گیلان کے بادشاھوں کے مجھ پر بیحد احسانات ھیں ، لیکن سلطان علاءُ الدین کے انتقال کے بعد میرا گیلان واپس جانے کا ارادہ نہیں ، تم خاطر جمع رکھو ۔ |
| | | یہ مکتوب غالباً اس زمانہ کا ھے جب دونو بھائیوں میں صفائی نہیں تھی ۔ |
| ۲۳ | ۱۴-۱۱۳ | یہ مکتوب سلطان محمد شاہ بہمنی کی جانب سے محمود شاہ گجراتی کے خط ( صحیفۂ شریفہ ) کے جواب میں لکھا گیا ھے ۔ سلطان گجرات نے شاہ مالوہ کے حملوں کو روکنے اور اس کی جنگی قوّت کو توڑنے کے لئے سلطان جونپور کی مدد کا ( غالباً ) ذکر کیا تھا ۔ محمّد شاہ بہمنی نے جونپور کے بادشاہ کی دوستی اور تائید کو سراھا ھے ، اور لکھا ھے کہ سلطان جونپور کی مدد سے مفسدوں کا قلع قمع ہو جائیگا ۔ |
| | | ریاض الانشاءُ میں اور مکتوب بھی سلطان جونپور کی تائید کی ضمن میں موجود ھیں ۔ سلطان گجرات کا علاقہ مالوہ سے ملحق تھا اس لئے ہمیشہ اسے محمود شاہ خلجی کی بڑھتی ہوئی قوّت کا ڈر تھا ، اور جونپور اور دکن کے سلاطین کی دوستی اور اتّحاد کو اسی وجہ سے ضروری سمجھتا تھا کہ کہیں اس کی مملکت کو گزند نہ پہنچے ۔ |

| مکتوب | صفحه | خلاصه |
|---|---|---|
| | | جو اس نے صلح نامه کی سرائط کے طے کرنے میں خلجی ایلچی پر ڈالا ، کوئی ذکر نہیں ھے - |
| ۲۰ | ۹۷ | اپنے بھتیجے عمدالملک کو اس کے خط کے جواب میں لکھا ھے- مرحوم بھائی ( شہاب الدین؟) کی خصایل اور علم و فضل کی نسبت سے بھتیجے کو سراھا ھے، اور ملنے کی تمنّا ظاھر کی ھے-یه خط اس وقت لکھا گیا ھے جب عمدالملک مکّه کے سفر کے بعد دابل کی بندرگاه پر اترا تھا - |
| ۲۱ | ۹۸-۱۰۴ | سلطان گیلان کے نام ھے - خواجه کو سلطان نے بلایا ھے، لیکن وه گیلا ن کے حالات اور خود باد ساه اور اس کے امرا کی طرف سے مطمئن نہیں ھے- وطن مالوف واپس آنے کی تمنّا کا اظہار کیا ھے اور ساھان گیلان کے احسانات کو نہایت عقیدتمندی سے دھرایا ھے- لیکن ساتھ ھی یه بھی لکھا ھے که بغیر سفر کی صعوبت کے حضرت رسول اکرم کو بھی "انّا فتحنا" کا امتیاز حاصل نہیں ھوا - مجبوری اس طرح ظاھر کی ھے، که سلطان ھمایون ساه بہمنی مرحوم کا مجھ پر بیحد لطف و کرم تھا اور اس کو میں ھرگز فراموس نہیں کر سکتا - سلطان کا بیٹا نظام ساه ابھی کم سن ھے اور اس کی خدمت میرے لئے فرض ھے- اگر وطن چلا آونگا تو ناسکری کا الزام عاید ھوگا- البتّه میرے بیٹوں کو جو گیلان میں ھیں اگر یہاں بھجدیا جائے، تو ان میں سے جو خدمت گزاری کے لائق ھوگا اس کو گیلان بھیج دونگا - لیکن اگر بیٹوں کو نه بھیجا گیا تو سمجھونگا که ابھی تک سلطان کا دل میری طرف سے صاف نہیں ھے - |
| ۲۲ | ۱۰۴-۱۲ | اپنے بڑے بھائی کے نام ھے، جو غالباً اس وقت گیلان میں وزیر تھے - بھائی نے خواجه کو لکھا ھے که تاج الدین بن نجم الدین کے قصور کو معاف کردو، اور جو کچھ تمھارا مال و متاع اس کے پاس ره گیا ھے اس کا مطالبه نه کرو - خواجه نے جواب دیا ھے که ایسے کمینے اور احسان فراموش کی |

| مکتوب | صفحہ | خلاصہ |
|---|---|---|
| ۲۶ | ۱۱۷ | سنگبسر کی مہم کے دوران میں ہے یہ خط اپنے چھوٹے بیٹے الغ خاں کو لکھا ہے - جس میں تن آسانی کی مذمّت کی ہے، اور جفا کشی اور محنت کی تعریف کی ہے- یہ بھی لکھا ہے کہ میری نصیحت پر تم عمل نہیں کرتے ، حالانکہ میں ایک مہم سر کرنے آیا ہوا ہوں لیکن تمہاری بے توجہی کی خبریں سنکر مجھے یہاں بھی رنج و ملال ہوتا ہے- |
| ۲۷ | ۱۱۸-۱۹ | یہ مکتوب بھی الغ خاں کے ھی نام ہے - اس کی بد شوق پر اظہار ناراضگی کیا ہے، کہ اگر رضا الٰہی اور میری خوسنودی چاہتے ہو، تو تحصیل علم و ادب میں کوشش کرو اور جوانی کے زمانہ کو اوباشوں اور برے لوگوں کی صحبت میں ضائع نہ کرو - یہ خط بھی سنگسر کی مہم کے دوران میں لکھا گیا ہے - |
| ۲۸ | ۱۲۰-۲۱ | یہ مکتوب مولٰینا شمس الدین لاری کے خط کے جواب میں ہے، جنہوں نے خواجہ کی مصائب اور ھجوم حادثات پر تسلّی دلائی تھی - خواجہ نے لکھا ہے کہ آپ کے مکتوب سے میرے دل کو تسکین ہوئی اور محبّت اور الفت تازہ ہوگئی - پھر شکوہ کیا ہے کہ آپ نے تعجّب ہے کمال خاں کے فرزند کی ڈھیلی اور تحصیل علم سے بے توجہی کا ذکر سن لیا - آئندہ مکتوبات میں ضرور اس کا حال لکھیں تاکہ آپ کی محبّت میرے دل میں قائم رہے - |
| ۲۹ | ۱۲۱-۲۲ | عمدہ الملک (عمید الملک) نے خواجہ کو کسی واقعہ پر تعزیت کا خط لکھا تھا اور ریکنا کی فتح پر مبارکباد دی تھی - خواجہ نے جواب میں لکھا ہے کہ آپ کی ہمدردی سے دل کو تسلّی حاصل ہوئی - ریکنا کی فتح سے اب کھیلنا بھی فتح ہوجائیگا اور اس علاقے میں جتنے قلعے ھیں اور ملیبار کی جتنی بندرگاھیں وہ بھی فتح ہو جائینگی ، اور گووا کے جزیرہ کی فتح کی تو اسی مہینے میں امید ہے - |

| مکتوب | صفحہ | خلاصہ |
| --- | --- | --- |
| ۲۴ | ۱۱۶-۱۱۴ | یہ مکتوب غالباً گجرات کے وزیر کے نام ہے - جس نے محمود گاواں کو جونپور کے سفیروں کی خاطر مدارت کے لئے لکھا تھا، اور اپنے خط کے ہمراہ سلطان گجرات کا بھی مکتوب بھیجا تھا - محمود گاواں نے جواب میں لکھا ہے ، آپ کے ارشاد کے مطابق سفیروں کی خاطر مدارت کی گئی ہے ،اور سلطان حسین شاہ ( شاہ جونپور ) کے نام محمد شاہ بہمنی کی طرف سے مکتوب روانہ کردیا گیا ہے - میں اس وقت گوھر کی ولایت کے قریب فوج کا انتظام کر رہا ہوں - اس مہینے کے آخر تک تمام سپاہ جمع ہوجائیگی - اور جمادی الآخر کے اوّل میں سنگیسر میں داخل ہوکر جیسی مرضی الٰہی ہوگی کارروائی شروع کر دونگا - اور کشتیاں اور جہاز چیول اور دابل ( وابل ) کی بندرگاہوں سے بھی سپاہ اور جنگی سامان لیکر سنگیسر کے قلعوں اورعلاقوں پراس طرح حملہ آور ہونگے کہ جلد فتح ہو جائیگی - سیّد عماد الدین میرے ہمراہ ہیں اور جو تدابیر کہ اختیار کی جارہی ہیں وہ اپنی آنکھوں سے دیکھ رہے ہیں - آخر میں خواجہ نے وزیر گجرات (؟) کو مراسلت کے جاری رکھنے اور دوستی و اتّحاد کے بڑھانے کے لئے لکھا ہے - سید عماد الدین غالباً گجرات کے دربار سے تعلق رکھتے تھے - سنگیسر کی مہم کا ذکر متعدد مکتوبات میں درج ہے ( ملاحظہ ہوں مکتوبات ۲۶، ۳۹، ۴۰، ۴۲، ۴۳، ۴۶، ۴۸، ۵۲، ۷۳، ۷۷) - |
| ۲۵ | ۱۱۶ | اپنے کسی رشتہ دار کو لکھا ہے کہ میرا دل بغض اور کینہ سے پاک ہے - اور رشتہ داروں کی محبّت میری فطرت میں داخل ہے - اور میں چاہتا ہوں کہ میری اولاد بھی اس بارے میں میری تقلید کرے - آپ جیسے سلیم الطبع اور فیض رساں عزیز کے برخلاف میرے دل میں کس طرح کوئی برا جذبہ پیدا ہو سکتا ہے - |

| مکتوب | صفحه | خلاصه |
| --- | --- | --- |
| ۳۲ | ۱۲۵-۲۹ | ( اوائل محرم ، محمّد آباد بیدر ) یه مکتوب محمود شاه وزیر سلطان روم کے خط کے جواب میں ھے۔ خواجه نے دونو سلطنتوں میں دوستی اور اتّحاد کی ترّق بر خوشی ظاهر کی ھے اور محمود شاه کا شکریه ادا کیا ھے، که آپ بهمنی سفیروں اور قاصدوں کی جو خاطر مدارات فرمارھے ھیں وه آپ کے اعلیٰ اخلاق کی دلیل ھے۔ پھر رسل و رسائل کے سلسله کو جاری رکھنے کی تمنّا ظاهر کی ھے۔ اور آخر میں لکھا ھے که هند اور روم کی مملکتوں میں اگرچه فاصله بهت ھے، لیکن رومی کاغذ (بیاض) اور هندی سیاهی کا باهمی تعلق انشاءالله دلی قربت پیدا کردیگا ۔ اس مکتوب میں خواجه نے محمود شاه کے اعجاز قلم کی طرف بھی ان الفاظ میں اشاره کیا ھے۔ <br> '' بقلم عصا صورت ثعبان سیرت موسوی دعوی سحرهٔ مصر بلاغت رایکسره باطل نماید ۔ ۔ '' |
| ۳۳ | ۱۲۹-۱۳۱ | یه خط خواجه نے اپنے بیٹے عبدالله کو لکھا ھے جو گیلان سے هندوستان آیا ھے اور دابل کی بندرگاه پر اترا ھے۔ خواجه نے اس کی سلامتی اور عافیت پر والهانه خوشی ظاهر کی ھے، اور لکھا ھے که جلد میرے پاس آجاؤ ۔ پھر جو فرمان بهمنی بادشاه نے عبدالله کے نام صادر کیا تھا، اور جس کے ساتھ خلعت بھی بھیجا تھا خواجه نے لکھا ھے که اس کا استقبال کرنا اور تمهاری جو آرزوئیں ھیں وه جلد پوری هو جائیں گی ۔ <br> خواجه نے سلطان گیلان کو لکھا تھا که میرے بیٹے جو وهاں ره گئے ھیں ان کو میرے پاس بھیجدیا جائے ان میں سے جو خدمت کے لائق هوگا اس کو گیلان بھیجدونگا (ملاحظه هوں مکتوبات نشان ۲ و ۶ ) ۔ معلوم هوتا ھے که عبدالله کا باپ کے پاس آنا سلطان گیلان کی اجازت سے هوا ھے۔ |
| ۳۴ | ۱۳۱-۳۳ | یه مکتوب خواجه نے صدر بن کبیر ( المخاطب بشرف الملک) وزیر مالوه کو اس کے خط کے جواب میں لکھا ھے۔ |

| مکتوب | صفحہ | خلاصہ |
|---|---|---|
| | | خواجہ نے اس خط میں اپنے کو محمود المخاطب بہ ملک التجار لکھا ھے۔ خواجہ جہاں کا خطاب اب تک عطا نہیں ہوا تھا۔ کوکن کی فتح محمود گاواں کا بڑا کار نامہ ھے۔ فرستہ (ترجمہ برگز، جلد دوم، صفحات ۵۵-۳۵۳) اور برھان مآثر (طبع مجلس مخطوطات فارسیہ، صفحات ۱۶-۱۱۴) دونوں میں کوکن کی فتح کا ذکر موجود ھے۔ لیکن جو حالات خواجہ نے مکتوبات میں لکھے ھیں وہ مہم کے واقعات پر مزید روشنی ڈالتے ھیں۔ |
| ۳۰ | ۲۳-۱۲۲ | یہ مکتوب مولنٰا ابو سعید کے نام ھے جنہوں نے خواجہ کو کچھ عرصہ سے خط نہیں لکھا تھا۔ مکتوب میں مولنٰا ابو سعید کو لکھا ھے کہ قلعۂ کھیلنا کے استحکام کو اپنی آنکھوں سے دیکھ کر اور قلعۂ رینگنا کی بلندی اور وسعت کے حالات سنکر مجھے یقین ھوگیا کہ محض جنگ و جدل سے یہ قلعے مسخر نہ ہونگے۔<br>چنانچہ جب تائید الٰہی سے رینگنا کا قلعہ ۲ محرم الحرام کو فتح ھوگیا، تو کھیلنا کے قلعۂ کی تسخیر کی صورت بھی پیدا ھوگئی۔ اور میں نے جاکھو رائے اور اس کے سرداروں کو داد و دہش اور میٹھی زبان سے ایسا نوازا ھے کہ وہ سب مطیع اور فرمانبردار ھوگئے ھیں، اور اپنی کمزوری اور زبوں حالی کو محسوس کرنے لگے ھیں۔ ماہ ربیع الاول میں آگے بڑھنے کا پکّا ارادہ ھے، اور امید واثق ھے کہ کھیلنا کے قلعہ پر مع اس کے خزانوں اور دفینوں کے قبضہ ھوجائیگا۔ ھمت افزائی فرماتے رھیں تاکہ یہ مہم سر ھو جائے۔ |
| ۳۱ | ۱۲۴ | سیّد مہدی تبریزی کے مکتوب کا جواب ھے۔ مولٰینا تبریزی نے اپنا کلام خواجہ کو بھیجا تھا۔ خواجہ نے اشعار کی تعریف لکھی ھے اور تبریزی کی صحت و عافیت کے لئے دعا کی ھے۔ |

| مکتوب | صفحہ | خلاصہ |
|---|---|---|
| ۳٦ | ۱۳٦-۴۱ | یہ خط خواجہ نے نادیبی انداز میں اپنے بڑے بیٹے علی کو لکھا ھے۔ بھمنی سلطان نے اسے ملك التجّار کا خطاب عطا فرمایا تھا اور وجیا نگر کی مھم پر روانہ کیا تھا۔ بیٹے کی لغزشیں باپ کے کان تک پہنچی ھیں چنانچہ اس نے نو نصیحتیں کی ھیں جو حسب ذیل ھیں - (۱) شمایل پسندیدہ اور صفات حمیدہ کا جامع رھے۔ (۲) مقاصد کی طلب میں ھمیشہ عواقب امور پر نظر رکھے - اور باپ اور دادا کی دوررس نگاہ پر کاربند ھو - (۳) چھوٹے اور بڑے امرا اور سورما سرداروں کے اعزاز کا خیال رکھے ان کی دلجوئی کرتا رھے اور ملول نہ ھونے دے (۴) عفو اور سیاست میں تدبّر برتے اور افراط تفریط نہونے پائے اور ھر عمل خوش اسلوبی سے ھو۔ (۵) ایسے افراد جو صاحب عقل و دانش ھیں اور جن کے اثر اور فراست اور گفتگو سے فتنہ و فساد رفع ھو سکتا ھے ان پر ھمیشہ نوازش رکھے اور ان کے مقاصد کو پورا کرتا رھے (٦) ایسے افراد کی صحبت سے گریز کرے جو اخلاق اور شمایل حمیدہ سے عاری ھوں اور جن کے ادراك و فھم سے معاملات کی گلجھٹیاں نہ سلجھ سکیں - (۷) ملك و رعایا کو ظالموں کی زیادتی سے محفوظ رکھے - (۸) فوجی عھدہداروں اور رؤسا کی تنخواھوں ، راتبوں اور معاشوں کی اجرائی میں ھرگز سستی اور لاپروائی نہ برتے - تاکہ متعلقہ جمعیت ، سوار و پیادہ ، خوش دل رھے۔ اور لشکر کے عھدہ داروں اور سرداروں سے ایسے کام نہ لے جو ان کی بساط سے باھر ھوں اور جس سے وہ تنگ آجائیں - ( ۸ ) معاملات کوسلجھانے اور مھمّات کے سر کرنے میں خود غور و فکر اور تدبیر کرے - اور بعجز و نیاز خدا تعالیٰ سے طالب توفیق اور مدد ھو - اور جب کوئی تدبیر ذھن میں آئے تو معرکہ آرائی سے قبل تجربہ کار بڈھوں اور روشن ضمیر جوانوں سے بھی مشورہ کرے - ( ۹ ) جب میدان جنگ میں قدم رکھے اللہ کی |

| مکتوب | صفحہ | خلاصہ |
|---|---|---|
| | | صدر بن کبیر نے بہمنی ایلچیوں کے پہنچنے کا ذکر کیا تھا کہ قاضی احمد اور سید محمود کو میں شادی آباد ( مانڈو ) میں چھوڑ آیا ہوں اور خود سارنگ پور جہاں آج کل بادشاہ ( محمود شاہ خلجی ) مقیم ہے جارہا ہوں ۔ صد ر بن کبیر نے یہ بھی لکھا تھا کہ آپ کی ( خواجہ کی ) حسن نیت اور صفائی باطن کو میں بادشاہ کے ذھن نشین کر چکا ہوں ۔ خواجہ نے اس عیّارانہ چاپلوسی کا اپنے مکتوب میں نہایت لطف پیرایہ میں جواب دیا ہے۔ اور لکھا ہے کہ یہ عاجز ابھی تک دنیا کے جھگڑوں میں گھرا ہوا ہے اور فکر عقبیٰ سے غافل ہے ۔ اور کسی تعریف اور توصیف کا اھل نہیں ۔ لیکن اپنے ولی نعمت ( بہمنی باد ساہ ) کی خدمت گزاری کو واجب سمجھتا ہے۔ پھر لکھا ہے کہ جن خطوط کا آپ نے ذکر کیا ہے ان میں سے بعض موجود ھیں بعض غائب ہو گئے، اور چونکہ خطوں کے لیجانے سے قاصدوں نے انکار کردیا ہے اس لئے راستوں کے پر امن ہو جانے اور امانت دار قاصدوں کے ملنے تک یہ مکتوبات روانہ نہ کئے جا سکیں گے ۔<br>معلوم ہوتا ہے صدر بن کبیر محمود گاواں کو توڑنا چاہتا تھا ۔ لیکن وہ گرگ صد باراں دیدہ تھا ، خلجی وزیر کے دام تزویر میں نہ پھنسا ۔ خلجی بادشاہ سے عہد نامہ کی تدوین کے متعلق مکتوبات نشان ۱۸ و ۱۹ بھی ملاحظہ فرمائے جائیں۔ |
| ۳۵ | ۱۳۳-۳۵ | یہ مکتوب عربی زبان کے مشہور نحوی سید سریف جرجانی کے بیٹے سید ابراھیم کے نام ہے جنھوں نے خواجہ کو حط لکھا تھا اور اپنے آنے کی اطلاع دی تھی ۔ خواجہ نے سید ابراھیم کی انشاء پردازی اور علم و فضل کی تعریف کی ہے اور ان کے آنے پر خوشی کا اظہار کیا ہے۔<br>خواجہ سید شریف کے خاندان کا بڑا خیال رکھتا تھا ۔ ( ملاحظہ ہو مکتوب نشان ۱۴ ) |

| مکتوب | صفحہ | خلاصہ |
|---|---|---|
| | | خلّاق المعانی کمال اصفہانی کے لئے ملاحظہ ہو تذکرہ دولت شاہ سمرقندی، مصححہ براؤن، صفحات ۱۵۲-۱۵۳، حبیب السیر جلد دوم، جزء چہارم، صفحہ ۱۹۰، تاریخ ادبیات ایران انگریزی متن) مؤلفہ براؤن، جلد دوم، صفحات ۵۴۰-۴۲ - اوحدالدین انوری کے لئے دیکھئے تذکرہ دولت شاہ، مصححہ براؤن صفحات ۸۳-۸۶، حبیب السیر جلد دوم، جزء چہارم، صفحات ۱۰۳-۴، تاریخ ادبیات ایران (انگریزی متن) مؤلفہ براؤن، جلد دوم، صفحات ۳۶۵-۹۱ اور بدیع الزمان ہمدانی ابوالفضل احمد بن الحسن کے لئے ملاحظہ ہوں یتیمۃ الدھر، مؤلفہ ثعلبی، جلد چہارم، صفحات ۶۹ ۱۶۸، ۱۷۹، تاریخ ادبیات ایران (انگریزی متن) مؤلفہ براؤن جلد دوم، صفحات ۱۱۳-۱۲ - |
| ۳۸ | ۱۵۲-۵۶ | یہ مکتوب مولٰینا جامی کے نام ہے۔ سگیسر کی مہم کے دوران میں لکھا گیا ہے، مولٰینا سے اس علاقہ کی فتح کے لئے باطنی تائید اور دعا چاہی ہے - اور لکھا ہے کہ اس خطّہ پر اب تک کسی مسلمان بادشاہ کا قبضہ نہیں ہوا - بہت سے بلند مقامات پر مستحکم قلعے ہیں، اور اہل اسلام پر سمندر اور خشکی دونوں میں لوٹ مار کی جاتی ہے - پھر لکھا ہے کہ آپ کا مکّہ معظّمہ جانے کا قصد ہے اگر ہندوستان کے راستہ سے جائیں تو مجھ جیسے بھٹکے ہوؤں کو ہدایت حاصل ہوجائیگی - اور ذات عالم تاب کو خراسان سے ہندوستان آنے میں کسی گھن کا اندیشہ نہیں، البتہ آپ کے نور جمال سے یہ خطّہ منوّر ہو جائیگا - |
| | | مولٰینا نے فصوص الحکم کی شرح کا ایک نسخہ بھی خواجہ کو بھیجا تھا - خواجہ نے شکریہ ادا کیا ہے اور لکھا ہے کہ توحید کے متعلق جو شکوک تھے - وہ اس |

| مکتوب | صفحہ | خلاصہ |
|---|---|---|
| | | مدد پر بھروسہ رکھے - جان کی محبّت اور ذاتی خواہشوں کو بھول جائے - اور ہمّت اور جرأت کو اصل سعادت اور ننگ و ناموس سمجھے - حقیقت یہ ہے کہ پیشانی پر شہادت کا ٹیکہ بزدلانہ زندگی کے رنگ و روغن ( گلگونہ ) سے کہیں شاندار ہے- |
| | | آخر میں لکھا ہے کہ اگر ان نصیحتوں پر عمل کیا گیا تو مجھے امید ہے کہ جلد یہ خبر سنونگا کہ تمہاری سپاہ بیجانگر ( وجیا نگر ) کے وسط میں پہنچ گئی- |
| | | علی کی کردار کو سمجھنے کے لئے مکتوبات نشان ۹۲ ۹۳، صفحات ۸۱ - ۲۸۰ ، بھی ملاحظہ ہوں - |
| ۳۷ | ۱۴۱-۵۲ | یہ خط غالباً عبداللہ کے نام ہے جو گیلان میں تھا - اول بیٹے کو یقین دلایا ہے کہ یہاں (دکن میں) ہر چیز دلی مراد کے مطابق ہے اور دشمن اور حاسد ذلیل و خوار ہیں- پھر بیٹے کو نصیحت کی ہے تم بھی سکون قلب رکھو اور توکّل اور بارگاہ ایزدی میں عجز و نیاز اختیار کرکے دشمنوں پر غالب رہو- میں نے جو لامیہ قصیدہ کمال الدین اصفہانی کے قصیدہ کے جواب میں لکھا تھا اور دو قصیدے جو بادشاہ ( محمد شاہ بہمنی) کی مدح میں انوری اور بدیع الزماں ہمدانی کے قصیدوں کے طرز میں مرتب کئے تھے ، ان کی نقول تمہارے التماس کے بموجب بھیج رہا ہوں - |
| | | پہلے قصیدہ میں محمود گاواں نے کمال اصفہانی پر اس طرح اپنا تفوق جتایا ہے- |
| | | از نور آتش طبع و ز چرخی زبانم<br>مصباح نظم و نثرم روشن کند محافل |
| | | گر شد کمال در شعر بے مثل لیک نبود<br>در فضل و علم و دانش این بندہ را مماثل |

| مکتوب | صفحہ | خلاصہ |
| --- | --- | --- |
| | | ہے ـ ایک سو بیس جہاز تسخیر کے لئے بحری راستہ سے روانہ کئے گئے، اور میں خود ایک جرّار فوج کے ساتھ خشکی کے راستہ سے حملہ آور ہوا اور گووا کا سرسبز اور خوش منظر جزیرہ ۲ ـ سعبانؔ کو فتح ہوگیا ـ اب ہور کی بندرگاہ تک بڑھنے کا قصد ہے، اور پھر محمّد آباد ( بید ر ) واپس چلا جاونگا ـ بعد میں لکھا ہے کہ اس سال کچھ تحایف بطور ہدیہ اور اپنے قاصد بھیج رہا ہوں تا کہ وہ واقعات بیان کردیں اور آئندہ سال عبد اللہؔ کو روانہ کرونگا ـ امید ہے اس کی تربیت میں وہی توجہ اور سفقت رہیگی جو ہمیشہ اس خاندان کے افراد پر مبذول رہی ہے ـ کوکن کی مہم کے لئے فرشتہ ( انگریزی ترجمہ برگز ، جلد دوم ، صفحات ۸۵ - ۸۷ ) اور برہان مآثر ( طبع مجلس مخطوطات فارسیہ، صفحات ۱۱۳ - ۱۱۶ ) ملاحظہ فرمائیے ـ اس مکتوب میں تاریخیں اور حالات زیادہ وضاحت سے درج ہیں ـ |
| ۳۰ | ۷۲-۱۶۵ | ( رمضان ، عشر اواخر) یہ مکتوب مولٰینا جامی کو ان کے خط کے جواب میں سنکیسر کے علاقہ سے لکھا ہے ـ پہلے مولٰینا کے مکتوب کا شکریہ ادا کیا ہے ، اور ملاقات کی عقیدتمندانہ تمنّا ظاہر کی ہے ، اور یہ سعر لکھا ہے ـ<br>علمی کہ رہ بدست برد در کتاب نیست<br>وآنہا کہ خواندہ ایم ہمہ درحساب نیست<br>پھر لکھا ہے کہ اس سال کافروں کے پانچ سنگین قلعے فتح ہوئے ـ سنگیسر کا راجہ خشکی اور سمندر میں تاجروں کا مال لوٹا کرتا تھا ، اور اس غرض سے اس کے تین سو جہاز سمندر میں چلتے تھے ـ یکم رجب کو ان سب قلعوں اور ملحقہ شہروں اور گاؤں پر قبضہ ہوگیا ، اور گووا کی بندرگاہ بھی فتح ہوگئی ـ |

| مکتوب | صفحہ | خلاصہ |
|---|---|---|
| | | کے مطالعہ سے رفع ہوگئے ، آخر میں پھر عقیدتمندانہ تمنّا ظاہر کی ہے کہ ہندوستان ضرور تشریف لائیے - |
| ۳۹ | ۶۰-۱۵۷ | ( اوائل ماہ رمضان ) سلطان گیلان کے نام کوکن کی کسی چھاونی سے لکھا گیا - مکتوب کو نہایت عجز و انکسار سے سروع کیا ہے - اپنے کو '' کمینہ مخلص باوفا ،، کہا ہے- پھر دولت خواہی کا اظہار کیا ہے اور سلطان کو کوہ دم اورکوجستان کی فتح پر مبارکباد دی ہے - کوکن کی مہم کے حالات کی ضمن میں لکھا ہے کہ رینگنہ کا مستحکم اور بلند قلعہ محرم کے مہینے میں فتح ہوگیا تھا ، لیکن سنگیسر کے راجہ کو اپنے علاقے کے دسوارگزار پہاڑوں اور جنگلوں اور مضبوط قلعوں پر بڑا گھمنڈ تھا - اور راجہ اور اس کے متعلقین کے تقریبا تین سو جہاز مسلمانوں کا مال و اسباب لوٹنے کے لئے سمندر میں مختلف سمتوں میں چلتے تھے- مقابلہ اور اس علاقہ کی تسخیر کےلئے میں نے سوچا کہ جنگی قوت کے علاوہ مال و زر اور تسخیر قلوب کو بھی کام میں لاناچاھئے - چنانچہ یکم رجب کو میں نے اپنی بہادر سپاہ کے ساتھ جس میں ترک و عرب اورکرد و حبوش شامل تھے ماچال کے قلعہ کا محاصرہ کرلیا ، اور تیروں کی ایسی بوچھاڑ کی اور تیغ زنی کے ایسے جوھر دکھائے کہ قلعہ تھوڑی دیر میں فتح ہوگیا - ماچال کے مسخر ہو جانے سے راجہ پر بڑا اثر ہوا اورکھیلنا ( کھیلنا ) کے قلعہ سے جہاں وہ مع اھل و عیال اور مال و متاع مقیم تھا اپنے بیٹے کو معتبر آدمیوں کے ہمراہ اطاعت کے پیغام کے ساتھ بھیجا - چونکہ اصلی مقصد اس علاقہ پر قبضہ کرنا تھا اس لئے اس کی اور اس کے اھل و عیال کی جان بخشی مصلحت سمجھی- اور ولایت اسلام میں سے جس قدر گاؤں اس کے گزارہ کے لئے کافی ہوسکتے تھے اس کو عطا کئے گئے-بعد میں گوواکے جزیرہ کا رخ کیا جو بیجا نگر کی حکومت کی سب میں بڑی بندرگاہ |

| مکتوب | صفحه | خلاصه |
|---|---|---|
| | | چاهیں نوایک سال کے بعد آپ کو ایسا سرافراز اور فائز المرام پہنچا دیا جائیگا کہ چھوٹے بڑوں کی نگاہ میں آپ کی عزّت اور وقار میں مزید اضافه هوجائیگا - اس مکتوب میں بھی سنگبسر کے علاقے کی تسخیر کا ذکر ہے - |
| ۴۴ | ۱۷۷-۷۸ | خواجه عبدالله (عبیدالله؟) کے مکتوب کا جواب ہے- پہلے اپنی عقیدتمندی کا اظہار کیا ہے - پھر صفائی ظاهر و باطن کے لئے هدایت و توجه چاهی ہے خواجه عبدالله (عبیدالله؟) کے لئے ملاحظه فرمائیے حبیب السیر، جلد سوم، صفحات ۱۰۰ - ۲۰۰ - |
| ۴۵ | ۱۷۹ | اپنے بھتیجے عمید الملک کو جو اس وقت مکّه معظمه میں تھا لکھا ہے، که دعا کرو که ملیبار کی بندرگاهیں جو کفّار کے قبضه میں هیں همارے خاندان کی سعی و کوشش سے فتح هو جائیں - یہاں کے موجوده حاکم جو کافر هیں مسلمان سوداگروں اور تاجروں کو لوٹتے هیں اور مار ڈالتے هیں- خدائے بزرگ اس مقام پاک کی برکت سے هماری عاجزانه دعا کو قبول فرمائے - <br> عمید الملک اور عمده الملک دونوں خطاب تقریباً هم معنی هیں - ممکن ہے کاتبوں کی غلطی سے عمید ' عمدة ، هو گیا هو - یا عمده' عمید، هو گیا هو - مکتوب نشان (۹۲) میں اس بھتیجے کا خطاب عمده الملک درج ہے - اور یہاں عمید الملک لکھا گیا - اکثر مکتوبات میں عمید الملک هی لکھا گیا ہے- |
| ۴۶ | ۱۸۰-۸۱ | بہمنی سلطنت کے کسی وزیر کو ایسی چھاونی سے لکھا گیا ہے جہاں سے گووا صرف چوده (۱۴) فرسخ ره گیا ہے- خواجه کی فوج کے بعض افسر وهاں پہنچ چکے هیں، چنانچه لکھا ہے اسعدخاں اور کشورخاں وهاں همارا انتظار کررہے هیں- گووا کی زرخیزی اور شادابی کی تعریف کی ہے ، نارجیل اور چھالیه کے درخت بکثرت هیں اور نیشکر اور پانوں کی بھی |

| مکتوب | صفحہ | خلاصہ |
| --- | --- | --- |
| ۴۱ | ۱۷۲-۷۳ | مشہور عالم جلال الدین دوانی کے نام ھے ۔ ان کو دکن بلایا ھے اور لکھا ھے کہ اگر علوم ظاھری کے پڑھانے کی طرف طبیعت مائل ھو تو اس کا بھی یہاں پورا اہتمام ھے اور صاحب استعداد طالب علم موجود ھیں ۔ اخر میں ان کی صحت اور عافیت پر خوشی ظاھر کی ھے اور ملنے کی تمنا کو ان الفاظ میں بیان کیا ھے ۔ 'طیران مرغ خاطر این فقیر در ھوای آن طرف است و چشم دل مشتاق منتظر نظارۂ رخسارۂ آن عز و شرف ' ۔ جلال الدین دوانی کے لئے تمہید صفحہ ی ۔ و اور حبیب السیر ، جلد ۔ سوم ، جزء چہارم ، صفحہ ۱۱۱ ملاحظہ فرمائے ۔ |
| ۴۲ | ۱۷۳-۷۵ | مولینا کمال الدین رومی کے مکتوب کے جواب میں لکھا گیا ۔ مولینا نے اپنے بیٹے خلیل اللہ کو دکن بھیجا تھا ۔ خواجہ نے کوکن کے ھی کسی مقام سے جواب دیا ھے، اور لکھا ھے کہ گزشتہ سال سے میں اس علاقہ کی تسخیر کے لئے آیا ھوا ھوں، بہت سے قلعے فتح ھوچکے ھیں، شروع ذی قعد تک بیدر واپس پہنچ جاؤنگا ۔ آپ مولینا خلیل اللہ کی طرف سے بالکل مطمئن رھیں، میں ان کی مرضی کے مطابق انتظام کردونگا ۔ اس مکتوب میں چونکہ اصطرلاب ، اور افلاکیات کی اصطلاحات کا تلازمہ ھے اس لئے معلوم ھوتا ھے ، کہ مولینا کمال الدین کو ھیئت اور متعلقہ علوم میں خاص مہارت تھی ۔ |
| ۴۳ | ۱۷۰-۷۶ | ابوبکر طہرانی کو سنگیسر کی بندرگاہ سے لکھا گیا ھے ۔ ابوبکر طہرانی بڑے پایہ کا ادیب معلوم ھوتا ھے، وہ ھندوستان آنے سے ذرا گھبراتا ھے ۔ خواجہ نے اسے اطمنان دلایا ھے کہ یہ ملک داد و دھش اور عالی ھمتی میں دنیا کے تمام ملکوں میں ممتاز ھے، اور یہاں ھمیشہ علماً اور فضلاً آتے رھتے ھیں ۔ اگر یہاں آنے کے بعد آپ واپس وطن جانا |

| مکتوب | صفحہ | خلاصہ |
|---|---|---|
| ۵۰ | ۱۸۵-۸۸ | یہ مکتوب قاضی سرف الدین ( المخاطب بہ صدر جہاں) کے نام ہے - اس میں خواجہ نے صدر جہاں کی کم التفاتی کا سکوہ کیا ہے - پھر لکھا ہے کہ مری گردن سوائے ہمایوں ساہ بہمنی کے احسانات کے اور کسی کے فضل و کرم سے دبی ہوئی نہیں ہے - اور اگر میں نے کسی نو وارد یا مملکت کے کسی رہنے والے کے ساتھ سلوک کیا ہے تو یہ میری عادت ہے کسی کا کوئی حق مجھ پر واجب نہ تھا - اورچونکہ میری آپ سے دوستی ہے اس لئے صاف صاف لکھ رہا ہوں - آخر میں خط بھیجنے کی آرزو ظاہر کی ہے تا کہ دل کی کوفت رفع ہو - اور یہ بھی لکھا ہے کہ میرے دشمنوں اور حاسدوں کے کہنے سننے کا یقین نہ کریں - قاضی سرف الدین کے لئے ملاحظہ ہومکتوب ۱۷ ، صفحات ۴۳-۱۴۲ |
| ۵۱ | ۱۸۹-۹۰ | یہ مکتوب محمد ساہ بہمنی کی طرف سے محمود ساہ سلطان گجرات کے نام ہے - اسلام خاں گجرات سے بطور سفیر آیا تھا اور دوستی اور اتحاد کا پیغام لاتا تھا - مکتوب میں اس پیغام پر خوشی کا اظہار کیا گیا ہے اور یہ بھی درج ہے کہ یہاں سے (بہمنی حکومت کی جانب سے ) سیّدمظفرالدین کو روانہ کیا جا رہا ہے تاکہ باہمی اتفاق اور یگانگت اور مستحکم ہو جائے - پھر لکھا ہے فلاں ( خواجہ محمود گاواں ) کو سنگیسر کی مہم کے لئے نامزد کردیا گیا ہے - تا کہ اس علاقہ کی ہر بندرگاہ میں مسافروں اور تاجروں کی جان و مال محفوظ ہوجائے اور وہ بے کھٹکے آ جا سکیں- گزشتہ سال ریگنا کا قلعہ جو ملیبار کی بندرگاہوں کی کنجی ہے فتح ہو گیا تھا - اور کچھ عرصہ سے مابدولت کی فوجیں ماچال ،کیلنا (کھیلنا) ، بلوارہ ،مریاد اور نگر کے قلعوں کا محاصرہ کئے ہوئے تھیں، تائید الٰہی سے یہ سب قلعے فتح ہوگئے - آخر میں سیّد مظفر الدین |

| مکتوب | صفحہ | خلاصہ |
|---|---|---|
| | | فراوانی ھے - رینگنہ کے قلعہ کی تسخیر کی ضمن میں لکھا ھے ، کہ سنگیسر کے راجہ کا غرور اور گھمنڈ اپنے علاقے کے قدرتی موانع اور قلعوں کی مضبوطی پر غیر واجبی نہ تھا - اور ھم بغیر درھم و دینار اور تالیف قلوب محض بہادری سے اس علاقہ کو فتح نہیں کرسکتے تھا - مکتوب کے آخر میں وزیر سے ھمّت افزائی چاھی ھے - |
| ۴۷ | ۱۸۱-۸۲ | چھوٹے بیٹے الغ خاں کو محنت اور مشقّت کی نصیحت کی ھے ، اور سستی اور کاھلی پر ناراضگی کا اظہار کیا ھے - اور پھر اس کی بد ذھنی اور غفلت کو اس طرح جتایا ھے کہ دو برس ھوگئے اور ابھی تم نے کافیہ بھی ختم نہیں کی - اور دو مہینے میں جو خط لکھا ھے اسکی عبارت دوسروں کی تحریر سے اڑائی ھوئی ھے - آخر میں اس کو عاق کردینے کی دھمکی دی ھے - |
| ۴۸ | ۱۸۳ | دکن کے کسی وزیر کو سنگیسر کی چھاونی سے لکھا ھے کھیلنا کے قلعہ کی فتح کی امید ظاھر کی ھے - |
| ۴۹ | ۱۸۴ | اپنے کسی دوست کو سنگیسر کی چھاؤنی سے لکھا ھے- اس دوست نے محمود گاواں کو کچھ نصیحتیں کی تھیں جن میں ' عواقب امور ' پر نظر رکھنے کے لئے بھی کہا تھا - محمود گاواں نے دوست کی نصیحت کی قدر کی ھے ، اور یقین دلایا ھے کہ آپ کی نصیحت پر عمل کیا جائیگا - پھر لکھا ھے کہ کھیلنا کا قلعہ جلد فتح ھو جائیگا ، لیکن اس کی تسخیر کے لئے قوت جدال و قتال سے صبر اور استقلال کی زیادہ ضرورت ھے - آخر میں لکھا ھے کہ ایک مکتوب پربولی سے روانہ کرونگا جو عنقریب آپ کو ملیگا - اس مکتوب سے معلوم ھوتا ھے کہ خواجہ کے برخلاف کوکن کی مہم کے زمانہ میں بھی بعض عمائد سازش کر رھے تھے - اور اس کو خاطر خواہ مدد نہیں مل رھی تھی جس کا ذکر خواجہ نے بعض اور خطوں میں صراحت سے کیا ھے ( ملاحظہ ھوں مکتوبات ۶۶، ۷۰ ، ۸۹ ، ۹۰) - |

| مکتوب | صفحہ | خلاصہ |
|---|---|---|
| | | بیجا نگر کے علاقہ کی تسخیر کےلئے بھیجدیا ہے، اور اس نے بعض اہم مقامات پر قبضہ کرلیا ہے - آخر میں استدعا کی ہے کہ میرے بیٹے عبد اللہ کی تربیت پر نظر لطف رہے تاکہ وہ اس دعا گو کی خاندانی عزت و ناموس کو گیلان میں برقرار رکھ سکے - |
| | | اہم امور سے مراد غالباً صوبوں کی تقسیم اور ان کے حاکموں کے اختیارات اور فوج کی تعداد کا تعین ہے - یہ مکتوب کوکن کی مہم کے بعد لکھا گیا ہے - جب کہ محمود گاواں بہمنی سلطنت کے تمام امور پر پورے طور سے مختار ہوگیا تھا - |
| ٥٥ | ١٩٩-٢٠١ | سلطان حسین بایقرا کے نام ہے - پہلے فتح و نصرت اور ترقی عمر و اقبال کی دعا دی ہے اور بادشاہ کے علم و فضل، ہمت و شجاعت، اور انصاف و معدلت گستری کو سراہا ہے - پھر شکایت کی ہے کہ آپ کے بعض عہدہ داروں نے میرے متعلقین کی عزت و ثروت کو تباہ کردیا ہے اس لئے اپنی جان بچانے کےلئے وہ آپ کی مملکت سے بھاگ آئے ہیں - چونکہ ایسا ظلم و تعدی آپ کی حکومت میں مجھے عجیب و غریب معلوم ہوا اس لئے میں نے واجب سمجھا کہ واقعات کو آپ کے گوش گزار کردوں تاکہ آپ کو یہ خیال پیدا نہو کہ میں نے اپنے متعلقین کو آپ کی مملکت اور شہروں میں جانے سے منع کیا ہے - |
| | | سلطان بایقرا کےلئے ملاحظہ ہو - حبیب السیر، جلد سوم، جز سوم، صفحات ٢٠٠-٢٠٧ - |
| ٥٦ | ٢٠١-٢٠٣ | محمد مراد بک سلطان روم کے فرمان کے جواب میں ہے - خواجہ نے اپنی بندگی اور عقیدت کا اظہار کیا ہے، اور سلطان کو فتح و نصرت کی دعا دی ہے - سلطان روم نے اپنا فرمان امیر جلال الدین کے ہمدست روانہ کیا تھا جن کا نام مکتوب میں درج ہے - محمد مراد بک کےلئے ملاحظہ |

| مکتوب | صفحه | خلاصه |
| --- | --- | --- |
| | | کی رسالت کا پھر ذکر ھے که دوستی اور اتحاد کو دونو سلطنتوں میں مستحکم کرنے کی غرض سے سید موصوف کو یه خدمت سپرد کی گئی ھے - |
| ۵۲ | ۱۹۱-۹۲ | اپنے بھتیجے جمال الدین حسین کو لکھا ھے جو مکّه معظّمه اور مدینه منوره کی زیارت سے مشرّف ھو کر دابول کی بندرگاه پر اترا ھے - ظاهری اور باطنی مدارج کی ترقی کی دعا دی ھے اور ملنے کا شوق ظاهر کیا ھے - پھر لکھا ھے که تمھارے آنے تک کھیلنا کا قلعه فتح ھو جائیگا - اور اس کی فتح تمھارے آنے سے اسی طرح منسوب ھوگی جیسا که خیبر کی تسخیر جعفر کے آنے سے - |
| ۵۳ | ۱۹۲-۹۳ | کسی ایسے بزرگ کے نام ھے جو آل نبی ھونے کے علاوه علم کی دولت سے بھی مشرّف اور ممتاز تھے - خواجه نے ملاقات کا شوق ظاهر کیا ھے ، اور استدعا کی ھے که مکتوب سے سرفراز فرماتے رھیں - |
| ۵۴ | ۱۹۳-۱۹۸ | سلطان علاء الدین گیلانی کے نام ھے - خواجه نے رمضان میں ایک عریضه سلطان کی خدمت میں بھیجا تھا جس میں کوه دم کے باغیوں کی شرارت کی وجه سے رب کی مملکت میں جو تغیّر ھو گیا تھا اس پر افسوس ظاهر کیا تھا - اب جو اس علاقه کی فتح اور دشمنوں کی سرکوبی کی خبریں آئیں ، تو خواجه نے بے حد مسرّت کا اظهار کیا ھے اور بادشاه کو نصیحت کی ھے که پڑوس کے سرداروں کے مکر و بیوفائی سے همیشه ھوشیار رھیں ، اور اهل رائے سے مشوره کرتے رھیں - پھر اپنے بارے میں لکھا ھے که اس سال میں اس لئے فوج کشی نه کرسکا کیونکه مجھے سلطنت کی حدود کا تعیّن کرنا ھے اور بعض اور اهم مسائل بھی طے کرنے ھیں - لیکن میں نے اپنے بیٹے ( علی ) کو جسے بھمنی بادشاه نے ملک التّجار کے خطاب سے سرفراز فرمایا ھے |

| مکتوب | صفحه | خلاصه |
|---|---|---|
| ٥٨ | ٢٠٨-١٠ | مولنٰا جامی کے نام ھے تشریف لانے ، شرف دیدار اور هدایت حاصل کرنے کی عقیدتمندانه آرزو ظاهر کی ھے - اس مکتوب سے اس ارادت کا بھی پته چلتا ھے جو خواجه کو طلب حق میں بزرگان دین سے تھی - |
| ٥٩ | ٢١١ | اپنے بھتیجے عمید الملک کو جو مکّه معظمه میں ھے لکھا ھے - سلطان گیلان کی والده کی وفات پر افسوس ظاهر کیا ھے اور دیوانی کے فرائض کو ادا کرنے میں جو مجبوریاں هیں ان کی توضیح کی ھے ، پھر یه لکھا ھے که سلطان کے حکم کی اطاعت فرض ھے - اور آخر میں دعا دی ھے که خدا تم کو همّت عطا کرے اور دشمنوں کی طرف سے جو خیال تمھارے دل میں بیٹھ گیا ھے وہ رفع هو جائے - |
| ٦٠ | ٢١٢-١٣ | کسی سیّد عالم با عمل کے نام ھے - خود کو ' محب معتقد ' لکھا ھے اور ملنے کی آرزو ظاهر کی ھے ( برکات ملاقات جسمانی پیس از چاک شدن بقای این جهانی مقدّر باد ) - آخر میں مکتوبات سے سر فراز فرماتے رهنے کی استدعا ھے - |
| ٦١ | ٢١٣-١٤ | (اوائل شهر محرم ، محمّد آباد بیدر ) - علاّمه نورالدین عبد الله کے نام ھے شوق ملاقات ظاهر کیا ھے - پھر قاصد کے مع گھوڑوں اور مال و اسباب کے پہنچنے کا ذکر ھے - پھر لکھا ھے که واصل باقی ، کا خط لے کر قاصد واپس چلا گیا ھے - اس خط میں درج ھے که گھوڑوں اور اسباب کی قیمت اس رقم میں سے ( از جمله مبلغ معلومه ) جس کی صراحت خواجه نے غالباً واصل باقی ، کے مکتوب میں کر دی هوگی منہا کرلی جائے - معلوم هوتا ھے خواجه نے بہمنی دربار کی ملازمت کے زمانه میں بھی گھوڑوں اور ساز و سامان کی تجارت کو جاری رکھا تھا - تجارت اسلامی تہذیب میں همیشه کسب معاش کا ایک باعزّت ذریعه رها ھے - |

| مکتوب | صفحہ | خلاصہ |
|---|---|---|
| | | ہوں مکتوبات ہ اور ۱۴۳ اور انسائکلو پیڈیا اوف اسلام ، جلد دوم ، صفحات ۲۹ - ۲۸ے - اور سخاوی ، جلد دہم ، صفحہ ۱۵۲ - |
| ۵۷ | ۲۰۵-۰۷ | ( ۲۷ - رمضان ، محمد آباد بیدر ) امیر جہانشاہ لاری کو جرون کی فتح پر مبارکباد دی ھے اور ضیاء کی شکست پر اظہار خوشی کیا ھے - پھر لکھا ھے کہ کافروں کی سب میں بڑی ولایت بیجا نگر ھے ، مسلمان حاکموں کو چاھئے کہ کافروں کے مقابلہ میں ایک دوسرے کی تائید کریں - بیجا نگر کے علاقہ کی تسخیر کو میں نے اپنے ذمہ لے لیا ھے ، اور توفیق الٰہی سے بہت سے قلعے فتح ھوگئے ھیں - اگر ضیاء ( بے دین ) کے مقابلہ کے لئے جمعیت ، اسلحہ ، گھوڑوں اور ساز و سامان سے مدد کی جائے تو ایک قابل تعریف کام ھوگا - اور اس بارے میں آپ اپنے سرداروں اور نائبوں کو ھدایت فرمادیں اور جو سردار اس مہم کے لئے ہماری طرف سے متعین ھیں ان کو اپنا ھی خادم سمجھیں اور ان کی ھمت افزائی اور اعزاز کی جانب متوجہ رھیں - |
| | | جرون ایران کی بڑی بندرگاہ ھرمز کا دوسرا نام ھے - عبدالرزاق سمرقندی نے مطلع السعدین میں جرون کی عظمت اور اھمیت کا تفصیل سے ذکر کیا ھے - بیجانگر کے جہاز بحرۂ عرب میں مسلمان حکومتوں کے جہازوں اور کشتیوں پر لوٹ مار کرتے تھے محمود گاواں نے بیجانگر کی بحری قوت کو توڑنے کے لئے امیر جہانشاہ کی مدد چاھی ھے - خواجہ گووا کے علاوہ بیجانگر کی اور بندرگاھوں پر جو مغربی ساحل پر تھیں قبضہ حاصل کرنا چاھتا تھا ھم عصر مؤرخین نے بیجانگر کی مہم کی ضمن میں جہانشاہ سے بحری امداد حاصل کرنے کا ذکر نہیں کیا ھے - جرون کے متعلق ملاحظہ ھو تاریخ ادبیات ایران مولفۂ براؤن ، انگریزی متن ، جلد سوم ، صفحات ۹۸-۳۹۷ - امیر جہان شاہ کے لئے ملاحظہ فرمائیے حبیب السیر ، جلد سوم ، جزء سوم ، صفحات ۱۳۳ ، ۸۱-۱۸۰ ، ۸۷-۱۸۶ - |

| مکتوب | صفحه | خلاصه |
|---|---|---|
| | | خاندانی اعزاز اور امتیاز چونکه شاهان گیلان کا عطا کرده هے اس لئے عبد الله کو خدمت گزاری کے لئے وهاں چھوڑ دیا هے - |

بگزاشته ام خدمت دیرینه بفرزند
او را بخدا و بخداوند سپردم

آخرمیں یه بھی لکھا هے که میرے کسی رشته دار کی موت و حیات یا عزل و نصب کی وجه سے میرے بیٹے کے اعزاز و تربیت میں فرق نه آئے - کیونکه صاحب اخلاص خادموں کے لئے بادشاهوں کی نظر عنایت ایک ایسی نسبت هوتی هے جس پر وه اور ان کی اولاد همسه فخر کرتے هیں - اور آخر میں بھی ان کو اپنے اخلاص اور وفا داری سے نجات اور سرخروئی حاصل هوگی -

| مکتوب | صفحه | خلاصه |
|---|---|---|
| ٦٤ | ٢٢٧-٣٢ | مولٰینا جامی کے خط کا جواب هے - محب معتقد ، کی حیثیت سے دیدار کا شوق اور هندوستان تشریف لانے کی تمنّا ظاهر کی هے - اور لکھا هے که میرے علاوه بهت سے طالبین علوم باطنی اور سالکین راه خدا هیں جو آپ کی هدایت اورفیضان کے منتظر هیں ، بهت سے ادیب بھی آپ کے علم اورکمال سے خوشه چینی کرنا چاهتے هیں - کعبة الله کی زیارت کے لئے بھی بعض معتقد آپ کی رهنمائی کے متمنّی هیں تاکه اس مقام منوّر میں خاطر خواه روحانی فروغ حاصل کرسکیں - هندوستان کے راسته سے جانے میں بهت سے شهروں کا سفر اور سمندر کی مصیبتیں کم هوجاهینگی - یهاں کثرت سے اچھے جهاز موجود هیں اور ماهر تاجر اور عمله همرکابی کے لئے حاضر هے ، علاوه ازیں غلاموں اور خادموں کا بھی انتظام هے - چونکه آپ کا زیارت کا پکّا اراده هے اور یهاں کے معتقدین آپ کی هدایت کے متمنّی هیں اس لئے مجھے قوی امید هے که میری آرزو ضرور پوری هوگی اور آپ هندوستان تشریف لائینگے - |

| مکتوب | صفحہ | خلاصہ |
|---|---|---|
| ٦٢ | ٢٠-٢١٤ | (اوائل رمضان ، دارالحرب بیجانگر) ۔ سلطان محمّد گیلانی کے نام ھے ۔ بادشاہ کے حسب و نسب کی تعریف کی ھے اور فتح و نصرت اور اقبال و سلطنت کی دعا دی ھے ۔ پھر شوق خدمت اور جذبۂ عبودیت ظاھر کیا ھے اور لکھا ھے اگر چہ مجھ کو اس ملک میں ھر طرح کی عزّت اور آبرو حاصل ھے لیکن شاھان گیلان کی تابعداری اور ملازمت کو فرض سمجھے جاتا ھوں، اور اسی وجہ سے میں نے اپنے بیٹے عبد اللہ کو گیلان میں خدمت گزاری کے لئے چھوڑ رکھا ھے، اگر اس کے وھاں دشمن ھیں تو میری رعایت اور حمایت کا خیال نہ فرمائیں بلکہ اپنے جاہ و جلال اور معدلت و مکرمت سے عبد اللہ پر نظر شفقت رکھیں ۔ مکتوب میں یہ بھی درج ھے کہ گزشتہ سال بیجانگر کے بعض قلعے اور بندرگاہ ھیں فتح ھوگئی ھیں اور عنقریب کچھ اور مقامات بھی مسخّر ھو جائینگے ۔ آخر میں استدعا کی ھے کہ فرامین سے مجھ کو (سوختہ آتش انتظار) سرفراز فرماتے رھیں ۔ سلاطین گیلان کے نسب کے لئے ملاحظہ ھو مکتوب ١٣٨ ۔ |
| ٦٣ | ٢٦-٢٢٠ | ( اواخر ماہ شعبان ) سلطان علاؔالدین شاہ گیلانی کے نام ھے ۔ خواجہ نے اپنے خلوص اور پاکیٔ نیت کو امتحاناً پیش کیا ھے ۔ پھر لکھا ھے کہ آپ کے باپ اور دادا کا تربیت یافتہ ھوں جن کے الطاف سے کبھی دشمن مجھ کو نقصان نہ پہنچاسکے ۔ چونکہ بوڑھا ھو گیا ھوں اس لئے خود خدمت گزاری سے معذور ھوں ۔ اپنے بیٹے عبد اللہ کو بھیج رھا ھوں اس کو میرا بدل سمجھیں، اور اگر اس میں کوئی کمزوری ھو تو اپنے کرم عمیم سے چشم پوشی فرمائیں ، اور شفقت و تربیت سے اس کے رتبہ کو بڑھائیں ۔یہ بھی لکھا ھے کہ سلاطین بہمن نژاد ( بہمنی بادشاھوں ) کے لطف و کرم سے مجھے مال و منال ، لشکر و قوّت حاصل ھے ۔ لیکن |

| مکتوب | صفحہ | خلاصہ |
|---|---|---|
| ٦٨ | ٢٣٥-٣٦ | اپنے بھتیجے عمید الملک کو جب وہ مکّہ معظمہ میں تھے لکھا ھے - بعض تمنّاؤں کے پورا ہونے میں خواجہ کو مایوسی ہوئی ھے اس لئے قناعت اختیار کرنے اور حرص و آز کو چھوڑنے کا مکتوب میں ذکر ھے - آخر میں یہ بھی لکھا ھے کہ مکتوب میں ( عمید الملک کے مکتوب میں یا خواجہ کے کسی پہلے مکتوب میں ) چونکہ واقعات کی تفصیل درج ھے اس لئے ان کو دہرانا مناسب نہیں سمجھتا- طلب دعا پر مکتوب کو ختم کیا ھے - عمید الملک کے نام پہلے خطوں کے متعلق دیکھئے مکتوبات ٦ ، ١١ ، ٢٠ ، ٣٥ ، ٤٠ ، ٩٠ ، ٥ - |
| ٦٩ | ٢٣٦-٣٨ | نظام الملک ( وزیر ) کے مکتوب کا جواب ھے - معلوم ہوتا ھے نظام الملک نے خواجہ کی روش اور طرز عمل کی شکایت کی تھی - خواجہ نے صفائی پیش کی ھے اور لکھا ھے کہ جو کچھ بدمزگی ہوئی ھے وہ آپ کے بعض متعلقین کی فساد انگیزی کا نتیجہ ھے- ورنہ مجھ کو آپ سے اب بھی ایسی ھی محبت ھے جیسے پہلی تھی ، اور آپ کی منفعت کو میں اپنی منفعت سمجھتا ہوں اور آپ کے نقصان کو اپنا نقصان ، میرے دل میں کسی قسم کا بغض اور رنجش نہیں ھے ، اور اتّحاد و محبت میں ہم دونو کا فائدہ ھے - آپ نے جو اخلاص اور صفائی کا قدم اٹھایا ھے اس میں بیشک فلاح اور بہبودی ھے اور آپ مجھ کو صاحب وفا اور اتّحاد میں غیر متزلزل پائینگے - |
| ٧٠ | ٢٣٨-٣٩ | خواجہ نے یہ مکتوب اپنے کسی دوست کو گووا کی فتح کے بعد لکھا ھے - جب وہ گووا کے قریب کسی بلند مقام ( عتبہ ) پر چھاؤنی ڈالے پڑا ہوا تھا -کمک اور مدد کے نہ پہنچنے کا گلہ کیا ھے، اور لکھا ھے کہ میرے حاسد تو یہ چاہتے تھے کہ گووا کے جزیرہ میں جو مسلمان تھے |

| مکتوب | صفحہ | خلاصہ |
|---|---|---|
| | | ہندوستان کے راستہ سے مکّہ معظّمہ جانے کے لئے خواجہ نے کئی خط مولینٰا جامی کو لکھے ھیں جن سے معلوم ھوتا ھے کہ خواجہ کو مولینا سے بے حد ارادت تھی ( ملاحظہ ھوں مکتوبات ۳۸، ۴۰، ۱۰۱، ۱۳۱ ) |
| ٦۵ | ۲۳۲-۳۳ | اگرچہ عنوان میں یہ درج ھے کہ یہ مکتوب محمد شاہ بھمنی کی طرف سے حسین شاہ سلطان جونپور کو لکھا گیا ھے۔ لیکن مکتوب کے متن میں کوئی بات ایسی درج نہیں ھے جس سے عنوان کے بیان کی تصدیق ھو۔ عام اتحاد اوردوستی اور رسل و رسائل کے جاری رکھنے کا پیغام ھے البتہ قاضی عثمان کے بطور قاصد بھیجے جانے کا ذکر ھے، اور یہ بھی لکھا گیا ھے کہ مسلمانوں کی بھبود اور خلق اللہ کی رفاہ کے لئے جو پیغام وہ پہنچائے اس کو رضا و رغبت سے سن لیا جائے۔ |
| ٦٦ | ۲۳۳-۳۴ | خواجہ نے اپنے کسی عالم دوست کو جو دارالخلافہ ( بیدر ) میں تھا گووا کے قریب کی کسی پہاڑی ( عقبہ ) سے جہاں وہ چھاونی ڈالے پڑا ھوا تھا لکھا ھے۔ مکتوب میں درج ھے کہ میں نے اسعد خاں کو گووا بھیجدیا ھے۔ لیکن بادشاہ سلامت چونکہ دارالخلافہ سے باھر آگئے ھیں اور مفسدوں نے طرح طرح کی جھوٹی شکایتیں میرے برخلاف کی ھیں، اس لئے ارادہ ھے کہ بادشاہ کی لشکرہ دہ میں پہنچ کر خدمت میں حاضر ھوں، تاکہ غلط فہمی کا ازالہ ھو جائے۔ |
| ٦٧ | ۲۳۴-۳۵ | یہ مکتوب محمّد شاہ بھمنی کی طرف سے محمود شاہ سلطان گجرات کو مخدومۂ جہاں کی تعزیت میں لکھا گیا ھے - رنج و ملال کا اظہار کیا ھے اور سلطان گجرات کو صبر کی تلقین کی ھے - |

| مکتوب | صفحه | خلاصه |
|---|---|---|
| | | لکھا ھے کہ تائید الٰہی اور بادشاھی فوج کی قوت اور زور سے جمادی الثانی کے آخر میں سنگیسر کے تمام قلعے فتح ہوگئے ھیں - اور امید ھے ماہ شعبان میں گووا بھی فتح ہو جائیگا - اس علاقے کی تسخیر سے مسافروں اور تاجروں کو بےحد خوشی ہوئی، کیونکہ اب وہ امن اور چین سے آمد و رفت اور کاروبار کرسکینگے - پھر خط بھیجنے کی تمنّا ظاھر کی ھے، اور بادشاھوں کے اعتماد اور سفارت کی اھلیت کی دعا دی ھے - سنگیسر کے علاقے کے قلعوں کی فتح کےلئے ملاحظہ ہوں مکتوبات ۳۹، ۴۰، ۴۲، ۴۳، ۴۶، ۴۷، ۴۹، ۵۱، ۶۶ - |
| ۷۴ | ۲۴۴-۴۵ | عمید الملک کے خط کا جواب ھے جب وہ مکّہ معظمہ سے واپسی پر دابل کی بندرگاہ پر اترا ھے - خواجہ نے مکتوب میں ملنے کی تمنا ظاھر کی ھے اور حصول مراد اور کامیابی کی دعا دی ھے - عمید الملک کو خواجہ نے جو اور خط لکھے ھیں ان کےلئے ملاحظہ ہوں مکتوبات ۱۶، ۲۰، ۴۵، ۵۹، ۶۸، ۱۱۲ - |
| ۷۵ | ۲۴۵-۴۸ | یہ مکتوب محمود خلجی سلطان مالوہ کے ایلچی شیخ داؤد مندوی کے نام ھے - شیخ نے خواجہ کو خط لکھا تھا - جس میں گھیرلہ کے قلعہ کی تعمیر کا بھی ذکر تھا - خواجہ نے اول اصولاً بیان کیا ھے کہ مسلمانوں کے دل کی صفائی دو چیزوں پر منحصر ھے ظاھری پاکی اور باطنی پاکی - ظاھری پاکی سے میری یہ مراد ھے کہ کوئی ھنگامہ آرائی اور قتل و خون نہ ہو، اور باطنی پاکی سے یہ مطلب کہ مکر و حیلہ گری اور دغا و فریب نہ برتا جائے - گھیرلہ کو پہلے بادشاھوں نے ویران چھوڑ دیا تھا آپ اسے مستحکم کرنا چاھتے ھیں جس سے مجھے فساد کا اندیشہ ھے - اب تک جو فتنہ اور شر ظہور میں آیا ھے آپ کی جانب سے ہوا - آپ کی محبت اور اتحاد کی باتیں مجھے مکڑی کے جالے سے |

| مکتوب | صفحہ | خلاصہ |
|---|---|---|
| | | وہ کفّار کے ہاتھوں سے شہید ہوجائیں ، اور اس طرح میں بد نام ہوں - لیکن خدائے تعالیٰ کی تائید سے ہم کوفتح حاصل ہوئی - میں لشکر کی واپسی کا انتظار کر رہا ہوں اس کے آتے ہی متواتر کوچ کرتا ہوا دارالخلافہ بساط بوسی کی غرض سے پہنچ جاؤنگا - اسی مضمون کا خط خواجہ نے اپنے ایک اور دوست کو بھی لکھا تھا - ملاحظہ ہومکتوب ٦٦ - |
| ٧١ | ٢٣٩-٤١ | قاضی شرف الدین صدر جہاں کے نام ہے - خواجہ نے عرصہ سے خط روانہ نہ کرنے کا گلہ کیا ہے ، اور آخر میں لکھا ہے کہ میری جان و دل بادشاہ ( بہمنی نژاد ) کی قدم بوسی کےلئے بے تاب ہے اور اس خط کے بھیجنے کے تھوڑے ہی دن بعد یہ شرف حاصل کرونگا - اس مکتوب سے بھی یہی پایا جاتا ہے کہ بادشاہ خواجہ کی روش سے خوش نہ تھا - اور بادشاہ کی ہی ناراضگی کی وجہ سے صدر جہاں نے خواجہ کو خط بھیجنے بند کردیے تھے - صدر جہاں کے وسیلہ سے خواجہ یہ چاہتا تھا کہ بادشاہ کا دل اس کی طرف سے صاف ہو جائے - خواجہ کے اور خط جو صدر جہاں کے نام ہیں ان کےلئے ملاحظہ ہوں مکتوبات ۹۰،۵۰ - |
| ٧٢ | ٢٤١-٤٢ | اپنے چھوٹے بیٹے الغ خاں کی کند ذہنی اور بد شوقی پر افسوس ظاہر کیا ہے - اور لکھا ہے کہ میرا بیٹا ہو کر پندرہ برس کی عمر میں تو اس کو قطبی کی شرح شمسیہ اور رقعہ کا حاشیہ پڑھنا چاہئے تھا ، نہ ایسا نالائق کہ ایک خط بھی ٹھیک طور سے نہ لکھ سکے - خواجہ نے اس بیٹے کو جو اور عتاب آمیز خط لکھے ہیں ان کےلئے ملاحظہ ہوں مکتوبات ٧٨، ٧٩، ٨٠، ٨٢ - |
| ٧٣ | ٢٤٢-٤٤ | گجرات کے ایلچی اسلام خاں کے مکتوب کا جواب ہے - خواجہ ابھی تک کوکن کی مہم سے فارغ نہیں ہوا تھا - |

**خلاصہ**

کے لئے میں تیار ہو گیا کہ رینگنہ کا قلعہ حوالہ کر دیا جائے
بارہ لاکھ نقد یا مال کی صورت میں ادا کئے جائیں، اور جا کو
کا بیٹا بطور پابندی شرائط بھیجدیا جائے۔ لیکن جب غنیم
نے دیکھا کہ رینگنہ کا قلعہ اگر سونپ دیا گیا تو گووا اور
رینگنہ کے علاوے کی پیادہ سپاہ اور کرھر اور چاکنہ کی سوار
فوج کے ھجوم سے سنگیسر تو کیا بیجا نگر کی مملکت کا
بڑا حصہ مسخر ہو جائیگا، تو جو شرائط بنتی تھیں ان پر
پچتائے اور میرے دل میں جو شبہات مفسدین کی طرف
سے تھے وہ صحیح نکلے۔ جن کا ذکر میں بادشاہ سلامت کی
خدمت میں جب حاضر ہونگا عرض کرونگا۔ اب برسات کے
موسم میں اس علاقہ میں اس غرض سے ٹھیر گیا ہوں کہ
غلہ اور کپڑے کی رسد بالکل بند ہو جائے، اور دشمن
کی جو فوج اس نواح میں پڑی ہوئی ہے خوشی سے یا مجبوراً
میری اطاعت قبول کرلے۔ اور فوج کی کمی اور رسد کے نہ
پہنچنے سے دشمن کا زور ٹوٹ جائے۔ اور بادشاہ سلامت کی
عظمت اور قوت اور میری کوشش تاریخ میں یادگار رہ جائے۔

٧٨ ٢٥٠-٥١ چھوٹے بیٹے الغ خاں کے نام ہے۔ کوشش اور محنت کی
نصیحت کی ہے۔ اور کاہلی اور بد سوئی کی مذمت۔ لکھا ہے
کہ سعادتمند وہ ہے جو تحصیل علم و ادب کے لئے توفیق
الٰہی کا خواہاں رہے، اور بارگاہ خدا میں عاجزانہ التجا کے
ساتھ دن رات محنت اور مشقت بھی کرے۔ اگر میری نصیحت
کو اب بھی نہ سنا تو اپنے کو عاق شدہ سمجھو۔
عاق کرنے کی دھمکی خواجہ نے ایک اور خط میں بھی
دی ہے۔ ملاحظہ ہو مکتوب ٧٤، صفحہ ١٨٣۔

٧٩ ٢٥١-٥٢ یہ خط بھی الغ خاں کے ہی نام ہے۔ لکھا ہے کہ اگر تم
باپ، دادا کے مرتبہ پر پہنچنا چاہتے ہو تو تحصیل علم
میں کوشش کرو۔ بغیر جد و جہد کوئی چیز حاصل نہیں
ہوتی۔ شعر۔

| مکتوب | صفحہ | خلاصہ |
|---|---|---|
| | | زیادہ کمزور نظر آتی ھیں - ھم جنگ کے لئے آمادہ ھیں اور اگر آپ کوئی عہد یا میثاق کرنا چاھتے ھیں تو وہ بغض و عناد کے طعن و تشنیع پر مبنی نہو، بلکہ ایسی محبت و اتحاد پر قایم کیا جائے جو امتحان میں پورا اتر سکے - گھیرلہ کے قلعہ کو پہلے بہمنی بادشاھوں نے خلجی سلطان کی حدود میں تسلیم کرلیا تھا - ملاحظہ ھو فرشتہ (ترجمہ برگز) جلد دوم ، صفحات ۸۳ - ۴۸۲ ، اور برھان مآثر صفحات ۱۱۱-۱۱۰ (سلسلہ مخطوطات فارسیہ حیدرآباد) - |
| ۷۶ | ۴۷-۴۸ | یہ مکتوب خواجہ نے محمد شاہ بہمنی کی جانب سے محمود خلجی سلطان مالوہ کو لکھا ھے - قاضی احمد کو پہلے بہمنی دربار سے بطور ایلچی مانڈو بھیجا گیا تھا - مکتوب میں درج ھے کہ قاضی احمد کے معروضوں اور ملک نصیر جہاں کی زبانی گفتگو سے معلوم ھوا کہ آپ (محمود خلجی) کی جانب سے اتفاق اور دوستی کے آثار نمایاں ھیں اور اسی غرض سے یادذر کو بطور سفیر بھیجا ھے - اس مبارک کلام کے تحت کہ ، اگر صلح و آشتی کے لئے وہ جھکیں تو تم بھی جھک جاؤ ، خان اعظم صدر خان کو یہاں سے یادذر کے ساتھ بھیجا جا رہا ھے - خان اعظم کی زبانی آپ کو حالات اجمالی طور سے معلوم ھوجائینگے اور تمام معاملات مقصد کے مطابق طے ھو جائینگے - خلجی بادشاہ سے عہدنامہ کے متعلق ملاحظہ فرمائیے مکتوب ۵۷ فرشتہ (ترجمہ برگز) جلد دوم ، صفحات ۸۳ - ۴۸۲ ، اور برھان مآثر ، صفحات ۱۱-۱۱۰ |
| ۷۷ | ۴۹-۵۰ | مولانا شمس الدین محمد لاری کو ان کے خط کے جواب میں کوکن کے کسی مقام سے لکھا ھے - مکتوب میں درج ھے کہ سنگیسر کے راجہ کے قاصد چونکہ بادشاھوں اور امراء (خوانین) کے پاس پہنچے تھے، ان شرائط پر صلح |

| مکتوب | صفحه | خلاصه |
|---|---|---|
| ۸۳ | ۲۵۵-۵۶ | مولٰینا ابو سعید کے مکتوب کے جواب میں یه لکھا ھے، جن امور کا آپ نے ذکر کیا ھے ان سے مجھے سخت ملال ھے - آپ ان باتوں سے ھرگز متاثر نه ھوں، اور جو آپ کی مراد ھے وہ الله جلد پوری کردیگا - خدا دشمنوں کو غارت کرے - |
| ۸۴ | ۲۵۶-۶۱ | یه مکتوب شیخ محمود مندوی کے نام ھے - جس نے نجم الدین محمود کے ھمدست ایک خط اور زبانی پیغام خواجه کو بھیجا تھا - خواجه نے اپنے جواب میں لکھا ھے که آپ کے مکتوب میں دو اھم باتیں درج تھیں اور مجھ سے خواھش کی گئی تھی که میں ان کو بادشاہ سلامت کے گوش گزار کردوں، چنانچه میں نے دونو کو بارگاہ خسروی میں عرض کردیا - پہلے پیغام کے متعلق تو یه فرمان ھوا ھے که آپ کے بیان میں چونکه بیرونی ملمع گری اور اندرونی کھوٹ ھے اس لئے اس کا جواب بجائے قلم کے تلوار سے دیا جانا زیادہ مناسب ھے - اور اس اندرونی کھوٹ کا حال ذیل کے واقعات سے کھلتا ھے - پچھلے بھمنی بادشاہ کی وفات کے بعد ابھی مملکت کا انتظام پورے طور سے قبضه میں نہیں آیا تھا که جاجنگر اور تلنگانه کے راجا اور زمیندار موقع کا فائدہ اٹھا کر مملکت کے اندر گھس آئے اور آپ کی جانب کے جو سردار سرحدوں پر تھے انھوں نے حیله و مکر کو اختیار کیا اور اس مملکت اسلام کے برخلاف کافروں کو مدد دی - لیکن تائید الٰہی سے نه صرف سرکش اور باغی راجاؤں کو ھماری فوج نے شکست دی، بلکه مہابت خاں حاکم چندیری اور ظہیر الملک کو بھی جو بائیں دسته کی قیادت کر رھے تھے ھلاک کردیا - البته ملک سه ترک نے ھماری طرف سے ذاتی اغراض کے مدّ نظر بیوفائی کی اور وہ بھاگ گیا، اور اس کے فرار ھوجانے سے آپ کی سپاہ کا غلبه ھوگیا، لیکن یه کامیابی ایسی ھی عارضی حیثیت رکھتی ھے جیسی که ابو سفیان کی کامیابی حضرت رسول خدا کی فوج پر |

| مکتوب | صفحہ | خلاصہ |
|---|---|---|
| | | نابردہ رنج گنج میسّر نمی شود<br>مزد آں گرفت جان برادر کہ کار کرد<br>تم نے ہرمز اور خراسان کے حالات پوچھے ہیں وہ ویسے ہی ہیں جیسا مولٰینا عبدالرحمٰن کی کتاب میں سرف خاں کی مثال دیکر بیان کئے گئے ہیں۔ |
| ٨٠ | ٢٥٢-٥٣ | یہ مکتوب بھی الغ خاں کے نام ہے۔ تحصیل علم کا شوق دلایا ہے، اور کوشش اور محنت کی تعریف کی ہے۔ اور آخر میں لکھا ہے کہ اگر میری خوشنودی چاہتے ہو تو طلب علم و ادب میں مشغول رہو۔ |
| ٨١ | ٢٥٣-٥٤ | یہ مکتوب خواجہ نے محمد شاہ بہمنی کی طرف سے محمود شاہ سلطان گجرات کو لکھا ہے۔ بادشاہوں کی صفات میں عالی ہمّتی کی تعریف کی گئی ہے۔ اور فتنہ و فساد کو رفع کرنا ان کا فرض قرار دیا ہے۔ اگر اللہ کے نیک بندوں کی دلجوئی میں کوئی حارج ہو تو اس کا مٹانا ایسا ہی ضروری ہے جیسا کہ کسی بچھو یا سانپ یا موذی جانور کو ہلاک کرنا۔ ملک الشرق جن کو بطور ایلچی بھیجا جا رہا ہے، چند اور باتیں آپ کے گوش گزار کرینگے۔<br>اس مکتوب کا مضمون چونکہ سرسری ہے اور ملک الشرق کے آگے بھی 'فلاں' کا لفظ درج ہے اس لئے یہ امر مشتبہ ہے کہ یہ فرمان محمود شاہ گجراتی کو بھیجا گیا یا نہیں۔ کیونکہ کوئی پتہ کی بات اس میں نہیں ہے۔ |
| ٨٢ | ٢٥٤-٥٥ | اس خط میں الغ خاں کو پھر نصیحت کی ہے اور لکھا ہے کہ ذیل میں جو شعر درج ہیں ان میں سے جو حال اپنے لئے پسند کرتے ہو اختیار کر لو۔<br>آدمی زادہ طرفہ معجونیست از فرشتہ سرشتہ و از حیوان<br>گر بدیں میل می کند کم ازیں ور بدان میل می کند بہ ازآن<br>مجھے رات دن تمہاری محنت اور کوشش کا حال سننے کی فکر دامنگیر ہے۔ خدا تعالی میری آرزو پورا کرے۔ |

| مکتوب | صفحہ | خلاصہ |
|---|---|---|
| | | مستحکم کرنے کے لئے سید مظفر الدین کو خان اعظم کے ساتھ روانہ کیا جارہا ہے ۔ یہ بہت عالی نسب ہیں اور آداب شاہی اور وفاداری اور خلوص کی صفات سے ممتاز ہیں ۔ اس وقت ہماری فوجیں دلبار میں چھاؤنی ڈالے پڑی ہیں اگر سرنکی کے قلع قمع کرنے میں آپ کی جانب سے فوراً مدد دی جائے تو اس تائید کو ہم ہمیشہ بنظر استحسان دیکھینگے ۔<br>دلبار سے غالباً لسرار یا دراڑ مراد ہے جو بیجا پور سے دابول کی قدیم سڑک پر واقع ہے ۔ چونکہ اس مکتوب میں مہم کی غرض خشکی اور سمندر کے تاجروں اور مسافروں کے جان و مال کی حفاظت بھی بیان کی گئی ہے ۔ اس لئے دلبار کو موجود دراڑ ماننے میں مزید تائید حاصل ہوتی ہے ۔ |
| ٨٦ | ٢٦٣-٦٤ | اس مکتوب کے عنوان میں درج ہے کہ یہ خط خواجہ نے محمد شاہ بہمنی کی جانب سے محمود خلجی شاہ مالوہ کو لکھا تھا ۔ لیکن مضمون محض رسمی ہے اور کسی ایسی بات کا ذکر نہیں جس کا تعلق ان دونوں مملکتوں کی باہمی دوستی یا مناقشے سے ہو ۔ قاصدوں کے نام بھی درج نہیں ہیں اور صرف فلاں ، لکھدیا گیا ہے ۔ |
| ٨٧ | ٢٦٤-٦٦ | اپنے بھتیجے برہان الدین ابراہیم کو جو مکّہ معظمہ میں تھا لکھا ہے کہ اس سال چونکہ مجھکو بادشاہ نے انتظامی اور مالی معاملات کے بندوبست کےلئے دارالخلافہ میں ٹھہرا لیا ہے ۔ اس لئے میری بجائے میرے بیٹے علی کو جسے بادشاہ کی طرف سے ملک التجّار کا خطاب عطا ہوا ہے بیجا پور کی مملکت کے خلاف مہم لے جانے کےلئے نامزد کیا گیا ہے ۔ یہ مملکت بہت عظیم الشان ہے اوراس میں بہت سے قلعے اور بندرگاہیں ہیں اور اس لئے کہ مسلمانوں کا اس علاقہ پر کبھی پورے طور سے قبضہ نہیں ہوا یہاں کے راجہ بہت مغرور اور متکبّر ہیں ۔ لیکن تائید الٰہی |

| مکتوب | صفحه | خلاصه |
|---|---|---|
| | | فتح مکّه سے قبل ـ اور مکتوب میں جو یه لکھا گیا ھے که آپ کی فوج کشی کا مطلب اڑیسه کے لسکر کو شکست دینا اور هم کو مدد دینا تھا وہ سرنا پا جھوٹ ھے، جس کا اظهار مفصله ذیل حرکات اور افعال سے بھی ھوتا ھے۔ یعنی باوجود ھماری جانب سے آپ کے قاصدوں کی عزت و احترام کے آپ کا ھمارے ایلچی کو دلیل کرنا اور پھر کوچ بکوچ آپ کی سپاہ کا ھماری مملکت کی جانب بڑھنا ـ<br><br>دوسری بات جو آپ کے مکتوب میں درج تھی وہ ماھور کا معامله تھا ـ ایلچپور اور ماھور کے علاقے پہلے کافروں کے قبضے میں تھے ـ احمد شاہ بھمنی نے دونو علاقوں کو ماھور کے مقدم کے قبضه سے نکالا ـ اور فیروز شاہ کے زمانه میں بھی نرسنگ حاکم علاقۂ گونڈوانه نے ماھور کے مقدم کے تغلب کی شکایت کی تھی۔ اور انھوں نے بنفس نفیس نرسنگ رائے کی تائید کے لئیے فوج کشی کی ـ ایسی صورت میں یه دونو علاقے نرسنگ رائے کی ملک کس طرح قرار دئیے جا سکتے ھیں ـ اور اگر ایسی بے بنیاد باتوں کا ذکر کرنے سے جنگ کرنی مقصود ھے تو بسم اللہ ھم بھی تیار ھیں، اور ھمارے بہادر مالوہ میں جا کر انتقام لینگے ـ<br><br>اس مکتوب میں مالوہ کے خلجی سلاطین اور بھمنی بادشاھوں میں جو خصومت کے اسباب درج ھیں وہ تاریخ کی کتابوں میں ایسی تفصیل سے نہیں ملتے ـ |
| ۸۵ | ۲۶۱-۶۳ | یه مکتوب خواجه نے محمّد شاہ بھمنی کی جانب سے محمود شاہ سلطان گجرات کو لکھا ھے ـ محبت اور اتحاد کی تمہید کے بعد مکتوب میں درج ھے که خان اعظم اسلام خاں جو گجرات سے بطور قاصد روانه کئیے گئیے تھے یہاں دربار میں پہنچ گئیے ھیں ـ جو مکتوب وہ ساتھ لائے تھے اور ان کے زبانی پیغام سے اطمینان ھوا ـ موافقت اور دوستی کو مزید |

| مکتوب | صفحہ | خلاصہ |
| --- | --- | --- |
| | | بعض ایسے سرداروں نے جن کو خواجہ نے انعام و اکرام سے سرفراز نہیں کیا تھا دربار میں یہ خبریں پھیلائی ہیں کہ خواجہ نے اپنے آدمیوں کو بھرنے میں شاہی خزانہ خالی کر دیا ہے - خواجہ نے اس مکتوب میں ان خبروں کی تردید کی ہے اور داد و دہش کے متعلق اپنے اصول کو بیان کیا ہے - لکھا ہے کہ خدا کے فضل سے بادشاہی خزانہ مالا مال ہے - انعامات صرف انہی لوگوں کو دئے گئے ہیں جنھوں نے اس مہم میں نمایاں کام کئے ہیں، اور جن کی ہمت افزائی نہ کرنا سرداری کی شان کے خلاف ہونا - بزدلوں اور سبردلوں کا کوئی مقابلہ نہیں اور حرص اور ہوس کا دامن بھرا نہیں جاسکتا - اور میں حاسدوں کی شکایت کی مطلق پروا نہیں کرتا - میرا مسلک توکّل ہے اور میں تائید الٰہی اور احسان شہنشاہی پر پورا بھروسہ رکھتا ہوں - |
| ۹۱ | ۸۱-۲۷۷ | ( اواخر جمادی الاول ) سلطان گیلان کے نام ہے - پہلے اپنی وفاداری اور نیک نیتی کا ذکر کیا ہے، پھر خدمت کی سعادت حاصل کرنے کی آرزو ظاہر کی ہے - اس تمہید کے بعد بیان کیا ہے کہ میں نے اپنے بیٹے عبداللہ کو گیلان میں اس لئے چھوڑا تھا کہ جس طرح آپ کے جدّ محترم کی فیض اثر نظر میری تربیت پر رہی اسی طرح آپ کا لطف و کرم اور خاص توجہ عبداللہ کے حال پر رہیگی - ہرمز اور عراق سے جو خط آئے ہیں ان سے معلوم ہوا کہ اس کی صحبت خراب ہوگئی ہے، اور وہ لہو و لعب میں پڑ گیا ہے - ان خبروں سے مجھے بہت رنج ہوا اور میں نے مولٰینا محمد اور معتمد سرور کو حالات کی اصلاح کے لئے فوراً روانہ کیا لیکن جو اطلاعیں حال میں آئی ہیں ان سے میری پریشانی اور بڑھ گئی ہے، اور آپ سے استدعا ہے کہ ایسا فرمان جاری فرمائیں جس سے عبداللہ کی حالت کی اصلاح ہو جائے اور ہمارے خاندان کی عزت کو گیلان میں داغ |

| مکتوب | صفحہ | خلاصہ |
|---|---|---|
| | | اگر شامل حال رہی تو ہماری فوجیں جلد اس علاقہ پر قبضہ کرلینگی - آپ حرم شریف میں ہمارے لئے فتح کی دعا کریں -<br>یہ مکتوب غالباً خواجہ نے کوکن کی فتح کے بعد لکھا ہے، جب اس کا اقتدار بہت بڑھ گیا تھا - اور بادشاہ نے مملکت کے صوبوں کی تقسیم اور دیگر اہم امور اس کے سپرد کردیے تھے - |
| ۸۸ | ۲۶۶-۶۷ | یہ مکتوب چھوٹے بیٹے کے نام ہے جس کو بادشاہ کی طرف سے الغ خاں کا خطاب عطا ہوا تھا - عیش اور تن پرستی کی برائی کی ہے اور محنت اور مشقت کی تعریف - آخر میں تمنا ظاہر کی ہے کہ بڈھے باپ کی نصیحت پرعمل کرو گے - |
| ۸۹ | ۲۶۷-۷۱ | غالباً بہمنی دربار کے کسی ایسے وزیر کے نام ہے جو خود دکن کا رہنے والا نہیں تھا - خواجہ نے اپنی خصلت کے متعلق لکھا ہے کہ میں نے کسی کی دل آزاری نہیں کی بلکہ جو میرے دشمن ہیں ان سے بھی مدارات برتی - لیکن مجھ سے حسد کرنے والے جو اکثر میرے ہی پروردہ اور بڑھائے ہوئے ہیں میرے برخلاف طرح طرح کے الزام تراش رہے ہیں - اگر ان کے دل میں ذرا بھی انصاف ہوتا تو وہ اس قسم کے بہتان مجھ پر نہیں اٹھاتے - پھر لکھا ہے کہ اگر ہندوستان میں میرے علم و فضل کی قدر نہیں ہوئی تو مضائقہ نہیں کیونکہ یہ ملک ہی ایسا زشت سواد، ہے - میری عادت شکایت کی نہیں ہے ، اس وقت میں چونکہ متأثر تھا اس لئے یہ کلمات دشمنوں کے متعلق میری قلم سے نکل گئے -<br>چون ز حد بگزشت زخم تیغ دشمن بردلم<br>خون دل آمد سیاه و ریخت از نوک قلم |
| ۹۰ | ۲۷۲-۷۶ | یہ مکتوب قاضی صدر جہاں کے نام ہے اور غالباً کوکن کی مہم کے دوران میں لکھا گیا ہے - معلوم ہوتا ہے |

| مکتوب | صفحہ | خلاصہ |
|---|---|---|
| | | میں مکتوبوں کے روانہ کرنے کا مہینہ آخری جمادی الاول درج ھے - |
| | | وزیر کو لکھا ھے جو خط مکّہ معظّمہ، ہرمز اور عراق سے عبد اللہ کے کردار کے متعلق آئے ھیں ان سے میں سخت پریشان ھوں - ان خطوں میں لکھا ھے کہ اول تو اس کی صحبت بہت خراب ھے دوم شراب پینے کی عادت پڑ گئی ھے، اور اچھی باتوں سے بالکل غافل ھو گیا ھے- چونکہ اس کی اصلاح کے لئے سوائے سلطان ( گیلان ) کی مدد کے مجھے کوئی اور تدبیر کارگر ھوتی نظر نہ آئی اس لئے میں نے سلطان کی خدمت میں معروضہ گزرانا ھے آپ بھی تائید فرمائیں اور میرے معتمد سرور پر بھی نظر عنایت رکھیں، اور تمام امور میں اس کی مدد فرمائیں- |
| ۹۵-۹۷ | ۲۸۷-۸۸ | ادیب اور شعراء اپنے فن کا کمال دکھانے کے لئے دوسرے ادیبوں اور شعراء کے نظم و نثر کے مضامین اور عنوانوں پر طبع آزمائی کرتے تھے اور اھل ذوق داد دیتے تھے - چنانچہ بیسیوں مثنویاں، قصائد، غزلیں اور قصّے قدماً کے رنگ میں بعد کے شعراء اور ادیبوں نے لکھے ھیں - ان تینوں مختصر مکتوبوں ( ۹۵-۹۷) میں بھی خواجہ نے ان مکتوبات کے مضامین اور عبارت آرائی کا مقابلہ کیا ھے جو خواجہ شمس الدین نے اپنے فاضل بھائی خواجہ علاءالدین کو لکھے تھے اور جس میں مختلف صنایع اور بدایع کے ساتھ شوق ملاقات ظاھر کیا گیا تھا - پہلے خط میں بہاریہ رنگ اور اجرام فلکی کا تلازمہ ھے - دوسرے مکتوب میں بھی کم و بیش یہی رنگ ھے لیکن خوشبوؤں اور فرحت آمیز ہواؤں کا اور اضافہ کردیا گیا ھے - تیسرے میں بزمیہ رنگ زیادہ واضح ھے اور ترنم بلبل کے ساتھ غانیات حور صورت کا بھی ذکر ھے - |
| ۹۸ | ۲۸۹-۹۳ | یہ مکتوب شیخ محمود ماندوی کے خط کے جواب میں |

| مکتوب | صفحه | خلاصه |
|---|---|---|
| | | نه لگے - اور میری یه بهی تمنا هے که معتمد سرور کی تربیت پر بهی لطف خاص فرمائیں - اس خط کے آخر میں حضرت جنید اور معروف کرخی کا واسطه دیا هے جس سے معلوم هوتا هے که ان بزرگان دین کا گیلان کے بادشاهوں پر بڑا اثر تها - خواجه نے اپنے مکتوبات کو اکثر حضرت رسول خدا اور حضرت علی کرم الله وجهه کے واسطے سے ختم کیا هے - بدیں الفاظ بمحمد و حیدر - عبدالله کی اصلاح کے لئے ملاحظه هوں مکتوبات ۹۶، ۹۹، ۱۰۰، ۱۰۱، ۱۰۴ - |
| ۹۲ | ۲۸۱-۸۳ | اپنے بیٹے علی کے نام هے جس کو بادشاه کی طرف سے ملک التجار کا خطاب هوا تها - اس کے غرور اور رعونت کی شکایت کی هے اور لکها هے که میں بوڑها هوگیا هوں لیکن تم نے میری قدر و منزلت کو نه پهچانا - میری تو یه آرزو تهی که تم میرے دینی اور دنیوی جانشین هوتے -<br>مرد آن بود که از حسنات خصال خویش<br>گردد نشان والد خود قطب خاندان<br>علی کے تکبر اور نخوت کے متعلق مکتوب ( ۹۳ ) بهی ملاحظه هو - |
| ۹۳ | ۲۸۳-۸۵ | یه مکتوب بهی علی کے نام هے - بیٹے پر عتاب کیا هے اور لکها هے که تمهارے خط سے یه معلوم هوتا هے که میری عزت اور آبرو کو چند درهم ( دنیوی اور ذاتی اغراض ) کے لئے بیچ دینے پر آماده هو - تم کو اس غرض سے اس مهم پر روانه کیا گیا تها که تم باغیوں کا قلع قمع کروگے - نه اس لئے که ان کی غداری چهپانے کے لئے عذر پیش کرو - اب بهی اگر میری خوشنودی چاهتے هو تو ان مفسدوں کو ختم کردو - |
| ۹۴ | ۲۸۶-۸۷ | ( آخر جمادی الاول ) یه خط گیلان کے وزیر کو وهاں کے سلطان کے خط ( مکتوب ۹۱ ) کے ساتهه لکها گیا تها - دو نو |

| مکتوب | صفحہ | خلاصہ |
|---|---|---|
| | | خطاؤں کو معاف کرنے اور اس کے حال کی اصلاح کرنے کے متعلق خطوط لکھے ھیں - ملاحظہ ھوں مکتوبات - ۹۴، ۱۰۰، ۱۰۱، ۱۰۴، ۱۱۰ - |
| ۱۰۰ | ۲۹۴-۹۵ | (محمد آباد ، بیدر) یہ خط بھی عبد اللہ کی بری عادتوں کے متعلق کسی وزیر کو لکھا گیا ھے خط میں درج ھے عراق اور گیلان کے تاجروں کی زبانی معلوم ھوا کہ عبداللہ کے دوست اور ملنے والے رذیل لوگ ھیں وہ شراب اور گانے کا متوالہ ھوگیا ھے ، اور ھمارے خاندان کی عزت و وقار کو نقصان پہنچنے کا اندیشہ ھے - میں نے سلطان کی خدمت میں معروضہ گزرانا ھے آپ بھی تائید فرمائیں - |
| ۱۰۱ | ۲۹۶-۳۰۰ | ( اواخر ماہ رمضان ) یہ خط سلطان علاء الدین شاہ گیلان کے مکتوب کا جواب ھے - اپنے بیٹے عبد اللہ کے بارےمیں لکھا ھے کہ میں ابھی چند سال اپنے پاس اور رکھنا چاھتا تھا تاکہ بری صحبت کا اثر اس کی عادات سے رفع ھوجائے - لیکن اپنی کبر سنی اور ضعف قویٰ کی وجہ سے عقل کا بھی تقاضہ ھوا کہ اس کو آپ کی خدمت میں بھیجدوں - لیکن جو خط آرھے ھیں ان سے معلوم ھوتا ھے کہ اب تک عبداللہ کی صحبت رذیل اور بد شعار لوگوں میں ھے - جس سے معلوم ھوتا ھے کہ آپ کی توجہ اس کے اصلاح حال پر نہیں ھے ورنہ سہ اور لطف وکرم سے وہ بری صحبت سے نکل آتا - دوسری التجا یہ ھے کہ میں نے اپنے معتمد سرور کو جو بارگاہ عالی میں بھیجا ھے اس کے التماس کو آپ براہ کرم توجہ سے سنیں اور میری تمنا یہ ھے کہ اس عاجز (بندۂ اخلاص) کو فرامین اور مکتوبات سے سرفراز فرماتے رھیں - |
| ۱۰۲ | ۳۰۰-۰۳ | ( اواخر ماہ رمضان) مولینا جامی کے نام ھے - شوق ملاقات اور آرزوئے دیدار کا نہایت محبّت آمیز اور عقیدتمندانہ پیرایہ میں اظہار کیا ھے - لیکن مولٰنا نے جو وجوہ اپنے |

| مکتوب | صفحه | خلاصه |
|---|---|---|
| | | ھے ۔ شیخ نے کسی ایسے شخص کی سفارش کی تھی ۔ جو پہلے بہمنی دربار کے ملازمین میں شامل تھا اور محمود گاوان نے اس کی تربیت اور ترقی کےلئے خاص سعی کی تھی بعد میں نمک حرامی کرکے وہ مانڈو چلا گیا اور وھاں اسے بڑا عہدہ اور وسیع اختیارات مل گئے ، اور شاھی خطاب سے بھی سرفراز کیا گیا ۔ خواجہ کو اور بہمنی سلطنت کے اور کار پردازوں کو خلجی دربار کی یہ نوازش ھرگز پسند نہیں آئی ھو گی ۔ چنانچہ اس مکتوب کے مضمون سے معلوم ھوتا ھے کہ اس عہدہ دار کی اولاد اور عیال کو مقیّد کرلیا گیا تھا ۔ خواجہ نے لکھا ھے کہ اس عہدہ دار کے کفران نعمت کو ھرگز معاف نہیں کیا جا سکتا اور نہ اس کے اھل وعیال کو رھا کیا جاسکتا ھے ۔ اور اس نالائق کو جو اختیارات سونپے گئے ھیں اس کا نتیجہ فتنہ و فساد کی صورت میں آپ عنقریب دیکھ لینگے ۔ |
| | | ممکن ھے یہ نمک حرام عہدہ دار ملک سہ ترک ھو جس کا ذکر مکتوب میں ھے ۔ |
| ۹۹ | ۲۹۳-۹۳ | گیلان کی شاھزادی کے نام ھے ۔ عبد اللہ کے حال پر توجہ دلائی ھے ۔ اور لکھا ھے کہ سلطان کی خدمت میں جو معروضہ قاصد کے ذریعہ بھیجا ھے اس میں مفصّل کیفیت درج ھے ۔ میرے خاندان کی عزّت وحرمت کا خیال رکھا جائے اور پند و نصیحت کی باگ ڈور سے عبد اللہ کو بےراہ روی سے بچایا جائے ۔ |
| | | معلوم ھوتا ھے کہ عبد اللہ کی ناھنجار حرکتوں سے سلطان گیلان تنگ آگیا تھا اور اس کو ایسی سزا دینا چاھتا تھا جس سے خواجہ کے خاندان کی عزّت اور حرمت کو بٹہ لگتا تھا ۔ اسی وجہ سے خواجہ نے سلطان گیلان وزیر گیلان ، شاھزادیٔ گیلان اور عمائد گیلان کو عبد اللہ کی |

| مکتوب | صفحہ | خلاصہ |
|---|---|---|
| | | هم بگو نو هم نو بشنو هم نو باش<br>ما همه لاشیم تا چندیں تراش |
| ۱۰۶ | ۳۱۲-۱۴ | ( دارالامان محمّدآباد ) گیلان کے کسی وزیر کے نام ھے - لکھا ھے کہ میرے خاندان کی شہرت اور عزت جو تمام دنیا کی مملکتوں میں عام طور سے اور گیلان میں خاص طور سے ہوئی ھے اس کا حال آپ کو اچھی طرح سے معلوم ھے - اور دشمنوں کے حسد اور عیب سے جو گزند میرے متعلقین کو پہنچا ھے اس کی ذمّہ داری گیلان کے عالی قدر فرمانرواؤں پر ہرگز نہیں ھے بلکہ انہی مکّاروں کی خبث طبیعت ، اور ریشہ دوانی کا نتیجہ ھے - آپ چونکہ حقیقت کو جانتے ھیں اس لئے ہماری عزّت اور ناموس کو محفوظ رکھیں آپ کی نصفت پسندی اور تائید حق کی تعریف ہمیشہ دنیا میں ہوتی رہیگی - آخر میں لکھا ھے کہ میں نے مولنا نعمت اللہ کو اس غرض سے بھیجا ھے کہ وہ زبانی بھی چند معاملات کو آپ کے سامنے بیان کریں - مجھے امید ھے کہ آپ پیام کو توجہ سے سنینگے اور ان کو جلد کامیاب واپس فرمائینگے - |
| ۱۰۷ | ۳۱۲-۱۶ | کسی سیادت نسب ، بزرگ کو لکھا گیا - مکتوب میں خواجہ نے بیان کیا ھے اگرچہ دنیوی مقاصد میں یہاں پورے طور سے کامیاب ہوں لیکن عارفوں کی صحبت سے محروم ہوں -<br>خبرے برسانید بمرغان چمن     کہ ہم آوازشما در قفسی افتاد ست<br>آخر میں باطنی توجہ اور ہدایت کی آرزو ظاہر کی ھے - |
| ۱۰۸ | ۳۱۷-۱۸ | (محمّد آباد) کسی وزیر ( گیلان؟ ) کے نام ھے - اپنے اخلاص اور دوستی کا اظہار کیا ھے اور لکھا ھے کہ بعض مجبوریوں کی وجہ سے اگرچہ دور ہوں - لیکن آپ کی نیک خصائل اور پسندیدہ عادات کی ہمیشہ تعریف کرتا رہتا ہوں - اور قلبی اور روحانی یگانگت جسمانی محبّت کی صورت میں نمودار ہورہی ھے - |

| مکتوب | صفحہ | خلاصہ |
|---|---|---|
| | | ہندوستان نہ آنے کے بیان کئے ہیں اس کے جواب میں خواجہ نے یہ شعر لکھا ہے - |
| | | لن ترانی! می رسد از طور موسیٰ را جواب<br>این همه فریاد مشتاقان زاستغناء اوست |
| | | اسی مضمون کے جو خط خواجہ نے مولٰینا جامی کو لکھے ہیں ان کے لئے ملاحظہ ہوں مکتوبات ۳۹، ۴۰، ۵۹، ۱۳۱، ۶۴ - |
| ۱۰۳ | ۳۰۴-۰۶ | یہ مکتوب شیخ بایزید خلخالی کے نام ہے - بحیثیت ایک راسخ العقیدت طالب کے باطنی ہدایت اور بصرت کے لئے مدد چاہی ہے - |
| ۱۰۴ | ۳۰۶-۱۰ | (اوائل ماہ سوال) یہ مکتوب سلطان محمّد بن سلطان ناصر گیلانی کے نام ہے - لکھا ہے کہ عبد اللہ کو آپ کی بارگاہ میں اس امید سے بھیجا گیا تھا، کہ شاہانہ توجہ سے اس میں نیک خصائل پیدا ہوجائیںگی اور میرے خاندان کی عزّت اور حرمت برقرار رہیگی - چنانچہ التجا ہے کہ شاہانہ توجہ اور احکام اس کے اصلاح حال پرجاری ہوں تاکہ مجھے دلجمعی حاصل ہو اور ہمارا خاندانی وقار قائم رہے - اسی مضمون کے اور خطوط کےلئے جو شاہ گیلان کے نام اس کتاب میں شامل ہیں ملاحظہ ہوں مکتوبات ۵۴، ۶۲، ۶۳، ۹۱، ۱۰۱ - |
| ۱۰۵ | ۳۱۰-۱۲ | (محمّدآباد، بیدر) کسی عالی مرتبت، آل رسول، صاحب علم و فضل شخص کے نام ہے - مکتوب میں خواجہ نے اظہار عقیدت اور شوق ملاقات کو لطیف پیرایہ میں بیان کیا ہے اور ہدایت اور ارشاد کی تمّنا ظاہر کی ہے - اپنے وجود اور کوشش کو ذات شیخ میں اس طرح مدغم تصور کیا ہے - |

| مکتوب | صفحہ | خلاصہ |
|---|---|---|
| | | نعمت اللہ کو میں نے بطور قاصد بھیجا ہے ۔ ان کے معروضہ کو سرف قبولیت بخشا جائے اور واپسی کی اجازت مرحمت فرمائی جائے ۔ |
| | | اس مکتوب سے خواجہ کا اثر دربار کے امرا اور عمائدکے علاوہ محل کی شاہزادیوں پر بھی معلوم ہوتا ہے کہ معروضے ایسے وقت لکھے گئے ہیں جبکہ خواجہ کے خاندان کو دشمنوں کی غیبت سے نقصان پہنچ چکا تھا ، اور شاہ گیلان اس کی جانب سے بدظن ہو گیا تھا ۔ خواجہ نے اپنے معروضوں سے بدظنی کو دور کرنے کی کوشش کی ہے ، اور گیلان میں اپنے خاندانی وقار کو قائم رکھنے کے لئے اپنے تمام محسنوں اور شناساؤں کو خط لکھے ہیں ۔ اور مولینا نعمت اللہ کو شاہ گیلان کے دربار میں بطو قاصد بھیجا ہے ۔ |
| ۱۱۲ | ۲۵-۳۲۴ | اپنے بھتیجے عمیدالملک کو لکھا ہے ۔ خواجہ کو اس وقت قحط سے جو دکن میں دس سال سے پڑا ہوا تھا سخت پریشانی معلوم ہوتی ہے ۔ مکتوب میں عام تباہی اور خرچ کی زیادتی کا حال درج ہے ۔ جوعوں کی زیادتی کا بھی ذکر ہے ۔ خزانہ پر جو بار بڑھا ہوگا اور رعایا کے فاقوں سے مرنے سے جو بدنامی پھیلی ہوئی ہو گی اس کے رفع کرنے کے لئے خود بھی خدا پر بھروسہ ظاہر کیا ہے اور بھتیجے سے بھی دعا چاہی ہے فرشتہ نے بھی اس قحط کا ذکر کیا ہے ۔ عمیدالملک کو خواجہ نے جو اور خط لکھے ہیں ان کے لئے ملاحظہ فرمائیے مکتوبات ۱۶، ۲۰، ۲۹، ۳۵، ۴۰، ۵۹، ۶۸، ۷۴ ۔ |
| ۱۱۳ | ۲۷-۳۲۵ | (ماہ مبارک سوال) گیلان کے بڑے شاہزادے کے نام ہے ۔ پہلے نصیحت کی ہے کہ بادشاہی کا استحکام صحیح رائے اور حسن تدبیر پر منحصر ہے ۔ اور حسن تدبیر اسی وقت میسر آتا ہے جب کہ دل عقل اور حق جوئی سے معمور ہو ۔ اور لا یعنی ( فضول) |

| مکتوب | صفحہ | خلاصہ |
|---|---|---|
| ۱۰۹ | ۳۱۸-۲۰ | ( اواخر شہر رمضان ) سلطان علی بن سلطان محمّد گیلانی کے نام ہے ۔ بادشاہ کے حسب و نسب کی تعریف کی ہے اور لکھا ہے کہ بعض مجبوریوں کی وجہ سے خود حاضر ہونے سے قاصر ہوں لیکن معروضوں کے ذریعہ سے اپنے اخلاص اور خدمت گزاری کے جذبات کا اظہار ضروری سمجھتا ہوں ۔ اب یہی میری تمنّا ہے کہ میرے خاندان پر مراحم و عواطف خسروانہ جاری رہیں ۔ اور مولانا نعمت اللہ پر بھی جن کو میں نے بطور قاصد بھیجا ہے نظر لطف و کرم رہے ۔ اور فرامین اور احکام سے مجھے سرفراز فرماتے رہیں ۔ |
| ۱۱۰ | ۳۲۱ | کسی سپہ سالار کو لکھا گیا ہے ۔ اس کی بہادری اور شجاعت کی تعریف کی ہے اور لکھا ہے کہ اپنے حالات سے مطلع کرتے رہو آخر میں رفعت مرتبت کی دعا دی ہے ۔ |
| ۱۱۱ | ۳۲۲-۲۳ | ( ماہ مبارک رمضان ) مخدومۂ جہان شاہزادیٔ گیلان کے نام ہے ۔ اس وقت معلوم ہوتا ہے مخدومہ کا بیٹا گیلان کا بادشاہ تھا ۔ کیونکہ دعا میں یہ جملہ لکھا ہے ۔ "و بقاؤ ولدھا علی سریر الملک و العدل دائما" ۔ شکر و سپاس کی ضمن میں بیان کیا ہے کہ آپ کے ہی خاندان کا پروردہ اور تربیت یافتہ ہوں اور اگر آپ کے والد مرحوم کی جانب سے کوئی ناپسندیدہ حکم میرے متعلقین کی نسبت جاری ہوا تو مرحوم کی نیک خصائل پر اس حکم سے کوئی دھبہ نہیں آتا ہے ۔ کیونکہ سارے فساد اور شرارت کے اصل بانی مبانی وہ اشخاص ہیں جو ایک زمانہ میں میرے ہی ماتحت اور ملازم تھے ۔ پھر لکھا ہے ۔ |

وما لسیم وبہ رنجم اگرچنانسم کہ در طریقت ما کافریست رنجیدن

چونکہ مجبوریوں کی وجہ سے میں خود حاضر نہیں ہوسکتا اس لئے التجا ہے کہ میرے خاندان پر ایسی عنایات اور احسانات ہوں کہ اس کی عزت اور حرمت باقی رہے ۔ مولینا

| مکتوب | صفحہ | خلاصہ |
|---|---|---|
| | | کردار کی اپنے لطف و کرم سے اس طرح اصلاح کریں کہ ادھر مجھ کو خوشی اور اطمینان حاصل ہو اور ادھر گیلان میں ہمارے خاندان کی عزّت وشان قائم رہے - اسی مضمون کے اور خطوط کے لئے ملاحظہ ہوں مکتوبات ۱۰۶، ۱۰۹، ۱۱۰، ۱۱۱، ۱۱۳ - |
| ۱۱۶ | ۳۳۱-۳۴ | کسی رشتہ دار کے نام ہے جس نے خواجہ کو عتاب آمیز خط لکھا تھا - خواجہ نے جواب دیا ہے کہ آپ کے مکتوب میں شروع سے آخر تک مجھکو ہدف ملامت بنایا گیا ہے - اس کے جواب میں سوائے خلوص اور محبّت کے میں کیا پیس کر سکتا ہوں - مجھے رنج اس بات کا ہے کہ آپ نے ایسے شخص کے بیان پر اعتماد کیا ہے جو میری نظر میں مچھر اور چیونٹی سے زیادہ قدر و حیثیت نہیں رکھتا - آخر میں بطور طنز دعا دی ہے کہ خدا آپ کو اپنی عزّت و ناموس کے بچانے کی توفیق دے اور آپ کے دل کو حقیقت شناسی کے نور سے منوّر فرمائے - |
| ۱۱۷ | ۳۳۴-۳۸ | بہمنی دربار کے وزیر کو یہ خط غصہ اور عتاب کے انداز میں لکھا ہے - خواجہ غالباً اس وقت کوکن کی مہم کے سر کرنے میں مصروف تھا - پہلے اس امر کی شکایت کی ہے کہ میں نے آپ سے ایک لائق اور مستحق شخص کی سفارش کی تھی لیکن آپ نے میرے التماس پر توجہ نہ کی اور ایسے لوگوں کو بڑھایا جو غیر معروف اور نااہل تھے - حالانکہ جب میری روانگی کے متعلق شاہی فرمان صادر ہوا تھا تو آپ نے مجھ سے اتفاق اور یگانگت کا عہد کیا تھا ، اور نتیجہ سوائے نفاق کے کچھ نہ نکلا جس سے مجھے مایوسی ہوئی - جہاں تک میں نے سنا ہے مجھے معلوم ہوا کہ آپ کی روش میں یہ اختلاف آپ کی مجلس کے بعض شریر لوگوں کے کہنے سننے کی وجہ سے ہوا ہے - |

| مکتوب | صفحہ | خلاصہ |
|---|---|---|
| | | بابوں سے خالی۔جوانی کے زمانہ کو بادشاہی صفات کے حاصل کرنے کے لئے مغتنم سمجھنا چاہئے ۔ اور فضول اسغال میں گنوانا نہ چاہئے۔ بعد میں مکتوب میں استدعا کی ہے کہ میرے خاندان کی طرف ایسی توجہ رہے کہ آپ کے لطف و کرم کا حال سب چھوٹوں، بڑوں کو روشن رہے۔ آخر میں یہ بھی لکھا ہے کہ مولینا نعمت اللہ کو جو میں نے بھیجا ہے اس کے معروضہ کو توجہ سے سنیں اور اس کو جلد واپس فرمادیں ۔<br>اس مضمون کا خط جو مخدومۂ جہاں کو لکھا ہے اس کے لئے ملاحظہ ہو مکتوب ۱۱۱ صفحات ۳۲۳ - ۳۲۲ - |
| ۱۱۴ | ۳۲۷-۲۹ | سلطان حسین بایقرا کے نام ہے ۔ مکتوب میں سید جمال الدین حسین کی سفارش کی ہے اور پھر معافی بھی مانگی ہے کہ میری گستاخی اور جسارت کو معاف فرمایا جائے گا ۔ بادشاہ کے اخلاق اور معدلت گستری کی تعریف کی ہے ۔ اور خود خواجہ پر جو نظر لطف و عنایت ہے اس پر فخر کیا ہے اور اپنی عقیدت اور اخلاص کا اظہار کیا ہے۔<br>سلطان حسین بایقرا کے نام جو اور خط ہے اس کے لئے ملا حظہ ہو مکتوب ۵۵، صفحات ۲۰۱ - ۱۹۸ - |
| ۱۱۵ | ۳۳۰-۳۱ | ( اوائل شوال ) سلطان گیلان علاء الدولہ کے نام ہے۔ اپنے خلوص اور عقیدت کا اظہار کیا ہے اور ریا اور نفاق اور بد باطنی سے بریت ثابت کی ہے ۔ اور یہ بھی لکھا ہے کہ اگر مجھ پر کسی قصور کا شبہ ہوگیا ہے تو وہ جلد حالات معلوم ہونے پر رفع ہو جائے گا۔ پھر یہ استدعا کی ہے کہ میرے خاندان پر حسب سابق عنایت و مرحمت رہے۔ اس غرض سے میں نے مولینا نعمت اللہ کو بھیجا ہے جو آپ کی بارگاہ کے قدیم ہوا خواہ ہیں ۔ ان کے معروضہ کو توجہ سے سنا جائے تا کہ جو جھوٹ سچ الزام میرے خاندان کے برخلاف حاسدوں نے لگادیا ہے وہ دور ہو جائے ۔ اور عبد اللہ کے |

| مکتوب | صفحہ | خلاصہ |
| --- | --- | --- |
| | | کیا تھا - اور جواب میں مشرف الملک نے لکھا تھا کہ حسین دہلوی چونکہ اس مملکت (بہمنی) سے تعلق رکھتا ہے اس لئے اس کے امر کو جس طرح مصلحت سمجھیں متادیں - اور اس عہد نامہ کی اب تک کوئی خلاف ورزی نہیں ہوئی اور دونوں مملکتوں میں اتحاد اور دوستی قائم ہے - لیکن فساد پیشہ لوگ ہمیشہ یہ چاہتے ہیں کہ یہ اتفاق باقی نہ رہے اور آپس میں مخاصمت پیدا ہوجائے - معاملہ کو واضح کرنے سے یہ غرض ہے کہ آپ کی جانب سے سرحد کے عمال کے نام ایسے احکام صادر فرمائے جائیں کہ وہ اپنی ناهنجار حرکتوں سے باز رہیں - |
| ۱۱۹ | ۳۴۰-۴۶ | یہ مکتوب کسی جلیل القدر عہدہ دار کو لکھا گیا ہے جو حال ہی میں وزارت کے عہدہ پر فائز ہوا ہے - اس کی فراست اور شجاعت کی تعریف کی گئی ہے - یہ بھی لکھا ہے کہ بعض مفسد آپ کے برخلاف ہیں - لیکن آپ کی فضیلت، آپکا تدبر اور اخلاق حمیدہ ایسے ہیں کہ دشمنوں کا کینہ اور بغض آپ کو ہرگز کسی قسم کا گزند نہ پہنچا سکیگا - |
| ۱۲۰ | ۳۴۷-۴۹ | (اواخر رمضان) یہ مکتوب بھی کسی وزیر کے نام ہے - شوق ملاقات ظاہر کیا ہے اور لکھا ہے اگرچہ بعد مسافت کی وجہ سے ملاقات نہیں ہوسکتی ہے لیکن میرا دل آپ کی عنایات اور احسانات کا شکر گزار ہے - میرے متعلقین پر جو لطف و کرم آپ نے فرمایا ہے اس کا حال آپ کے مکتوب سے معلوم ہوا - میں خواجہ جلال الدین محمود کو بھیج رہا ہوں تاکہ دوستی اور یگانگت میں ان کی رسالت سے اور ترقی ہو - امید ہے کہ نامہ و پیام سے آپ کی سلامتی اور ,, استقامت حال ،، کی کیفیت معلوم ہوتی رہیگی - |
| | | یہ خط گیلان یا کسی اور ایسی مملکت کے وزیر کے نام ہے جہاں خواجہ کے متعلقین موجود ہیں اور جن کی فلاح و بہبود کا خواجہ کو خیال ہے - |

| مکتوب | صفحہ | خلاصہ |
|---|---|---|
| | | اور ان کا میری برائی کے لئے کوشش کرنا ایسا ھی بے سود ھے جیسا کہ کوئی سورج کو گوپھنئے کے پتھروں سے نقصان پہنچانا چاھے - صادق القول اور صاحب وفا اصحاب سمجھ سکتے ھیں کہ اتحاد اور یگانگت صرف اسی صورت میں قائم رہ سکتی ھے جب کہ کمینے اور غرض مند لوگوں کے کہے سننے پر عمل نہ کیا جائے - |
| ۱۱۸ | ۳۳۸-۳۰ | یہ مکتوب محمّد شاہ بہمنی کی طرف سے سلطان محمود شاہ گجراتی کے نام ھے - اور بعض اھم تاریخی واقعات پر مشتمل ھے - مکتوب میں محمّد شاہ بہمنی نے لکھا ھے کہ حال میں مہائم (نندرہ) کے تھانہ کے عہدہ داروں کا خط مرتضیٰ آباد کے تھانہ کے عہدہ داروں کے نام آیا ھے جس میں راجپوری کے متعلق چند ایسے بیانات درج ھیں جو سمجھ میں نہیں آتے - حقیقت حال یہ ھے کہ حسین دلوی کا تعلق عرصہ سے مرتضیٰ آباد (مدن) اور مصطفیٰ آباد کے حفاظتی دستوں (چشم) سے ھے - اور وہ اور اس کے قبیلہ اور جماعت کے لوگ مع متعلقہ فوج کے ہمیشہ ھماری طرف سے اس علاقہ کی مہموں کے سر کرنے میں شامل رہے ھیں - ماہدولت کی حکومت نے حسین دلوی کو ستاب خاں کے خطاب سے بھی سر فراز کیا ھے - اور یہ امر کہ راجپوری کا محل وقوع مرتضیٰ آباد اور مصطفیٰ آباد کے درمیان ھے ، محتاج بیان نہیں - اور راجپوری اور مہائم میں سات کوس (کروہ) کا فاصلہ حائل ھے - اور دو نو مملکتوں (بہمنی اور گجرات) کے درمیان جو عہد نامے مرتب ہوئے تھے ان میں درج ھے کہ آپ کی طرف سے دونی اور سنگن کو جو باعث فساد ھیں مستحق سزا قرار دیا جائیگا اور اس طرف سے سنگسر (رائے) اور حسین دلوی کو - اور سیّد مظفر الدین نے ھماری جانب سے حقیقت حال کو واضح |

| مکتوب | صفحہ | خلاصہ |
| --- | --- | --- |
| | | کے وزیر کے خط کے جواب میں ہے - جس میں غالباً خواجہ کے متعلقین یا خاندان کے برخلاف کچھ شکایات درج تھیں - خواجہ نے لکھا ہے کہ میرے اور میرے آباء و اجداد کو جو نسبت سلاطین گیلان سے رہی ہے اس کے متعلق اہل گیلان سے دریافت کیا جاسکتا ہے اور اگر میرے بیٹے عبد اللہ سے خطائیں سرزد ہوئی ہیں تو آپ اس کے اصلاح حال پر توجہ فرمائیں- پھر وزیر کو نصیحت بھی کی ہے کہ اللہ تعالی نے کلام پاک میں فرمایا ہے - ''ان اللہ یامرکم ان تودوا الامانات الی اھلھا ،، - احسان کا بیج ایسی زمین میں بوؤ کہ اس کے پودے اور شجر اور پھل و پھول سے مخلوق خدا کو فراغ خاطر اور مسرت حاصل ہو- |
| | | عبد اللہ کے اصلاح حال کے متعلق ملاحظہ ہوں مکتوبات ۴۹، ۱۰۰، ۱۰۱، ۱۰۴، ۱۱۵- |
| ۱۲۷ | ۳۵۷-۵۹ | یہ مکتوب شاہ گیلان کے نام ہے - لکھا ہے کہ آپ کے والد ماجد اور جد محترم نے میری تربیت میں ایسے احسانات کئے ہیں کہ اکابر سلطنت کو حیرت ہوتی تھی اور اب بھی جب کہ آپ کی بارگاہ سے میری وہی عقیدت اورتعلق ہے میں اپنی تمناؤں کے پورا ہونے میں کیوں محروم رہوں، مجھے امید واثق ہے کہ عبد اللہ کی تربیت اور اصلاح حال میں لطف شاہانہ کار فرما رہیگا - اور اس کی عزت اور وقار برقرار رہیگا - |
| ۱۲۸ | ۳۶۰-۶۱ | گیلان کی شاہزادی کے نام ہے اس کے مکتوب کا عقیدتمندانہ طور سے شکریہ ادا کیا ہے- پھر لکھا ہے کہ عبداللہ کے متعلق جو خبریں مجھے معتبر آدمیوں کے ذریعہ سے وصول ہوئی ہیں- ان سے معلوم ہوتا ہے کہ نہ اس کا کردار درست ہے نہ اچھے آدمیوں کی صحبت حاصل ہے- اس کے گیلان بھیجنے کا بڑا مقصد یہی تھا کہ وہاں کے عظیم الشان بادشاہوں کی توجہ |

| مکتوب | صفحہ | خلاصہ |
|---|---|---|
| ۱۲۱ | ۳۴۹-۵۰ | یہ خط خواجہ نے اپنے چھوٹے بیٹے کو اسکی ماں کی تعزیت میں لکھا ہے - صبر کی تلقین کی ہے اور اپنے پاس بلایا ہے تاکہ اس کے غم میں عزیز واقارب سے مل کر کمی ہو- |
| ۱۲۲ | ۳۵۰-۵۱ | کسی دوست کو لکھا ہے کہ آپ سے ملنے کا بے حد اشتیاق تھا - اب چونکہ آپ تشریف لا رہے ہیں یہ تمنا پوری ہو جائیگی - اور آپ کے فیض صحبت سے بقیہ عمر سکون خاطر اور نور معرفت سے بہرہ ور رہیگی - |
| ۱۲۳ | ۳۵۱-۵۳ | سلطان ابوسعید ( تیموری ) کے نام ہے - بادشاہ کے جاہ و جلال عدل و احسان اور فتح و نصرت کو سراہا ہے اور دعا دی ہے -<br>از فراز عرش آمین میکند روح الامین<br>چون دعای پادشاہ ملک و ملت می کنم<br>آخر میں یہ التماس کیا ہے کہ اس " بندۂ اخلاص " پر نظر التفات رہے اور اس ناچیز بندہ کو فرامین اور احکام سے سرفراز فرماتے رہیں -<br>سلیمان ذو ملک تفقد ھد ھدا<br>واصغر ما فی الطایرات الھدھدا |
| ۱۲۴ | ۳۵۳-۵۴ | اپنے چچا زاد بھائی خواجہ فخر الدین احمد (المخاطب بہ صفی الملک) کی موت پر اس کے بیٹے کو تعزیت کا یہ خط لکھا ہے - انسان کے لئے قضا و قدر کے مقابلہ کے لئے سوائے رضا و تسلیم کے اورکوئی چارہ کار نہیں - صبر اور استقلال کی تلقین کی ہے - |
| ۱۲۵ | ۳۵۴-۵۵ | یہ ایک رسمی مکتوب ہے جوکسی بادشاہ کے نام ہے- سوائے فن انشاء کی خصوصیات کے اس کی کوئی تاریخی اہمیت نہیں - |
| ۱۲۶ | ۳۵۶-۵۷ | ( اوائل رمضان ، دار الامان محمّد آباد ) یہ مکتوب گیلان |

| مکتوب | صفحہ | خلاصہ |
|---|---|---|
| | | اجداد کی خصایل حمیدہ پیدا کرنے کی کوشش کریں ۔ خدا آپ کے اقبال کو ہمیشہ قائم رکھے ۔ |
| ۱۳۱ | ۳۶۵-۶۶ | یہ مکتوب مولانا جامی کے نام ہے ۔ شوق ملاقات، فیض صحبت اور طلب ہدایت کا ذکر ہے ۔ مولانا جامی کو خواجہ نے جو اور خط لکھے ہیں ان کے لئے ملاحظہ ہوں مکتوبات ۱۰، ۲۰، ۶۳، ۱۵۸، ۴۰، ۱۳۸ ۔ |
| ۱۳۲ | ۳۶۷-۷۲ | (اواسط رمضان، محمد آباد بیدر) گیلان کے بادشاہ کے نام ہے لکھا ہے جو احسانات آپ کے آباء و اجداد نے میری تربیت اور عزت افزائی میں کئے ہیں ان کے مدّ نظر دلی تمنّا یہ تھی کہ ساری عمر آپ کی خدمت میں گزرے ۔ لیکن بعض ناگفتہ بہ (ناملائم) باتیں ہوگئیں اور حاسدوں کی عیب اور ملامت کرنے والوں کے لعن طعن نے مجبور کیا کہ وطن کو چھوڑ دوں ۔ اب یہاں پہنچ گیا ہوں قویٰ ضعیف ہوگئے ہیں اور بڑھاپے نے سر سفید کردیا ہے ۔ اور اولاد اور ازواج کی اور بیڑیاں پڑ گئی ہیں ۔ اس لئے خود ادراک سعادت سے محروم ہوگیا ہوں ۔ لیکن اپنے بیٹے عبداللہ کو اس غرض سے بھیجدیا ہے کہ آپ کے فیض تربیت اور لطف و کرم سے خاندان کی عزّت اور وقار کو قائم رکھے ۔ اگرچہ آپ کی بارگاہ سے ہرمز کے فساد کی وجہ سے کوئی فرمان میرے نام شرف صدور نہیں لایا ۔ لیکن جو محترم ذات ابھی اس خطّہ میں گیلان سے وارد ہوئی ہے ان کے زبانی بیان سے میرے دل کا غم و رنج دور ہوگیا ہے ۔ امید ہے مجھے ہمیشہ فرامین اور احکام سے سرفراز فرمایا جائے گا ۔ |
| ۱۳۳ | ۳۷۲-۷۵ | اس مکتوب کے عنوان میں صرف " الیٰ بعض السلاطین " درج ہے اور نام یا مملکت کی صراحت نہیں ہے ۔ لیکن آخر میں خواجہ جلال الدین لطف اللہ ترخان کے بحیثیت قاصد آنے کا ذکر ہے، اور خواجہ کی طرف سے شمس الدین |

| مکتوب | صفحہ | خلاصہ |
|---|---|---|
| | | اور سرپرستی سے اس کے اخلاق اور ذہنی قوی خاطر خواہ نشوونما پائینگے اور وہ خاندان کی عزت و وقار کو قائم رکھ سکیگا۔ گزشتہ سال اس کے اصلاح حال کے بارے میں ایک معروضہ گزراننے کی جرأت کی گئی تھی۔ امید ہے میری استدعا کو شرف قبول بخشا گیا ہوگا۔ |
| | | خواجہ کے پہلے معروضہ کے لئے ملاحظہ ہو مکتوب ۹۹- |
| ۱۲۹ | ۳۶۱-۶۲ | (اواخر رمضان) ہندوستان پہنچنے کے بعد خواجہ نے یہ مکتوب کسی ایشیائی مملکت (گیلان؟) کے شاہزادے کو لکھا ہے۔ ابتدا میں شاہزادے کے حسب و نسب اور ذاتی اوصاف کی تعریف ہے اور یہ بھی درج ہے کہ میرا دل ہمیشہ آپ کے خاندان کے احسانات کے ذکر میں مشغول ہے۔ مکتوب کے وسط میں نصیحتیں کی ہیں۔ وہ یہ ہیں کہ بادشاہوں کی دل کی مراد اسی وقت بر آسکتی ہے جب کہ ان کی ذات حسن صفات سے آراستہ ہو، اور خلق خدا صفات حسنہ کے لحاظ سے ان کو شاہی کا سزاوار سمجھے۔ بادشاہوں اور بادشاہزادوں کو نیک اوصاف حاصل کرنے کے لئے علماء اور اکابر (تجربہ کار سیاست دانوں) کی صحبت اور مشورہ سے استفادہ حاصل کرنا چاہئے۔ |
| | | بادشاہزادوں کو شاہی مکارم اور فرمانروائی کے لئے خواجہ نے جو نصیحتیں کی ہیں ان کے لئے ملاحظہ ہوں مکتوبات ۱۲۹، ۱۳۸ - |
| ۱۳۰ | ۳۶۳-۶۵ | (اواخر شہر رمضان۔ محمد آباد) یہ کسی ایسے شاہزادے کے نام ہے جو باپ سے بگڑ کر دارالخلافہ سے چلا گیا تھا، لیکن اب واپس آگیا ہے۔ خواجہ نے اپنے مکتوب میں لکھا ہے کہ مجھے اس خبر سے بے انتہا خوشی ہوئی کہ آپ اپنے والد محترم کے فرمان کی تعمیل میں دارالخلافہ میں واپس آگئے ہیں۔ باپ کی خوشنودی فتح و نصرت کی کنجی ہے۔ آپ اپنے |

| مکتوب | صفحه | خلاصه |
|---|---|---|
| | | لطف الله ترخان کے آنے سے خلوص عقیدت ، اور حسن طویت ، میں اضافه هوا ـ جو خواجه کے ذاتی تاثرات معلوم هوتے هیں ـ ممکن هے که عراق کے علاقه کی کشتیاں هندوستان کے تاجروں اور مسافروں کو لوٹ لیے هوں۔ اور بهمنی بادشاہ نے اول خواجه کو سلطان عراق سے رسم و راه بڑھانے کے لئے اشاره فرمایا هو ـ اور بعد میں خود بهی مکتوب بهیجنے کا اراده رکھتا هو ـ اس مکتوب کا تعلق مکتوب نشان ۱۳۳ سے بهی هے جس میں عراق اور دکن کے ایلچیوں کے نام کی تصریح هے ـ |
| ۱۳۶ | ۳۸۰-۸۲ | ( اوایل سوال ) گیلان کے بڑے شاهزادے کو بادشاه کی موت کے بعد لکھا گیا هے ـ اول اس ساحه پر اظهار رنج و غم کیا هے بعد میں اطمینان ظاهر کیا هے که اب عنان حکومت آپ کے قبضے میں آگئی هے ـ آخر میں فرائض اور احکام سے سرفراز فرمانے کی تمنا ظاهر کی هے اور یه بهی استدعا کی هے که میرے بیٹے عبد الله پر نظر شفقت اور تربیت رهیگی ـ |
| ۱۳۷ | ۳۸۲-۸۳ | یه مکتوب گیلان کے چهوٹے شاهزادے کو اسی موقع پر ( ملاحظه هو مکتوب ۱۳۶ ) بطور نصیحت لکھا گیا هے که مفسدوں کے مشوره پر عمل نه کرے اور بڑے بهائی کو مثل باپ تصور کرے کیونکه مخالفت سے سوائے ندامت کے کچھ حاصل نهوگا اور اتفاق اور یگانگت سے دونو کی سلطنت قایم رهیگی ـ چونکه آپ کے دادا اور والد میرے مشوره کو اچھا سمجھتے تھے اس لئے آپ کو بهی صلاح دینے کی جرأت هوئی ـ |
| ۱۳۸ | ۳۸۳-۸۶ | یه خط بهی گیلان کے اسی شاهزاده کے نام هے ـ لکھا هے که باپ کی طرف سے آپ کا سلسلۂ نسب لهراسپ اور گستاسپ کو پهنچتا هے اور ماں کی ( طرف دیگر ) جانب سے قابوس اور نیجاسپ تک ـ اس طرح سے آپ مملکت |

| مکتوب | صفحہ | خلاصہ |
|---|---|---|
| | | محمد شروانی اور شیخ محمد احمد کا بطور ایلچی روانہ کیا جانا بیان کیا گیا ہے - ان واقعات سے گمان ہوتا ہے کہ مکتوب سلطان حسن بیگ کو لکھا گیا ہو - جس کا دربار بھی علم اور علماء کی سر پرستی کے لئے اس زمانہ میں ممتاز تھا - مکتوب میں خواجہ نے اپنی عقیدت مندی کا اظہار کیا ہے اور بادشاہ کے جاہ و جلال کی ترقی کے لئے دعا دی ہے - سلطان حسن بیگ کو جو خط خواجہ نے علانیہ لکھا ہے اس کے لئے ملاحظہ ہو مکتوب ۱۳۵ ، صفحات ۳۷۸ - ۸۰ - |
| ۱۳۴ | ۳۷۶-۷۷ | یہ مکتوب عربی میں ہے اور خواجہ نے غالباً سلطان عراق کی طرف سے سلطان مصر کے نام لکھا ہے - کیونکہ آشتی اور اتحاد کی تمہید میں جو دریائے نیل اور فرات اور شط العرب کا تلازمہ رکھا گیا ہے اس سے یہ گمان پیدا ہوتا ہے - فرات اور شط العرب کو عراق سے وہی تعلق ہے جو نیل کو مصر سے - مکتوب میں حافظ عبد اللہ کے بطور ایلچی بھیجے جانے کا بھی ذکر ہے - یہ بھی لکھا ہے کہ بعد مسافت ، دوستی اور محبت کی ترقی کی راہ میں حایل نہ ہوگی - |
| ۱۳۵ | ۳۷۸-۸۰ | اس مکتوب کے عنوان میں یہ درج ہے کہ یہ خط خواجہ نے سلطان ( بہمنی ؟ ) کے فرمانے سے سلطان حسن بیگ شاہ عراق کو لکھا تھا - لیکن مضمون میں کوئی ایسی بات درج نہیں ہے جس سے دو بادشاہوں یا دو مملکتوں کے درمیان اتحاد اور دوستی قائم کرنے کی بنا معلوم ہوسکے - تا ہم خط میں خواجہ لطف اللہ ترخان کے عراق سے بطور ایلچی آنے کا ذکر ہے - اور دکن سے خواجہ شمس الدین شروانی اور مولینا شیخ احمد خنجی کا بھیجا جانا درج ہے - اور غرض یہ بیان کی گئی ہے کہ محبت اور موافقت میں ترقی ہو - لیکن ساتھ ہی خواجہ نے یہ بھی لکھا ہے کہ |

ف - ا

| مکتوب | صفحه | خلاصه |
|---|---|---|
| | | رفع هوگئے - مجھے امید هے که آپ کے هاں بیٹا هونے کی خوشخبری مجھے جلد ملیگی - آخر میں عمر اور اقبال کی ترقی کی دعا دی هے - |
| ۱۳۰ | ۳۸۷-۸۸ | یه مکتوب محمّد شاه بهمنی کی طرف سے خواجه نے سلطان محمود گجراتی کو لکھا هے - معلوم هوتا هے که یا تو گجرات سے کوئی مکتوب یا ایلچی بهمنی دربار میں نهیں آیا تھا - یا محمّد شاه بهمنی نے محمود شاه گجراتی کی علالت کی خبر سنی تھی - کیونکه مکتوب میں درج هے که خان اعظم نصیر خان کے آنے سے تردد اور پریشانی جو آپ کی (محمود شاه گجراتی کی) سلامتی کے بارے میں پیدا هوگئی تھی ، رفع هوگئی - آپس کی دوستی اور محبّت میں مزید اضافه کرنے کی غرض سے سیّد مظفّر الدین کو بھیجا جا رها هے - اس کے نام سے مفسدین کی زبان بند هوجائیگی - |
| ۱۳۱ | ۳۸۸-۸۹ | یه خط خواجه نے محمّد شاه بهمنی کے مکتوب کے سلسله میں مولینا اسمعیل کو لکھا هے - جن کا تعلق گجرات کے دربار سے هے اور معلوم هوتا هے سلطان محمود شاه گجراتی پر ان کا اثر هے - بهمنی ایلچی سیّد مظفّر الدین مسعود کی خاندانی وجاهت اور ذاتی صفات کی تعریف کی هے اور مولینا سے امید ظاهر کی هے که سیّد موصوف کی آؤ بھگت اورعزت و احترام میں کوئی کوتاهی نه هوگی - پھر مولینا سے خط و کتابت جاری رکھنے کی استدعا کی هے - |
| ۱۳۲ | ۳۹۰-۹۱ | خواجه نے یه مکتوب بھی سیّد مظفّر الدین کی رسالت کے بارے میں لکھا هے - مکتوب گجرات کے کسی وزیر کے نام هے جس سے یه استدعا کی گئی هے که بهمنی بادشاه (محمّد شاه) نے جو امیر مظفّر الدین مسعود کو بطور ایلچی بھیجا هے ، آپ براه کرم ان کی اعانت فرمائیں - اور خط و کتابت |

| مکتوب | صفحہ | خلاصہ |
|---|---|---|
| | | ایران کے بھی مالک ھیں اور طبرستان کے بھی حاکم مطلق ۔ آپ کو آباء و اجداد کی خصائل پیدا کرنی چاھئیں ۔ آپ کے بڑے بھائی جلال الدین سلطنت کے معاملات میں آپ سے صلاح و مشورہ کرتے ھیں ۔ اور جب وہ بزرگ ہونے کے باوجود مصالحت اور موافقت کے طالب ھیں تو آپ کو بھی مخالفت نہ کرنی چاھئے ۔ اور اتحاد اور محبت سے دونو کی حکومت اور عظمت (سلطنت و جلالت) قائم رھیگی ۔ دوم یہ کہ اخلاق حمیدہ پیدا کرنے کی اس طرح کوشش کی جائے کہ سلطنت کے استحقاق کے بارے میں آپ کی اھلیت روز بروز ترقی پذیر ھو ۔ سوم یہ ھے کہ اپنی ذات اعلیٰ کو ایسے شوق سے مثلاً شطرنج کھیلنے کی حد سے زیادہ عادت ، نہ ہونے دیں ۔ تا اس کے اثر کے بد نتایج سے محفوظ رکھو ۔ چہارم یہ کہ علماً اور فضلاً کو اپنی صحبت میں رکھو ۔ قابل اعتماد وزیروں کے مشورہ پر عمل کرو ۔ سچے اور وفادار اور خوش کلام ایلچیوں کو دوسرے بادشاھوں کے دربار میں بھیجو ۔ تاریخ کی کتابوں کا مطالعہ کرو ۔ ایسے ملازم رکھو جن کی عادات اور کردار پسندیدہ ھوں ۔ مملکت کے انتظام اور مالیہ کے اضافہ کے لئے کوشش کرو ۔ توجہ اور محنت کو راحت اور فرض سمجھو اور کھیل کود اور عیش کو باعث بدنامی اور تباھی ۔ پنجم یہ کہ جو اکابر سلطنت فرمانروائی اور حکمرانی میں آپ کے شریک کار ھیں ان پر نظر رکھو اور غافل نہ ھو کیونکہ گیلان کی مملکت میں اکثر جھگڑے سردار کار سے غافل رہنے کی وجہ سے ھوئے ھیں ۔ |
| ۱۳۹ | ۳۸۶-۸۷ | خواجہ نے یہ مکتوب اپنے کسی رشتہ دار کو لکھا ھے ۔ پہلے شوق ملاقات ظاھر کیا ھے پھر بیان کیا ھے کہ سید جمال الدین اسحٰق کے آنے سے اور ان کی گفتگو سے بے حد مسرّت ھوئی ، اور جو شبھے پیدا ھوگئے تھے وہ |

| مکتوب | صفحه | خلاصه |
| --- | --- | --- |
| | | میں بیٹھی ہوئی تھی لیکن خواجه کی وزارت نے اس کی عظمت و شان میں اور چار چاند لگائے ۔ |
| ۱۳۵ | ۳۹۸-۴۰۲ | اپنے کسی عزیز کو لکھا ھے که تمھارے مکتوب کے پہنچنے سے میرے دل کو ویسی ھی تسکین ہوئی جیسا که حضرت یعقوب کے دل کو حضرت یوسف کے پیرهن کی خوسبو سے ہوئی تھی ۔ پھر ھمایون شاہ بہمنی کی مدح میں جو رائیه قصیده خواجه نے لکھا تھا وہ درج ھے ۔ اور اپنے عزیز کو لکھا ھے که تم نے اس قصیده کو منگوایا تھا ، اس لئے بھیج رہا ہوں ۔ اس قصیدے کے یه دو شعر پر لطف ہیں ۔ |

علتِ غائی رهدم نیست الا خاک پاب
ورنه بی آب بقا در ظلمت آبادم چه کار
سد بجای خود مرا ساکن سدن در هند ازآنکه
مردم دیده بباشند ساکن الّاجای نار

اس قصیده میں خواجه نے ھمایوں کی تعریف کی ھے ایک اور مکتوب ( صفحه ۱۸۷ ) میں بھی خواجه نے ھمایوں بادشاہ کے احسانات کو سراہا ھے ۔ تعجب ھے که فرشته نے ھمایوں بادشاہ کو نہایت ظالم اور سفاک ثابت کرنے کی کوشش کی ھے ۔ ممکن ھے ھمایوں اپنی صحت کی خرابی کی وجه سے بدمزاج ھو ۔ اس نے صرف تین برس سلطنت کی ۔ اٹھارہ برس کی عمر میں تخت پر بیٹھا اور اکیس برس کی عمر میں انتقال ھو گیا ۔ خود اس کے قرابت داروں نے بغاوت کی اور عمائد سلطنت نے ان کا ساتھ دیا ۔ اس لئے اگر ھمایوں نے ان کا قلع قمع کیا تو تعجب کی بات نہیں ۔

| مکتوب | صفحه | خلاصه |
| --- | --- | --- |
| ۱۳۶ | ۴۰۲-۰۴ | اپنے کسی قرابت دار کو بیٹا ہونے پر مبارکباد دی ھے ۔ اور پھر لکھا ھے که آپ کو اور آپ کے بچّے کو دیکھنے کا |

| مکتوب | صفحہ | خلاصہ |
|---|---|---|
| | | کا سلسلہ جو عرصہ سے بند ہو گیا ہے اس کو پھر جاری فرمائیں ۔<br><br>ان تین مکتوبوں (۱۴۰ ـ ۴۲) کے مختلف ارباب اقتدار کے نام جانے سے معلوم ہوتا ہے کہ بہمنی اور گجرات کی حکومتوں میں شاید کچھ کشیدگی ہو گئی تھی اور رسل و رسائل کا سلسلہ بند ہو گیا تھا ۔ ان مکتوبات کے ذریعہ سے کوشش کی گئی ہے کہ محبّت اور اتحاد پھر حسب سابق قایم ہو جائے ۔ |
| ۱۴۳ | ۳۹۱-۹۳ | (اواسط ذی قعد) یہ مکتوب خواجہ نے محمّد شاہ بہمنی کی طرف سے سلطان مراد بک شاہ روم کو لکھا ہے اس کی عظمت وشوکت ، جود و سخا ، اور شجاعت اور بہادری کی تعریف کی ہے ۔ پھر لکھا ہے کہ بعد مسافت کو دلوں کے ملنے میں حایل نہ سمجھنا چاہئے ۔ آپ کی فتح و نصرت کی خبروں سے بے انتہا مسرت ہوئی اور حدیۂ سوف کے تحت فارس خان کو بطور ایلچی روانہ کیا جا رہا ہے تاکہ وہ مابدولت کی دوستی اور محبّت کو واضح کردے ۔<br>سلطان مراد بک کی شہرت فتح و نصرت کے علاوہ اس کی علم دوستی اور معارف نوازی پر بھی مبنی ہے ۔ ملاحظہ ہو سخاوی ، جلد دہم ، صفحہ ۱۵۲ ۔ |
| ۱۴۴ | ۳۹۳-۹۸ | یہ مکتوب خواجہ نے اپنی طرف سے سلطان مرادبک کو لکھا ہے ۔ سلطان نے خواجہ جمال الدین حسن کو بطور قاصد روانہ کیا تھا اور اس کے ہمدست فرمان بھی بھیجا تھا ۔ خواجہ نے اس عزّت افزائی پر اپنا فخر ظاہر کیا ہے ۔ اور سلطان کے جاہ و جلال اور فتح و نصرت کی افزونی کی دعا دی ہے ۔ خواجہ کی شہرت سلطان روم کے دربار میں اس کے علم و فضل اور عزّت و وقار کی وجہ سے بھی تھی ۔ بہمنی سلطنت کی شان و شکوہ کی دھاک تمام اسلامی ممالک |

کتاب کا خلاصہ ختم ہوا اور اگر یہ طالب علموں کے لئے مفید ثابت ہوا تو مجھے بہت مسرت ہوگی - میری غرض اس طویل ( تمہید ) سے یہی تھی کہ تاریخ کے حقیقی ذوق رکھنے والوں کو محمود گاواں کی کردار اور سیرت ، ذہنی قابلیت اور سیاسی تدبرکی ایک صحیح تصویر مل جائے -تاریخ کی اکثر کتابوں میں جو بڑھا چڑھا کر انسان کو فرشتہ بنانے کی کوشش کی گئی ہے وہ میری ناقص رائے میں درست نہیں -

پروفیسر براؤن مرحوم نے منشآت فریدوں بے کا ذکر کرتے ہوئے لکھا ہے کہ ان مکتوبات سے ہم عصر واقعات پر روشنی پڑنے کے علاوہ خود بادشاہوں کے باہمی تعلقات کا حال اچھی طرح معلوم ہوجاتا ہے - ریاض الانشاء کی اہمیت بھی بہمنی سلاطین کے زمانہ کے تاریخی واقعات کے لئے ویسی ہی سمجھنی چاہئے جیسی کہ فریدوں بے کے منشآت کی ترکمانی اور عثمانیہ خاندان کے بادشاہوں اور حکمرانوں کی تاریخ اور آپس کے تعلقات کے لئے یورپ کے بعض مؤرخین اور مستشرقین نے تسلیم کی ہے ۱ - منشآت فریدوں بے میں ایک مکتوب بہمنی سلطان کے نام کا بھی موجود ہے-

آخر میں دارالطبع سرکارعالی کے لائق ناظم مولوی عبد القیوم صاحب ایم - سی- اس کا شکریہ ادا کرنا لازمی سمجھتا ہوں - جنہوں نے نہایت ضبط و تحمل سے اس کتاب کی طباعت کا انتظام فرمایا- کیونکہ بعض اوقات مصحح کے پاس سے زیر طبع اوراق کئی کئی مہینے تک وصول نہیں ہوئے -

دولت آصفیہ کی معارف نوازی اور مالی اعانت سے سلسلۂ مخطوطات فارسیہ کی چوتھی کتاب طالبان علم کے لئے پیش ہے - خدا اس مملکت اور اس کے علم دوست اور ذی جاہ سلطان کو ہمیشہ قایم رکھے - آمین -

غلام یزدانی

باغ نارنج ، خیریت آباد

تحریر ۱۲- مئی سنہ ۱۹۴۸ ع　　　　حیدرآباد ، دکن

---

۱ یہ کتاب سنہ ۱۲۷۴ ھ میں قسطنطنیہ میں چھپ چکی ہے - پروفیسر ایچ ، اے ، گبنز (H.A. Gibbons) اورہیمر پرگستال (Hammer-purgstall) نے اپنی تالیفات میں منشآت فریدوں بے سے استفادہ کیا ہے - ملاحظہ ہو تاریخ ادبیات ایران (انگریزی متن) مؤلفہ براؤن ، جلد سوم ، صفحات ۱۰۰- ۳۰۰-

| مکتوب | صفحه | خلاصه |
|---|---|---|
| | | بے حد اشتیاق ھے - آخر میں دعا بھی دی ھے اور بیان کیا ھے کہ کثرت اشتغال اور عام لوگوں کے میل جول نے روحانی سرمایہ سے محروم کردیا ھے ، چاھتا ھوں کہ آپ کی توجہ سے مجھے باطنی استغراق اور محویت حاصل ھوجائے - |
| ۱۴۷ | ۴۰۴-۰۷ | ( اوایل شوال ، محمّد آباد ) کسی ایسے بادشاہ کے نام ھے جسے آل رسول ( قرّة العین سلطان الانبیاء ، فلذہ کبد پادشاہ اولیاء ) ھونے کا فخر حاصل ھے بادشاہ کی تعریف و توصف کے بعد کسی بزرگ ھستی کی موت پر اظہار افسوس کیا ھے اور بادشاہ کو صبر اور طمانیت خاطر کی تلقین کی ھے - پھر لکھا ھے کہ میرے بعض متعلقین وطن کی محبّت کی وجہ سے آپ کے شہر ( دارالسلطنت ) میں ٹھیر گئے ھیں اور ان کی جائداد ( املاک خاصہ ) جو نسلاً بعد نسل موروثی تھی اور جس کے حقوق کے متعلق سلطان مغفور نے کوئی تعرّض نہیں کیا تھا اب ضبط ھوگئی ھے - امید ھے اس کو اپنے کرم و فضل سے بحال فرمایا جائیگا - اور اس معتقد ( کمینہ ) کو فرامین اور احکام سے سرفراز فرمایا جائیگا - |
| ۱۴۸ | ۴۰۷-۰۹ | ( اواخر ذی قعد ، محمّد آباد ) یہ مکتوب غالباً گیلان کے وزیر کو لکھا گیا ھے - تسلیمات و تحیّات ، کے بعد درج ھے کہ جو مال حسن تجانی (باغی) اور فقیہ محمّد گیلانی مرحوم کے تصرّف میں تھا اس پر قبضہ حاصل کرنے کے لئے سیّد حسن گیلانی اور شہاب الدین گیلانی کو وکیل بنا کر بھیجا جارھا ھے - آپ بندوبست فرما کر مال کو ان دونو وکیلوں کے حوالہ کردیں - اور اگر ان میں سے ایک فوت ھو جائے تو دوسرے کو جو زندہ رھے ان لوگوں کے مواجہہ میں سونپ دیں جو ان وکیلوں کی ھمراھی میں روانہ کئے گئے ھیں - آخر میں وزیر کو صحت اور درازی عمر کی دعا دی ھے - |

که خواندن متن آن هیچ اشکالی ندارد - متاسفانه در اوراق این نسخهٔ قدیم و پر بها از کاتب و تاریخ کتابت خبری نیست - اما از قراین معلوم که در قرن هفدهم دراحاطهٔ تحریر آورده شده -

(۲) نسخه قدیمه که در کتاب خانهٔ دارالعلوم بومبائی (BUL) وجود دارد بوسیلهٔ صدیقی الدکتور پی - ایم - جوشی - ایم - ای ، پی - ایچ ڈی - (Dr. P. M. Joshi, M.A., Ph.D.) بدست بنده رسید - این نسخه نسبت بتمام نسخه های دیگر که بدست بنده رسیده است، صحیح تر است - شرح این نسخه بی بها در فهرست* استادی و مخدومی خان بهادر استاد شیخ عبدالقادر سرفراز - ایم - ای ، آی - ای - ایس ، دام ظلّه یافته میشود -

(۳) نسخه (BH) که درکتابخانهٔ بهندارکر اورینتل رسرچ انستیوت پونا (Bhandarkar Oriental Research Institute, Poona) بنمرهٔ ۱۸۵ مندرج شده و بوسیله همکارم و صدیقی الدکتور داندیکر (Dr R. N. Dandekar, M.A., Ph. D.) بدست بنده آمده ، هم درخط نستعلیق نوشته شده است - اوراق این نسخه بی شیرازه و پاره شده است و بکمام بعضی از آنها گم شده است - این نسخه تاریخ کتابت و نام کاتب ندارد -

(۴) نسخه که درکتابخانهٔ شخصی علامه الدکتور مولوی عبدالحق ، مدظلّه ، معتمد انجمن ترقی اردو دهلی، (AH) میباشد، یکی از خوبترین درین نسخه های است که در دسترس بنده گذاشته شد - اما ترتیب خطوط درین نسخه در بعضی جاها از ترتیب خطوط نسخهٔ های نمره (۱) و (۲) و (۳) و (۵) و (۶) مختلف است خیلی متشکّرم که علامه الدکتور نسخه بی بهای خود شان را ببنده تحویل دادند - نسخهٔ هذا مکمل است و قبل ازین مهری داشته امّا این مهر از بین رفت است -

(۵) نسخه قدیمه که در کتابخانه حبیب گنج علی گڑه (HG) محفوظ میباشد، بوسیله آقای محترم استاد غلام یزدانی بعاریت گرفتم - از نواب حبیب الرحمن خان شروانی ، مدظلّه ، تشکّر میکنم که بنده را اجازه دادند که در تصحیح متن ریاض الانشاء از نسخهٔ بی بهای ایشان نیز استفاده کنم - این نسخه هم درخط نستعلیق است در حروف جلی ، و عنوان هر نامه به روشنائی سرخ رقم شده است ، اما نه تاریخ کتابت دارد نه اسم کاتب بنظر نسخه قدیمی باشد -

---

* K. B. Prof. Shaikh 'Abdu'l-Qādir-i-Sarfarāz (M.A., I.E.S. (Retd.) *Descriptive Catalogue of Arabic, Persian and Urdu MSS. in the University Library, Bombay*, Bombay, 1934, pp 29-30

باسمه تعالی

# مقدمه مصحح

حمد محمود منشئی ازل را سزد که عالم انشاء را به ریاض گاوانی ابقدر سرسبز و شاداب داشته که هر ورقی از آن باغبانان گلشن بلاغت و فصاحت را انگشت تحیر و تفکر در دندان کرده ـ و درود نامعدود بر روح پاک سرور انبیاء و خاتم رسل ، صلی الله علیه و سلم ، باد که از مکاتبات و مراسلات نموده های برای پیروان خودشان برای تعقیب و تتبع گزاشته و علی آله و اصحابه و ازواجه وذریاته و اهل بیته اجمعین ـ

اما بعد چنین گوید اقل عباد شیخ چاند ابن حسین احمد نکری ثم ناگوری عفی الله عنهما ، که چون جناب آقای استاد غلام یزدانی ، دام ظله ، ناظم سابق آثارقدیمه قلمرواعلیٰ حضرت خسرو دکن ، خلدالله ملکه و سلطنته، بنده را ببلدهٔ حیدرآباد ، عمرها الله تعالیٰ الی یوم المیعاد ، احضار نموده یک دانه نسخهٔ کتاب مستطاب ریاض الانشاء از آثار خواجهٔ جهان ، خواجه محمودگاوان ، نورالله مرقده ، لطف فرمودند و خواستند که بنده بتصحیح متن آن کتاب بپردازد ، بنده بفرمان این چنین استاد والا مقام اطاعت نموده و فرمائش آنجناب را موجب افتخار و مباهات شمردم و بمطالعه و مقایسهٔ نسخه های مختلف این کتاب ، که در کتاب خانه های هندیافته میشود ، بپرداختم ـ الحمد لله والمنه که بعد از محنت سه ساله ، نسخه متن مصححهٔ این کتاب را پیش آقای نام برده تقدیم نمودم ـ مفتخرم که ایشان این مساعی را به نگاه تحسین و تشویق تقدیر نمودند ـ و بنده جسارت میکنم و این مساعی کم بها را بحضور قارئین کرام تقدیم میکنم ـ

بعض از احوال نویسندهٔ این کتاب در مقدمه ، بزبان انگلیسی ، شرح داده شده است ، و اینجا تکرار آن لازم نیست ـ اما موظف هستم که شرح مختصر در اطراف نسخه های خطی که برای تصحیح متن این کتاب بکار برده شد، بدهم ـ

( ۱ ) نسخه قدیمه که از آقائی محترم استاد غلام یزدانی ( GY ) در یافت نمودم ، بخط نستعلیق مرقوم است ـ حالا این نسخه رابطوری درست کرده اند

بسم الله الرحمن الرحیم

یا من توحد بیدایع الابداع و الانشاء و تفرد باجراء قلم الاختراع علی وفق علمه کیف یشاء، و یا من وضع فی اجواف اصداف الکلم فراید المعانی و فواید الحکم، کما یرفع[1] علی لمعات جماله و سطوات جلاله نقاب سحاب العالم ، و یا من ابدع من مصباح المعنی[2] فی مشکوه الحرف نارا علی علم ، کما اطلع انوار اقمار[3] عوالم الوجود من مطلع صور آدم ، صل علی ادله مسالک السعاده و اجله ممالک ، غایة الابداء[4] والاعاده ، و خصص من بینهم دلیلنا الهادی من کفرة[5] الظلماء الی ضحوة الوحدة و الصفاء ، محمد المصطفی المجتبی و علی اهله فلک العباء[6] المشرفین بتیجان «الاالمودة[7] فی القربی»، و صنادید مساند الصحة علی ارائک العهود «الذین سیماهم فی وجوههم من اثر السجود»، و سلم تسلیما کثیرا کثیرا - جواهر زواهر مقال ، که واسطهٔ سلک مقتضی حال و خلاصهٔ قلادهٔ تعظیم و اجلال آید و دست قدرت مشاطه فکرت بر دوش نوعروسان منصهٔ خیال و گردن و گوش ماه رخان تتق سراپردهٔ مثال بآن آراید ، فراخور سپاس و ستایش حضرت آفرید گاریست که گلبرگ لسان بستان[8] بنی نوع انسان در غنچهٔ دهان به نسیم ذکر احسان او منفتح است و گلشن صدور و چمن جنان اهل شهود و حضور بانوار و ازهار شکرش منشرح - بیت :—

هر زبانی[9] که نه ذکر تو کند گویا نیست
و آن دلی را که تو مشهود نهٔ بینا نیست

قادری که شمسهٔ خور و لوحهٔ قمر و وقوف و آیات ثوابت و سیارات بر اوراق اطباق سماوات از مزینات[10] مصحف قدرت اوست - بیت :—

از مصحف کمال تو بر لوح لاجورد
یک وقف آیتی[11] ست بآب زر آفتاب

کریمی که گوهر وجود هر موجود از دریای جودش قطرهٔ نم است ، و از سقف عرش تا سطح فرش در پیشگاه تاب آفتاب کرمش از ذرهٔ کم -

1. *BUL* and *ASB* give یرفع 2. *AH* gives المعانی 3. *AH*, *ASB* and *BUL* omit انوار 4. *AH* and *GY* give غایت الابداع while *ASB*. gives غایت الابد 5. *GY*, *BH*, *HG* and *ASB* give الکفرة 6. *ASB* has آله فلك العباد 7. *BH* omits الا 8. The same in *ASB*, but *GY*, *BUL*, *BH*, *AH* and *HG* omit بستان 9. *BUL* has مرزبانی 10. *ASB* gives جزئیات 11. *GY*, *BUL*, *HG* and *AH* give وقف و آیتی

(۶) نسخهٔ (ASB) که درکتابخانهٔ اشیاتک سوسائتی بنگاله مو.ود است (Royal Asiatic Society of Bengal) نامکمل است و بسیاری از نامه‌های که در نسخه های دیگریافته میشود ، درین مجموعه وجود ندارد - این‌نسخه نیز در خط نستعلیق نازك و ریز مرقوم است - المستشرق ایوانو ( W. Ivanow ) که فهرست نسخه های اشیانک سوسائی مرتب کرده ، حدس میزندکه کتابت این نسخه در قرن نوزدهم بپایان رسیده باشد ، و الله اعلم - ممنونم که‌کارمندان ابن انجمن نامبرده نسخه ایشان بنده مستعار دارند -

قبل از این که سخن بپایان برسانم خودرا موظف میدانم که بخدمت آقایان شمس العلماء الدکتور عمر بن محمد داؤد پوته ، و الدکتور تارا پور والا ، الدکتور ایس - ایم‌کتری و الدکتور مرحوم محمد بذل الرحمن و استادی و محترمی خان بهادر پروفیسر شیخ عبدالقادر سرفراز و استاد محترم الدکتور غلام یزدانی و صدیقی آقائی محمد عبدالقیوم ، هدیه امتنان و تشکر تقدیم کنم - نیز از کارمندان و کار فرمایان مجلس مخطوطات فارسیه ، حیدر آباد ، تشکر میکنم که مساعی بده را بچشم قبول پذیرفته مسئولیت و زحمت نشر این کتاب را بعهده گرفتند - اشتباهاتی که درمتن این کتاب یافت میشود در اثرکم مایگی و ناپختگی مصحح میباشد و امیدوارم که قارئین محترم از راه لطف تام این عذر خام بنده را خواهند پذیرفت - و السلام -

کوئٹه ، بلوچستان ۶ - جون سنه ۱۹۴۷ مسیحی

شیخ چاند ابن حسین عفی عنہ

و روایح صلوات شائقه ، که شمهٔ از شمائم نکهتش لخلخهٔ مشام قدسیان ملائک و مادهٔ انشراح ارواح سکان سبع ارائک باشد ، و فوایح درود و تسلیمات لایقه ، که طیب محاسن صفات فائقه اش از ساحت فیض ساحت ناسوت تا عرصهٔ ممتنع المساحت ملکوت معطر دارد ، چنانکه ما عاجزان خاك سرشت کنه سیما بر وفق امر "صلوا علیه و سلموا تسلیما" بموقف عرض میرسانیم بر طبق میعاد[1] " ان الله و ملائکته یصلون علی النبی " بشمار اقطار امطار ، و تعداد امواج بحار ، بر روضهٔ رحمه وحضرهٔ حضرهٔ سید اولیا و سید انبیا - بیت :—

محمد کاصل هستی شد وجودش
جهان گردی ز شادروان جودش

و بر آل و عترت طاهرهٔ او ، که مظهر سبوغ[2] نعم ظاهره و باطنه اند ، و بمقتضای فحوای " کتاب الله و عترتی " بر تخت تکریم و تعظیم صاحب دیهیم اقتران کلام قدیم و در منظم سلك صلواة و تسلیم که اللهم صل علی محمد و علی آل محمد ضمیم ذکر حضرت رسول کریم . و بر اصحاب هدایت قباب که در مصاف محامد اوصاف موصوفند بصفت " أشداء علی الکفار رحماء بینهم " و در محافل فضایل منعوت بنعت أصحابی کالنجوم بایهم اقتدیتم اهتدیتم ، متواتر واصل ونازل دار و نظر عفو و رحمت بر عاصیان امت آنحضرت گمار - رهی رسول میمون النقیب لازم الترحیب که از طلوع مهر ذاتش بر افق اعیان وسعت امتداد زمان وفسحت پیش طاق کون ومکان سمت ایجاد و صفت احداث و تکوین یافت - بیت :—

کاف کن است دوات کون
ورنه سواد هستی کونین از کجا است

و از بروز منجوق دین هدایت قرینش مبانی شعار کفر و ضلال ممسوح شد ، و از شمول احکام قویم و شیوع طریق شرع مستقیمش آثار سبل رسل سابقه مدروس و منسوخ ، و دروازهٔ اتباع نبوت دیگری بقفل امتناع مسدود گشت - و سایهٔ چتر آسمان مماس[3] " کنتم خیر امة اخرجت للناس " از میان تمام امم بر مفارق این امت کرامت توام مخصوص و ممدود آمد - شعر :—

لما دعی الله داعنا لطاعته
باکرم الرسل کنا اکرم الامم

و چون بر طبق حکم خالق بشر و منشور دیوان قضا و قدر انوار ظهور خورشید

1. The same in *BUL*, *BH*, *AH* and *ASB* but *GY* and *HG* give معیاد
2. The same in *BUL*, *AH*, *BH* and *HG* but *ASB* gives شیوع while *GY* سبوق 3. The same in *GY*, *BUL*, *BH* and *AH* but *ASB* gives مماس

و باد و آتش آه و گداز است ، شربت شفای لقا کرامت فرمای ، و ماسوختگان بادیهٔ تمنای عشق و تشنگان اودیهٔ سودای شوق و پس ماندگان قوافل شوارع ذوق را به سرچشمهٔ زلال وصال خویش راه نمای ، و زنگ تعلقات فانیه از صفحهٔ آئینهٔ سینه بمصقل جذبات[1] عنایت دیرینه بزدای - بیت :—

افقال غم اندود ز ابواب سعادات
کس جز بمفاتح عنایات[2] تو نگشود

وساحت قصر جان را بجاروب" لا " از غبار غور اغیار بر دار، و از ستنگه بارده دل، که نظرگاه بادشاه وحدتست، هجوم نظارگیان کثرت را به دور باش "الا" دور ساز - بیت :— یارب بحق کعبه که سنگ نشان راه[3]
در زمزم عدم فگن از قبله ده ما

و چشم همت جان را بنور معرفت جهان روشن گردان که در مجالی حروف کثرت جز نور الف وحدت هیچ[4] در نیابد ، و تیش اشعهٔ خورشید ظهورت ذرات نمودار[5] عالم مطلقاً عدم نماید - شعر :—

أ أنت أم أنا هذا العين في العين
حاشای حاشای من اثبات اثنين
بيني و بينك اني ينازعني
فارفع بفضلك انا من البين

نظم :— بغیر بود تو درچشم کس وجودی نیست
ز هرچه هست بغیر تو جز نمودی نیست

و دیدهٔ سریرت فواد را بکحل سداد و ارشاد نظری منور دار که چهرهٔ مخدرات آیات قدس در مرائی مجلوه آفاق و انفس باحسن صور[6] جلوه گر آید ، و استار تعینات وجود نقاب خدود اصل مقصود نه شود ، و حجب هوای مدرکه و مدرکه مانع ادراک رخسارهٔ شهود نگردد - بیت :—

گر بی نقاب دیده دلی[7] دید روی دوست
کافر دلست گر نظرش جز بسوی اوست

1. The same in *GY*, *BH*, *AH* and *HG*, but *BUL* and *ASB* give جذبهٔ
2. The same in *BH* but *GY*, *BUL*, *AH*, *ASB* and *HG* give هدایات
3. The same in *GY*, *BUL*, *AH* and *HG* but *ASB* and *BH* give حرص
4. *ASB* gives در و هیچ 5. *AH* gives درات جله نمودار 6. The same in *BH*, but *GY*, *BUL*, *ASB*, *AH* and *HG* give صورت 7. The same in *GY*, *BUL*, and *HG* but *AH*, *BH* and *ASB* give دل Furthermore *BH* gives another variant reading of the first hemistich thus :— گر بی نقاب دیده در آید روی دوست

و بهرام ، که ضرغام آجام انفاسست ، چون نشان سهام دمای خصمای آنجناب را بر خاک خواری می ریخت و بدست[1]سان و تیغ اجساد حساد شرعش بغربال درع بدریغ می بیخت ، هر آینه سالار سپاه کواکب آمد و فسحت مساحت تدویرش بر نداویر ثوابت افلاک غالب ـ بیت :—

بسته میانست بهرام در بندگیش محکم
زان از ممثل شمس تدویر اوست اعظم

و برجیس سعد سریت چون وثاقی حسن هدایت خلایق بنام آن محمود مقام میمونست ، ودر بایهٔ[2] سسم از منبر چرخ برین خطبهٔ ختم[3] نبوت و دین که " ولکن رسول الله و خاتم النبین " بگوش هوش اهل تقلید و تقین می خواند ، لاجرم در محکمهٔ دارالقضای سپهر نامضای حکم قضا مشرف گشت ـ بیت :—

مشتری خوی ز هوای تو کم شد
یکباره مرغزار فلک خوشه رسته دان[4]

و کیوان چون خودرا در عتبهٔ باب همسوی نواب می نداشت و بر درگاه رفعت اساس لوازم بندگی التماس می داشت بآن وسایل و درایع بایهٔ[5] خاصی بغفت سابع رسید ـ

بیت :— بر در قصر جلالش چون زحل شد پرده دار
سبعهٔ[6] سیاره را شد زیر دست او مدار

و سایهٔ جسم پاکش ، که رشک روان روشان افلاک گشت ، ازان بر سطح کرهٔ خاک نه افتاد تا بر دیدهٔ اولی الابصار ظاهر و واضح گردد که جسم روح مآثرش مبرا از لوازم و عوارض مرکبات و عناصر است ، و ادیال ظلال دولت میامنش از عروض گرد انتقال و غبار زوال نقی و طاهر ، و حکمت اقامت چتر سحاب بر فرق عرش سای انحضرت آنست که بر گردران سلالت سطوع بصر ، که وا ماندگان قافلهٔ فکر و نظرند ، مانند طلوع مهر از افق سپهر روشن گردد که دست تصرف کرامت ومعجزاتش بر حسب وجود ذات جو[7] ممدود است ، و لمر حدمت و ادعان آن عالی شان

1. The same in *GY*, *BUL*, *BH*, *ASB* and *HG* but *AH* gives بدستان
2. The same in *GY*, *BUL*, *AH*, *ASB* and *HG* but *BH* gives باده
3. The same in *GY*, *BUL* but *AH* and *ASB* give ختام while *BH* gives خاتم
4. The same in *GY*, *BUL*, *ASB* and *HG* but *AH* and *BH* read باد
5. The same in *GY*, *BUL*, *BH*, *ASB* and *HG* but *AH* reads پای
6. The same in *GY*, *BH*, *ASB* and *HG* but *BUL* and *AH* read ستهٔ
Logically the latter reading should be considered as more sound in view of the fact that the term سبعه سیاره also includes زحل so that without زحل the number would be سته  7. The same in *GY*, *BUL*, *BH*, *AH* and *HG* but *ASB* omits جو

اثرش در زمان دور قمر بود ، ماه وهاج از این نسبت مناقب نتاج [1] کلاه فرحت و ابتهاج بر قمهٔ قبهٔ سما انداخت ، و سر نیاز و خضوع بر زمین عجز موضوع ساخت تا در سلک ممالک محسوب گردد و در زمرهٔ پاسداران شب بطلیعهٔ لشکر دیمش منسوب ـ بنا برین گوش ماه را بسرانگشت اشارت منشق ساخته به هلال موسوم آمد ـ و گاه داغ کلف از روی فخر و شرف بر رخساره اش مرسوم آمده ، نامش بدر شد و مستحق موهبت سرهنگی حسم شب و مساهل [2] ایالت ملک زنگی سلب گشت

بیت :— گر نیست رای مه که شود نعل مرکبش
تاج سرخود از چه کند هدوی شبش

و چون نیر دیگر در دیوان فلک مستدیر سبوهٔ تملق و استراق داشت و در سعادت و نحوست با سعد و نحس ازدواج ، بسبب این نفاق معدت بآتش احتراق آمد ـ

بیت :— چون دو رنگی شیوهٔ تیراست بر وفق نفاق
لاجرم در دور چرخ آمد نصیبش احتراق

و زهرهٔ زاهره که در ترمده دنیا دوایر فلک بر حلاحل [3] میوازد و بهر اهل صبوح و غبوق از قوس افق چنگ می سازد وگه در خانهٔ ترازو نشسته سرانس بهر سو سر در می آرد و زبان خویش بکم و بیش بیرون میکشد ، در سر بازار فلک دوار بر ثور آسیای چرخ سوار داشتند [4] ـ بیت لمولفه :—

چون مطربی و ریو بود زهره را شعار
آری بحکم شرع شود ثور را سوار

و چون خورشید جهان افروز جهت مقاومهٔ [5] شدن زاویهٔ عالم بروزش مثال شب و روز میگردد [6] و ماه را که خادمهٔ مهد عهد سیادت آنحضرت است و رخسارهٔ کمال سعادتش مجلی بکه وسمهٔ شب ولادت او باقتباس ضیاء و نور انگشت نمای جمهور دهور میساخت ، از این سبب بر سریر خارج المرکز فلک نشسته از محیق تدویر محفوظ و مصئون نیست ، و رفعت رتبتش از منقصت رجعت محروس و مامون آمد ـ

بیت :— هرکه در سایهٔ جاه تو بود چون خورشید
در [7] رخش کس نتواند که کند تیر نگاه

1. The same in *BUL*, *BH*, *AH*, *ASB* and *HG* but *GY* has تاج
2. The same in *GY*, *BUL*, *AH*, *ASB* and *HG* but *BH* gives متاهل
3. *ASB* gives جلاجل 4. *BH* gives داشت
5. The same in *GY*, *AH*, *ASB*, *BH* and *HG* but *BUL* gives مقاومه
6. The same in *AH* and *HG* but *GY*, *BH*, *ASB* and *BUL* give میگرد
7. The same in *BUL*, *AH*, *BH* and *ASB* but *GY* and *HG* give بر

لاجرم[1] بر وفق توفیق ربانی ، در صغر سن و حداثت جوانی چندان شغف و التماع باستماع صریر یراع و مشاهدهٔ حسن چهرهٔ معانی داشت که گردن حامهٔ جان از بطوق تعلق اغانی و غوانی [2] عاطل بود ، و در ریعان شباب جندان استئناس بمطالعهٔ خط و خال کتاب و نوک اهداب اقلام مشکین نقاب داست که نفوس مزخرف هوا وهوس و میل صورت و صحبت هرکس و التفات سماع احادیث مدلس خیال باطل مینمود ـ شعر :—[3]

مدامی مدادی والکؤس محابری
ندامای أقلامی و فاکهتی شعری
و مسمعی و رقاء ضنت بحسنها
فاسدلت الاستار من ورق خضر

وهمگی جان و دل باکتساب جلائل فضایل مایل[4] بود ، و باغبان روان در چمن فواد باجتنای باکورهٔ فضل و سداد مشتغل و آتش طلب ترقی وکمال در کانون دل مشتعل ، و فوافل محبت صحبت افاضل در صدر دل ، که سطرهٔ جهارطاق آب وگل است ، نازل ـ شعر :— [5]

اصحب اخا کرم تحظی بصحبته
فالطبع مکتسب من کل مصحوب
والریح آخذة مما تمر به [6]
نتنا من النتن أو طیبا من الطیب

و چون در عالم صور و مواد چهرهٔ احوال والد و اجداد بخط و خال وزارت سلاطین عالی نژاد موسوم بود و بچشم رضای اهل بصارت بعضی از ادوات وزارت [7] استحقاق قربت تاجداران سریر امارت بر جبههٔ قابلیت این حقیر مرقوم و مرسوم مینمود ، و حال آنکه دوش هوش این ضعیف از احمال اثقال [8] وزارت مجتنب بود ، وبسبب همین معنی از وطن مالوف و مسکن مشغوف مغترب ـ شعر :—

تالق البرق نجدیا فقلت له
یاایها البرق انی عنک مشغول

1. The same in *GY*, *BUL*, *AH*, *ABS*, and *HG* but *BH* omits لاجرم
2. *ASB* omits وغوانی 3. *ASB* omits the following verses, although there is a blank space left in the *MS.* for these verses.
4. The same in *BUL*, *BH*, *AH*, and *HG* but *GY* and *ASB* omit مایل
5. *ASB* omits these verses, but blank space is left for these in the *MS.*
6. The same in *GY*, *BUL*, *AH* and *HG* but *BH* gives "والریح آخذة مما یمر به"
7. The same in *GY* and *HG* but *ASB* gives دولت و امارت , while *BUL*, *BH* and *AH* read ادوات وزارت وامارت 8. The same in *GY*, *BUL*, *AH* *ASB* and *HG* but *BH* adds وزر after اثقال

بر میان جان علویات و سفلیات معقود ، و وجود آن ذات کامل صفات از اجاد تمام کائنات مطلوب و مقصود و اقدام احکام دولت خنامش بر رقاب واردان اقلیم وجود -

بیت :— طبیب لطفش ار می گشت مایل
نوانستی بیکدم کرد[1] زایل
زکام از صبح ، و از خورشید صفرا
دوار از چرخ و از سب رنگ[2] سودا
زمه دق و سبل از چشم کوکب
ز دریا رعشه وز باد صبا تب

ونکتهٔ حجر بر طرف بن بستن ، و دندان در فشان ورن سنگ کشتن آنست که در کارخانهٔ ارادت ازلی بحرارت نار محبت لم یزلی خاتم وجودش از نقد کان رسالت و نبوت مصوغست ، وجواهر زواهر کان عرفان در سینهٔ پاکش موضوع -

رباعی لمولفه :— چو خاتم بود جمع انبیا را
ازان بر سینه بستی سنگ خارا
چو بودش زیر خاتم هر دو عالم
زدندش سنگ بر دندان چو خاتم

و متحقق و یقین که عقل کل فص آن انگشترین است و نقش نگینش نص ,, وما أرسلناك الا رحمه للعالمین '' -

بیت :— ای خاتم کمال ترا عقل کل نگین
وز سدره تا جناب تو صد سدره تا زمین[3]

اللهم صل علی محمد و علی آل محمد بعدد مخزونات علمک و مکنونات حکمک[4] و مصدورات امرك و مقدورات قدرك صلوه تلیق بافاضه قدسک و استفاضه انسک -

اما بعد -

چنین گوید فقیر جانی محمود بن شیخ محمد الگیلانی نورالله قلبه بجمال الجلال[5] و جعل صوره ماله مشهوده فی مرآه الکمال ، که چون کوکب حسن تقدیر ازلی از افق ولادت این فقیر طالع بود و سهم السعادت عنایت لم یزلی در درجهٔ طالع واقع ،

1. The same in *GY*, *BUL*, *BH*, *AH* and *HG* but *ASB* reads کشت
2. The same in *GY*, *BUL*, *BH*, *ASB* and *HG* but *AH* gives کرد
3. The same in *GY*, *BUL*, *BH*, *AH* and *HG* but *ASB* gives وز سدره جناب توصد سدره تازمین
4. The same in *GY*, *BUL*, *AH* and *HG* but *BH* gives حلمك while *ASB* reads علمك 5. The same in *GY*, *BUL*, *BH*, *ASB* and *HG* but *AH* gives الکمال

رادت خالق دهور منوط ـ مثنوی :—

دست نی نا دست جبانی بدفع
نطق نی نا دم زنی از ضر و نفع
ضر و نفع ما همه از حق بود
حکم حق بر فرق ما مطلق بود

لاجرم زمام رضا بکف قدر و قضا داد و سرتسلیم بر خط اتباع حکم مامضی نهاد تا حسب تقدیر و عدم اصابت تیر تدبیر وزر وزارت بر کواهل ظواهر خاطرافتاد، وقوت عاقله در دفع این واقعهٔ هائله و حادثهٔ مشکله مدهوش و حایر ماند و دانست که بر مقتضای ''عرفت الله بنقض العزایم،، سهام عزایم ضمایر بر اهداف مطالب غیرصایب است، و سلب مفهوم اختیار از ذات محکوم علیه خاطر واجب ـ رباعی :—

این هستی تو هستی هست دگر است
وین مستی تو مستی مست دگر است
رو سر بگریبان تفکر درکش
کین دست تو رآستین[1] دست دگر است

تا بر موجب ''الضرورات تبیح المحظورات،، طی طوامیر مافی الضمیر بدست فکر و قطع عقبات وقایع[2] دیوان بپای صبر لازم گشت ـ بیت :—

من جهد همی کنم ، قضا میگوید
بیرون ز کفایت تو کار دگر است

و باوجود وفور اشغال و امور و وجوب مخاطبه و مجاوبه بر حسب رضای جمهور و تلاطم امواج افکار مستجمع المرام در انضباط امور و ثغور اسلام و تسخیر مدن و ولایات عبدهٔ اصنام و تفاقم مواساه صد و ند و تراکم مدارات ملوك[3] هند ، گاه گاه[4] جهت امتحان طبع کسلان بمراسله و مکاتبهٔ مخادیم و یاران اقدام می نمود ، و قراضهٔ از کان معانی بصورت آتش طبع در دار الضرب ضمیر مسبوك می ساخت و صفحهٔ بیان آنرا به اسم شریف سلاطین و اخوان مسکوك می داشت ودر نظر صرافان بازار دانش سره مینمود ، و بر محک خاطر اهل[5] فضل و تمیز ارسمت تا بی بهره نبود ، و در هرطرف که وارد می شد کواکب مناقب و محامد از مطالع السنهٔ افاضل و اماجد ظاهر میگشت ـ اما چون از فرایح خاطر قاصر بود مستحق آن نمی دید که

1. The same in *BUL* but *GY*, *BH*, *AH*, *ASB* and *HG* omit ز
2. The same in *GY*, *BUL*, *AH*, *BH* and *HG* but *ASB* gives عصارت وقایع
3. *AH* gives ملك 4. *ASB* gives only one گاه 5. *ASB* omits اهل

چه ، بصر [1] بصیرت بر زخارف صورت وزارت افگندن ولجج بحار معارف [2] یقینی و براری و بوادی مسالك معنوی بقدم همت نه بمودن از ماء معین و جمال حور عین بلمعهٔ سراب و صورت حباب قناعت نمودنست ـ نظم :— [3]

۱ ـ منت چرا بریم عطای زمانه را
همت چرا کنیم به هرکار مختصر [4]

۲ ـ دریا وکوه را بگذاریم و بگذریم
سیمرغ وار زیر پر آریم بحر و بر [5]

۳ ـ با بامراد بر سر نهمت [6] نهیم پای
با مرد وار در سر همت کنیم سر

و چون از بدو زمان الی هذا الآن دست همت متشبث بفتراك شهسواران مصاف عشق است [7] که بچوگان شوق و بازوی ذوق گوی جمعیت خاطر از میدان تفرقهٔ باطن و ظاهر ربوده ، هیچ التفات به کرهٔ غبرا و صولجان فلك اعلی ندارند ،بنابرین چه عجب که اریمی نظر اکسیر اثر ایشان شهباز همت این درویش نظر بحت جانی بسبمن عالم هیولانی نه افگند ، و پر و بال التفات در فضای جهات جهان فانی نه گسترد ، و عنان اعتبار بر مرغزار نمودار تعینات هالکه نه‌افگند ، و از سموم حیات لذات فانکه [8] بالذات بپرهیزد ـ بیت :—

هردل که یافت [9] رونق بازار حسن دوست
دوکان هر دوکون بجسمش حقیر شد
فرخنده طایری که ز چنگ جهان برست
وانگه بدام عشق دل او اسیر شد

تا از سروش عالم غیب ،که رخسار مقالتش مبرا از غبار ریب است ، بسمع جان رسید که بر مقتضی مغزای " قل کل من عندالله " خطوط حیاه [10] اهل انتباه بنقاط عجز تفویض منقوط است ، و أعنهٔ اختیار جمهور و حل و ربط و قبض و بسط امور بدست

---

1. The same in *GY*, *BUL*, *BH*, *AH* and *HG* but *ASB* omits بصر
2. The same in *BUL*, *BH*, *AH*, *ASB* and *HG* but *GY* has معرف
3. This Qit'a is omitted in *BUL*. 4. *AH* puts this hemistich first
5. The same in *GY*, *AH*, *ASB*, and *HG* but *BH* gives خشك و بر
6. *BH* gives با نامراد بر سرگردون نهیم پای
7. *ASB* omits است 8. The same in *BUL*, *BH*, *AH*, and *ASB* but *GY* and *HG* give قاتله 9. The same in *GY*, *BUL*, *BH*, *AH* and *HG* but *ASB* gives دید 10. *ASB* gives حیات

طریق این فقیر ، که سباح تنار بحار فیض الهی است و سیاح دیار کرم نامتناهی -

لمؤلفه :— چون حباض خاطرم هست از سحاب فیض پر
از زلال طبع هرکس حاجت فواره نیست
جوهر عین‌الهر فکر مرا در درج دهر
جز زکان خاطرم از طبع کس زناره نیسب

و از مبصران چار سوی بازار کن فکان و جوهریان دکان کوی کون و مکان مامول و مسئول است که بحسب وسع و امکان نقاب چهرهٔ مخدرهٔ عفو و اغماض گسترده چهرهٔ مجدرهٔ فکرت این ناتوان را [1] بناخن انگشت اعتراض مجروح نسازند [2] و نظر تامل و تفکر و بصر رضا و تدبر بر وجوه توجه آن اندازند - بیت :—

کزین طریق نیابد کمال شان نقصان
ولی نقین شرف روزگار من باسد

و بیس ارباب بصیرت و صدر نشنان مجالس حسن سیرت متعین و متیقن است که عین عدل و انصاف ناظر اصناف محاسن اوصاف است و چشم عیب جویان عذرای فصاحت مظهر آثار سماجت و قباحت است و نافی حسن صباحت - عربیه :—

فعین الرضا عن کل عیب کلیلة
ولکن عین السخط تبدی المساویا

بالفارسیه :— چشم حسود نوکه برکنده باد
عیب نماید هنرش در نظر
ور هنری داری و هفتاد عیب
دوست نه بیند بجز آن یک هنر

و اگر در آئینهٔ خاطر وقاد و ضمیر نقاد شان صورت خطا و سهو بنماید ، بتامل حسن شمایل ، که مقتضی عفو است ، موسوم بسمت محو گردانند که ” لکل جواد کبوة ولکل صارم نبوة ولکل عالم هفوة “ - و در بعضی از مکاتب این کتاب ، که قبل ازین در وقت کتابت [3] لباس [4] خطاب و جوابش موصوف بصفت اطالت و اسهاب نبود ، درحین تالیف خیام عبارتش مزین به بساط بسط و مشید [5] باطناب اطناب ساخت -

1. *ASB* has تواره  2. The same in *GY* and *HG* but *BUL*, *BH*, *AH* and *ASB* omit ”چهره مجدره“ 3. The same in *BUL*, *BH*, *AH*, *ASB* and *HG* but *GY* omits که قبل ازین در وقت کتابت
4. *GY* reads نقاب instead of لباس  5. The same in *GY*, *BUL*, *AH* and *HG* but *BH* adds مسدود after مشید while *ASB* gives شد only.

بر سبیل تالیف ثبت اوراق دفاتر گردد ـ لمؤلفه :—

من در صف فرسان فصاحت چه کنم
تا تیغ زبان کشیدن آید هوسم

تاجمعی از دوستان، که هر یک از ابنسان صدر محافل افاضل بودند و سپهر سپهر علوم و فضایل ، بوجوب جمع و تالیف آن اجتماع نمودند و نجوم الزام و ابرام از افق اجتهاد و اهتمام دایمة الشعاع فرمودند ، بنابرین مکتوبی چند که مسودهٔ آن از عروض حوادث مجددهٔ زمان محفوظ مانده بود و مظنهٔ آن می شد که بعض رضای اهل دانش ملحوظ گردد ، درسلك تالیف انتظام داده و آنرا کتاب ریاض الانشاء نام نهاده ؛ اگرچه در مقابلهٔ کلام بلغای معالی مراتب تقابل سیف قاضب و مخراق لاعب است ، اما ابکارمعانی جمیله اش د رحلی و حلل عبارات جزیله ازنتایج خاطرابن فقیر است ، ولآلی تراکیب و زواهر اسالیبش از سآبیب ضمیر این حقیر ـ شعر :—

من بسی اجزای برج و هفت طبق[1] آسمان
میخورم سوگند و دایم موجب کفاره نیست
کین بنات خاطرم را در تجلی گاه عرض
جزز پنج انگشت من بر فرق یک سرخاره نیست

چه بعرا س افکار حسن و وشاح افصاح افاضل زمن قلم تصنیف و طومار تالیف بدست گرفتن و بلباس عبارت کسان میان افاضل و اکابر زمان دعوی قوت انشاء و اختراع کردن عین ننگ و عار و محض شین و سنار است ـ شعر :—

روز عروسی شود شانه حکایت کند
آنکه به موی دروغ زلف نهد بر عدار
هیچ کسی را بدو باز نخوانند ، اگر
دایه بجان پرورد طفل کسان درکنار

و باوجود آنکه بحر کرم وجود حضرت واجب الوجود ازلآلی فیض مملو است و افاضت دم کرمش بر مفارق تمام امم امری مرجو ، دبدهٔ طمع بر فراید فلایدهٔ خواطر اذکیا داشتن ، و صورت عروس شهرت و ناموس خود را بآن آراستن ، شیوهٔ کسی است که گنجینهٔ مخترعات مردم را قبله ساخته بمال مقروض مسعار میان متمولان رستهٔ بازار افتکار دستار افتخار و استکبار بر فرق عجب و پندار نهد و چهرهٔ دعوی ابداع و انشاء را بدست مشاطهٔ طباع کسان موسح و موشی سازد ، نه[2]

1. The same in *GY*, *AH* and *HG* but *BH* gives تیع ,while *BUL* and *ASB* read سبع 2. *ASB* give وبهر

فسحت ساحت سنه بجاروب'' لا '' از غبار تعلق اغبار برداخته وجتر فواد برسر رحبات سایبان بادشاه خیال آن صاحب کمال ساخته ، بیت :—

تخت روان و تاج دل بی جم عسق هیچ نیست
بی خط داغ عاسقی باد سواد بی بلف

و تخم امید وصال در مزارع بال بدست خشوع کاسته و از ننوع غرام و ولوع بمیاه دموع ریان و شاداب داشته ، و بوسیلهٔ این بضاعت و ذریعهٔ این ضراعت از حضرت سلطان بارگاه ازل و فیاض ریاض بوستان امل مسئول و مامول است که عقرب بی تعلل و تسویف و تمهل و توقیف اشعهٔ لمعات بارقهٔ وصال آن قطب فلک کمال و مرکز دایرهٔ مظاهر [1] جمال ، خورسید آسمان دقایق تحقیق ، جمسید جهان جهان تدقیق ، هادی ضلال اودیهٔ طلب ، ساقی غلملان بادیهٔ عسق رب ، سردفتر صوفیان صومعهٔ خاک ، نور بخش مجاوران قبهٔ افلاک ، نقاد حقایق رموز و اسارات ، کساف غوامض دقایق عبارات [2] الذی لم تتخلص تعقوب القلوب عن غماوه الاحزان والکروب الا بروایح یوسف وصاله ، ولا تستسقی ایوب الفواد من بلیه الانکدار الا بسربه ماء الصحوه من وجه جماله ، اللهم کما وفقته بسعادة الجمع بین العلم والعین ، وایدته فی ازاله غماوه الرین عن بصیره سکان بقاع الکیف والاین ، ارفع غشاوه قلوبنا بنور لقائه من البین مخدوما صدرا ، وفی السماء الارساد بدرا ، از افق سوص [3] قدسی سطور نظر حسی گردد ، مخلص معتقد ، که سبب ارتباط عاسق روان بمعسوق بدن و وتد عظام وطناب اعصاب [4] سرا مون خیمهٔ دل و سرا بردهٔ قسر [5] امید وصال آن صدر محافل قرب وانس و نوید قدوم [6] آن سهباز فضای قدس است - عربیه :—

فلولا رجاء الوصل ما عشت ساعه
ولولا خیال الطف ما ابهجع

بیت :— گر امید وعدهٔ فردای وصلت نیستی
آه سبگیرم بر اندودی در مسرق بصر

من الفلق [7] الی الغسق دعوات اجابت آیات و تسلیمات مجابت سمات ، که [8] از سواد

1. The same in *BUL*, *BH*, *AH* and *ASB* but *GY* and *HG* give مظهر
2. The same in *BH*, but *GY*, *BUL*, *AH*, *ASB* and *HG* give تاویلات
3. The same in *BH* and *HG* but *BUL*, *AH* and *ASB* give ارافق فیض while *GY* merely gives ارفیوض
4. The same in *BH* but *GY*, *BUL*, *AH*, *HG* and *ASB* give وتد اطناب اعصاب
5. The same in *BH* but *GY*, *BUL*, *AH*, *ASB* and *HG* give تش
6. The same in *GY*, *BUL*, *AH* and *ASB* but *BH* gives قدم
7. The same in *BUL*, *BH*, *AH*, *ASB* and *HG* but *GY* gives من الفلوق
8. The same in *GY*, *BUL*, *AH*, *ASB* and *HG* but *BH* adds از نقطهٔ خط صفاوت و خلوصیت سویدای دل اهل یار هویدا باشد و

بیت :— در ذوق [1] عقل هر سخنی کا ن بود بلیغ
چون زند گی خوش‌است ا گرچه مطولست

تا جماعت مترسلان کیاست بضاعت را سبب ازدیاد مواد براعت گردد و موجب بصارت و مهارت در سلوك طرق صناعت ـ و چون سواد خطاب بر بیاض این کتاب مانندزلف مه رخان به سمت نثر منسوب بود ، کواکب مکاتیب در سمای تالیف بطرز ثواقب منشور مکتوب گشت تا نقاب تکلف تقدیم و تاخیرمکاتیب ، که از ملاحظهٔ مرتبهٔ مکتوب الیه ناشی است ، از چهرهٔ مخدرهٔ کتاب مسلوب باشد ، و صورت جمع مکاتیب مطابق وضع [2] نثر اسالیب گردد ـ رجا واثق است که بوسیلهٔ جملهٔ عنایت حی جلیل میدان امتداد و اتساع عمر عریض و طویل آید ، تا بعضی از فواید قواعد انشاء ، که آنرا زبان قلم بلغا افشانکرده است ، مقدمهٔ این رساله سازد تا سالکان بوادی طلب و جویندگان نقود علم و ادب را شروع مسالك ابداع و اختراع ، که فی‌الحقیقة از مزالق اقدام اکثر طباعست ، بر سبیل حسن بصیرت با شند ، و در معرفت انضمام لفظ فحل و ابداع معنی بکر مسبوق دیوان درك و فکر و سر دفتر جریدهٔ اهل نظم و نثر گرداند ـ و در احتیاط مسالك ارتباط درج اقتباس پای فکر و خیال شان ملاقی خار عجز و یاس نه سود ، و به تنظیم لآلی القاب و مناقب در سلك رعایت ادای [3] و اواسط و اعالی مراتب سالار قوافل فصحای کلام ، و دلیل ره روان کعبهٔ مقتضی مقام آیند ـ الله ولی التوفیق و بیده ازمة التحقیق ـ [4] اللهم ارنی صورة المامول فی مرآة الحصول ونظم فرایدالمسئول فی‌سلك الاجابه والقبول بالرسول و اولاداالبتول ـ

(۱)

کتب [5] الی الشیخ الامام العالم العارف المحقق صدرالدین رواسی قدس الله روحه

فواد به نور المحبة ساطع
ولیس لنجم العقل فیه مطالع
فلا النار الا فی فوادی محلها
ولا السحب الا بالجفون ندامع

1. The same in *GY*, *BUL*, *AH*, *ASB* and *HG* but *BH* gives گوش
2. The same in *GY*, *BUL*, *BH*, *AH* and *HG* but *ASB* gives نظم و نثر
3. The same in *GY*, *AH* and *HG* but *BH*, *BUL* and *ASB* omit ادای و
4. *ASB* has التحقیق 5. The superscriptions of the letters contained in this work vary from manuscript to manuscript, although they usually name the addressee. This letter is II in *BH*, the first being the III in this editiou·

فلولا زفیری[1] أغرقتنی ادمعی
و لولا دموعی أحرقتنی زفرتی

وگلشن حیات را بمیاه امید ملاقات فیض تجلی مضاهات مخضر می دارد ، و فوز نوید سعادت قدوم آن شهباز هوای قرب قیوم را بفوت وثوق[2] رجا حاصل می‌داند -

لمؤلفه :— در امید وصل را دور حیات من صدف
ناوك سست شوق‌رادل‌شده طاق[1]و جان هدف

یقین واثق است و رجا صادق که بر مقتضای مغزای شوق فزای این بیت که

بیت : — دل کششی نمی کند هیچ به سوی او مرا
تا کششی نمی شود سوی دلم ز سوی او

سواد دیدهٔ سکان این بلاد و دیار از آثار قدوم فیض نثار آن مصباح مشکوة '' ولولم تمسسه نار ،، بانوار عرفان منور آید و جمال آن مجلای صور تحقیق در آئینهٔ توفیق به نظر این بی ادب و بصر بصیرت این سوختهٔ هاویهٔ طلب جلوه گر نماید - عربیه :—

أنلنی الهی مارجوت بحبهم
و بدل خطبانی بهم حسنانی

این صحیفهٔ شوق مضمون بخامهٔ مژگان جفون و مداد سویدای دل محزون در اوایل شهر شعبان، که درجبهٔ اشهب نهاد و ادهم شب تار بغرهٔ دری شعبان سهری موسومست ، مسطور و مرقوم گشت مبنی بر آنکه شرایط و علل حضور باسرها مجمع است و حجب کثرت از پیش بصر بصیرت بالکلیه مرتفع - الحمدلله علی‌آلائه و الشکر علی مزید نعمائه - اما بر خاطر فیض مظاهر ، که مصقل آئینهٔ بواطن از زنگ عیب و جام جهان نمای صور اسرار شهادت و غیب است ، مخفی نیست که التهاب درون طلاب بانسکاب سحاب خطاب و جواب انطفا نمی پذیرد و صنوف امراض فاسده و الوف اعراض‌کاسده ، که از لوازم تعینات کثرتست ، بوسایل مطالعهٔ رسایل و مسایل انتفا نمی یابد - شعر :—

فکل حدیث ساع فی السن الوری
عن العین فی التحقیق للعین رادع
فسر الهوی عن قایلیه محجب
و کیف و سماع الحدیث توابع

بلکه از کثرت مطالعهٔ کتب اصطلاحات ، کواکب ذوق طالب در مغارب خمول

1 *AH* gives زفرتی 2. The same in *BUL*, *BH*, *AH*, *ASB* and *HG* but *GY* gives وفوق

مداد خامهٔ آن ماء الحیوة قبول جاری باشد و از التماع شعاع بیاض نامه اش فروغ دروغ و سمعه وریا در پس حجلهٔ خجلت متواری ، ابلاغ میدارد و یرلیغ تبلیغ آنرا طغرای مناشیر اوراد و مجلی تباشیر صبح نجح مراد میداند [1] ـ شعر :—

ای هدهد صبا به سبا میفرستمت
بنگر که از کجا بکجا میفرستمت
تا لشکر غمت نکند ملك دل خراب
جان عزیز خود به نوا میفرستمت [2]

عربیه :— وقلبی مذ ابقاه حسنک عنده
تجابه منکم البکم تسارع

میدان عمر بسیار تنگ است و مرکب امل سخت لنگ و دست مقدرت از تماسک دامن مقصود شل و پای رجا از تمشی مسالك تدارك منی [3] در وحل ـ بیت :—

ترسم که روز وصل تو نادیده ناگهان
سر بر زند ز مشرق عمرم شب اجل

عربیه :— ایا کعبة الآمال وجهک حجتی
و عمره نسکی انتی فیک والع
بمزدلفات فی طریق غرامکم
عوائق من دون اللقاء قواطع [4]

و شعلهٔ آتش لوعت و غرام ، وانصباب سحاب دموع و انسجام ، محرق مدرکات حواس درونست ، و مغرق مردمک دیده در بحر عیون ـ عربیه :—

حالی و حزنی و عشقی کیف اخفیه
و انت فی وسط قلبی ساکن فیه
مولای خذ بیدی مادام بی رمق
وامنن [5] علی جسدی ان شئت تحییه

اما نائرهٔ حرقت درون را به سجم دموع تسکینی می دهد ، و سیلان سرشک را به دست رجای اللقای آن خورسند لفا سدی می بندد ـ عربیه :—

1. The same in *GY*, *BUL*, *AH*, *ASB* and *HG* but *BH* gives می پندارد 2. The same in *GY* and *HG* but these two lines are omitted altogether in *BUL*, *AH* and *ASB* while *BH* gives only the first two hemistiches. 3. The same in *GY*, *AH*, *BUL*, *ASB* and *HG* but *BH* omits می 4. *AH* gives من دون اللقاء قواطع 5. The same in *BUL*, *BH* and *AH* but *GY* and *ASB* read واحسن ; while *HG* gives واحس

اگر آفتاب النفات بر ذرات وجود طالبان این دیار تابان دارند ، و غیاهب این بلاد را بانوار شرف قدوم محسود روشنان مشارق و مغارب گردانند ،
فلاغرو من المسک ان یفوح و من الکوکب ان یلوح ـ بیت :—

ای جهانی به تو روشن نو بنائید خدای
نفسی می زن و آفاق منور می کن

چون محقق است که تخضر دل قابلان طالب بر ذمهٔ فیاضان [1] کامل واجب است ، زیاده برین مصدع اوقات با برکات و مضیع ساعات فیض نفحات نشده همواره مذاق اوقات آن ولایت آیات از شرب شهود محظوظ باد و وجوه التماسات معمدان اخلاص سمات بنظر قبول و رضا ملحوظ ـ بالنبی و آله الامجاد ـ

---

(۲)

کتب الی المولی الامام العارف المحقق مولینا عبدالرحمن جامی

ادام الله تعالی بقائه

ففی کل عضو فی کل صبابة
الیه و شوق جاذب لزمامی
اصلی فاشدد و حین اتلو بذکره
و اطرب فی المحراب و هو امامی

طایران بیان شوق و غرام ار قید دام خطوط و حبس قفص کلام و دانهٔ نقاط و تعلیق شاخسار افلام منعطف و منصرف اند ـ بیت :—

کبوترخانهٔ روحانیان را
نقاط و حرف کی دام است و ارزن

و عبور [2] نیاز بیان شوق و التیاع بسفاین ایادی یراع و دعام و شراع قرطاس و براع و هبوب [3] نسایم طیبهٔ انفاس و دلالت معلم فوت ابداع و اختراع بصفت امتناع متصف ، بنابرین دست تحریر از دامن تقریر شوق ضمیر کوتاه داشته و نهال امید وصال بر سرچشمهٔ سرشک ، که مسمی بیالست ، کاشته ، و ازحضرت وهاب بی منت و منان بی ضنت بلسان عجز و آز و زبان رمز و نیاز خواهانست که نقد تضرع و ابتهال ، که در بوتهٔ بال منسبک است ، ولآلی متلالی دعا ، که در رشتهٔ جان منسلک و به یواقیت مواقیت مظان اجابت متشبک ، حلی و وشاح نوعروس قبول

---

1. *GY* has فیضان 2. *BH* resumes the text here. 3. The same in *BH* but *GY*, *BUL*, *AH*, *ASB* and *HG* omit هبوب

غارب می گردد ، ولموع بارقهٔ شوق و خشوع از تقاطر دیم دموع خایب می‌شود ـ

عربیه :— حدبث الهوی سر و فی السر لم یزل
و ما القبل للعشاق والقال نافع
فدع عنک دعوی القول فی النکتة الهوی
فراحله الالفاظ فی السر ظالع

و انوار یقین حاصل است و ظلام شکوک و اوهام زایل که سلوک طریق مساهدهٔ تحقیق و طلوع مهر سپهر توفیق موقوف سرف خدمت و صحبت آن[1] صاحب رتبت است که سایه نشین چتر قربت و صاحب لوای مصاف عساکر محبت باشند ـ عربیه :—

هم الذخر للملهوف والکنز للرجاء
و منهم ینال الصب ما هو طامع
هم القصد و المطلوب والسئول و المنی
و اسمهم للصب فی الحب سافع

و درین زمان از تمام قطان بلاد واصقاع جهان ذات کامل صفات این خورشید سپهر بانوار این نعوت محلی و موسح است و چمن زمن از نسیم معارف عوارف آن خلاصهٔ اکوان مروح ـ عربیه :—

لکل زمان واحد یقتدی به
و هذا زمان انت لاسک[2] واحد

بیت :— گر بگویم وگرنه داند[3] عقل
کین طراز قبای رتبت کیست

بیت القصیدة کتاب و حاصل الجریدة خطاب آنکه بسی از مستفیضان قابل عارف و مستعدان فیضان مواد معارف درین سلک مجتمع اند و از افق حال و فلق بال ایشان کواکب ادب و مهر طلب ملتمع و به لسان قال و زبان حال ذاکر این مقال اند که ـ عربیه :—

الا قل لسکان وادی[4] الحمی
هنیئا لکم فی الجنان الخلود
افیضوا علینا من الماء فیضا
فنحن عطاش و انتم ورود

1. *BH* suddenly breaks off here as a number of folios are missing from it. 2. The same in *GY*, *AH*, *BUL* and *HG* but *ASB* gives ذالك 3. The same in *BUL*, *AH*, *ASB* but *GY* and *HG* give گوید although the latter gives داند as a variant. 4. The same in *GY*, *BUL*, *ASB* and *HG* but *AH* gives دار

نهاية آمالی لقاءك مرة
فياليت شعری هل يساعدنی الدهر

بیت :— مراد ما زتماشای باغ عالم جست
بدست مردم چشم از رخ تو گل جیدن

اللهم اجب دعائی ولا تخیب رجائی انک علی ذالک قدیر و بالاجابة جدیر ـ برخا طرغیب مناظر ، که خلعت الفاظ فاخره بر قاست ابکار افکار فیض مظاهرش مطرز بطراز ” ان من البیان لسحرا ،، است ، و بر رای بواطن آرای ،[1] که مجلای جمال حال و آئینهٔ مقال ” آنست من جانب الطور نارا ،، هویداست که فایدهٔ تعلق قطرات ارواح بمکامن اصداف اسباح آنست که در قعر بحر وجود بوسیلهٔ جمله و ذریعهٔ منبعهٔ محض فیض وجود گوهری منور باحسن صور مصور گردد، و بدست استادان بازار عرفان و ادب به اجمل طرزی و اکمل تنمیق مجلی و مثقب آمده ، قرطهٔ گوش پادشاه ممالك غیب و شهود آید ، تابمنزل معهود و منهل موعود خوش ورود یافته باشد ـ

رباعی :— چون قطرهٔ جان در صدف تن بنشست
در بحر وجود گوهری صورت بست
گوهر چو تمام شد صدف تا نه شکست
بر طرف کلهٔ گوشهٔ سلطان نه نشست

و مانند صباحت مهر رخشان و ملاحت چهره ماه رخان معلوم هست که[2] غایت غربت و احزان حضرت یوسف کنعان در چاه مذلت و هوان و نهایت ابتلای غدر و مکر اخوان گرگ نشان آن بود که بشارت مسرت اشارت قدسی که ” وقال الملک ائتونی به استخلصه لنفسی ،، در مجمع جان بسمع جان شنیده باران فیضان عفو و اغماض ” لا تثریب علیکم الیوم ،، برمفارق ذنوب قوم سقاطر دارد وحسد حسد مواد ایشان را از غبار حوادث بشربت پاك گرداند ـ

در نامهٔ سعادت خود دردمند عشق
بی داغ محنتی رقم دولتی نیافت

وغایت منفعت حضرت کلیم از احتمال آلام و اصطبار شبانی اغنام آن بود که بتشریف گرامی ” انی اصطفیتک علی الناس برسالاتی وبکلامی ،، فایز گشته ، تابعان دین و مطیعان احکام یقین خود را شربت ماء معین ” انعمت علیکم و انی فضلتکم

1. The same in *GY* and *HG* but *BUL*, *BH*, *AH* and *ASB* omit بر رای بواطن آرای
2. The same in *BH* but *GY*, *BUL*, *AH*, *ASB* and *HG* omit the passage which begins with غایت غربت احزان حضرت یوسف and ends with بی داغ محنتی رقم دولتی نیافت.

آمده قبل از طلوع[1] شفق الاعذار من افق الاعمار ، گلبن چمن حیات بانوار ازهار ملاقات قبض مساوات آن آفتاب فلک عرفان، گنجور کنوز رموز حقیقت انسان ،صراف ابریز کان طریقت ، غواص درر بحرین شریعت و حقیقت ، شهسوار معارك و مصف ''من عرف نفسه فقدعرف'' مطمح انظار و مظهر اسرار کرامت و شرف '' فخلقت الخلق لاعرف '' الذی ما انعقد مثله در فی صدف البحر الوجود ، و ماستخرج شبهه جوهر من معدن الاعیان الثابتة فی اطباق عالم الشهود ، و ما رصعت تیجان الافلاك الامن سفطات لطایف فوایده وما الفلک الدوار الاسحابة من بخار بحار عوائده ، فلا زالت القلوب مستنیرة من نثرة نثره[2] و من شعری شعره ، و مجامع المظاهر و صوامع الخواطر مستضئه من مصباح قلبه ، الذی فی محراب صدره فلانا ،در نظر مراد و بصر فواد منور و مزهر تمابد ـ معتقد بجان مستمند ،که جمال کمال شوق و ولوعس بطلای چهرهٔ زرد و لآلی دموع محلی است ، و از معایب تکلف و مثالب تصلف چون چهرهٔ ماه و خور مبرا و معرا ، لیلا و نهارا و سرا و جهارا ضروب تحیت وسلام ،که ازغرهٔ جبهۀ صبح فاسس انوار صفای صبابت و ادام منازل سطاع خورشید و مناکل النماع کوکب نوید حصول امید لامع و طالع است ، بدست خضوع و ضراع[3] بر قوادم مرغان اولی اجنحۀ مثنی و ثلاث و رباع بسته اتحاف و اهدی میدارد . عربیه :—

اهدی سلامی علی من لست اخفیه
وان ذکرت سواه کنت اعنیه

فیا رسولی تضرع فی السوال له
عساك تعطفه نحوی و تثنیه

قوای محرکه ،که خدام زاویۀ تن اند ، ساحت صفۀ آنرا ازخاك[4] و خاشاك ما و من برداخته اند ، و نفس ناطقه ،که نسخ بقعۀ بدن است ، بر مناظر حواس مدرکه چشم انتظار چار ساخته که جمال وصال صوری آن مجلای صور عالم حضوری بی حجال و حجاب[5] لعل و عسی و قبل از غروب آفتاب روز عمر بمغرب فنا در آئینۀ حیات دیده آید ، تا عنادل دل و جان بر شاخسار لسان شکر حضرت منان به هزار دستان سرایند ـ عربیه :—

---

1. The same in *BH* but *ASB*, *HG* and *GY* read وقبل طلوع , while *AH* and *BUL* give پیش از 2. The same in *GY*, *BUL*, *BH*, *AH* and *HG* but *ASB* gives سمر نثر من شعری شعره مستنیرة من 3. The same in *AH* but *GY*, *BUL* *ASB* and *HG* give نزاع while *BH* gives براع 4. The same in *GY*, *BH*, *BUL*, *ASB* and *HG* but *AH* gives خار 5. The same in *GY*, *BUL*, *BH* and *ASB* but *AH* gives و بی مجال حجال while *HG* reads بی حجال حجاب

درۀ خلاص بر تاج اخلاص خواهد دید - بیت :—

آفتابیست قبول نظر اهل کمال
که به یک تابش او[1] سنگ شود صاحب حال

زیادت براین اطناب ارقام پیرامون خیام مرام برگردن اوتاد اقلام نیند اخت، و بیش ازین آتش ولوع دل شغوف در کانون الفاظ و حروف مشتعل نه ساخت - همواره در محراب شریعت بر سجادۀ طریقت بتوجه کعبۀ حقیقت مشغول باد وقبول مامول مخلصانش موجب ازدیاد عروج و وصول - بالرسول و اولاد البتول -

(۳)

کتب[2] الی المولی الشیخ الامام العارف بالله نورالملة و الشریعة و التقوی الخواجه عبید الله ابدالله ظلال ارشاده -

لئن لم تقر عینای منک بنظره
ولم اقض من لقیاک ما کنت آمل
فعالم ما تخفی السرایر عالم[3]
بانک فی عینی و قلبی نازل

طاق مقرنس دل ، که تختگاه دارالخلافۀ آب وگل است ، بجلوس سلطان خیال آن فیض رسان سکان کون ومکان رشک رواق نه طاق آسمانست ، و نقد سرشک ، که در بوتۀ حدقۀ دیده مسبوکست ، و بسکۀ شوق و نیاز آن پادشاه اقلیم روز مسکوک ، در حدود خدود روان - بیت :—

بجان خواجه و عهد قدیم و مهر درست
که مؤنس دم صبحم دعای دولت تست
سرشک من که زطوفان نوح دست ببرد
زلوح سینه نیارست نقش مهر تو شست

فیاض ازل و وهاب لم یزل برکات آن ذات فلک سمات ، ملک صفات، قطب آسمان ولایت، خورشید طریق هدایت ، گنجور کنوز بدایت و نهایت ، سلیمان جهان معرفت ،آئینۀ تجلیات ذات در اجمل صفت ، طاؤس ریاض رضا[4] قاموس لآلی قربت و ولا -بیت :—

1. The same in *GY*, *BUL*, *BH*, *AH* and *HG* but *ASB* gives آن
2. This letter happens to be the first in *BH*. 3. The same in *GY*, *BUL*, *AH*, *ASB* and *HG* but *BH* gives شاهد 4. *GY* omits رضا

علی العالمین،، از منبع فیض یزدان بمذاق جان رساند، و فایدۂ تصبر[1] و تحمل حضرت خاتم رسل صلی الله علیه و سلم اهانت بیگانه وخویش از مضر و ربیعه آن بود که مفارق سالکان طریق متابعت و شارعان مشارع اطاعت خویش را بعمامۂ کرامت علامت ''کنتم خیر امة،، مشرف گرداند، و ایشان را از حضیض غفلت بر اوج علو مرتبت[2] رساند، و از فروغ این فصول و فروع این اصول واضح و روشن است که حصول غایت جزیلۂ دخول سراچۂ تعین، و فایدۂ جلیلۂ ورود ضیافت خانۂ تکون[3] موقوف نظر اکسیر تاثیر کاملان خورشید ضمیر است که ظلام طبیعت بشریت، به انوار لمعات ربیت، مستانس ''نور من جانب الطور،، گرداند، و رهنمونی هایمان وادی هجر و بین بر ذمت همت خویش فرض عین دانند ـ عربیه :—

هم الناس فالزم ان عرفت جنابهم
ففیهم لضر العالمین منافع

بنا برین مقدمات مرقوم اگر رباع[4] و بقاع این مرز و بوم را بقدوم فیض موسوم منور سازند و دماغ جان و راغ جنان اهل این مکانرا به نسیم ملاقات سعادت مضاهات معطر گردانند، از مکارم عرفان و لوازم احسان آن مطلع مهر ایقان عجیب و غریب نخواهد بود ـ عربیه :—

تعلوا الغصون اذا عد من ثمارها
و المثمرات دنون للمتناول

بیت :— گربه ارواح رساند نفسی بوی توباد
عقل وجان گوهرهستی به نثار افشانند

و بی‌شبه یعقوب قلوب اهل کروب به نتائج نوافح[5] بوی یوسف وصال از غماوۂ تاسف و غشاوۂ تلهف خلاص خواهد یافت ـ بیت :—

باز گرد[6] ره مردی نکنی سرمۂ چشم
از بس پردۂ غیب نماید جمال

وذوالنون دل‌طلاب، که در ظلام ''فالتقمه الحوت،، بصفت ''لایحیی ولا یموت،، موصوف و منعوتست، از انوار آفتاب فیض‌قرین '' و نجیناه من الغم و کذالك ننجی المومنین،،

1. The same in *GY*, *BUL*, *BH*, *AH* and *HG* but *ASB* gives تبصر
2. The same in *GY*, *BUL*, *BH*, *AH* and *HG* but *ASB* gives مراتب
3. The same in *GY*, *BUL*, *BH*, *AH* and *HG* but *ASB* gives تکوین
4. The same in *GY*, *BUL*, *BH*, *ASB* and *HG* but *AH* gives ارباع
5. The same in *GY*, *BUL*, *BH*, *AH* and *HG* but *ASB* gives فوایح
6. The same in *BUL*, *AH* and *ASB* but *BH*, *GY* and *HG* give گردی

شیدت للدین والدنیا بقاءها
الله ابقاك للدنیا و للدین

بیت :— یارب پناه خلق جهانش تو کردهٔ
اندر پناه خویش بدار این پناه را

عقل پیر[1] ، که خلیفهٔ دبیرسان ایجاد و ابراز هست و خلعت وجودش به طراز ''اول ما خلق الله العقل'' ، ممتاز ، در ضبط کمیت ابعاد شوق واوام و بسط بساط کیفیت توق و غرام دست عجز و نیاز بگوش و ردای قصور و احتراز بر دوش دارد ـ زیرا که مبادی بوادی بیان و محاصر و نوادی سرح آن ازان وسع تر و رفیع تر است که سدای اطوای قدم همم بلغاء[2] و فصحاء به سر حد ارجاء و انحای آن تواندرسید و قیاسات نظریه و مقدمات شعریه پیرامون بیان آن تواند بوئید ـ بیت :—

زبان ناطقه در وصف شوق ما لالست
چه جای کلک بریده زبان بیهده گوست

سعادت ادراك فرصت اکسیر رتبت ، که عنوان صحائف کل امانی و طغرای مناشیر جل مراد و کامرانی است ، بصوری ، که مامول جانست ، مبذول باد ، بالنبی و آله الامجاد و صحبه الانجاد ـ شعر :—

و ما عرفات الوصل الا جنابکم
فطوبی لمن فی حضرة القدس واقع[3]

بعد هذا بر ضمیر منیر ، که مشکوه مصباح نور علی نور است و علم نار و آئینهٔ انوار من جانب الطور ، هویدا باد که آتش شوق درون در کانون دل سخت مشتعل است و چشم جان به سرمهٔ سواد تصانیف اکابر زمان مکتحل ، اما انسان عین نور ذوق از مراود[4] اقلام و مداد کحل فام نوری ، که مطلوب قلوبست ، نمی یابد و از شمع اصطلاحات ، که در صوامع الفاظ و مجامع عبارات موضوع است ، روشنی ، که موجب وصال جمال مقصود باشد ، به دل نمی تابد ـ شعر :—

(۱) فسر الهوی عن حیطه القول خارج
و ما القول للعشاق و القال نافع

1. The same in *GY*, *BUL*, *AH*, *ASB* and *HG* but *BH* gives عقل دور بین
2 The same in *BH* but *BUL*, *AH*, *GY*, *ASB* and *HG* omit سدای اطوای *GY* gives قدوم , *ASB* اقدام in place of قدم 3. The same in *GY*, *BUL*, *BH*, *ASB* and *HG* but *AH* has فطوبی لمن حضرت فی القدوس راتع
4. The same in *GY*, *BUL*, *BH*, *AH* and *HG* but *ASB* gives تراود

گر آفتاب دلش سایه بر فلك فگند
چو روی روز سود طرهٔ شب یلدا
کسی که جوهر نصحش چو لولو اندر گوش
کند ، هر آئینه مقبل بود به هر دو سرا

الذی جل جناب ثنائه عن ىلثم شفاه الافلام و سمی سدة تبیان [1] بیان اطرائه عن تقبیل افواه الاوهام ، رب کما نورت اقالم المعالم بمصباح زجاجه صدره ، نور سرایر الضمایر و بصایر الخواطر بانوار نهار مخدوما طول عمره تا روز قیام باینده و مستدام داراد ـ مرید معتقد ، که حرارت و رطوبت عزیزی حیاتش از آب دموع و آتش ولوع [2] مستفاد است ، و جان بیمار زارش از کاسهٔ فواد بشربت دم و غذای غم معتاد ، فنون دعوات اخلاص آیات ، که گلستان جمن صفات آن مانند گلزار بوستان جنان از تند باد خزان ریا [3] در امان باشد و گلبن گلشن صفاتش منور درون محفل [4] قدسیان و معطر مشام صدر نشینان مجالس کروبیان بود، از سر سوز و نیاز و درد و گداز گاه در صحاف اطناب و ایجاز و گاه در ظروف حقیقت و مجاز بدست برید صبا، که مروح قلوب سوختگان قیفای شوق و نواست ، ابلاغ و اهدا میدارد و امتداد بقای آن خلاصهٔ اولاد آدم که در اصلاح مزاج احوال عالم اسرار دم عیسی و آثار قدم موسی دارد ، بجان و جنان خواهان است ـ شعر :—

احیی بک الله هذا الخلق کلهم
فانت روح و هذا الخلق جثمان [5]

قادر بر کمال ، جل عن الشبه والمثال ، صورت و مادهٔ قماش حیات و ترتیب و اساس بقا و ثبات آن ذات ولایت [6] بینات را ، که نیران [7] قباب افلاك از حصاة ساحت جنابش ضیا و سنا اقتباس کنند و معتکفان معابد ملکوت از سدهٔ کرامت دیدنه‌اش سعادت نظر التماس نمایند ، از نقوض تفصیل و اجمال [8] مصون و از عروض اختلال و زوال [9] محفوظ و مامون داراد ـ شعر :—

1. The same in *GY* and *HG* but *BUL*, *BH*, *AH* and *ASB* omit تبیان
2. The same in *GY*, *BUL*, *BH*, *AH* and *HG* but *ASB* omits و آتش
3. The same in *GY*, *BUL*, *AH*, *ASB* and *HG* but *BH* gives خزان زمان
4. The same in *BH* but *AH*, *ASB* and *HG* give کل while *GY* and *BUL* give کل and کال respectively. 5. The same in *GY*, *BUL*, *BH*, *AH* and *HG* but *ASB* gives اجسام 6. The same in *GY*, *BUL*, *BH* and *ASB* but *AH* gives ذات شریف ولایت 7. The same in *GY* and *HG* but *BUL*, *BH*, *AH* and *ASB* read نیرات 8. The same in *GY*, *BH*, *AH* and *HG* but *BUL* and *ASB* give تفصیل و اجمال 9. The same in *GY*, *BUL*, *AH*, *ASB* and *HG* but *BH* reads از عروض اختلال و زوال صور

مخلصان مبذول دارند، و وجود ذرهٔ مثال را از اشعهٔ خورشید نظر بنهایت مسئول رسانند فلا غرو من المسک ان یفوح ومن الکوکب ان یلوح - بیت :—

ز النفات تو با من نوان مشاهده کردن
که چون کند بعظام رمیم روح اعادت

شعر :— انبنا تجار الذل نحو ملبککم
و ارواحنا المزجات تلک البضایع

تحکم بما نهواه فی فانی
همیر بسلطان المحبة طائع

نوعی دیگر ازان بانی مبانی کرم و مسند اساس مکارم شیم آنست که به رشحات کلک سحاب منظر، احبا مخبر، حرارت دل این علیل طلب و غلیل مفاوز تعب را زایل فرمانند [1]، و بدست قدرت و انامل همت پردهٔ ارتیاب و حجلهٔ حجاب از بصر بصیرت این تراب اقدام طلاب مرتفع گردانند [2] - بیت :—

روزم نو بر فروز و شبم را تو نور بخش[3]
کابن کار سب کار مه وآفتاب نیست

همواره عرایس مرحمت و شفقت آن والا منقبت در حلل حروف مکاتیب و حلی ترتیب تراکیب بر معتقدان صافی طویت جلوه گر باد و از قطرات غمام اقلام درر آبدار غلطان در اصداف آذان مخلصان معتن و مقرر، و بر دوش حورای مکرمت و ضیعت آن ملک شرعت در دیدهٔ رمد دیدهٔ مشتاقان بجواهر الفاظ لطیف و سلک اسالیب خطاب شریف مزین و منور- بالشفیع المشفع یوم المحشر-

(۴)

کتب [4] الی السلطان الاعظم الاعدل الاکرم نوشیروان الزمان السلطان ابو سعید گورگان -

یامن اعاد رمیم الملک منشورا
و ضم بالعدل امرا کان منثورا

1. The same in *BUL*, *BH*, *AH* and *ASB* but *GY* and *HG* give گردانند
2. The same in *BUL*, *BH*, *AH* and *ASB* but *GY* and *HG* give فرمایند
3. The same in *BUL*, *BH*, *AH* and *ASB* but *GY* and *HG* give روز کن
4. The earlier portion of this letter is missing in *BUL* and as no actual folios seem to be missing, it can be inferred that the copyist forgot to copy it.

(٢) و کیف بفض الفول اسرار وحدة
ولو ان فه من بلاغ مصافع[1]

بیت :— مرا که روی نو باید بگلسان چه کنم
چو خط و خال نو خواهم بحرف و نفطه چه کار

و درسواد این بلاد کسی نیست که از اشعهٔ نور درون او به دل تاریک انعکاسی رسد و از پرتو جمال کمالش اقتباسی رود ـ لاجرم هایم و حایر در بیدای حسرت سایر است ـ شعر :—

فؤادی وا فؤادی وا فؤادی
فؤادی هایم فی کل وادی

و مرغ روح در فضای نوا بجناحین ذوق و شوق طایر، و عندلیب جان از قفص تعین تن نسیمن اصلی و آشیان اولی را طالب و ذاکر ـ بیت :—

بستهٔ دام بلا باد چو مرغ وحشی[2]
طایر سدره اگر در طلبش طایر نیست

شعر :— وکم هم نضو ان یطیر مع الصبا
الی الشام لولا حسبه[3] بعقال

بنا برین سرطلب بر آستان ادب و روی نیاز و استکانت به درگاه شاهان قرب و مکانت نهاده و در کوی مسألت و افتقار و کوچهٔ مذلت و احتقار افتاده ، از آفتاب همت اهل کمال خواهان نظر است و از ضمیر اکسیر ناثیر واقفان گنج معرفت جویان اثر ـ

بیت :— آنانکه خاك را بنظر کیمیا کنند
آیا بود که گوشهٔ چشمی بما کنند

خصوصا ازان جناب مکرمت مآب ، که مس وجود مخلصان از ناثیر نظر اکسیر نظرش با قرص مهر و ماه مماثل است ، و جمال حال طالبان زار مهجور از پرتو خاطر پر نورش بچهرهٔ حور مشاکل، بیت :—

رو بسوی که آورد دل بامید نکوئی
چون دل و دین و دیده را قبلهٔ آرزو توئی

گر از علو شان و سمو مکان و غایت احسان و نهایت امتنان ملتمس و مامول اقل

1. *BH* gives the second *bayt* after the following Persian verse.
2. The same in *GY*, *BUL*, *BH*, *AH* and *HG* but *ASB* gives وحشی مرغی
3. The same in *BUL*, *BH*, *AH* and *ASB* but *GY* gives حبسها while *HG* reads وجره, although the gloss in between the lines indicates without any doubt وحسبه , for the meaning given is و اگرنه محبوس بودی

بیت :— چه ثنا گویمت ای سایهٔ الطاف خدای
یارب این سایه بسی بر سر اسلام بپای

واجب بی علت و واهب بی منت این پادشاه یم همم ، دیم شیم ، جمشید تمکین ، فریدون آئین ، [1] خورشید نکوبن ، سلیمان نگین سایه نشین جتر ایالت اقالیم سبعه فالطول والعرض ، آئینهٔ جمال کمال [2] انا جعلناك خلیفة فی الارض ، مشرق آفتاب امان خلق، مطلع انوار استحقاق فاحکم بین الناس بالحق ، محسود روان طغرل و سنجر ، مسجود روح کسری و قیصر ، قطعه :—

ای مکحل دیدهٔ بختت به کحل لاینام
وی مخاطب پنجهٔ مهرب بحکم لا تذر
گرنه گستی [3] گوهر ذات شریفت واسطه
می گسست ایام سلك عقد نسل بوالبشر

بادشاه نوشیروان داد ، اسکندراستعداد ، شهنشاه تیمور نژاد طیفورسداد

ببت :— بر کنند دست قدر این قرطهٔ کحلی ز جرخ
گر اشارات ترا نماید از جان انقیاد

جامع رفعت فلك و شرعت ملك مخاطب زلیخای دنیا بخطاب هیئت لك[4]

لمؤلفه :— ای به ببنی رخش عزمت دور عالم نیم تنک
لشکر منصور رایت راست عقل کل یزك
عرصهٔ ملکت فزون از حطهٔ این است و کم
عالم قدرت برون از سیر وهم و سور شک

یا من یضع الفلك جبهه علی باب جنابه لنیل القدر و الجلال [5] و اذا تهللت جبهة بلصوق ترابه سمیت بالهلال [6] ولایستضیء فضاء کنه ثنائه من اکار زنت الخیال فی مصباح المعانی [7] علی مشکوه المقال ـ شعر :—

---

1. *BUL* resumes here the broken thread. 2. The same in *GY*, *BH*, *AH*, *ASB*, and *HG* but *BUL* gives آئینه کمال 3. The same in *GY*, *BUL*, *AH*, *ASB* and *HG* but *BH* gives نبودی 4. The same in *BUL*, *BH*, *AH*, *ASB* and *HG* but *GY* omits the sentence جامع رفعت فلك ..... هیئت لك
5. The same in *GY*, *AH* and *HG* but *BUL*, *BH* and *ASB* omit القدر
6. The same in *BUL*, *BH*.*AH* and *ASB* but *GY* gives و اذا هللت
واذا تهللت عرته بلصوق الخ *HG* gives عدته بلصوق ترابه سحیب بالهلال 7. The same in *AH* but *BUL*, *BH*, *ASB* and *HG* give فی مصابیح المعانی

لازال قالیک بالمنشار مشورا

و صدروا الیک الزوار منشورا

بر ذمت اولاد آدم و همه افراد اهل عالم چون فرض عین و ادای دین بی ریب و مین واجب و لازم است که بر مقتضی فحوای - شعر :—

افادتکم النعماء منی ثلثة

یدی و لسانی والضمیر المحجبا

گوش و بر و دوش و صدر عروس بیان منصهٔ لسان را بجواهر زواهر حمد بیحد و نوادر عواطر شکر بیعد مزین و معطر دارند ، و اغصان ارکان ابدان از اثمار و ازهار ستایش سپاس آرایش بطرزی مثمر و مزهر گردانند که نمودار کواکب ثواقب بستان آسمان نماید و لکن چنان بانوار سمع سپاس بیقیاس چنان روشن سازند که از اقتباس انعکاس آن نوادی و بوادی ناسوت و مناظر و محاضر ملکوت منور آید -

بیت :— شکر منعم واجب آمد بر خرد

ورنه بکشاید در خشم ابد

غفلت از نعمت بود ذکر انتباه [1]

صید نعمت کن به دام شکر شاه

که درین ظلام جور و عدوان زمان و غمام غموم و احزان جهان آفتاب جهانتاب جهانبانی[2] از مشرق عنایت الهی طالع است که عرصهٔ دلهای بنی نوع انسان چون مرآت خواطر فیض مظاهر عارفان روشن و تابان است و از تعرض زنگ هموم مطلقاً در امان و خطور مامول بال اهل جهان و ظهور توفیق حصول آن توامان -

بیت :— آن لطف حق که عقل نه دید است و نی شنید

شکرانه واجب است که در روزگار ماست

و ظلال عدل بر مفارق خلایق شایع که بادی و حاضر از اصاغر و اکابر بیمامن محاسن رافتش از عروض حرارت الم و آفت مصون و محروس اند ، و بنعمت فراغ بال و رفاع حال مخصوص و مانوس - شعر :—

اشکر ما بره فلسن ماترا

ولکنهن قلاید الاعناق

فالثم انامله فلسن انامـلا

و لکنهن مفاتح الارزاق

1. The same in *GY*, *BH*, *AH* and *HG* but *ASB* gives ذکر تباه 2. The same in *AH* but *BH* and *HG* give آفتاب جهابانی ; *ASB* gives آفتاب جهاتاب while *GY* gives آفتاب تابی

آب وضو داده در محراب ابروان و زاویهٔ اجفان بر سجادهٔ صوف [1] السمک مژگان از سر خضوع سابل ساخته که وجنات و خدود عروس جهان بخال ظلال چتر شهنشاهی جنان مزین و محلی آید که روی زمین شبیه ریاض خلد برین نماید - بیت :—

ای سواد در گهت برروی دولت خال دین
هذه جنات عدن فادخلوها خالدین

و وسعت عرض و طول ارض و فسحت سینهٔ اهل نفل و فرض ، که از ظلمات ظلم [2] متراکمهٔ جماعت جور صناعت درآمده و افواج امواج تعدیات متلاطمهٔ آن زمرهٔ فجرهٔ دون همت مساکل درون لئام و معادل دل عبدهٔ اصنام وعندهٔ اسلام تنگ و تاریک گشته بود ، از اشعهٔ آفتاب معدلت تاب آنحضرت خلافت قباب منازل درون کرامت مشحون اسخیا فسیح و مانند خاطر فیض مظاهر اولیاء روشن و وضیح گردد-

بیت :— ای جهانی بتو روشن، تو نمانند خدا
نفسی می زن و آفاق منور می کن

شعر :— قد شرف الله ارضا انت مالکها
و شرف الناس اذ سواك سلطانا[3]

و اگرچه بحسب ظاهر تسخیر اکناف بلاد و فور وصال بجمال مراد منوط [4] بهطی و وطع تلال و وهاد است و سف تحصیل مبتغای فواد معلق بنجاد[5] جد و اجتهاد ، الحمدلله که این معنی را آن اسکندر ثانی بطریق تحقیق حاوست و این حدیث را آن روشنی دیدهٔ تیمور خان [6] علیه الرحمه والغفران از آبا واجداد موصوله الاسناد بالاسناد راوی ، مصراع :—

خود کدام آب لطف است که در شان تو نیست

طایر روح تر و بال تضرع و آز در فضای مطار اجابت بازکشاده است و نرگس وار همگی تن چشم انتظار بر راه نهاده و بنفشه دثار [7] جملگی بدن گوش هوش[8] بر استماع اخبار داشته و چنار کردار سرتاپای دست نیاز بحضرت آفریدگار فراز ساخته که بر موجب کلام وحی پیام [9] ان الارض یرثها عبادی الصالحون و فحوای غم‌زدای لله الامر من قبل و من بعد و یومئذ یفرح المومنون تملک تمام ممالك آفاق

1. The same in *GY*, *BUL*, *ASB* and *HG* but *BH* and *AH* give صوف and صعوف respectively. 2. The same in *GY*, *BUL*, *AH*, *ASB* and *HG* but *BH* omits ظلم 3. *BUL* gives سلطانی 4. The same in *GY*, *BUL*, *AH*, *ASB* and *HG* but *BH* gives مربوط 5. The same in *GY*, *BUL*, *AH*, *ASB* and *HG* but *BH* gives معلق باشد بنجاد 6. *BH* gives تیمور خانی 7. *BH* gives آثار 8. *BH* omits گوش 9. *ASB* gives بیان

وان ممبصا خبط من نسج تسعة
و عشرين حرفاً عن معاليه [1] قاصر

رب کما نورت اغصان اللسن و لسان الزمن بانوار ازهار حمده و شکره ، شرف رقاب الاقالیم بقلاید اطاعت نهیه و امره و زین صدور الدهور بتمایم دوام بقائه ملکه و قدره تا ظهور نفخ و بروز حشر و نسور پاینده و مستدام داراد ـ بالنبی و آله الامجاد و اصحابه الانجاد ـ شعر :—

و هذا دعاء قد اجیب و انما
بربد به داعیه اظهار اخلاص

عالم جزئیات وکلیات و واقف خفیات نیات و طویات مطلع است ، وکفی بالله شهیدا که واللیل اذا عسعس والصبح اذا تنفس بموجب نوید اجیب دعوة الداع اذا دعان و مقتضی خبر مرحمت اثر من تقرب الی ذراعا تقربت الیه باعا بدایع و صنایع دعا ، که در آئینهٔ اخلاص و خشوع آن صورت قبول و اجابت انطباع یابد ، بر قوادم حمایم اولی اجنحهٔ مثنی وثلاث و رباع تعروض و مرفوع میدارد ـ بیت :—

بسوی سدره ز من مرغ طاعتی نپرد
که رقعهٔ نبرد از دعاء در منقار [2]

وتلاوت مصاحف حمد و ثنا و قرأت صحایف مدح و اطرای [3] آن پادشاه حیطهٔ رافت و داد و شهنشاه خطهٔ خلافت و سداد را طغرای منشور بهای ذات و ترلیع بیاض و سواد نسب و نساب حیات خود می داند ـ و بجان و جنان ، در عیان ونهان خواهان که انارهٔ سریر و افسر سلطانی و دائرهٔ چتر عدل گستر سلیمانی بعینه از زر بغش خور خاور [4] و بجنسه [5] از اطلس منقش [6] چرخ مدور باشد ـ

بیت :— بهر چتر قدر تو ابزد ز اول کرده است
جرخ اطلس بخیه انجم عقل کل استاد کار

و نفس ناطقه را ، که مطلع [7] انوار ادراکات خفیه [8] است ، بر ذروهٔ کاخ لامکان معرا از هواجس وغواشی عالم امکان متضرع ومبتهل داننه ، وانسان عین را از ینبوع دموع

1. The same in *BUL*, *BH*, *AH* and *ASB* but *GY* and *HG* give معالیك 2. The same in *GY*, *BUL*, *AH*, *ASB* and *HG* but *BH* gives که از دعات ندارد صحیفه در منقار 3. The same in *GY*, *BH*, *AH*, *ASB* and *HG* but *BUL* gives اطوای 4. The same in *GY* but *BUL*, *BH*, *AH* and *ASB* omit خاور 5. *GY* and *HG* give بجیه 6. *GY* gives متسم 7. The same in *GY*, *BH*, *AH*, *ASB* and *HG* but *BUL* gives مطالع 8. The same in *BH*, *AH* and *ASB* but *GY*, *BUL* and *HG* give حقه

خوبست اختصار و لیکن کلیم وار
اطناب در مکالمهٔ دوست[1] خوشتر است

التماس از درگاه مرصوص الاساس آسمان مماس آنست که بر جریمه و جسارت این بنده اخلاص انارت ظلال عفو و اغماض گسترانیده در سلك بندگان متخصص و منخرط و بجواهر اوامر سعادت مظاهر گردن افتخار و گوش هوش انتظار را مرصع و منسمط فرمایند۔همواره اقالیم هفت کشور و اقطار و اطراف ممالك بحر و بر میدان سمند آن سلطان زمان باد ، و بتمساح رماح و ثعبان سنان سلاب[2] اسباح و جذاب ارواح دشمنان وغبار مصاف عساکر نصرت مآثر سحاب ماطر وغمام هامر امن و امان قطعه :—

تا می کشد سریر زر آفتاب[3] صبح
کش روزگار بپل سفید دمان نهاد
بادا مطیع هندوی نو بل صبح کو
سر در سواد لشکر هندوستان نهاد
جاوید حکم ران که بنام تو در ازل
امزد اساس سلطنت جاودان نهاد

(۵)

کتب الی جناب السلطان الاعظم مالك الرقاب الامم السلطان محمد مراد بیگ الرومی خلد الله تعالی ایام خلافته و شوکته و سلطنته -

بشری لقد انجز الاقبال ما وعدا
و نجم حکمک من افق العلی صعدا

مناشیر بشایر عالم غیب مطرز به طغرا ی ذالك الکتاب لا ریب چون تواتر و تقاطر امطار و تراکم افواج امواج بحر زخار بردست قاصدان مسالك الهام و تحقیق و وافدان مدارك تائید و توفیق بمسامع قطان[4] محافل قدس و مجامع سکان صوامع انس واصل و نازل است که خورشید دولتی ، که سحاب انقلاب[5] و زوال حاجب جمال کمال آن نشود و گرد تصور افول[6] گرد اذیال جلالش به هیچ حال نگردد ،

1. The same in *GY*, *BUL*, *AH*, *ASB* and *HG* but *BH* reads درمکالمه یا دوست
2. *GY* gives سیلاب 3. *AH* gives سریر زر از آفتاب 4. *ASB* gives قطمان
5. The same in *GY*, *BUL*, *BH*, *AH* and *HG* but *ASB* gives افنا ی
6. The same in *BUL*, *AH*, *BH* and *ASB* but *GY* gives قصوراقوال while *HG* reads تصور اقوال

بی احتمال عروض مشاق بلمعان بیع آفتاب اشراق **محصل و مقدر گردد - شعر** :—

بوجه وفد[1] النصر والفتح حیث ما

نوجه فی عون الاله لوائه

فکل مکان مس حافر خیله

تخلص من ایدی الفناء فنائه

قطعه :— عبیری بیامیخت مشاطهٔ فتح

عروس ظفر را زگرد سپاهت

به هر سو که رو آوری چشم دولت

بمژگان به روبد همه خاك راهت

و سطح اقالیم جهان ساحت بستان قصر قدر آن صاحبقران آید و اصناف مختلفهٔ نوع انسان انوار و ازهار متلونهٔ چمن آن نماید - بیت :—

ای ملك ترا عرصهٔ عالم سر کوئی

در ملك تو تا ملك سلیمان سر موئی

و هر چند محقق است[2] که مبادی بوادی ثنای آنحضرت بی انتها است و سرحد عد و احصای آن بیرون تخطی اقدام کاست و نهی، و نگوش هوش اقلام از ملهمان عالم‌قدس خطاب لم تکونوا بالغیه الا بشق‌الانفس متواصل و اروهٔ عبارت و جرثومهٔ کنایت و استعارت در مناهل فکر و مراحل حروف نازل، و قبایل شمایل و جلایل فضایل آن بادشاه ممالك قلوب افاضل از منازل تعقل و ادراك راحل - شعر :—

اہمد نحو النجم را حه قاصر

واین الثریا من ید المتناول

و اما قلم سودائی مزاج را قوت[3] باعثهٔ وصول کمال، که ما تم به النوع است، مقتضی شروع درین مقال آمد، و واضح و هویدا است که اجل رتبت قصهٔ[4] آنست که ذوق شربت سکر از کاسهٔ زبان بقوت ذایقهٔ انسان رساند - بنابرین کمر خدمت بر میان جان بسته از شکر و ثنای آن فلك جناب باکتساب کمال انتساب داد و بسبب کثرت شوق تذکار از صوب ایجاز و اختصار در سمت اسهاب و اطناب افتاد، چه سلوك طریق اطناب نزد اولی البلاغه والالباب در بعضی محال اولی و احری است - لمؤلفه :—

1. *BH* gives دون 2. The same in *GY*, *BUL*, *BH*, *AH* and *HG* but *ASB* omits محقق است 3. The same in *AH* and *HG* but *GY*, *BUL*, *BH* and *ASB* omit قوت 4. The same in *AH*, but *GY*, *BUL*, *BH*, and *ASB* give قصه while *HG* gives قضیه

ازان اسلوب ، که منافی رضای اهل قلوبست، اجتناب نمود ، و بموجب فحوای کلام العشاق یطوی ولا یحکی ، طی طوامیر منا سیر آن بمنهج قویم دانش اقرب و مسلک مستقیم بینش انسب [1] دانست - بنابرین بنان نعرض بیان از دامن کمال آن کوتاه داشته و تخم رجا در چمن جنان بدست نیاز کاشته که زنگ حرمان از آئینهٔ جان بمصقل ونوی بزداید ، و جبین رخسارهٔ مهر آئین نو عروس مقصود از روزنهٔ عین البقین جلوه نماید ، بعنی تقبیل انامل بحر نائل ، ابر خصایل ، بمساعدت توفیق بی حجاب سراپردهٔ تعویق باکمل طریق حاصل آید ، انه علی ذالك قدیر و بالاجابة جدیر - عالم خبایای سرایر و واقف خفایای ضمایر شاهد حال و ناظر روایای بال است، و کفی بالله شهیدا ، که در زمان فیضان وثوق رجا و آوان مظان اجابت دعا ، لآلی غلطان سبحهٔ سرشک در رشتهٔ جان بدست خضوع منسلك است ، و در مسجد تن و محراب دل سجادهٔ خشوع انداخته ، و مرغ بال بر وهاد وتلال تضرع و ابتهال طائر ساخته که مفتاح فتوح خافقین و درة التاج سلطنت مشرقین درین قران برج آبی بحسب موعود بضع سنین کنائی ، و بر حسب احکام منجمان حاوی[2] بکف کاف آنحضرت منوط باسدوعرصهٔ اسلام از بارقهٔ منجوق رایات ظفر آیات منور ومضبوط[3]-

بیت :— چنین که من به دعا دست برفراشته ام
قرین سوز دل و نالهٔ سحرگاهی
عجب ندارم از الطاف حضرت یزدان
که زیر حکم تو آرد زماه تا ماهی

شعر[4] :— و هذا دعاء لا یرد لانه
دعاء لاصناف البریه شامل

بر سدنهٔ ملائک دیدنهٔ نواب کامیاب ، طوبی لهم و حسن مآب ، روشن و مبرهن است که سطح بسیط اقالیم ارض بالطول والعرض جهت بسط و ربط و حکم و ضبط آن پادشاه جهان پناه مرتب و موضوع است ، و میدان عالم امکان بسبب جولان سمند دولت آن شهنشاه فلك بارگاه آماده ومصنوع ، و با وجود اسباب استعلا وسرائط و ارکان استعلا و ظهور اشعهٔ مهر توفیق و بروز آثار انوار هدایت طریق تای همت فلك رتبت در دامن قناعت کشیدن و ذیل لباس سعادت اساس اناجعلناك خلیفة فی الارض فاحکم بین الناس بدست تعلل و تعوق درچیدن ، نه مقتضی رتبت فلك منقبت آن صاحبقران است - بیت :—

1. *GY* omits انسب 2. The same in *GY*, *BUL*, *BH*, *AH* and *HG* but *ASB* gives علوی 3. The same in *BUL*, *AH*, *BH*, *ASB* and *HG* but *GY* gives مبسوط 4. This *bayt* is omitted in *GY*; *HG* puts it in the margin.

بر ساحت بحر سماحت فلك مساحت آن صاحبقران ممتنع القرين و آن واجب استیلای لازم التمکین، مظهر انوار اسرار و القیت علیک[1] محبة منی ، مطلع آفتاب موهبت هنی قد آتیتنی من الملك و علمتنی ، یوسف مصر جامع خلافت ، خورشید آسمان احسان و رافت ، ثمرهٔ شجرهٔ طیبهٔ ذریه بعضها من بعض، صاحب لوای کرامت احتوای جعلنا کم خلائف فی الارض ، الذی جل جناب[2] مناقب جلاله عن تخطی الافهام باقدام الاوهام ونرجی اشهب الفلك ان تکون له مرکبا والمجرة له الخزام ، و تتمنی عیون کواکب السماء ان یکحل علی عتبه بابه من تراب الاقدام - بیت :—

گر بگویم وگرنه داند[3] عقل
کین طراز قبای ربت کیست

سلطانا شمسا لفلك السلطنه و الخلافه و المعدله، رب کما سلمت الیه زمام ذمام[4] الدین و جعله من افضل افاضل السلاطین ، شرف مسامع مجامع المسلمین من صبح فتحه المبین مفرطه ببشاره ظهور وعدك ''سیغلبون فی بضع سنین'' تا قیام ساعت و ساعت قیام تابان و درخشانست :

بیت :— بدین مرده گر جان فشانم رواست
که این مرده آسایش جان ماست

اقل خدام بانام[5] ، که سیاحان اقالیم سبعه و سیاحان بحار افلاك تسعه ، بقوت اقدام حدس[6] و احساس و قدرت بازوی فکر و قیاس بسرحد رسم و حد ماهیت اخلاص و اختصاص آن نتوانند رسید ، و این الثریا من یدی المتناول ، بلبل چمن حسن نیت و عندلیب گلبن صفای طویت از شاخسار ابلاغ و ارسال عبودیت بنغرد ادعیهٔ لازمه القبول واهنه المامول گوش هوش سکان ملکوت را مروح میدارد ، و هردم اوتار دموع بر عیدان ضلوع بمضراب مژگان در مقام استکانت و خشوع مینوازد - مصرع :—

خود همین کار کند هر که مسلمان باشد

چهرهٔ ماه رخان سوق دستبوس را باظفار تکلف خراشیده داشتن و یوسف مهر ملازمت سعادت افروز را در چاه سطور محبوس ساختن ، نزد مبصران بازار غرام و صرافان نقود بی غش اوام بر مقتضای وا اسفاعلی یوسف حیف تمام بود ، لاجرم

1. *ASB* gives الیك 2. *GY* omits جناب 3. *GY* gives گوید while *HG* gives داند as the correct reading in the margin. 4. The same in *BH* and *ASB* but *GY BUL, AH* and *HG* omit ذمام 5. The same in *GY, BUL, AH* and *HG* but *BH* and *ASB* give انام 6. *GY* and *HG* give اقدام اقلام حدس

*

جواب مکتوب کتب الی جناب السلطان العادل علاء السلطنه والخلافة والدین الکیلانی خلد الله تعالی ایام سلطنته و خلافته و شوکته ۔

الله اکبر بحر اللطف قد زخرا
و هیج الریح موجا بقذف الدررا

بیت :—

چه لطف بود که ناگاه رشحهٔ قلمت
صنوف خدمت ما عرضه کرد بر کرمت
بنوك خامه رقم کردهٔ سلام مرا
که کارخانهٔ دوران مباد بی رقمت

کتاب وحی گرامی و برید نوبد ساد کامی نعنی آئینهٔ جمال اجلال انی اصطفیتک علی الناس برسالاتی و بکلامی درهٔ بیضای تاج تارك ، پرتو انوار آفتاب کتاب انزلناه الیک مبارك، که از حضرت پادشاه ولی نعمت ، شهنشاه جم نسب فریدون عظمت، غایت ترتیب [1] کار خانهٔ تکوین و ایجاد ، محی آثار اجداد کیقباد نژاد ، بیت :—

در عرصهٔ وجود ثنای فلك نبود
کاقبال رخت خویش دران خاندان نهاد

منظر چار طاق غایت [2] عناصر ، پنجرهٔ رواق ادراك عقل عاشر ، لایق خلافت و ایالت اقالیم اراضی ، محسود ارواح سلاطین حال و ماضی ، الذی نترجی البحر ان یکون قطره علی خضرة حدیقه جوده ، وبتمنی الفلك ان نصبر من اصقاع ملکه والکواکب من سکان حدوده ۔ شعر :—

لو اشبهتک بحار الارض فی کرم
لاصبح الدر مطروحا علی الطرف
او اشبه الغیث [3] جودامنک منهمرا
لم ینج فی الارض مخلوق من الغرق

اللهم کما جعلت اغصان اللسان فی بساتین افواه الانسان متمره بذکر وصفه الجمیل ،اجعل جلیل عنایتک و جزیل هدایتک له القائد والدلیل و جموح [4] الفلك له ذلولا مطیعا و المجرة له السبیل علاء السلطنة والخلافه والدنیا والدین ۔

1. *BH* gives رتب 2. *GY* gives عایت 3. *GY* gives الغیث
3. *BUL* gives جوع

بدیبای آن دولت تازه عهد
عروس جهانرا بیارای مهد

سعر :— ان الخلافة توب قد خصصت به
اذا لبست فلم یفضل ولم یغر

ما اودع الله فی احداقنا بصرا
الا لنفرق بین الدر و الخزر

و حون نمود کون و مکان از مکا من کان امکان بامید القاب[1] سعادت نشان آن صاحبقران مسنخرج اسب و لآلی دعا و ثنا از بحار خواطر اهل باطن و ظاهر درچار سوی بازار صباح و مساجهت تحلی عرایس آمال آنحضرت آسمان رفعت مدخرج ، رابطهٔ رجا محکم و دست عمل بر دامن کرم مبدأ اول سخب مبرم اسب که صورت هر مراد ، که کلک امید آن سکندر سداد بر لوح فواد نفس میکند ، به احمل و جوه و اکمل شکوه در آئینهٔ حصول حاصل آید ، و سهام هر مرام که آن خاطر الهام مظاهر در کمان گمان و ونر بوك و مگر می نهد [2] بر هدف مامول واصل نماید و خورشید سلطنت فضا مکنت آن حضرت در اقالیم سبعه ار افق حسی جنی و انسی عنقریب طلوع نموده ، صبت اسعلا و استیلای آنحضرت جمسند رایت چون برید صبا گیتی مسیر و مانند اشعهٔ تیغ آفتاب جهانگیر باسد ـ سعر :—

بقی مدی الافلاك ملکك راسخ
و ظلك ممدود و بابك عامر

برد [3] سناك البدر و البدر زاهر
و یقفو نداك البحر و البحر زاخر

قطعه :— ازان چه عهد وجود است و مدت ابد است
هزار سال بقای تو باد افزون تر

به هرچه روی نهی و به هرجه روی آری
خدای عز و جل بادت اندران یاور[4]

1. *GY* and *HG* give التفات 2. The same in *GY*, *BUL*, *ASB* and *HG* but *AH* gives ترجمة الدهر حرف امتثاست می نهد 3. *AH* gives بفوق 4. These Persian verses are omitted in *BH* and *ASB*.

سوار و عسکر حواس مدرکه در یمین و فوای محرکه در یسار بجدب نبغ اخلاص و مصادفت کثرت جمعیت نفاق و مهاذفت را کحمر مسنفرة فرت من فسوره آواره گردانیده در مظان اجابت دعا و آوان اصابت رجا سر اسکانت و آز با دموع خشوع و نیاز بر سجادهٔ سینه و محراب دل در مسجد تن ،که معبد اقالیم آب و گل است ، نهاده - از حضرت منان،جل شانه والبرهان،به‌الحاح خواهانست که بقا و ارتفای آن خاندان چون قبهٔ مینا فام آسمان مبین مقادیر امتداد زمان و محدد جهات عالم کون و مکان باشد - نظم :—

(۱) چنین که من به دعا دست بر فراشته ام
فرین سوز دل و نالهٔ سحر گاهی

(۲) عجب ندارم از الطاف حضرت یزدان
که زیر حکم تو آرد زماه تا ماهی[1]

طایران صبابت و نیاز از نشیمن امکان بیان برواز نموده اند و در هوای فضا پر و بال باز کرده که شهباز فکر بجناحین حقیقت و مجاز و شاهین فهم بقوت خوافی وقوادم اطناب و ایجاز پیرا مون بیان آن نمیتوانند گشت . اگرچه خیاط خاطر فاتر[2] مساعی حمیده در شرح و بسط آن ظاهر گردانیده میخواهد که بخطهٔ دق فکرت و سوزن مژگان بصیرت و مقراض سفین جان و مقاس سواد خطاب و برهان خلعت بسط کلام بر اندام کمیت شوق و غرام بپردازد ، اما فصل و وصل و حصر و قصر آن بادوات حسی و هندسی وآلات فکری وحدسی محض خیال و فرض محال است - بیت :—

آهنین پای چو پرکار شد و هم نرسید
بیک اندیشه درین دایره الا به خیال

شعر :— ایمتد نحو النجم راحه قاصر
و این الثریا من یدالمتناول

دست رجا در دامن قبول دعا سخت مبرم است و پای همت در رکاب وثوق عجب محکم که لآلی آمال ،که در صدف صدر[3] بواسطهٔ تموج موانع دهر مکتوم است، در رشتهٔ امتداد زمان عمر ،که به بوافیت زرد و کبود شب و روز منظوم است، سمت انضمام و صفت انتظام یافته واسطهٔ قلادهٔ گردن حیات و قرطهٔ گوش نوعروس منصهٔ نجاح و نجات گردد -

1. The last *bayt* is omitted in *ASB*. 2. *BH* omits خاطر
3. *BH* gives در صدف صدور وبال

بکمترین مخلصان ، که داغ بندگی و اخلاص آن دودمان برجبهٔ جان و وجنهٔ جنانش مبین است و طایر روانش در قفس جثمان بطوق منت آن خاندان مزین-

شعر :— لا اوحش الله من قوم مکارمهم
و فضل جودهم کالطوق فی جیدی

بیت :— ز احسان حد و بابش طوق بگردن جان[1]
زین طوق گردن جان هرگز مباد عاطل

صادر گشته بود، در ازین ازمنه و ایمن آونه مانند فیضان حبات برقالب رمیم سمات محاوران زاویهٔ مهات و مسابهٔ[2] باران غمام بهار بر اشجار و ازهار چمن روزگار شرف نزول سعادت وصول ارزانی داشت - شعر :—

ففلتها ثم قبلتها
و بالحمد والشکر قابلتها

نظم :— آب حیوانی[3] که اسکندر بتاریکی نیافت
در سواد حبر[4] آن مکتوب مضمر یافتم
ز اشتیاق دست گوهر بارش آن الفاظ را
گاه بر دل گاه بر لب گاه بر سر بافتم

همانا که جان غم فرسود از سر منزل عدم در شهر وجود باستقبال این طالع مسعود آمده بود ، الحمدلله تعالی که نو عروس مقصود در آئینهٔ حصول به احسن وجوه روی نمود - بیت :—

دل رفته بود و جان شده ، منت خدای را
کان دل به سینه آمد و آن جان به تن رسید

فنون عبودیات خالصه و ضروب خدمات مخصصه ، که بسیات آیات آنرا قدسیان عالم پاک در مدارج معارج افلاک بسبحهٔ ثوابت و سیارات اوراد عقب[5] صلوات دانند و روشن ضمیران صومعهٔ محبت و وداد ، که اوتاد قیام تراکیب خاک و باد و صدرنشینان محافل معرفت مبدأ و معاد اند ، نقد اخلاص خویش رابه سکهٔ صفای آن مسکوک گردانند، از غرهٔ صباح تا طرهٔ رواح آئینه وار مقابل جمال آن الطاف داشته می آید[6] سلطان سریر جان، که مسمی بجان است ، بر توسن باد پای نفس حیوانی

1. The same in *GY*, *BUL*, *AH*, *ASB* and *HG* but *BH* gives طوق بگردن جان
2. *BH* gives و ارمتنانهٔ 3. *BH* gives آب حیوان 4. *BH* gives مسطر 5. *GY*, and *HG* give عقبت 6. The Same in *BUL*, *AH*, *ASB* and *HG*, but *GY* omits مقابل while *BH* gives آئینه وار مقابل جمال آن سلطان کمال داشته می آید

بیت :— گر زانکه بنده را همه‌اعضا زبان شود
صد یک ز شکر او نتواند شمار کرد

و نوید عالم غیب، که مصون از شایبهٔ ریب ومامون از غایلهٔ شین و عیب است، از پنجرهٔ حواس و منظرهٔ حدس و قیاس بگوش هوش میرسد که بر جادهٔ رجا[1] مستقیم و در سر کوی وثوق مقیم باش که به قانون حکمت الهی وضع سابق مقتضی وضع لاحق است ، و چون در فاتحهٔ صحیفهٔ حیات این جهانی آیهٔ عنایت کرامت هذا عطاؤنا فامنن او امسک ظاهر و مبین است ، طوا میر مناشیر خاتمت و عاقبت آن بتوقیع منیع [2] مختوم ختامه مسک معنون و مزین خواهد بود ـ لمؤلفه :—

ای پستی خاک کرده محسود فلک
وانگاه به لطف کرده مسجود ملک

لایق بود که نقد امید مرا
سازی تو زر قلب بهنگام محک

شعر :— اذا ابدأت بالاحسان تمم
وما الاحسان الا بالتمام [3]

بعد از عرض حال خویش بر رای نواب صواب اندیش[4] ، که مرآت صورت جان این درویش است ، معروض میدارد که چون مس وجود این ناتوان از یمن الطاف آن خاندان مانند نقد مهر دارالضرب سپهر ، که بخطوط شعاعی[5] مهر یافته است ، در شش‌جهات جهان روان است ـ بیت :—

نقد وجود ماست به بازار کن فکان
از سکهٔ محبت جانان شده روان

و نقش نعلین پای ثریا سای [6] آن دودمان در چشم بصیرتنش محراب جان و قبهٔ جنان ـ بیت :—

خاکی[7] که نعلین تو سود از دیده دارم دوستتر
ازمابه آری دوستتر دارند مردم سود را

لاجرم خرد خورده بین چنان می سود که این دعاگوی کمینه در سلک

1. *BH* omits رجا 2. *BH* omits منیع 3. *BH* gives the Arabic verse before the preceding Persian *Ruba'i*. 4 *BH* gives بررای نواب اندیش
5. The same in *BUL*, *BH*, *AH* and *ASB* but *GY* and *HG* give شعاع
6. The same in *GY* and *HG* but *BUL*, *BH*, *AH* and *ASB* omit پای
7. *BH* gives خاك

نهایة آمالی لقاءك مرة
فیا لیت شعری هل یساعدنی الدهر

بیت :— چندان ز روزگار مرا مهلت آرزوست
کز خاك آستان تو چشمم شود قریر[1]

در تاریخ اوسط[2] شهر الله الاصم ، که بر فلك سنین و عوام و بروج اشهر حرام بدر اتم است[3] ، این ضراعت نامه بارسال آن آستان دارالمقام سمت کرامت یافت مشعر و مخبر ازانکه نقود آمال جنان ، که در کتم کان امکان موضوع و دفین بود ، بالتفات ضمیر خورشید نظیر و برکات نظر اکسیر تاثیر آن خاندان جمشید سریر[4]، خورشید تنویر، در بوتهٔ دل به نار نیاز مسبوك گشته در دارالضرب انام بدست توفیق حصول مسکوك است - بیت :—

ازان زمان که برآن آستان نهادم روی
فراز مسند خورشید تکیه گاه من است

شعر :— لاشکرکم مادمت حیا و ان امت
ولم اوفه ، اوصیت بالشکر آلیا

و یوسف رجا ، که از چنگال نکال اخوان[5] گرگ نشان زمان در چاه تحسر[6] و تاسف بر منقضی واسفا علی یوسف مبتلا بود ، عزیز مصر وجود و گنجور خزائن مطلوب و مقصود است - الحمدلله الذی فضلنا علی کثیر من عباده و خصصنا بتشبث اذیال اهل وداده - و اعظم مواهب آن که در موازات هر موهبت حمید و نعمت جدید آیهٔ کریمهٔ لان شکرتم لازیدنکم ولان کفرتم ان عذابی لشدید آئینهٔ بصر بصیرت، و روزنهٔ قصر سریرت داشته مذاق جان را به سکر شکر جزیل و سربت حمد[7] جمیل رب قد آتیتنی من الملك و علمتنی من تاویل محلی میدارد - شعر :—

و لو ان لی فی کل منبت شعرة
لسانا لما استوفیت واجب حمده

1. *AH* gives قریب 2. The same in *AH* but *GY*, *BUL*, *BH*, *ASB* and *HG* give اواسط 3. The same in *BUL*, *BH*, *AH* and *ASB*, but *GY* and *HG* add است after ودر بساتین قبول اعمال‌اهم باران فیض‌رسان 4. The same in *GY*, *BUL*, *AH*, *ASB* and *HG*, but *BH* omits ,, خورشید نظیر و برکات نظر اکسیر تاثیر آن خاندان جمشید سریر،، 5. The same in *GY* and *HG* but *BUL*, *BH*, *AH* and *ASB* omit اخوان 6. The same in *GY*, *BUL* and *AH* but *BH* and *ASB* give تحیر while *HG* gives تحسر تحیر و تاسف 7. *BH* omits حمد

رباعی :— از لطف تو هیچ بنده نومید نه شد
مقبول تو جز مقبل جاوید نه شد
لطفت بکدام ذره پیوست دمی
کان ذره به از هزار خورشید نه شد

وسبب توقف امسال[1] آن بود که مناسبات آن بلاد مع توابع اسباب از اطراف و ملاد مرتب گردد ـ توقع و طماع از خدام فلك ارتفاع ملك طباع آنست که بموجب مضمون انا وجدنا آباءنا علی امه و انا علی آثارهم مهتدون انوار تربیت[2] خورشید اشراق بر طبق تفضل و اشفاق، نه بر وفق استهال و استحقاق، شامل حال او گردانند ـ و اورا در تعداد بندگان قدیم، که برجادهٔ عبودیت مستقیم اند، درآورده از جملهٔ زید و عمر و خالد و بکر نه دانند، و سایهٔ مرحمت خسروانه بر ظواهر حال و بواطن منال او بران منوال مبسوط گردانند که نامهٔ نیکنامی[3] آن پادشاه بهمن حسب گشتاسپ نسب را شاه سوار ناطقهٔ بنی نوع انسان، که فارس گلگون لسان است، و رسول بارگاه قدسی و ناظر مناظر عقلی و حسی در اصقاع اقالیم سبعه و اقطاع ممالك مرکبات عناصر اربعه واصل گرداند[4]، و کاروان سالار قافلهٔ دهر امتعهٔ لطف و مهر[5] آن حضرت فریدون منش سکندر دانش را بر قطار[6] هفتهٔ ایام نهاده، در تیز بازار دنیا به درر و غرر حمد و ثنا و جواهر زواهر مدح و دعا بیع و شری کند ـ بیت :—

بکن معاملهٔ، و ین دل شکسته بخر[7]
که باشکستگی ارزد به صد هزار درست

زیادت برین[8] اقدام اقلام بر بساط انبساط نه نهاد و دست ابراز براعت در آستین قناعت و پای اظهار کمال صناعت در دامن قلت بضاعت کشیده : وپس ازین کلك مدفوق سمت مستسقی صفت از ظروف الفاظ و عبارات آب اطناب نه داد، هر چند[9] بیت :—

1. The same in *GY*, *BUL*, *AH*, *ASB* and *HG* but *BH* gives وسبب توقیف امساك آست 2. The same in *GY*, *BUL*, *AH*, *BH* and *HG* but *ASB* gives ترتیب 3. The same in *GY*, *BUL*, *ASB* and *HG* but *AH* gives نام نامی while *BH* reads که تا نامهٔ نیکنامی 4. The same in *GY*, *BUL*, *AH*, *ASB* and *HG* but *BH* gives گرداند 5. The same in *GY*, *BUL*, *AH*, *ASB* and *HG* but *BH* reads مهربانی .6. The same in *BUL*, *BH*, 7 *AH*, *ASB* and *HG* but *GY*, gives اقطار 7. *BH* gives بکن معامله واین دل شکسته را تو بخر 8. *BH* gives ازین 9.The same in *GY*, *BUL*, *AH*,*ASB* and *HG* but *BH* gives آب انداز د and omits هرچند

بندگان دیرینه منخرط می بود ، و گوش هوش او بجواهر اوامر شهنشاهی منقرط ، وسالهاست که طبخ این رجا در دیگ دماغ بآتش طلب و هوس در جوش است ، و عقل و هوش از صهبای این اقتراح دربزم گلستان صباح و شبستان رواح بجام افراح [1] مست و مدهوش :—

شعر :— شربت بکاس الحب فی المهد شربة[2]
حلاونها حتی القیمة فی حلقی[3]

نظم :— من جرعه نوش بزم نو بودم هزار سال
کی ترك آب خورد کند طبع خوگرم

گر برکنم دل از تو و بردارم از نو مهر
این مهر برکه افگنم، آن دل کجا برم

اما تیرندبیر بی‌شست بازوی‌نقدیر ازکمان ذوالقرنین قیاس بر هدف مامول ممتنع الوصولست :— نظم

عمریست تا در آرزوی خدمت نو ام
و این دولتم ز بخت میسر نیامده است

خور حون رسد بحضرت‌توزآنکه اوهنوز [4]
گامی زاوج چرخ فراتر نیامده است

وچون [5] نو عروس این مرام‌در حجلهٔ موانع ایام مستور نمود و به رکوب توسن رجا[6] و تازیانهٔ سعی واجتهاد سلوك مناهج این مراد غیر مقدور بود ، مشیر فکر ، که میر وزیر و امیر سربر دانش و ضابط ممالك ندبیر و ینس است ، چنان ستود که فرزند عبدالله را بسعادت ملازمت درگاه گیتی پناه ،که بحسب ارشاد واکتساب از وقت کیومرث و لهراسپ تا زمان آن ذات ملك شان [7] ملك نشان قبله جای [8] شفاه ملوك جهان و قبله‌گاه سلاطین زمان بود وهست و خواهد بود ، روان گرداند ـ و بصر بصیرت و سریرت او را بخاك آن آستان مانند چشمهٔ آفتاب روشن و تابان ـ

1. *BH* gives ارواح 2. The same in *GY*, *BUL* and *ASB* and *HG* but *BH* and *AH* give شربت بکاس لحب شربة لعلمکم 3 *BH* gives فی الحلق
4. *GY*, *BUL*, *BH*, *AH*, *ASB* and *HG* give خود چون رسد بحضرت توان که اوهنوز but the reading adopted seems to be better. 5. The same in *GY* and *HG*.
6. The same in *GY*, *BUL*, *AH* and *ASB* but *BH* gives ومرکب قوس‌سداد
7. *BH* and *HG* omit ملك شان while *ASB* reads ملك سمات فلك نشان 8. *BH* gives قبلهٔ ملایك جای

بر شاخسار ابلاغ و اصدار متغرد فرموده بودند ، در ساعتی ، که خورشید وصول امید از افق تائید صورت حصول امانی را در آئینهٔ احسن عبارات و معانی ارزانی فرمود

بیت :— آمد بسوی بندهٔ مهجور مستهام
مرغی ز قصر قدر شهنشاه نامه نام
عقلش خطاب کرده که یا ایمن الحدیث
روحس لقب نهاده که یا احسن الکلام

از رویت روبت کتاب ضمیر وهاج سویدای دل و جان را ابتهاج و روح را با سکان صوامع ملکوت و قطان بارگاه جبروت امتزاج [1] حاصل آمد ـ شعر :—

فحلت صمیم القلب حتی کانه
لسامعه فی کل جارحة عطف
له عرف سلطان الملوك وطيبه
فلا عضو الا ود لو انه انف

بروایع دعوات صافیه و بدایع صوفات عبودیات وافیه[2]، که بالانتساب مخدره ماه و خور و سبحه طرازان بهشت هشت در انوار و اضوای ازدیاد فرت و اکتساب موجبات علو رتبت از زنده بوسان زاویهٔ صفا و محبت و سوخته دلان اودیهٔ اخلاص و صفوت آن اقتباس نمایند ، مواجهه و مشافهه کرده آید ؛ شمع جان در لگن جنان افروخته و چشم همت بر راه اجابت دعا دوخته که مبانی بقا و ارتقای آن خورشید لقا چون قطب فلك مستدیر قایم و راسخ باشد، و فرس قصر عالی قدرش مانند فلك الافلاك شامخ ـ بیت :—

فارغم ز آمدن چو مبدائم که طوافان قدس
استجابت با دعای بنده مقرون کرده اند

چون اقدام اقلام بخفاف حروف و مسامیر اصفار مآت و الوف در طی معارج و مضامیر بیان انجاز ضمیر چون قدم حکم متنائی [3] در معرفت اسرار شرع منیر غیر ماشی است ، بلکه چشم تعقل عقول از ادراك هویت ماهیتش متغاشی و قوت قدرت بشر بآلات و ادوات قواعد نظر در بیان کمیت و کیفیت آن متلاشی ، در بیان آن چه گوید و در بیابان جنان چرا پوید ـ لمؤلفه :—

1. The same in *BUL*, *BH*, *AH*, *ASB* and *HG* but *GY* omits وروح را باسکان صوامع ملکوت وقطان بارگاه جبروت امتزاج

2. The same in *GY* and *HG* but *BUL*, *BH* and *AH* omit صوفات while *ASB* gives روایع دعوات صافیهٔ وافیه

3. The same in *BUL*, *BH* and *ASB* but *AH* gives متنائی while *GY* and *HG* read متناهی

در ذوق عقل هر سخنی کان ثنای نست
چون زندگی خوش است اگرچه مطولست

و بدعای دولت روز افزون ، که از صولت تطاول زمان محروس و مصون باد ، اختتام نمود ، و نو عروس این دعا به عز اجابت و قبول مقرون بالصاد و النون ـ

(۷)

ایضا جواب مکتوب کتب الی حضرة السلطان الاعظم الاکرم الاعدل علاءالسلطنة و الخلافة و الدین الکیلانی خلد الله تعالی ایام معدلته و رافته ـ

الحمدلله الذی انزل علی عبده الکتاب ، و خصص خلص عباده بخلعة اسماء الحکمة و فصل الخطاب ، مطرزة بطراز ''انّ له عندنا لزلفی و حسن مآب '' ـ

بیت :— اینکه می بینم به بیداریست یارب یا بخواب
خویشتن را در چنین نعمت[1] پس از چندان عذاب

یعنی حمامۀ نامه نام ، که از حرم کعبۀ خلافت و حطیم قبلۀ جود و رافت ، سلطان فریدون نباهت ، خاقان سکندر رویت و بداهت ، بادشاه عیسی سرت[2] یوسف چهر ، شهسوار ادهم ماه و زردۀ مهر ، مطلع انوار انظار فیض احدی ، روزنۀ رواق و پنجرۀ چار طاق هب لی ملکا لا ینبغی لاحد من بعدی ، الذی تشرف بحرالدهر بجواهر زواهر مآثره و تذللت صعاب[3] الافلاک لاعنه نواهیه و اوامره ، اللهم ادم سحاب فیضانه[4] علی اغصان بستان الامکان ، و غمام انعامه و احسانه علی ازهار اشجار الاکوان ، لیجتنی من ارم کرمه و روضة نعمه کل قاص و دان ، علاء الخلافة والسلطنة فی زمان ، در چمن تعظیم و گلشن تکریم این بندۀ قدیم ، که گلبن اخلاص عجیب النسان کثیر الافنان آن دودمان را در باغ جان و راغ جنان ببنی از تعین هویت این و آن کاشته است ، و فوایح روایح آن را تقویت دماغ بقا و لخلخۀ قوت سامۀ ارتفا داشته ، بیت :—

نشان بر صفحۀ هستی نبود ار عالم و آدم
که جان در مکتب عشق از تولای[5] تو میزد دم

1. The same in *GY*, *BUL*, *AH*, *ASB* and *HG* but *BH* gives دولت
2. The same in *GY*, *AH* and *HG* but *BUL* and *BH* give سریرت while *ASB* gives سریر 3. The same in *BUL*, *BH*, *AH* and *HG* but *GY* gives صعات while *ASB* gives اصحاب 4. The same in *GY*, *BUL*, *AH*, *ASB*, and *HG* but *BH* gives فضله 5. The same in *AH* and *ASB* but *GY*, *BUL*, *BH* and *HG* give تمنای

و از بدو غربت و انتقال الی هذا الحال هر چند که بر مقتضی مصرع :—

بقدر اجتهاد الوسع و الوسع مبذول

سمند قدرت و توان در میدان زمان تاخت ، گوی وصال بچوگان سعی و اجتهاد نه ربود، و نفش حصول مرام از طاس فلک مینا فام و تختهٔ سیمین ایام به هیچ وجه روی ننمود ـ بیت :—

اگر محول حال جهانیان نه قضاست
چرا مجاری احوال بر خلاف رضاست[1]

آری آری [2] ـ بیت :—

بز ر گنبد خضرا چنان توان بودن [3]
که افضای فضا بای گنبد خضراست

تا کار بدانجا رسید که دیدهٔ امید از عروض سیل موانع مختل آمد ، و سراب امل در قرابهٔ سینهٔ نحل حرمان مبدل گشت ، و در اثنای ظلام حیرت و تنگنای مضیق فکرت ندای هاتف غیب ، که مبرا از عروض مین و ریب است ، بصماخ جان رسید که رباعی [4] :—

ای هستی تو هستی هست دگرست
وین مستی تو مستی مست دگرست
رو سر بگریبان تفکر در کش
کین دست تو ز آستین دست دگرست

چون چمن[5] مرام جان از تکبای خزان زمان ذبول یافت ، و خورسند این مقصود و مامول از افق فلک حصول نیافت ، بالضرورت بر حسب مقتضی حال ، نه بر وفق مرتضی بال ، فرزند عبدالله را در سدهٔ سنیه و عتبهٔ علیه ، که محط رجال آمال و مهبط کمال اقبال است ، ارسال داشته ، و تخم امید تربیت و احسان بمیاه وثوق اشفاق آنحضرت سحاب فیضان در مزرعهٔ جنان کاشته ، امید است که بموجب مفهوم آیت کرامت ربیت نی کل سنبله مائه حبه ثمرهٔ و بهرهٔ دهد ، و بر وفق الطاف آبا و اجداد آنحضرت نو عروس ناموس بندگان مرحمت مانوس در آئینهٔ مراد مرئی گردد تا کتابهٔ سایر الطاف مظاهر آنحضرت بر صفحهٔ چار طاق عناصر نگاشته گردد و رایت افتخار این خدمتگار بر دیوار فلک دوار افراشته ـ بیت :—

---

1. The same in *GY*, *BUL*, *BH* and *HG* but *AH* and *ASB* give هواست
2. *BH* and *ASB* omit آری آری 3. *BH* gives دیدن 4. *GY*, *BH*, *ASB* and *HG* omit که 5. *BH* gives همیشه

هوبات غم عشق است برون از حد فکرت[1]
ز تحریر و بیان آن زبان و کلک را حیرت

شعر :— و ان قبضا خط مس نسج نسعه
و عشرين حرفا عن غرامی لقاصر

بنابرین لآلی دموع بصر در خطوط سعاعی[2] نظر منظوم ساخته و چمن رجا باران سرشک مهاتل ریاض جنان ربان دانسته است که نهال آمال وصال بر وفق مبتغی بال و اغصان مترا کمة الافنان مراد بر طبق مرتضی[3] فواد مثمر آمده توفیق تقبیل[4] انامل سحاب معادل بحر مشاکل مرزوق شفاه حیات جان و دل گردد ـ بیت :—

از هر کرانه[5] تیر دعا کرده ام روان
باشد کزان میانه یکی کارگر شود

این صحیفهٔ ضراعت مضمون اخلاص مشحون در اوایل شعبان ، که برادت برکات آیهٔ الشعبان شهری سالار عساکر شهود و صاحب لوای لشکر دهور است ، بمداد سویدای فواد از دارالسداد محمد آباد سمت سواد یافت مبنی برآنکه هر نقد امل که درکان امکان مستتر[6] و مندمج بود ، و در نهانخانهٔ امور متعسرة الظهور مندرج ، و از خزانهٔ همت وگنجینهٔ نهمت اهل دنیا خارج، از اثر نظر آبا و اجداد آنحضرت در حوزهٔ تیسر و حطهٔ تسهیل[7] میسر و مسهل است ، و مردم حشم جنان بکحل الجواهر شکر آن خاندان مکحل ـ اما شحنهٔ لشکر خوف و هراس بر سکان ساحت ادراك و احساس[8] موکل است که مبادا قبل از حصول لقای آن آفتاب آسمان دول[9] طوامیر مناشیر امل بدست کاتبان دیوان اجل مطوی[10] گردد ـ بیت :—

ای کرده درد عشق تو اشکم به خون بدل[11]
وی ابزدم سرشته ز عشق تو در ازل
ترسم که روز وصل تو نادیده ناگهان
سر بر زند ز مشرق عمرم شب اجل

1. The same in *GY*, *BUL*, *BH*, *ASB* and *HG* but *AH* reads thus برون است از حد عشقت هوبات غم و فکرت 2. The same in *GY*, *BUL* *AH*, *ASB* and *HG* but *BH* reads شعاع 3. The same in *GY*, *BUL*, *AH*, *ASB* and *HG*, but *BH* gives مقتضی 4. *BH*. gives توفیق رفیق تقبیل 5. The same in *GY*, *BUL*, *AH*, *ASB* and *HG* but *BH* gives کنار 6. *BH* gives مستتر 7. *BH* gives تسخیر 8. *BH* gives احساس 9. The same in *GY*, *BUL*, *AH*, *ASB* and *HG* but *BH* gives متمنای دل قبل از حصول لقای آفتاب آسمان دول 10. The same in *GY*, *BUL*, *BH*, *ASB* and *HG* but *AH* gives مسطور 11. *AH* gives بخون دل

بنابرین اعراض ازان اسلوب و توجه با و فق دروب اولی و اخری دانسته دست ابتهال و ضراعت‌درمظان اجابت دعا وقبول طاعت سوی بارگاه بادشاه بی کیف و این و درگاه شهنشاه [1] بی ریب و مین فراز دانسته ، وتخم رجا بمیاه دموع در مزارع صدق کاشته تا این غریق بحر اشتیاق و حریق زفرهٔ نار فراق را که باصطبار نار لوعهٔ اشواق و احتمال هموم عزام مالایطاق مبتلاست ، خط اخلاص بر ناصیهٔ ولا املا نا فته شرف دریافت ملاقات آن حطیم‌ملایک مطاف ، و حریم فضایل اوصا ف ، قبلهٔ قبیلهٔ جلایل شمایل[2]، کعبهٔ قوافل محاسن خصایل ـ لمؤلفه :—

در کعبهٔ جلالش گر بنگری بگردون
نه چرخ یک قطاریست‌از بهر بار محمل

واسطهٔ قلادهٔ وجود، رابطهٔ صورت و مادهٔ مروت و جود ، الذی تکحلت عین انسان الوزاره و انسان عین الامارة بغبار مواکب صفاته ، و تصقلت مرآة الوجود لتنجلی فیها جمال تکون ذاته لازالت اقدام اقلامه علی هامه الحکام[3] جاریه ولیقه مداد دواته لزوایب الحور مجاریه فلانا ، در اقرب ایام بی‌حجب سرا دردهٔ عوایق شهور و عوام میسر گردد ـ بیت :—

گنجیست وصل دوست که عالم طلسم اوست
هر کس که یافت ، حکم[4]سعادت به اسم اوست

محب اخلاص توام، که از تباشیر صبح قدم تا این دم عندلیب گلبن آن [5] اخلاق و نسیم و طوطی شکرستان آن همم و کرم است ، شجون انبیهٔ متلاصقه الافنان و فنون ادعیهٔ متعانقهٔ الاغصان ، که بلبل نامهٔ آن به لسان گلگون ازهار مخبرحصول ثمار خلوص و صفا و مذکر تفسیر فحوای[6]اصلها ثابت و فرعها فی السماء باشد، درچمن ابلاغ وگلشن ارسال نهال میگرداند ـ شعلهٔ ضرام لوعه و غرام و دمعهٔ شمعهٔ[7] عیون دل مستهام نه چنان متعالی و متقاطر و موفر و متناشر است که به انصباب سحاب صبر و مقراض انامل اسناد اطناب و قصر منطفی و منقطع گردد ، بلکه کیفیت وکمیت و ابیت[8]آن ازان متجاوز است که مساطهٔ خامهٔ عارض عروس نامه را بزیور مفصل و مجمل آن[9]مزین و مکلل تواند ساخت ـ امید ناجح و رجا راجح است که درر غرر مامول، که در صدف سینه مکتمن‌است، در نظر جوهریان بحرین عین سمت

1. The same in *GY* and *HG* but *BUL*, *BH*, *AH* and *ASB* give بی مین وریب
2. *GY* omits شمایل 3. *BH* gives الاحکام 4. *BH* gives کام
5. *BH* gives گلشن آن 6. *BH* omits فحوای 7. The same in *GY*, *BUL*, *AH*, *ASB* and *HG* but *BH* gives ودمع و شمع 8. The same in *BH* but *GY*, *BUL*, *AH*, *ASB*, and *HG* omit ابیت 9. *BH* omits آن

گرم بگوشهٔ چشمی شکسته وار[1] بینی
فلك شوم به بزرگی و مشتری بسعادت

جون برطریق شمول و عموم باران احسان آن دودمان بر عام و خاص مبسوطست، و رابطهٔ حیات ابن بنده به حبل‌الورید اخلاص‌آن خاندان مربوط ، و از نیروی احسان آن دودمان اکباد وقلوب اضداد بمنشار حسد و عناد مقطوع و منشور ، و این معنی نزد بادی و حاضر و مقیم و مسافر مانند مثل سایر معروف و مشهور ، یقین وانق است و رجای صادق که سهام التماس مخلص قدیم بر هدف قبول موصول خواهد بود ، و مخدرهٔ مامول در آئینهٔ حصول به احسن وجوه[2] روی خواهد نمود ـ

بیت :— امتحان کن که بسی جام مرادت بدهند
کز خرابی چو مرا لطف تو آباد کند

زبادت برین سفاین اقلام در مجاز کلام جاری نه داشت ، و ببنس از ین فراند ابهام و جواهر کنایت و اسنخدام در سلك مقتضی مقام انتظام نداد ـ همواره اقالیم دنیا که ثواقب مناقب آنحضرت افلاك مراکب نجوم مواکب بر طبق فحوای انا زینا السماء الدنیا بزینة ن الکواکب محلی و موشح باد ، و چمن خاطر اصاغر و اماجد از سحاب فواید عواید آن ممالك محامد مخضر و مرشح ـ

---

(۸)

نسخهٔ مکتوب کنب الی واحد من افاضل اعاظم الوزراء رحمه الله و ادام ایامه ـ

چون ریاح خزان نکلف موجب ذبول چمن تالف است ، و تحلیهٔ جمال یوسف خلاص به حلی و حلل القاب محض تعسف ، بلکه آئینهٔ صورت نالم و تاسف وا اسفا علی یوسف ، شعر :—

و ما الحلی الا زینة لنقیصة
یتمم من حسن اذا الحسن قصرا[3]
و اما اذا کان الجمال موفرا[4]
کحسنک لم یحتج الی ان یزورا

---

1. The same in *GY*, *BUL*, *AH*, *ASB* and *HG* but *BH* gives شکسته را بینی
2. The same in *GY*, *BUL*, *BH*, *ASB* and *HG* but *AH* gives وجه
3. *BH* gives اذا کان قصرا 4. The same in *GY*, *BUL*, *BH* *ASB* and *HG* but *AH* gives موفورا

در چنین کار کبیر و خیر خطیر[1] بموجب الدال علی الخیر کفاعله نامهٔ حسنات اعمال خویش را به نثر این حال و نشر این مقال محلی گرداند و بدست سعی و اجتهاد مفتاح کنوز دعا به مدلول لیس للانسان الاماسعی جهت انفتاح ابواب ثواب عقبی در حرکت آرد - زیادت بر این جریان اقدام اقلام بر صفحهٔ صحیفهٔ مرام موجب ایلام و مستلزم ابرام دانست - همواره زمان بقای اهل خصام چون مدت وقت شام قصیرباد ، و مانند لمعهٔ بارقه و مشابهٔ سهب شارقه بفنا قرین - مصرعه :—

زانکه مهلت عمر اعدا را نباید پیش ازین[2]

آمین

---

## (۹)

نسخهٔ مکتوب کتب من مکة المشرفة الی جناب اخیه بالکیلان اسکنه الله فسح الجنان و ادام ایام دولته ما طلع النیران -

بیت :— بیان شوق چه حاجت که سوز آتش دل
توان شناخت ز دردی[3] که در سخن باشد

شعر :— ولوعی و اشجانی و شوقی ولوعتی
کجوهر ذاتی فی الغرام طبایع
غرامی نار و الهوی فهو الهوی[4]
وبری و الماء ذلی و المدامع

شعب و اغصان عسقهٔ[5] عشق و اشجان ، که بپیرامون شجرهٔ جنان برآمده است و از شوران تابش آن جیان ذبول و ذوبان یافته که ازو بجز[6] نام و نشان نمانده است ، حکیم فلسفی ، که دیدهٔ بصیرتش از ادراک آفتاب شوق و التهاب در پس پردهٔ حجاب مانده است ، عروق و اعصاب می نماید - بیت :—

مران سمند که رگهای سینه پیتو مرا
طناب [7] گردن جانست و تازیانهٔ دل

---

1. The same in *GY*,*BU*,*L*,*BH*, *HG* and *ASB* but *AH* gives امر خطیر وکار کبیر 2. The same in *BH* but *GY*, *BUL*, *AH*, *ASB* and *HG* give زآنکه مهلت عمر اعداد نرساند پیش ازین 3. The same in *GY*, and *HG* but *BUL*, *BH*, *AH* and *ASB* give ز سوزی 4. The same in *GY*, *BUL*, *AH*, *ASB* and *HG* but *BH* gives والهوی فی کالهوی 5. The same in *BUL*, *BH*, *AH* and *HG* but *GY* and *ASB* give عشقیه 6. The same in *GY* and *HG* but *BUL*, *BH*, *AH* and *ASB* give جز 7. The same in *GY*, *BUL*, *AH*, *ASB* and *HG* but *BH* gives کمند

ظهور نابد[1] - بیت :—

مرا امید وصال تو زنده میدارد
وگرنه چون رهد این جان من ز چنگ فراق

اللهم ارزقنی حصول ما لا عوض عنه قبل حلول ما لا بد منه - اوایل شهر محرم الحرام برید قلم سرگام، که ترجمان بلدان کلام است، جریا علی الهام لا مسبا علی الاقدام از سواد محمد آباد هند در حال اطاعت ضد و متابعت ند در بیدای بیضای ورق[2] بموجب فحوای لم تکونوا بالغیه الا بشق، سایر و دائر گشت، مبنی بر آن و مبنی ازان که کواکب ثواقب حصول مرام از افق عنایت حی[3] بر دوام طالع است، و الویهٔ غرائب رغائب بایادی توفیق حضرت واجب بر مناکب وصول و کواهل حصول واقع، الحمدلله الذی هدانا لهذا وما کنا لنهتدی لولا ان هدینا الله - بیت :—

شکر خدا که هرچه طلب کردم از خدا
بر مقتضی[4] همت خود کامران شدم

بر طبع شهاب وقاد، که محرق اجساد شیاطین مواد حساد و منور بواطن صدر نشینان محافل مروت و سداد است، هویدا باد که حامل صحیفه المودة از السنهٔ خواص وعوام و روات ثقات کرام محقق کرده بود که آفتاب محبت و موافقت بین الجانبین از افق یگانگی درخشانست و از سحاب ارباب بیگانگی در امان - بنابرین در وقت توجه بدان کعبهٔ مقصود سفارش نامهٔ التماس نمود و الحق از فنون فضایل ادبی وافر البضاعة است، و در اخبار دقایق حکمی کامل الصناعه - و بر حایزان کنوز رموز سیادت و فایزان مکنون و بروز سعادت بی ریب و مین عین فرض و فرض عین است که توسیم جبههٔ فواد حنین قابلان و ناصیهٔ استعداد مثل این فاضلان را به ارقام اکرام واحسان از غنایم سعادات[5] دو جهان دانند، و تخم اصطناع و عواید، که در چنین زمین وافر الفواید میکارند، ذخایر عظیم الرتبة مقبض الفرقة فی کل سنبلة مائة حبة را در خرمن رضا و قبول حضرت واهب[6] المامول جمع انگارند - چون آنجناب به وفور فضایل و کمال خصایل شهباز اصطیاد قلوب و سرزبان و بیر بیان آجام ازالت هموم و کروبست، احتیاج به تنبیه نه دید[7] - اما می‌خواست که

1. *GY*, *BUL* and *HG* give ناست 2. The same in *AH* but *BH* gives ورق کالورق while *BUL* and *ASB* give برق *GY* and *HG* give دق
3. The same in *GY*, *BUL*, *BH*, *ASB* and *HG* but *AH* gives حق
4. The same in *GY*, *BUL*, *ASB* and *HG* but *BH* and *AH* give برمقتضای
5. *BH* gives سعادت 6. *AH* gives واجب المامول 7. The same in *GY* and *HG* but *BUL*, *AH* and *ASB* give نبود while *BH* gives احتیاج تاکید ندید

مسند الیه اسانید کرم ، فرد فرید و ما صدق وحید علو همم -

بیت :— مثل او[1] در جهان ندید[2] کسی
ور تو گوئی که هست ، هان ، بنما

شعر :— فوالله لو لا الله قا ل لک الوری
مقال النصاری فی مسیح ابن مریم

یا من نباهی کرة الثرا [3] من شرافة قدمه علی هامه الثریا ، و تفاخر ترب الارض بتقبیل نعال خیوله [4] علی هلال [5] السماء و تبختر زاویة آثار خفه علی زوایا الفلك الاعلی - شعر :—

فما البس الله امرء افو ق جسمه
من المجد الا بعض ماانت لابس

رب کما جعلت ثواقب آرائه الوضاحة مستکفة علی استضواء الکواکب و مواجب مکارمه العامة صابة علی البرایا کا لعام الصایب ، اجعل اسعه مسامیر نعال خیوله[6] فی المحارب [7] محسودة لالتماع [8] انوارالثواقب[9] مغبوطه[10] للشمس فی اضاءة اقالیم المشارق و المغارب شهابا ، بو جهی ، که مشاطهٔ جمال آمال در آئینهٔ خیال جلوه داده است، میسر گرداناد [11] بیت :—

غالبا خواهد گشود از دولتم کاری که دوش
من همی کردم دعا و صبح صادق میدمید

مفصل و مجمل دفاتر اخلاص خاطر در ذکر حسن مآثر و نشر مناقب و مفاخر آن فضایل مظاهر محبر عمود بنان اصاغر و اکابر است و نوافل مدح و ثنا در حرم صفا و ولا گرد کعبهٔ صفت آن ملکی سمات دایر -

حجی الیک و رسم دارك کعبتی
و لدیک سعی والطواف و عمرتی

و لباس احرامی التجرد[12] عن هوی
الا هواك و عند بابک وقفتی

1. *BII* gives تو 2. *BUL* gives شدند 3. *BII* gives کثیرة الثرا
4. *BII* omits هامة الثریا وتفاخر...خیوله 5. *GY* omits هلال 6. *BUL* and *BII* give خیله while *ASB* gives فعال خیاله 7. *BH* gives المحاریب
8. *GY* gives محسود کالالتماع 9. *BUL* gives الثاقب 10. *AH* gives مغبوطة
11. The same in *AH* but *GY*, *BUL*, *BH*, *ASB* and *HG* give گرداند
12. *BUL* gives الجمود

و خار بندی ، که شحنهٔ قصبهٔ وجود جهت حراست خیال آن جمال باکمال[1] و منع دخول صور اغیار آن خیال[2] گرد ساحت دیده کشیده است، محبوسان حیطهٔ حدس و حواس وکوته نظران خطهٔ عقل وقیاس، که در تیه هواجس نفسانی و دیجور خسایس هیولانی هایم و حیرانند ، اهداب و مژگان می خوانند ـ شعر :—

جعلت من الاهداب جفنی مشوکا
لانک لم تخرج و لم یدخل الوسن

بیت :— بگرد دیدهٔ خود خار بندی[3] از مژه کردم
که بی خیال تو بیرون رود نه خواب[4] در آید

و چتر روان و تخت جنان[5]، که رسام نقش نامهٔ ازل و قسام کارخانهٔ لم یزل جهت سلطان خیال آن دیدار سعادت ایثار به لآلی متلالی دموع ظاهر و جواهر زواهر خشوع خاطر مرصع ساخته است ، طبیب[6] طبع از سر کج طبعی بخار لطف و سکل صنوبری میداند ـ لمؤلفه :—

چتر روان وتخت دل بی جم عشق هیچ نیست[7]
بی خط داغ عاشقی باد سواد تن تلف

کمند دعا بدست وثوق رجا نافته و بر کنگرهٔ کرم کبریا انداخته و بذروهٔ فضل وعطا محکم ساخته که از خزانهٔ احسان بی عوض و بدل وگنج خانهٔ فیضان بی غرض و علل موهبت عالی منقبت سامی رتبت یعنی التقای لقای ملایک ارتقای آنحضرت ، بشر صورت ملک سیرت ، درهٔ بیضای کمال سریرت ، غرهٔ و ضحای جبهٔ نصرت ـ

بیت :— خجسته ذات کریمش بصورت بشری
تبارك الله گوی که رحمتیست جسیم

سراج ارواح سکان عالم پاك ، مصباح[8] مجامع صوامع افلاك ،

بیت :— روانش خرد دان و تن جان پاك
تو گوئی که بهره ندارد زخاك

1. The same in *GY*, *AH* and *HG* but *BUL*, *BH* and *ASB* omit باکمال
2. The same in *GY*, *BUL*, *BH* and *ASB* but *AH* gives مردعالم‌مثال جمال while *HG* gives جمال 3. The same in *ASB* but *GY*, *BUL*, *BH* and *AH* give خارستی while *HG* gives خارست 4. *BUL* and *ASB* give غیر 5. *AH* gives وتخت‌وچترروان‌وجان 6. *GY* gives طبیعت 7. The same in *GY*, *BUL*, *BH*, *ASB* and *HG* but *AH* gives تخت روان وتاج دل بی جم عشق هیچ نیست
8. *GY* omits مصباح

بوادی هجران را بزلال وصال ریان گردانند ، و جز امید التقای لقای آن جناب[1] نقش تعلق از صفحهٔ سینهٔ این محب محو دانند و صورت مزوق مال و جاه از لوح خاطر فاتر این دولتخواه بدموع خشوع و انتباه مشغول ، و آئینهٔ باطن از زنگ تعلقات ظلمت آیات عالم تعسات مصقول ، زیرا که مفتاح کنوز صحبت فقرا و مصباح رموز قرب عرفا را موجب[2] انفتاح خزاین جود و مستلزم وجدان دفاین مکنون و بروز وجود دانسته از مقیدات مموههٔ حسی و ادراکات مزوقهٔ عقلی و حدسی فارغ البال و رافع[3] الحال است - بیت :—

دل را حلال گشت ز عشق تو دم زدن
زان رو که یاد غیر تو بر وی حرام شد

و بر ضمیر منیر مخفی نیست که طی مفاوز طریق تحقیق موقوف بیدرقهٔ توفیق و مشروط بملازمت مرشد شفیق است ، و بکران همت این فقیر در میدان جهان باین سبب سایر است ، و مرغ جان در هوای این طلب طایر - بیت :—

یارب این آرزوی من چه خوش است
تو بدین آرزو مرا برسان

امید بمبغ کرم فیاض[4] بی دریغ چنانست که باران حصول مامول بر مزار دل یاران دارد ، و شجرهٔ رجای جان را در باغ جنان بی ورق و ثمر نگدارد ، و چون غواشی بدن و نعاسی دیدهٔ تن را سلاسی ساخته است ، و ساحت فیض ساحت دل از غبار مقتضی آب و گل پرداخته ، وثوق حاصل است که سلوک طریق طلب بمنزل حصول مآرب[5] واصل گرداند ، و ظلام شکوک و اوهام از بس بصر[6] بصیرت بالکلیه زایل ،

بیت :— گر چه منزل بس خطرناک است و مقصد ناپدید
هیچ راهی نیست کانرا نیست پایان، غم مخور

اللهم ان کرمک اوفی ، وانت بفیضان فیضک علی الراجیین احری[7] - اگر آنجناب نیز خود را از ظلمات آن سواد و مصاحبت مصاحبان فساد نهاد نفاق جواد آن بلاد خلاص دهند ، محض صلاح و عین نجاح خواهد بود - بیت :—

1. The same in *BUL*, *BH*, *AH*, *ASB* and *HG* but *GY* gives وجز امید التقای آن نقش 2. *BH* gives برموجب 3. *BH* gives رافة الحال
4. The same in *BUL*, *BH* and *AH* but *ASB* gives امید بمبع فیاض بیدریغ while *GY* adds کرم پادشاه and *HG* gives امید بمبع فیاض پادشاه 5. *BH* omits مآرب but *ASB* omits سلوک طریق طلب بمنزل حصول مآرب واصل گرداند و
6. *ASB* omits بصر 7. The same in *BH* but *GY*, *BUL*, *AH*, *ASB* and *HG* give اللهم ان کرمك وفی وانت بفیضان فیضك علی الراجین حری

درر غرر سا و جواهر زواهر دعا، که لایق بر و دوش و گردن و گوس خلوص واعتقاد و خصوص صفای فواد باشد ، در درج زبان دوکان دهان و بازار بیان نیافت - لاجرم قدم سروع در بیابان[1] نبیان آن نه نهاد - اما کبوتر بال، که از ساخسار[2] خیال ناظر آن جمال بی همال بود ، بر مقتضی ندای ، شعر :—

حمامة جرعی حومة الجندل اسجعی
فانت بمرئی من سعاد و مسمع

بتنعم اهدای خدمات و ترنم ابلاغ تسلیمات خود را منظور نظر اکسیر اثر گردانیده ، و خامهٔ عباسی عمامه بعرض این اخلاص نامهٔ خود را از هامهٔ عامه گذرانیده ، بر رای نوار، که جام جهان نمای اسرار و مجلی صور الهامات حضرت آفریدگار است ، معروض میدارد که ببازوی توفیق پادشاه بارگاه ازل و نیروی عنایت شهنشاه درگاه لم یزل ، سهام هر مراد، که درکمان عسی و اگر و ونربوك و مگر موضوع بود ، بر هدف وصول ماسول واصل است ، و صورت هر مرام ، که کلک خیال بر لوح اندیشهٔ بال تصویر کرده ، باجمل طریق واکمل[3] نسق در آئینهٔ حصول حاصل -

بیت :— هر کرا اقبال مادر زاد رهبر می شود
همت اندر هرچه می بندد میسر می شود

الحمدلله الذی فضلنا علی کثیر من عباده ان ربنا لغفور شکور - اما حکمت بالغه و قدرت غالبهٔ حضرت لایزالی ، که منشور احکام افعالش از رقم کم و کیف و حروف افسوس و حیف متعالیست ، چون شربت حیات و زندگانی در ظروف و اوانی اعمار زمانی موضوع فرموده است - و شیشهٔ دل عشاق را ، که از آتش حمیای شوق در جوش و غلق است ، بر طاق فلك معلی به سلاسل وسایل[4] و اوضاع مختلفه معلق[5] نموده است، و محقق است که جان قالبی را با حوادث متراکمه و عوایق مصادمه قدرت مقابله و مقاومه و قوت مجادله و مصادمه[6] نخواهد بود - بدین سبب حواس باطن وظاهر چون بید مضطرب اند و شعلهٔ تاسف و تلهف از کانون دل ملتهب ، که ناگاه کوکب اقبال قبل طلوع خورشید وصال در ظلام وبال محجوب ماند ، چه آفتاب بهای افراد انسانی قریب بغروب[7] است ، و ادای صلوات ماسولات بر مسافران طریق عشاء و غدات بطریق قصر مندوب - بنابرین بر سبیل تعجیل بی توقف و تاجیل تشنگان

1. The same in *BUL*, *BH*, and *AH* but *GY*, *ASB* and *HG* give بیان
2. *BH* omits از 3. The same in *GY*, *BUL*, *BH*, *ASB* and *HG* but *AH* gives باجمال طریق و اکمال 4. *ASB* gives سلاسل معلی وسائل 5. *BH* gives متعلق
6. *GY*, and *HG* give مصادمه 7. The same in *GY*, but *BUL*, *BH*, *AH*, *ASB* and *HG* give قریب الغروب

عتبی[1] و متنبی ، جامع شرایط و ضوابط وزارت باسرها معین حال و مبین مقال احق بها و اهلها ـ شعر :—

علت الوزارة اذ علوت محلها
یا خیر من عقد الامور و حلها

الذی سارت جنائب الافلاک بنعال الاهلة و مسامیر الکواکب فی مواکب رفعة شانه ، و اصبحت منطقه البروج مرصعة بالثوابت الزواهر نطاقا علی خواصر خدمه و غلمانه ، رب کما جعلت مجرة الافلاک[2] من مسالک قدم همه[3] ورقاب ارباب الالباب[4] و اصحاب الآداب مطوقة باطواق نعم کرمه ، اجعل مدارج معارج آمال الدنیا و الاخرة مطوبة باخمص قدمه ، وامضاء اوامر القضاء موافقة لانفاذ کلمه و مطابقة لارتسام ارقام قلمه، سهابا بر مسند وزارت و صدارت دایم باشد بمحمد وآله الامجاد ـ بورود سطور مشکین نقاب آن خطاب هر یک از رؤسای کتاب[5] بر سبیل رغبت و ارتعاب بسمت و صفت خر راکعا و اناب انصاف یافته[6] و کلاه کج اسکبار و اسجبار از سر عجب و پندار انداخته ، از روی تامل و افکار جواهر معانی نوار و لآلی الفاظ آبدار آنرا درة التاج تارک افتخار ساختند ـ بیت :—

زهی دقایق لفظت[7] خفی چو جرم سها
ولیک گشته چو خورشید درجهان مشهور
صریر کلک تو در کشف مشکلات علوم[8]
چنانکه نغمهٔ داؤد در ادای زبور

و چون در مشافهٔ آن کلام وحی مشابه نه سحبان را بر بساط مکالمت بازوی مجاوبت است و نه حسان را در راه مبارات نیروی محاذات[9] ومخاطبت ، بلکه قوت ناطقهٔ بشری و قدرت فایقهٔ عطارد و مشتری طیلسان اظهار عجز و عنا، که ولا تحملنا مالا طاقه‌لنا، برسر و دوش دارند ، و عقل دراك و وهم بی باك بعد از تقدم قدوم یسری و تاخر یمنی حلقهٔ لا تواخذنا ان نسینا او اخطانا درگوش هوش خاطرفاتر گرد سراپردهٔ عهدهٔ جواب‌آن بچه طریق گردد ، و فطیر این‌خیال خام را بکدام دل گرمی بر تنور[10] تابهٔ سینه بندد ـ بیت :—

---

1. *ASB* omits عتبی 2. *HG* gives مجرة الملك 3. *GY* and *HG* give قدوم همته 4. *BH* gives الاقلاب while *HG* gives الالباب 5. *BUL* gives خطاب 6. *BH* omits یافته 7. *AH* gives نطقت while *HG* reads لطفت 8. *ASB* gives امور 9. The same in *GY*, *BH* and *HG* but *BUL* and *AH* give محارات while *ASB* gives محاورات 10. The same in *AH* but *GY*, *BUL*, *BH*, *ASB* and *HG* omit تنور

بعزم مرحلهٔ عشق پیش نه قدمی
که سودها کنی ار این سفر توانی کرد

تا از انوار مصاحبت و اشراق مشاهدت و مخاطبت آن آفتاب آسمان منقبت آنچه در قوت مخیلهٔ مصور است ، در حوزهٔ حصول میسر آید و افاضهٔ مطالب و افادهٔ مآرب معین و مفرر ، و طهارت ذاتی و لطافت صفاتی مقتضی آنست که امهال را محال دانند و لوازم اهمال را به هیچ حال مجال ندهند - بیت :—

دارم امید بدین اشک چو باران که دگر
برق دولت که برفت [1] از نظرم باز آید

در زبادب نوشتن هیچ فایده صورت نیست ،

مصراع :— قلم اینجا رسید و سر بشکست

همواره مرآی تعینات کثرت مجلی کمال صورت وحدت باد ، بالنبی و اولاده وصحبه وتابعیه الامجاد -

(۱۰)

جواب مکتوب کتب الی جناب اخیه من کیلان الی الشام فسح الله فی احله و اسکنه بحبوحة الجنان -

صبحی که از کویت گذر افتد بسویم باد را
تا شامم آید قدسی هردم مبارکباد را

ملوك کلام متوح بتیجان الهام مرصع بیوا قیت تطبیق مقتضی المقام ، که برسرر موضوعهٔ الفاظ ذات العماد و قصور [2] مرفوعهٔ سطور لم یخلق مثلها فی البلاد اجلاس فرموده بودند ، خطیب بیان از مشاهدهٔ جمال کمال آن بر منبر پیکر والا قدر انسان با حسام لسان و دراعهٔ صبح فام اسنان منشور عالی شان تؤتی الملك من تشاء بنام آن مالك ممالك ابداع و انشاء بر سکان اقالیم صباح و عشاء فرو خواند - معتکفان مسجد اقصی بلاغت و براعت و مجاوران قبهٔ صخرهٔ کمال صناعت سر عجز و استکانت بر سجادهٔ استفادت موضوع داشتند و دست ثنا و دعا [3] سوی آسمان افاضت و عطا مرفوع ، که آن ذات فلك سمات ملك صفات مظهر کمال مواهب واجب ، محسود فضائل فواضل [4] صابی و صاحب ، مشرق آفتاب علوم ادبی ، ناسخ فصاحت و بلاغت

1. *BH* gives شد 2. *BH* gives تصویر 3. *ASB* gives دست تناول
4. *ASB* gives فواید

اشراف و صدور طالع بود و شهب ظهور حساد وکواکب وجود اهل تضاد و عناد و از اشعهٔ لمعهٔآن رای خورشید ظهور در نواری عدم مستور مینمود ، عندلیب دل و جان به هزار دستان در ترنم اطرای [1] ثنا و دعا افزود که

یامن اعاد رسیم الملك منشورا
وضم بالرای امرا کان منسورا
لازال فالیک بالمنشار منشورا
و صدر والیک للزوار منشورا

و فوایح بخور حمد و سپاس از پنجرهٔ حواس و روزنهٔ ارکان بدیع الاساس بدماغ سکان زمین رسانید - بیت :—

شکر ایزدکه باقبال کله گوشهٔ گل
نخوت باد دی وشوکت خار آخرشد

مضمون این ارقام از دارالاسلام شام عمرها الله تعالی الی قیام[2] القیام در ماه محرم الحرام حمیت عن الآلام سمت انتظام یافت مبنی بر آنکه از ورود این حدود وافرالنور والسرور رایحهٔ صدق فایحهٔ بلدهٔ طیبهٔ ورب غفور بمشام جان رسید، وگلبرگ زبان راکه در غنچه دهان نهان بود ، بنسیم بیان الحمدلله الذی اذهب عنا الحزن ان ربنا لغفور شکور شگفته دید و تکرار[3] انظار بر سواد این دیار و انوار ازهار جنت آثار سبب حبرت حواس باطن و ظاهر و موجب ازدیاد مواد[4] نعش خاطر آمد -

غزال صادنی طرفا — نواری الشمس والقمرا[5]
بزیدك و جهه حسنا — اذاما زدته نظرا

شام کو خال رخ عرصه گیتی ست تمام
خوش سوادیست بنه دلکه علیکم بالشام

اما چشم بصیرت غرق سرشک تحیر است ، و بلبل دل در بوستان ترکیب آب وگل مبتلای خار تفکر و تحسر ،که آنحضرت سما رفعت همواره از رشحات دوات دیم شیم، و قطرات دریا کرم[6] قلم ، ریاض حیات و حیاض نجات ابن محب را معمور و مغمور

1. The same in *GY*, *BH*, *ASB* and *HG* but *BUL* and *AH* omit اطرای
2. The same in *GY*, *AH*, *BUL*, *ASB* and *HG* but *BH* gives یوم
3. The same in *GY*, *BH* and *ASB* but *BUL*, *AH* and *HG* give تکرر
4. The same in *GY*, *BUL*, *AH*, *ASB* and *HG* but *BH* omits مواد
5. *ASB* and *HG* omit the first *bayt*. 6. The same in *GY*, *BUL*, *AH*, *ASB* and *HG* but *BH* omits قلم

من نمی دانم که این نوع سخن را نام چیست
نی نبوت می توانم گفتنش نی ساحری

بعد بروز حمرۀ خجل از وجنات و ظهور صفرۀ وجل از جبهۀ ذات بر مقتضی الضرورات تبیح المحظورات بصنوف دعوات خالصة‌الایات و الوف تسلیمات صادقه البینات ، که درک دقایق حقایق[1] اختصاصش بصر بصیرت افهام را غایت مرصد باشد و احساس غبار مواکب اخلاص و انسش[2] دیدۀ سریرت صدر نشینان ملایک ارایک قدس را نهایت مقصد ، موازات و محاذات داده آمد - چون وفور شوق و صبابت درون و ظهور آلام تحنن دل محزون ازان افزونست که دیدۀ تعقل و احساس از قلعۀ قاف ادراک اناس درمعارج مبدای و مدارج طبق[3] قمۀ قبۀ کم و کیف آنرا تواند دید و یا مرغ طبع حاقی[4] بقوادم و خوافی و قدرت همت وافی در بوادی بیان تل مبادی قباقی آن تواند پرید- لاجرم بنان زبان از اذیال بیان آن کوتاه داشته آمد[5] -

شعر :— ولو ان اسواقی تناهت لشبهها
الیک و اسهبب العبارة فی کتبی
ولکنها طالت فلیس بقادر
علی حصر ادنها لسانی و لا قلبی

شجرۀ طیبۀ رجا در چمن دل بصفات اصلها ثابت و فرعها فی السماء موصوف است و عنان خاطر سوار امید بصوب اصواب لا تیأسوا من روح الله معطوف که قبل از هبوب صرصر آفات و نکبای نکبت سهام محصول حیات در خرمن ملاقات جمع آید و عنقریب همای سعادت فال وصال ترویال فیضان دولت و اقبال مبسوط داشته سوختگان هواجر هجران و اسیران ترکتاز عساکر حرمان را از حرقت فرقت اخوان و ضربۀ حربۀ حوادث زمان خلاص داده به سایۀ آنحضرت جنان نشان رساند -

رباعی :— در وصل تو صد هزار صاحب هوس است
تا خود بوصال تو کرا دسترس است
آنکس که بیافت دولتی یافت عظیم
و آنکس که نیافت درد نایافت بس است

چون از افق سطور مضمنة الفرح والحبور آفتاب صحت و حضور آن ملاذ اکابر

1. The same in *AH* but *GY*, *BUL*, *AH*, *ASB* and *HG* omit حقایق
2. The same in *GY*, *BUL*, *BH*, *AH* and *HG* but *ASB* gives آتش
3. *BH* gives طبق 4. The same in *BH* but *GY*, *BUL*, *AH* and *HG* give جاق (*AH* explains it as جفاکننده), while *ASB* reads جاقی 5. The same in *AH*, *BUL*, *ASB* and *HG* but *GY* and *BH* give اند

سلك انتظام باشند ، و درر[1] رضای احرار و ابرار از اصداف لىل و نهار و بحار زخار روزگار بيرون آرند و آنرا قلادهٔ گردن حسنات اعمال ودرة التاج ناموس و اقبال و گوشوارهٔ نو عروس حصول آمال سازند، و وضع شي در موضع خوىش بى عروض تخلل کم وبيس بتقديم رسانند ، و بنيان احوال بعضیاز قطان خطهٔ خاك ،که از ظلم ظلمهٔ بيباك مخمل[2]است ، جون طاق مقوس و رواق مقرنس افلاك استوار گردانيده وساحت سينهٔ بنی نوع انسان را مانندصومعهٔ دلعارفان از خاشاك ملال ياك دارند۔ و خلابق را ، که ودائع خالقند ، از تعرض تطاول ابن و آن در کنف امان محفوظ و بعين عدل و احسان ملحوظ سازند ۔ و بيت القصيدهٔ کلام و حاصل الجريدهٔ پيام آنکه درين حين يقين گست که بوم ظلم و عدوان و جغد تغلب بعضی ناکسان باطاؤس ناموس جناب سلالة الاکابر، مجامع المحاسن والمفاخر ؛ خواجه نسخ اويس گنجی در مقابله آمده مخلب تعرض و منقار ناذی دراز کرده اند ۔ اما از ادراك قمهٔ قدرت آن خاندان عزت مقرون حشم بصيرت آن خسسان[3]دون ار کحل توفيق غير مکحولست ، و از تنسم[4]فوا یح گلستان مکارم آن دودمان مشام جان سان جعل صفت معلول ،لاجرم صدور اين جنين افعال سنىعه و ظهور ابن نوع اعمال سنعه از آن خبثتان ناپاك و لئيمان بيباك عجب و عريب ننمود ، ليکن حرد خورده دان ، که صراف بازار مملکت امکان اسب ، درين کار بسيار حيرانست که باوجود طلوع آفتاب دولت آنحضرت زمرهٔ خفاس وگروه اوباش را جه قدرت تعرض طاؤسان بوستان قدسست وکجا ياراى ايذاى شاهبازان فضای انس، سعر :—

اذا عير الطائي بالبخل مادر
و عير قيسا بالفهاهه[5] باقل
و قال السها للشمس انت خفية
و قال الدجی للصبح لونك حايل
فياموت زر ان الحيوة ذميمه
و يا نفس جدی ان دهرك هازل

زيرا که اعظم اسباب منع و ظلم و عدوان از ساحت قبض ساحت جهان خوف حکام زمانست ،کما قال عثمان ابن عفان ان الله ليخوف بالحکام اکثر مما يخوف بالقران ؛ بنا برين مقدمات بديهة الانتاج توقع از فيضان انوار آن شمس وهاج آنست که ظلال

1. The same in *GY*, *BUL*, *AH* and *HG* but *BH* and *ASB* give گوهر
2. *ASB* and *HG* give متدلل 3. *ASB* gives خيثان 4. The same in *GY*, *BUL*, *BH* and *HG* but *AH* gives تسم while *ASB* reads تشمم
5. The same in *GY*, *BUL* , *AH*, *ASB* and *HG* but *BH* gives العماوة

میفرمودند و اکنون مدت بکسال است که آن عواید مالوفه و عوارف معروفه را بی شایبهٔ زلتی و رایبهٔ علتی مقطوع و موقوف داشته بودند ـ نظم :—

سر دفتران عشق که در بزم مکرمت
پیوسته می زجام وفا نوش کرده اند
آیا چه بود شان که بیکبارگی چنین
از مخلصان خویش فراموش کرده اند

همانا که فرقهٔ ارباب حرص، فزادهم الله مرضا بعد مرض، و زمرهٔ اصحاب حسد، فی جید ها حبل من مسد، که بیهوشان بادهٔ مادهٔ جسمانی و مدهوشان جرعهٔ جام هیولانی اند، میخواستند که بر وفق مبتغی خاطر عنید و بر مشتهی ضمیر بلید خویش از جبههٔ اخوت و وجنهٔ محبت را بداغ بهتان و افترا موسوم ساخته این مخلص جانی را در محافل سرهنگان فرهنگ و دانش مجرم و جانی سازند ـ سعر :—

دع الوشاة و ما قالوا و ما نقلوا [1]
بینی و بینکم ما لیس ینفصل

بیت :— همی خواهند بدگویان مرا دور از نکو رویان
بآواز سگان نتوان زکوی دوست گردیدن [2]

اما عرق اخوت ومروت آنحضرت در حرکت آمده و شجرهٔ طیبهٔ مواخاة نوباوهٔ باغ حیات بر آورده کتاب بلاغت خطاب، که درین وقت فرستادند غبار و باری و وحشت و افکاری، که چشم هوش ازان کلیل بود و بر دوش روان او تحمل اعبای آن ثقیل، بابادی عبارات محبت انگیز و انامل استعارات توبیخ آمیز بالکلیه مرتفع گشت ـ شعر :—

ما عودونی احبائی مقاطعة
بل عودونی اذا قاطعتهم وصلوا ـ

بیت :— اگر جفای تو روزی دلم بیازارد
کمند لطف تو بازش بعنف باز آرد

بعد از ادای لوازم صفای طوبت و فضای فوایت مقتضی حسن نیت انهای ضمیر منیر خورشید اساس دقایق شناس میرود که غایت تیقظ در اسلوب وزارت ونهایت [3] تنبه منفقان نقد عمر در تعمیر مبانی دولت و امارت آنست که جواهر زواهر امور انام در

1. *BH* omits the Arabic *bayt*. 2. The same in *GY*, *BUL*, *AH*, *ASB* and *HG* but *BH* gives ز گشتن 3. *ASB* gives غایت

بلابل الارواح فی اقفاص الاشباح علی ورد جمال مقاله ، و تنورت ساحة رواق الاکوان من اشعة لمعات کماله ، رب کما شرفت[1] بسیط [2] الارض بامتداد ظلاله ، خلصنا بوسیلته عن وهاد الضلال و تلاله و خصصنا بتمسک عروة اذاله[3] و سهل علینا سلوک مسالك اتباعه و زین خلعة حیوتنا بطراز لطفه و اصطناعه محذوما شرفا علیا بابن معتکف کوی عجز و نیاز و مقیم زاویهٔ شوق و آز ، از روی تذکر و تفقد بر مقتضی ما لی لا اری الهدهد اصدار یافته بود ، از شرف وصول آن گلشن حیات به ازهار و انوار[4] مسرت مباهات محلی شده ، و تارك افتخار بلباس ترك تاج ثریا گشته ، کمر اعتبار بسدهٔ زر بفت جوزا محلی آمد ـ جمال نوعروس آن بلاغت و براعت را آئینهٔ قلب بضاعت و قصر باع در صناعت مواجهه داشته ، بدعای بقای آن ذات ملکیه الطباع فلکیه الارتفاع ، که مطلع انوار آفتاب جمیع فنون[5] و مجلی جمال شهود و شئون است ، مقابل کرده آمد ـ بیت :—

بدین لطافت و خوبی کسی نیاراید
به حلهای عبارت عروس معنی را

چون تحریر صورت تجرب فراق و تقریر صوره ماهیت اشتیاق بقوت یراع و قدرت اختراع بشر و اسعاد منسیان دیوان قضا و قدر و امداد مداد بحر محیط و بیاض ساحت سطح بسیط از مستبعدات عقلی و مستحیلات نقلی[6] بود ، ترك بیان آن اولی نمود ـ شعر :—

لو ان البحر اصبح لی مدادا
و دجله و الفرات وکل وادی
و نبت الارض اقلاما جمیعا
تخط بها الی یوم التناد
اذا لم استطع احصاء ما بی
من الشوق المبرح فی فوادی

لیکن در صدر صفهٔ دل ، که شاه نشین رونق آب وگل است ، بساط امل مفروش است و بیس طاق برون چهرهٔ زعفران گون و بشنگرف سرشک و دود آه درون مزین و منقوش که بی تعلل و اهمال مورد الهام حصول وصال و مهبط بشارت التقای

1. The same in *GY*, *BUL*, *AH*, *ASB* and *HG* but *BH* gives اشرقت
2. *AH* gives سط 3. The same in *HG* but *GY*, *BUL*, *BH*, *AH* and *ASB* omit وخصصنا تمسك عروة اداله 4. *AH* gives نوار 5. The same in *GY*, *BUL*, *BH* and *HG* but *AH* and *ASB* add و میع عیون after فنون
6. The same in *ASB* but *GY*, *BUL*, *BH*, *AH* and *HG* give عادي

اقبال بران سلالهٔ دودمان فضل و افضال بنوعی ممدود دارندکه خطبای اقلام افاضل بر مدارج منابر انامل بسنر فضایل آن ملك خصایل رطب اللسان و عذب البیان باشند ، و قوت ناطقه بعبارات رائقه و استعارات شابقه دیباچهٔ کتاب‌امتداد جهان بالقاب و نام آن آفتاب آسمان احسان مزین و محلی دارد ـ شعر :—

أ ری المجد سیفا والثناء نجاده
ولولا نجاد السیف لم نتقلد
و خیر حمالات السیوف حماله
تحلت بابکار الثناء المخلد

زیاده بربن شوف ادهم قلم بفرسان بنان در میدان بیان موهم ساحت خاطر بحر فیضان دانست ـ بنابرین عنان لسان ازسمت اطناب و اسهاب بصوب ایجاز واختصار معطوف داشته آمد ـ همیشه آنحضرت ، ملك منقبت ، فلك مرتبت ، مطلع انوار اقتباس فاحکم بین الناس باد و سعی و اجتهادش در تعمیر بقاع و بلاد و تنویر صوامع فواد عباد احیای مراسم دین و داد ، که روز بروز افزونست ، بعز کرامت دارین مقرون جزاء بما کانوا یعملون بالصاد و النون ـ

(۱۱)

جواب مکتوب کتب الی جنابه المولی الامام و السید الهمام شرف الملة و الدین علی یردی افاض الله تعالی علیه سحاب کرمه ـ آمین ـ

تباشیر الصباح وقبت شرا
بتلج من دیاجیر الظلام
لقد عطف العنان الی بخت
و ولی الهم منخلع اللجام

خطاب بلاغت نصاب چهره نمای عروس ناموس انی القی الی کتاب مبین اعجاز و آستین طراز تجری بامره رخاء حیث اصاب مصباح انوار و مفتاح اسرار انا مدینة‌العلم و علی بابها ، که از جناب شرافت مآب سیمرغ قاف قطع علایق ، شاهباز هوای فضای حقایق ، گوهر شاهوار بحار علم و شرف ، گنجور کنوز من عرف نفسه فقدعرف ، دلیل سالکان ، و سالار کاروان صراطا سویا ، رافع رایت[1] و مطلع آفتاب آیت و رفعناه مکانا علیا ، رضیع لبان[2] و ضجیع مهد احسان من لدنک ولیا ، یا من ترنمت

1. *ASB* gives رایات 2. *BH* gives لبان است

فلا تعتذر فی الحب بالملك والعدی
فلیس بصب من تمسک بالعذر

اما چون دربنوقت بخطاب مستطاب و نصایح سعادات استیعاب بر مقتضی هذا عطاءنا فامنن او امسک بغیر حساب ابن معتقد اخلاص اساس را از حضیض حرمان و یاس به اوج فلك استیناس رسانیده اند، امید وانق و رجای صادق است که آئینهٔ جان از زنگ موانع زمان مصقول گردد، و نفس جموح در زیر ران شهسوار روح رام و ذلول ، تا رحیق تحقیق از خمخانهٔ توفیق نوشیده آید و به انوار شهود و عیان آثار ظلام کثرت اکوان معدوم نماید ـ و آنچه در باب آمدن ایلچیان گیلان دایهٔ سریر اعلا خلد الله سلطنته الی انتهای الدنیا بطلب فرزند ارجمند خواجه شمس الملة والدین شیخ محمد صانه الله تعالی من شر حاسد اذا حسد وباز گردانیدن[1] ایلچیان خائب و خاسر و روان داشتن فرزند مذکور بر وفق مبتغی خاطر ذکر فرموده بودند از مکارم اخلاق و لوازم اشراق آن خورشید آسمان عرفان و جمشید جهان ایقان عجیب و غریب ننمود ـ فلا غرو من علی ان یسود و من ولی ان یجود ـ بر ضمیر منیر ، که بی کم وزیادت آئینهٔ غیب و شهادت است ، مخفی نماند که اگرچه بندگی امیر محمد ابا عن جد ،رحم الله سلفه و اکرم خلفه ، ولی نعمت این خاندان وملاذ ومعاذ[2] این دودمان است، اما درین وقت از کسوت اختیار مطلقا معراست و زمام اختیارش در دست بعضی از وزرا و امرا ، که هریک از ایشان سالار سپاه دل هم اضل و صدرنشین محافل درك اسفل اند ، یعنی سپه سالار حاجی محمد امیر و مشیر است و شیخ علی ، که دبیر و وزیر ، فی الحقیقت حاجی محمد مذکور در چمن ربیت باب تربیت این مخلص نشو و نما یافته است ـ شعر :—

و قدکان عصنا ذاویا[3] فسقیته
الی ان کسته باهتمامی اوراق[4]

و باشهٔ دل و جانش از دست تدبیر این فقیر تذرو مقصود را صید کرده[5] و سوق دوسن دولتش بر ذروهٔ شواهق مجد و سبق شهسوار[6] رتبتش بر سابقان تلال نجد بقوت تعلیم این حقیر بوده ، و در مجالس و محافل بر سبیل تبختر وتفاخر خود و برادر مرحوم او بهادر کواکب[7] شکر تربیت و تعلیم این خاندان را از افق لسان و ارکان ظاهر

---

1. *AH* gives گردیدن 2. The same in *GY*, *AH*, *ASB* and *HG* but *BUL* and *BH* omit ومعاد 3. *BH* gives ذواباه 4. The same in *GY*, *BUL*, *AH*, *ASB* and *HG* but *BH* gives الی ان کسیه باهتمامی اوراقه 5. *AH* gives صید کرده است 6. *BH* gives شهسواران 7. *AH* gives کوکبهٔ کواکب

جمال آن آفتاب آسمان فضل و کمال گردد - بیت :—

در وصل تو بسته‌ام همه همت خویش
باشد که منتهای همت برسم

این صحیفهٔ خلوص اعتقاد از دارالسداد محمدآباد ، حمیت عن الفساد و صین صاحبها عن الاستبداد ، در ماه ربیع الاول سمت سوادیافت - چون مغزای مکتوب فرحت فزا حاکی از سلامتی ذات ولایت آیات[1] بود ، مذکر لسان از مدارج مخارج دهان تحمید و تمجید حضرت منان بمسامع سبحه[2] طرازان مجامع ملکوت و گوشه نشینان صوامع جبروت رسانید - شعر :—

وجودك فینا نعمةالله بیننا
و نحن باوفی شکرها نستدیمها

مدت مدید و عهد بعید است که کبوتر دم کش جان در قفص مسدس جثمان[3] از سر شوق و نیاز نالانست و قمری خاطر بر اغصان مشاعر باطن و ظاهر حیران و ولهان تاباشد که از اوکار افکار و نشیمن حس و عقل مستعار خلاص یافته جمال آفتاب شرف معرفت از منظر نظر[4] ولات ممالك فیض و رافت بر مظاهر استعداد این معتقد بر وجه احسن بتابد - لکن دست تمانع قدر و قضا بر روی ارادت و سنهٔ رضا هردم از سوی[5] هویدا میرسد، و هر لحظه از ریاح خزان احزان زمان در گلشن عزایم جنان ذلولی نبدا میگست - شعر :—

وکم هم نضو ان یطیر مع الصبا
الی الشام لولا حبسه بعقال

و شک نیست که طالبان کعبهٔ تحقیق و ایقان را به اذیال اعذار سست کردن و لوازم کاسدهٔ[6] ذوات بشر را مقتضی قضا و قدر گفتن و بیر هوا و هوس از کمان طبیعت بر وفق مستهای جهالت و کسالت انداختن و عمل قضا برقبضهٔ [7] آن بستن منافی طریق اهل ادبست و مخالف شیوهٔ سوختگان آتش طلب - شعر :—

أیا طالب العرفان من مسلك الصفا
فكن انت اصفی فی الوداد من القطر

1. *ASB* omits آتات 2. *ASB* gives سجده 3. The same in *AH* but *GY*, *BUL*, *BH*, *ASB* and *HG* give جهان 4. *BH* omits نظر
5. The same in *BUL*, *AH* and *ASB* but *GY* and *HG* give از هرسوی while *BH* reads از سوی آسمان 6. *ASB* gives کاسره 7. The same in *GY*, *BH*, *AH* and *HG* but *BUL* and *ASB* give قصیه

و ربط و سعهد قبض و بسط آن بلاد بود ، بعد ازمدت دو سال ، که تقاطر غمام انعام حی بر دوام بر باطن‌فیض مظاهرش متواتر گشت و آئینهٔ خاطر شریفش از زنگ استغال امور دنیوی متنفر آمد ، ایضا بطرف کعبهٔ معظمه شرفها الله تعالی عازم گشته و فرزند ارجمند خواجه شمس الدین شیخ محمد مذکور را در وطن مالوف قایم مقام خویشتن داشتند ـ دران زمان آن شخصان بد فرصت و عملان بد خصلت مذکور تیر زهر آلود غدر و مکر در کمان قلت حیا و عدم فکر بنهاده بجانب فرزند مذکور انداختند ، و بحسام حیلت و سنان خدیعت طوامیر احوال فرزند مذکور مختل ساختند ـ شعر :—

لقد رست جروا طول عمری
فلما صار کلبا عض رجلی[1]

چون فرزند مذکور دید که بندگی امیر اعظم سلالهٔ ملوك الجبل والدیلم امیر محمد ، خلد الله تعالی ظله حتی الابد ، در دست آن دونی مروت ناپاك مغلوبست و آثار شرم و انوار فتوت و آزرم از جبهرهٔ ظاهر و باطن انسان مسلوب ، بر مقتضی الفرار مما لا یطاق من سنن المرسلین نطاق هجرت بر کمر حفظ حرمت بسته سفر بر حضر اختیار کرد ـ شعر :—

ان تکرمونی فانی غرس دولتکم
فما بقیت فمطواع و مدعان[2]
و ان اهنتم فارض الله واسعة
لا الناس انتم ولا دنیای جیلان

و آن[3] مقیمان کوی بیباکی از کثرت خباثت و ناپاکی اختراع مفاسد غریبه و ابداع مکاید عجیبه کرده کتفات مزوره و حکایات مموهه و کلمات مزوقه، که لازم ذات و مفهوم صفات انسانست ، نوشته در پایهٔ تخت آن بادشاه اسلام ، مدالله ظلاله من اللیل الی الایام ، انها کرده اند و صورت حال این مقال ، که حرام علی النفس الخبیثه ان تخرج من الدنیا حتی تسیئ الی من احسن الیها، در آئینهٔ افعال خویش به بیگانه وخویش نمودند، و خرمن حقوق و ساحت را بمکیال عقوق و اساءت پیمودند ـ

نظم :— زبد گوهران بد نباشد عجب
سیاهی بربدن نه شاید ز شب
گر از کوه پرسی بیابی جواب
که شاخ خطا بار نارد صواب

1. The same in *GY*, *BUL*, *AH*, *ASB* and *HG* but *BH* gives فلما صار کبرا عض رجلی
2. *AH* gives مدعان 3. *BH* omits آن

نموده اند [1]- اگرچه این فقیر از شکر و سپاس آن حق ناشناس[2] فارغ البال است ، ویقین میداند که فرض رقم مروت برلوح دل او محض محال[3] است - نظم :—

آنکه حیا از رخ او گشته محو
هست باو ظن وفا عین سهو

نیست وفا در نظرش جز جفا[4]
سگ به ازان کس که ندارد وفا

و حال نسخ علی مذکور آنست که چون وقوع امر و طلوع شمس وظهور آثار حواس خمس بر اهالی آن حوالی، از ادانی و اعالی ، واضح و هویدا است که گلشن ارتقای او و برادرش و چمن بقای پدر و مادرش از انصباب سحاب احسان این خاندان سیراب گشته است، و مآل مایه و منال و بایه از فضلهٔ انعام و وسلهٔ خدمت این دودمان در حوزهٔ حصول یافته ، بلکه در ابتدای حال نهال آمال جاه و مال از سرزمین سینه به بیل قنوط و یاس از اصل برکنده بودند و جهت لقمهٔ و حرفهٔ در محراب ابر نعال عمال ، که ارذل رجال اند ، از سر تضرع و ابتهال بنده وار سجود مینمودند تا آنزمان که عرق غیرت از جهت قرابت سامی که بود در حرکت آمده بخدمت این خاندان مخصوص گردانده از جاه مذلت و هوان بجاه وزارت دیوان رسانیده آمد - و چون این فقیر اهمام و اعتنای جناب برادر والا قدر شهاب الملة والدین اطال الله بقاءه و رزقنی لقاءه در بارهٔ [5] او بمرتبهٔ اعلی و درجهٔ قصوی مشاهده کرد، و خداع مکر او[6] ، که در صورت صفای صدر بجناب اخوی می نمود، دلایل عقلی و وسایل نقلی به هیچ وجه سودمند نبود - بنابر غفلت اخوی و عطلت حضرت پادشاه که ولی نعمت حقیقی است ، خروج از حدود آن ارض چون عین فرض بر خود واجب بلکه سردفتر حصول جمیع مآرب دانست تا ناگاه برید کاروان الذین جاهدوا فینا مژدهٔ سعادت لازمهٔ لنهدینهم سبلنا بگوش هوش رسانند ، و بر حکم این پیام دولت النزام بعزم و جزم و اهتمام تمام سعیا علی الهام لا مسیا علی الاقدام بسوی آستان کعبهٔ معظمه شرفها الله تعالی، که محط رحال آمال حجاج و ماحی ذنوب مجاوران زاویهٔ احتیاجست ، توجه نموده آمد و جناب اخوی مخدومی اعظمی ، اطال الله بقاءه و اوصل الی ذروة العلی ارتقاءه ، که بعد از سفر این[7] فقیر متکفل حل

1. *BH* gives آمد 2. The same in *GY*, *BUL*, *AH*, and *HG* but *BH* and *ASB* give ناحق شناس 3. The same in *GY*, *BUL*, *BH*, *ASB* and *HG* but *AH* gives خیال 4. *AH* gives وفا 5. *HG* gives دربان 6. The same in *GY* and *HG* but *BUL*, *BH*, *AH* and *ASB* omit او 7. *BH* gives مدت سفر

جوا ب مکتوب کتب من لسان السلطان الاعظم الاکرم محمد شاه البهمنی الی السلطان الگجراتی ولم یذکراسم الکاتب والمکوب الیه فجرت عادتهما علیه ـ

---

حمد و سپاس بدیع الاساس، که روشن ضمیر آن مدارس افلاك و شهسواران میدان ادراك از انهای بیکران آن بابادی عجز و قصور معترف آیند و فوق روبت کمل[1] اناس، که واضعان قوانین حد و قیاس و رافعان حجب اشباه و التباس‌اند، از درك که آن به حیرت و فتور معترف، حضرت آفریدگاری را، جل سکره وعم بره، که تاج کرامت و انساه بر سر برگزیدگان درگاه خویش بی کم و بیس ارزانی داشت و به سهم وفاق و اتحاد نشان طیور ارواح اهل فتنه و فساد از اغصان جنان و بوسان اجساد ایشان افتراق داد و زمام قوام عالم و سبب انتظام احوال بنی آدم بکف کاف ندبیر قدر تاثیر استان نهاد، وصلوات نامات و تحیات مسکیة الفوحات بر روح پر فتوح حضرت غایت ایجاد مکونات و خلاصه و سلالهٔ موجودات محمد رسول الله صلعم ـ بیت :—

آ ن گهر تاج فرستادگان
تاج ده گوهر آزادگان

وبر آل و اتباع و اصحاب و اتباع او باد ـ بعد از ادای محامد عواید الهی و ودیلغ تحیات بجناب‌نامتناهی، که سهام آن بکمان صفا و سست وفا از بازوی‌صداقت و ولا برهدف اجابت لاحق باسد، روشن[2]و مبرهن باد که بحضور خان اعظم جامع المحاسن و مکارم السیم صفدر خان دام سموه مبانی محبت و وفاق را بعمود و میثاق مشید گردانیده و سلك یمن به‌در ثمین کلام رب‌العالمین توشیح وتزئین داده قلادهٔ نوعروس اتحاد و پیرایهٔ جمال مخالصت وداد کرده آمد ـ و عنایت‌بیغایت سبحانی‌را که طغرای[3]مناشیر سعادت دو جهانی است، مقدمهٔ عساکر ظفر مآثر ساختنه و اسیاف خون آشام از غلاف انتظار فرصت انتقام بیرون آخته بروفق کلام قدیم‌الاساس و طبق نص هدایت اسئیاس وانزلنا الحدید فیه باس شدید و منافع للناس، و بر مصداق حدیث حضرت نبی رؤف که الجنه تحت ظلال السیوف جهت قطع نایرهٔ فساد و جدال و قمع مادهٔ ظلام و ضلال [4] عزیمت طرف فتح آباد و آسیر

---

1. *BH* gives کل  2. *BH* omits روشن  3. *BUL* omits طغرای
4. *AH* gives ظلال

چه اشراق آفتاب فضل و احسان بر نافابلان عرصهٔ زمان آن حکم دارد که اظهار ظلام حرمان بر ساحت حال مستحقان اکوان - بیت :—

نکوئی با بدان کردن چنانست
که بد کردن بجای نیکمردان

شعر :— اذا انت اکرمت الکریم ملکنه
و ان انت اکرمت اللئیم تمردا

فوضع الندی فی الموضع السف بالعلی
مضر کوضع السف فی موضع الندی

اما لله الحمد که آنجناب معارف آیات مکارم رایات شعلهٔ نائرهٔ افساد آن لئام را بمیاه احسان و اکرام اطفا فرموده اند ، و صور نیاب خیانت سمات آن حساد را در آئینهٔ دلائل خطابی و برهانی بخدام بانام حضرت سلطانی ، خلدالله ظلاله ، علی الاقاصی و الادانی باز نموده ، و نکهت شمامهٔ آیهٔ مبین ان جاءکم فاسق بنباء فتبینوا ان تصیبوا قوما بجهالة فتصبحوا علی مافعلتم نادمین بمسام جان خاص و عام رسانیده - چون سان آیات الطاف آنجناب ازان افزونست که مفسر افهام و مذکر اوهام بر صفائح دفاتر شهور و اعوام مذکور و مسطور سازد ویا منسی خاطر بقوانین اطناب و ایجاز و اسالیب مختلفهٔ حقیقت و مجاز در صفحهٔ تقریر و صحیفهٔ تحریر پردازد[1] ، لاجرم عذر آن الطاف و اشفاق بمکارم اخلاق آن یگانهٔ آفاق محول گشته ، و صحائف محاسن و مکارم آن قافله سالار کاروان لایخافون لومه لائم در برو دوش فکر و هوش اهل روزگار تعویذ و هیکل آمد - همواره آن حضرت ، که مغبوط کاملان عرصهٔ حال و مستقبل است ، در کنف صیانت حی لم یزل باد و بصر بصیرت راهروان مفاوز محبت بکحل الجواهر هدایت آن واقف رموز بدایت و نهایت مکحل -

و هذا دعاء لوسکت کفیته
لانی سالت الله فیه وقد فعل

1. The same in *GY*, *BUL*, *AH*, *ASB* and *HG* but *BH* gives در صفحه و صحیفهٔ تقریر و تحریر بردارد

اجزای جهان اگر همه دیده شود
ممکن نه بود که در جلال تو رسد

شعر :— و ان قمیصا [1] خیط من نسج تسعة
و عشرین حرفاً عن معالیک قاصر

لا جرم دست ترجی و تمنی از دامن تعهد مدح و ثنا کوتاه ساخته و از سر خضوع و خشوع سوی آسمان استجابت دعا برداشته که ایزد بیعدیل جل عن التشبیه و التمثیل آن حضرت خورشید شان جمشید نشان مرکز دایرهٔ خلافت و تمکین [2] در دریای [3] ایجاد و تکوین ، بیت :—

ای سواد درگهت بر روی دولت خال دین
هذه جنات عدن فادخلوها خالدین

الذی سار بساتین القلوب من ادرار و غمام انعامه کجیاب تجری ولمعت اسعة مصباح رافه من مشکوة سریر خلافه کانها کوکب دری ـ بیت :—

ای چو عقل اول از آلایش نقصان بری
چون سپهر بر جهان از بدو فطرت برتری
سایه و خورشید نتوانند بیمودنش [4] تمام
گر زجاه خویش در عالم بساطی گستری

رب کما جعلت انظار الاستدلال العلمی فی مدارج معارج البرهان السلمی کللة عن ادراک مراتب قدره و ارتقائه ، إجعل طول الامتدادین من البرهان التطبیقی أقصر من مدی مدة عمره و بقائه را تا قیام [5] قیامت بعینه التی لا تنام ملحوظ و کنفه الذی لا یرام محفوظ داراد ـ مخلص کمترین ومتخصص کهترین ، که از خلوص نقد اعتقادش قرص زر خورشید در بوتهٔ حسد مذابست و چهرهٔ خور از اشعهٔ صفای نورش ورای حجلهٔ خجلت در حجاب ، بابلاغ درر دعا و انهای جواهر ثنا ، که درسلک اجابت و اصابت منظوم باشد و آثار قبول بر ناصیهٔ اخصاص اخلاصش مرسوم ، خود را ذره وار در نظر انوار آن پادشاه سلیمان اقدار معروض میگرداند ـ

بیت :— خود را بزرگ میکنم اندر میان خلق
نی آنکه خدمتی زبرای تو میکنم

چندانکه برید فکر و نظر جهت بیان شوق آن آستان سلطنت مقر در تمادی بوادی

1. *AH* gives و کل قمیص 2. *AH* gives تمکین 3. *HG* gives in the margin دره بی بهای 4. *BH* gives پیمودن 5. *BH* gives قیام

نموده آمد ، تا خاك وجود خلجی مردود به بادپایان عربی و شرارهٔ آتش شرارت او بآب سیوف مصری و رماح مغربی منتفی و منطفی گردانیده آید ـ اگر درین وقت ازان طرف نیز انوار اعلام لشکر ظفر پیکر بسرحد ولایت آسیر لامع گردد ، بی شبه آن غدار مکار به تیغ آتش بار صاعقه کردار از مکارم معارك کارزار فی الدرك الاسفل من النار نازل خواهد شد، و از بارقهٔ نعال خیول عساکر نصرت مظاهر طرفین سواد بلادش، که منشاء ظلم و فساد و مبدأ ضلالت و عناد است ، باسرها محروق و بائر و صورت اتحاد و جمال حسن اعتقاد جانبین در نظر سکان مشرقین و مغربین چون ظهور شمس و وقوع امس ظاهر و باهر خواهد نمود ـ بیت :-

از دشمنان کشند به تیغ وفاق پوست
با یکدگر شوند چو دو بادشاه دوست

وآنچه از مقتضیات سداد و قامعات مادهٔ افساد اضداد است علی التفصیل والاجمال خان اعظم تیمور خان[1]، که اخص مخصصان و اخلص مخلصان است ، بسمع شریف خواهد رسانید ، استماع و اصغا فرمایند ـ زیادت حاجت ندید ـ اعدای طرفین به تیغ بیدریغ هالك و لسان اودای دولتین در طریق ادای رسالت بقدم صدق سالك باد ، بالنبی و آله الامجاد و صحبه الانجاد ـ

## (۱۳)

نسخه مکتوب کتب الی السلطان الاعظم الاکرم شمسا لفلك السلطنه الخلافة و الدنیا و الدین سلطان محمد الکیلانی خلد ملکه و سلطنته آمین ـ

هرچند شهسوار عقل دراك نشیب و فرازکرهٔ خاك و حضیض و اوج بسیط افلاك ادراك را بخطوات انتقال افهام وسطوات اعتصام حی لاینام طی کرد ، تا بسهام الهام و سنان اقلام از اوابد معانی شکاری تواند کرد که بطریق توصیف باجمل اسلوب مجاز با نقل مناسب نعت آن مرکز کرهٔ علم و فضل و نقطهٔ دایرهٔ شهامت و بذل باشد ، لیکن سنان ابداع و سهام اختراع پیرامون شکار صحرای امتناع نمیگردد [2]ـ رباعی :—

نی عقل به سرحد کمال تو رسد
نی جان به سراچهٔ وصال تو رسد

1. The same in *AH* but ***GY***, ***BUL***, ***BH***, ***ASB*** and ***HB*** give تمرخان
2. *AH* reads میگردد

شد ازکشته پرپشه بالا و پست
بتاراج جان مرگ بکشاده دست

و صغیر وکبیر و برنا و پیر دربندکمند اسیر آمدند و امیر و وزیر و غنی و فقیر در عقد قید دستگیر شدند ـ شعر :—

فکل عظیم لم یذل لعزه
ففی ساقه قید و فی جیده غل

بیت :— هر آنکو نه شدکشتهٔ تیغ و تیر
ببردند غار تگرانش اسیر
زن و بچه و خان و مان آنچه بود
گرفتند و تاراج کردند زود

وسلاسل و اغلال اطواق سعادت و اقبال آن فرقه[1] ضلال گشته و عبده ود وسواع و و عنده سنت و اجماع[2] از هاویهٔ کفر و ظلام[3] خلاص یافتند ، و بانوار سعادت آثار اسلام مناص گرفتند و چون نظر تامل و تفکر در علل و اسباب حریت و عبودیت عبد و حر کرده میشود ، منشاء حالتین بی ریب و مین ظاهر و هویداست ، زیرا که آنکسان که بطوع و اختیار[4] بی اکراه و اجبار در تمن کتاب و اخبار درگوش هوش گوشوار کردند ، عمامهٔ حریت بر مفارق ایشان کرامت شد ، و آنکه دستار استکبار بدست اعراض و انکار بر سر نهادند ، از مرکب راهوار اختیار درکمند اضطراب و اضطرار افتادند و برگردن جان بند استرقاق یافتند اما از شمول حکمت دین قویم و از عموم شفقت نبی کریم گردن جان ایشان از اطواق استحقاق اعناق عاطل نشست و بعضی بوسیلهٔ عبودیت بمراتب[5] علیه و مناصب سنیه فایز میگردند ، بلك بعضی از علو بخت بر سریر تخت می نشینند و بعد از ضبط این مقام و بسط بساط[6] اسلام ازآنجا بطرف قلعهٔ متینهٔ کهیلنه ، که از غایت رفعت و متانت چون دماوند بلند و محکم است از فرط رسوخ و حصانت یافتهٔ هرمان توام ، بعد الوصول بپایهٔ آن حصار ، که ملاذ زمرهٔ کفار و معاذ طایفهٔ فجار است ، مماثل کرهٔ افلاك گرد مرکز خاك و مشاکل اشعهٔ شعلهٔ نار حوالی اجساد فساد نهاد کفار حلقهٔ کرده آمد ، و از باران سهام عساکر نصرت بنام صفحهٔ لوح نهار در چشم آن ملاعین بدکردار شب تار گشت ، و غزال صحرای سپهر از صلابت و صولت شیران آدمی‌چهر در مغارات[7]

1. *ASB* gives قرعهٔ 2 *ASB* gives ودو سواع ست و اجماع 3. *ASB* gives طلال
4. *AH* gives بطوع و رغبت و اختیار 5. *GY* omits مراتب 6. *ASB* omits بساط 7. The same in *GY*, *BUL*, *AH* and *HG* but *BH* and *ASB* give معاذات

صنوف عبارات و فیافی غیر متناهی اسالیب استعارات بقوت و اعتضاد قبض الهام
و نیروی بازوی بلاغت و براعت کلام بالنواصی والاقدام دوانست ، بدایت بیدای
ادای آن ورائی هوای طایران عرصهٔ امکان بیرون اقالیم اقدار سکان خطهٔ زمان
و مکان دید ، لاجرم اخلاص صرف را بی تقنن لباس صوت و حرف و تزین طراز
نحو و صرف وسیلهٔ جمیلهٔ قبول مامول وذریعهٔ جزیلهٔ حصول مسئول ساخته که عقربت
الایام دیدهٔ رمد دیدهٔ هجران بکحل الجواهر تراب آن اقدام مکحل گردد ، وو ببقهٔ
انقضای مدة لعل و عسی بروفق مبتغی رضادر دار القضای قدر و قضا[1] بتوقیع امضا
مسجل آید ـ در عشر ربیع الثانی ختم بالخیر والامانی صیاد زنگی سلب خامه درفضای
بیضای نامه طایران معانی عالم ابداع و اختراع را ، که منعوت بنعوت اولی اجنحه
مثنی و ثلاث و رباع اند ، به نشر دام خط و نثر دانهٔ نقط مصید و مقید ساخت ،
مبنی از آن که بعنایت بیغایت حضرت موجد کل ، جل جلاله ، و یمن اتباع سالار
هادیان سبل ، صلی الله علیه و سلم ، شرط و علت سلامت دین و استقامت ملت به
اکمل طریق و اجمل تنسق حاصل است ، و بر مقتضی آیت کلام مجید و فرقان
حمید که و انزلنا الحدید فیه باس شدید هر سال فتحی جدید متواصل ، و از صرصر
قهر لشکر اسلام ارباب کفر و ظلام فی الدرک الاسفل من النار نازل ـ الحمدلله علی
تواتر آلائه و ترادف نعمائه ـ و مبین این حال و معین این مقال آنکه از فروغ رایات
نصرت آیات الهی که در مقدمه عساکر نصرت مظاهر شاهی تابانست ، و گروه
شکوه الطاف نامتناهی ، که در طلیعهٔ لشکر ظفر مخبر شهنشاهی روان ، در تاریخ
ثانی عشر ربیع الاول لشکر فتح اثر چون هاله در اطراف قمر و مانند اوراق پیرامون
شجر قلعهٔ منیعهٔ ماچال را محصر ساخته جمیع جوانب او را مواقع دعایم خیام و
مواضع قوایم شعار اسلام گردانیده و عندلیب ایمان کامل بر شاخسار دل این بندهٔ
مقبل بمفهوم بشارت اسا و استعینوا بالله واصبروا ان الارض لله یورثها من یشاء
تغرد و نوا مینمود ، و سلهم سلوک مفاوز طریق و مدرس طالبان تحقیق در مدرسهٔ
فیضان توفیق محال مشکله کتاب ضمیر این فقیر را بآیهٔ کریمهٔ نصرت ضمیمه تحسبهم
جمیعا و قلوبهم شتی محشی میفرمود ، بنا برین بشارت سیلاب خونبار بکان تیر و
آب شمشیر رعد چکاچاک صاعقهٔ تایر جنان باران گرداند که کنگره و طاق و
پنجرهٔ و رواق قلعهٔ آسمان طباق بر مقتضی فجعلنا عالیها سافلها با هامون خاک انطباق
یافت ـ بیت :—

بارید چندان نم خون ز تیغ
که باران به سالی نبارد ز میغ

1. *ASB* omits قدر و قضا

چه در آئینهٔ جلیهٔ حسن تدبیر جمال نو عروس مقاصد ضمیر مسطور است ، و در چارطاق قصر تجارب کتابت سعادت افاضت رای صائب مسطور - بیت :—

جز عکس رای اهل تجارب گمان مبر
آئینهٔ که چهره نماید درو ظفر

سعر :—
الرای قبل شجاعه الشجعان
هو اول وهی المحل الثانی
و اذا هما اجتمعا لنفس حرة[1]
بلغت من العلیاء کل مکان

تا رسام کارخانه قضا و قدر و نقاش صور خیر و سر صورت سطوت و هیبت و عدت واهبت لشکر نصرت اثر بموجب فحوای ظفرنمای ترهبون به عدوالله و عدوکم در بصر بصیرت آن مخاذیل آنجانکه مقتضی مقام و مرتضی بال اهل اسلام بود ، نمود ، و هر یک از لشکر شجاعت طباع نصرت اتباع شارب و اورثکم ارضهم و دیارهم و اموالهم بگوش هوش بشنود ، و بعد از ملاحظهٔ این سوانح بشارت انوار و مشاهدهٔ لوائح بشاشت آثار ، بر وفق مدلول و جادلهم بالتی هی احسن ، باران ترهیب و ترغیب بر وجه ازین و طریق ابین بر چمن دل آن گروه بباریدند ، و آدینی کثرت لشکر ظفرمغفر محیط حواس باطن و ظاهر ایشان گردانند - و عقیب آن بآب استمالت و افرو نوازش متکاثر ریان و ناضر ساخت ، و باعتضاد و استناد لطف حی قدیر تیر تدبیر بر کنگرهٔ تسخیر آن حصن حصین ، که مقارن کرهٔ اثیر است، بینداخت، والحمد لله تعالی که بر هدف مامول وصول یافت ، و آنچه ازان حضرت جل جلاله مسئول بود ، بر وجه مطلوب مبذول گشت، و بقوت تائید و توفیق مراسم کفر و بدعت منقطع و منسجم[2] گشت ، و معالم شرك و شنعت منقلع و منهدم و معابد اصنام و اوثان مساجد اهل اسلام و ایمان شد ، و شعائر ظلام و ضلال به شرایع سعادت مآل سیادت منال منبدل آمد ، و کفرهٔ فجره بملت حنیفهٔ بیضا متخل[3]

شعر :—
و قد علم الکفار مذ نصر الهدی
بان لیس للدین الحنفی منسخ

و معابر و مراصد اهل اسلام از عبور مفسد و متمرد مصون ماند و مطالب[4] و مآرب صادر و وارد و موحد و معاهد[5] بفوز و نجاح مقرون گشت ، و قلاع فلك ارتفاع

1. The same in *GY*, *BUL*, *AH*, *ASB* and *HG* but *HG* gives مرة
2. The same in *AH* but *GY*, *BUL*, *BH* and *HG* give مسحم while *ASB* reads مسجم 3. The same in *BUL*, *BH*, *AH* and *ASB* but *GY*, and *HG* give متحلل 4. *BH* gives مطارب 5 *AH* gives معاند

بروج مستتر - شعر :—

بری ذنب السرحان فی الجو ساطعا
فهل ممکن [1] ان الغزالة نطلع

وشاهباز تیر تیز پر از نشیمن کمان وتر در هوای غزا مطیر گشته جنگال اهلاك برنذ رو حیات آن طایفهٔ ناپاك محکم ساخت ، و تمساح حسام در بحر حرب ظفر اختتام حبنان وجود آن لیام را طعمهٔ صباح و شام ساخت ، و اشباح شیاطین اشباه آن گروه از آتش رماح شهاب شکوه محترق و مرجوم گشت و چهرهٔ ذواب ذمیمهٔ صفات ایشان از انوار [2] امید نجات محروم آمد ، و نواصی و جباه [3] حیات اکثر آن سلاعین بداغ سمات مرسوم ، و از صولت نصال و حملهٔ شیران قتال و ضربهٔ گرز و حربه و صدمهٔ افراس خورشید قبهٔ قلعهٔ رفیعه چنانکه طایران وهم و خیال را بر شواهق جبال آن عروج ممکن نبود ، و کنگرهٔ دیوار حصارش در نظر عقول و حواس مماس محدب فلك البروج می نمود ، بعجز و ابتهال و تضرع و انکسار تسلیم نمودند و جمیع اموال و مواشی را بی دعلل و تحاشی سپر امان جان [4] خود ساختند - و خارج ضابطهٔ عد و احصا [5] از جنس نقود و جواهر زواهر گران بها بر طبق و مغانم کثیرة یاخذونها به لسکر ظفر اثر [6] بگذاشتند و بدین وسیله شرذمهٔ قلیله که بقیة السیف لشکر منصور بودند ، زمهار نجات یافتند ، و سعادت اسلام ، که قصوای همم و قصارای دولت انعام است ، دریافتند ، و از آنجا با رایات فتح آیات بطرف قلعهٔ سحاب پاره بلواره [7] عزم جزم گشت ، و قلعهٔ مذکوره ، که احکم قلاع آن بقاع است و از غایت ارتفاع ملاصق [8] ثریا و معانق ذراع ، و صورت حصول تملیکش در نظر خیال موصوف بصفت امتناع ، ودست ضمیر بازوی تدبیر و نیروی مشاورت مشیر حایل بر دوش تسخیر آن نمیشد ، و خورشید هم سلاطین ممالك اقتناص از مطلع برجی استخلاص آن لامع نمیگشت - بناء علی هذا پای عزم در رکاب جزم در آورده که شمر ذیلا و ادرع لیلا وگوی تحصیل مآرب بمیدان تجارب در افگنده آمد ، و شهسوار ناطقه را بر توسن قوت عاقله سوار ساخته ، و در بوادی اکتساب مطالب مبادی در انداخته مزین به زین فکر دو پیکر اساس مشدود بحزام توفیهٔ شرایط و تنقیهٔ مواد قیاس تا ببازوی توفیق و اجتهاد آهوان مقصود و مراد شکار کرده آید،

1. *ASB* omits ممکن 2. *BUL* and *ASB* give نور 3. *ASB* omits جباه
4. *ASB* gives جهان 5. The same in *GY*, *AH*, *ASB* and *HG* but *BUL* and *BH* give خارج ابن ضابط عد و احصا and خارج ضبط عدو احصا respectively.
6. *AH* omits ظفر اثر 7. This seems to be the correct name although all the *MSS.* collated give بایواره 8. *BH* gives ملاحق

قبلهٔ حطیم کرم و اقبال محسود رفعت و شکوه فلك ، مسجود جباه گروه ملك ، وزیر مشتری مشیرخرد مستنیر، طغرای تباشیر مناشیرحسن تدبیر ،آئینهٔ صور عرایس تقدیر،

بیت :— آنکه در حفظ ممالك منزل اندر شان اوست
حکم ان من امة الا [1] خلا فیها نذیر

غرهٔ جبههٔ[2] آفرینش ، جبههٔ غرهٔ دانش و بینش ، خاتم نگین فضل و حکم و نگین خاتم بذل و کرم ، نظم :—

طناب خیمهٔ افلاك باد فتنه بگسستی
به اوتاد بقاش گر نگستی در ازل محکم
زهی همچون صدف دایم شرف را ذات تو مولد
زهی چون مملکت دین را ، خرد را رای تو توام

الذی یتمنی الافلاك للشرف ان یقبل له قدما و یستدعی النیراب فی انقیاد الاوامر ان تکون له خدما و یلتمس الغمام ان یشبه به همما و یود القمقام ان یمثل به کرما ـ

شعر :— سما علی وزراء الارض قاطبة
فالکل ارض اذاما لاح و هو سما
اجری بحار الندی من بعد ما نسفت
لا انسف الله باردبه له قلما

رب کما جعلت تعریف محاسن ذاته آساعن ان یحاط لفظا و اسما و صیرت بیان ماهیة صفاته متجاوزا عن طوق البشر حدا و رسما ، اجعل ثمرة شجره توفیقه وسحرة ثمره تحففه دایم النشو والنما حتی یقال اصلها ثابت و فرعها فی السماء مخدوما سهابا راست و زیبا بود و هست و بادا ـ بیت :—

هلالت از گریبان سپهر آورده سر بیرون
زمانت دامن آخر زمان را مرسل اندر پا

این درویش دلریش میخواست که سکهٔ اخلاص و وفاق خویش بر درهم بیاض اوراق زده از دارالعیار ضروب حقیقت و مجاز در سر سبز بازار اطناب و ایجاز روان دارد ، لیکن چون دید که این معنی از شعار اهل روزگار است ، اجتناب ازان واجب بود ـ بنا برین بدست صدق وصفا غبار مظنهٔ ریا از دامن مقال دور نمود ـ بیت :—

1. The same in *GY*, *BUL*, *ASB* and *HG* but *BH* and *AH* give آیة
2. The same in *GY*, *BUL*, *AH*, *ASB* and *HG* but *BH* gives چهره

مذکورۂ را به سران نامدار و سواران کرار ممنع الفرار و پیادگان چالاك بیشمار چنان استوار ساخت که حباب تمنیات اضداد و مورد وهم و خیال اهل عناد پیرامون ارجا و انحای اونمواند گشت ،و دست آمال اهل کفر و ضلال معانق نوعروس وصال او

نمواند گشت ، و دست آمال اهل کفر و ضلال معانق نوعروس و صال اونمواند سد ، چون صور کیفیات مذکوره[1] مواجه و مقابل مرآت کلمات مسطوره بود ، رسانیدن بسمع نواب ملایک مشاعر اسمعها الله البشایر واجب نمود ، زیادت بردن اقدام انبساط اقلام بر بساط بسیط و رباط کلام خارج مقتضی مقام دید ، لاجرم پای بیان در دامن ایجاز و اختصار کشید - همواره اقالیم کرۂ ارض بالطول والعرض بجوافر خیول ظفر مامول شاهی و صمصام نیل قام نصرت مسلول[2] شهنشاهی مسخر باد ، و سهام عزایم آن[3] بادشاه جمشید مکارم برهدف مرام مقدور و میسر بمحمد و حیدر -

## (۱۴)

ایضاً ما کتب الی جناب اخیه تغمد الله تعالی برحمته و ادام ادام دولته وجلاله -

مدت مدید است و عهد بعید که فلك پیر بر وفق حکم استاد کارخانه تقدیر سبحانه و هو علی ماىشاء قدیر ، با خرقۂ خضرا و دراعۂ صبح بیضا ، چون کاسۂ ماه و کشکول خور و سبحۂ مجره و عصای محور در منازل صباح و مراحل رواح دو تانست و در مساجد رجای عوابد و معابد استدفوابد از سر اسکانت و خضوع ، مع جریان کواکب دموع در سجود و رکوع جویان[4] ، و از غایت وجد و استغراق آتش حرارت اشتیاق بخرمن آفاق زده در زاویۂ زمان و بقعۂ مکان ، که بعد مجرد عبارت از آنست ، چنان سماع کنانست که عمامۂ خورشید س از طرقی افانست وآستین مطرز بما هس از طرقی خبزان که تا یک جوهر ذات کامل صفات از کان امکان و بحر احسان در دامن آخر زمان مشهود او گردد ، ونوباوۂ آمالش ازشاخسار اقبال بدست مردم چشم حیده آید - والحمدلله تعالی که چون مهر انور و قمر لیله البدر در بصر بصیرت سکان خانقاه لیل و نهار و نظر مبصر ان چهار سوی بازار روزگار واضح و هویداست که خلعت این علامات حسنه وطراز آستین ابن شمایل و دبدبه برقامت فیض کرامت آن کعبۂ حرم آمال و

1. The same in *GY* and *HG* but *BUL*, *BH*, *AH* and *ASB* omit مذکوره
2. The same in *GY*, *BUL*, *BH*, *AH* and *HG* but *ASB* gives نصرت و مسول
3. *ASB* omits آن 4. The same in *BH* but *GY*, *BUL*, *AH*, *ASB* and *HG* give خواهان

سواد بافت حاکی از صحت مزاج حال و فرحت و ابتهاج بال وطلوع کوکبهٔ کواکب مال از برج عنایت متعال ـ شعر :—

و لو ان لی فی کل منبت شعرة
لسانا ببث [1] السکر کنت مقصرا

بر ضمیر منیر، که جز کسوت صواب خلعتی نپوشد و غیر از جام سداد کاسهٔ ننوشد، مخفی نماند که تحمل انقال وزارت وتقبل اشغال صدارت کلفتی عظیم و حرفتی جسیم است و حاصل المعنی حمل آن مشماب و خلاصه الفحوای طی ابن عقبات بر مقتضی مغزای و اما السائل فلا تنهر اجابت سوال هر کمهتراست، اما بوجه بهتر ومسفاد ازفحوای آیهٔ سعادت احتوای و اما بنعمة ربک فحدث اظهار آثار نعمت است و ذکر شمول نعم آن حضرت ـ و یقین است که اکمل طریق ادای شکر و اجمل استیفای[2] حسن ذکر آنست که غمام انعام بر چمن جان خاص و عام از مقیم و مسافر وبادی و حاضر باران دارند، اما باید که در انصباب صحاب نعم و فواضل محل قابل و غیر قابل، و زمین حاصل و بی حاصل دیده کیف ما اتفق به هرجا نه بارند و آنگاه آئینهٔ اکرام و احسان بزنگ اذی و امتنان به هیچ وجه تاریک نگردانند و سلوك این طریق بر وجه نمق، که عین توفیق است، منت برجان خود دانند لان النعمه عروس مهرها الشکر و حلیها البشر ـ شعر :—

هوالبحر من ای النواحی اتیته
فلجته المعروف و الجود ساحله
تراه اذا ما جئته متهللا
کانک تعطیه الذی انت سائله

تاعندلیب لسان بنی نوع انسان از قفص دهان بترنم شکر نوای ذکر حق منعم مشغل باشد و بریق ولمعان احسان از سنان زبان ایشان در مصاف بیان مشعل و اشعهٔ صنیعت و مکرمت و بارقهٔ علو همتش از سحاب لسان امت مانند انوار خورشید نهاری و کواکب منیر شب تاری واضح و ببدا آید ـ و شعاع بذل و ندی و التماع ربت و علاس از استقامت حال برایا و استماع شکر وافدان عتبهٔ عطایا چون ضوء قمر از خط استوا لایح و هویدا نماید، و درر غرر شکر و سپاس از دریای لطف و استناس او در درج دهان و طبق لسان موضوع آید[3]، و نامه دعا و ثنایش برا جنهٔ ملایک صدق و صفا در بارگاه ملاء اعلی مرفوع ـ والحمد لواجب الوجود والشکر

1. *BH* gives یبث 2. The same in *GY*, *BUL*, *ASB* and *HG* but *AH* gives اسیفای *BH* mentions استتای 3 The same in *GY*, *BH* and *HG* but *BUL*, *AH* and *ASB* give گردد

شستم باب چشمهٔ اخلاص مهر دوست
از لوح جان صفحهٔ دل هرچه غیر اوست

بیت :— ولوکنت محتاجا الی ذی شهادة
فلی الف عدل من ضمیرك شاهد

و خودرا ، که اسمیست بی مسمی و درس فیفای فنا کسراب بقیعة یحسبه الظمان ماء بذریعه منبعهٔ ابلاغ[1] تحبب و الحاح دعا درسلك سالکان مسالك من تقرب الی ذراعا تقربت الیه باعا منخرط و منسلك گردانیده امید وارست که آئینهٔ جانش مجلی جمال اجیب دعوة الداع اذا دعان گشته دعایم سموسروری و قوایم علومهتری آن جناب ملاصق فمهٔ ادراك اهل نهی و ملاحق ذروهٔ سدرة المنتهی باشد ، بمحمد و آله و صحبه الامجد۔ دل حزین و خاطر غمگین ، که رشتهٔ[2] جانش از شعلهٔ ضرام و لوع و ضربهٔ مضراب سورت عزام محروق و مقطوع است ، در مجامع شوق و آز و صوامع توق و نیاز از کوس ارغوانی دموع و اصوات مرقهٔ[3] اوتار عروق بر عیدان ضلوع سکران و ولهانست ، و شجون و غصون بال از هبوب نسیم امید وصال چنار وار[4] و سروسان[5] دست افشان و سراندازان ۔ بیت :—

در چمن ذکر قدش چون رود ، از وجد چنار[6]
دست برهم زند ، و سرو سری جنباند

کمند رجا بر کنگرهٔ کاخ کبریا انداخته و دست امل بر دامن کرم حی لم یزل محکم ساخته و لوح سینه از نقش سونش تفکر و تامل برداخته و دیباچهٔ رجای اللقا را به لوحهٔ ونوق آراسته که از بحار زخار فیض[7] بی انتها بر مقتضی یحی الارض بعد موتها درر اللقای جسمانی درسلك اقصر امتداد زمانی منسلك نماید و نقد حباب مسکوك سکهٔ ملاقات گشته در درج خزانه مختوم ختامهٔ مسك جمع آید ۔ شعر :—

لئن درست اسباب ماکان بیننا
من الوصل ، ماشوقی الیکم بدارس
وما انا[8] من ان یجمع الله شملنا
باحسن ماکنا علیه بأس[9]

این صحیفه الوداد بقلم اتحاد و مداد سویدای فواد از دارالسداد محمدآباد سمت

1. The same in *BH* but *GY*, *BUL*, *AH*, *ASB* and *HG* omit ابلاغ
2. *BH* gives قطع رشتهٔ 3. *ASB* gives مرقع 4. *AH* gives چهارکردار
5. *HG* gives سرو شان 6. *HG* gives جان 7. *AH* omits فیض
8. *HG* omits انا 9. *BH* adds عسی و عسی من بعد طول التفرق علی کل ما نرجوا من العیش ملتقی

و من الکواکب ان تلوح ـ بیت :—

لطف از تو و بو ز مشک و نور از خورشید
رسمست قدیم و عادتی معهود است

دیگر بر طبع نوار ، که انوار اسرار غیبی را چون نکات[1] و نوادر علوم ادبی جامع است، مخفی نماند که عزم جزم است و زین اجمال افبال به حرام[2] ابن عزم نیک محکم که بعنایت الله تعالی و حسن توفیقه درسال آینده عتبهٔ علیهٔ کعبهٔ معظمه را به شفاه خضوع و جباه خشوع ملثوم و مسجود سازد ، و آئینهٔ نامهٔ اعمال را از زنگ ذنوب به مصقل عمره و طواف بپردازد ، و نیلوفر دیده ، که از کربت عدم قربت آن آفتاب عالمتاب بر مقتضی وابیضت عیناه من الحزن بی نور مانده است ، بالتقای خورشید لقای آن مقام سربلف منور گرداند ، ولب امید را ، که از حرارت حرمان و سرارت ضجرت هجران خشک گشته است، از قبله و استلام حجرالاسود، که سواد دیدهٔ دین احمد است ، ماء الحیات زمزم مغفرت بچشاند ، و به انقیاد حکم جهان مطاع ، واجب الاتباع ولله علی الناس حج البیت من استطاع الیه سبیلا ، پای همت در حرم حرمت و من دخله کان آمنا ، که منتهای مرام اهل نهی است ، نهاده ، آثار آثام و زلت بآب میزاب رحمت محو سازد ، و نقرهٔ[3] دوستی طاعات و استطاعت عبادات ببازوی انکسار فواد و نیروی استغفار و دعوات از کان فیض سمات جبل عرفات مستخرج ساخته و در بوتهٔ سینه بآتش سوز دل و دم آه گداخته به سکهٔ پادشاه شهنشاه عشق آراسته در نیز بازار مینای منی سلعهٔ بقا و امتعهٔ عتبی خریده آید ـ شعر :—

الهی انلنی ما رجوت بحبها[4]
و بدل خطیاتی بها حسناتی

همت عالی ، که مرقات درقیات به ذروهٔ معالی است ، دریغ ندارند و سفینهٔ سینه را از نقایص لوازم اخوت مشحون دانند ـ زیادت بر این گل چهرهٔ کمال محبت و اخوت ، که متنسم از نسیم مهب قدم است ، به شوک نوک قلم رنگی نساخت و بیش از زین رخسارهٔ وداد و اتحاد به خط و خال حروف و نقاط نیاراست ـ همیشه آن کعبهٔ عز و علا و حطیم جود و عطا مطاف قوافل حمد و ثنا باد ، و حریم حرمتش حمی حمایم اولی اجنحه مثنی بالنبی المصطفی و آله المرتضی و صحبه المجتبی ـ

1. *ASB* gives تکلمات 2. The same in *GY* and *HG* but *BUL*, *AH* and *ASB* omit اجمال اقبال and give instead حرم while *BH* gives خرام in place of جزم 3. So in *AH*, but *GY*, BUL, *BH*, *ASB* and *HG* give نقد 4. *AH* gives بحبهم

لواهب النعم علی مقتضی الجود که کل این صفات بعضی از مکارم ذات آن خورشید سماتست ، و تمام این نعوت ثمری ازان شجر و لازمی از لوازم آن جوهر ، که فی الحقیقت او حد بشر است و بی شبه ثانی مطر و بی شک ثالث شمس و قمر - شعر :—

وکاد یحکیه صوب الغیث منسکبا
لوکان طلق المحیا یمطر الذهبا
والدهر لولم یخن والشمس لو نطقت
واللیث لولم یصد والبحر لو عذبا

بنابر استماع این حدیث از رواة وتحقیق این معنی از ثقاة جناب سیدالسادات و منبع السعادات سلالهٔ اولاد الرسول و خلاصهٔ اکباد البتول سید اشرف ، که سلالهٔ آن عالم ربانی و آن واحد بلاثانی و معلم علمای اقاصی و ادانی حضرت سید شریف جرجانی است ، آنکه ، بیت لمؤلفه :—

زلوح خاطرش یک حرف عقل کل اگر خواند
کند طغرای معلومات افلاطون یونانی

چون بستان احوال و گلستان اعمال خود را از نکبای نکبت آوان و خزان حوادث زمان بی برگ و نوا دید ، دست آمال و امانی از دامن مواجب و ادرار سلطانی و عطایای بواقی افراد انسانی کشیده ، بموجب شعر :—

اذا زرته فاستغن عن باب غیره
فساقطه بالواجبات النوافل

جهت جبر کسر بال و سبب تحصیل رفاع حال مسافت بیکران بر و بحر بامید ساحت و احسان آن یگانهٔ دهر مساحت نموده است ، و امتداد دریای مشقت و عنایهٔ سفینهٔ سحبنهٔ رجا و شراع اتساع منی بیموده - شعر :—

و قد کان[1] هذا البحر لیس بجوزه
من الناس الا خائف[2] او مخاطر
فاضحی انسابا عنا بک عامرا
کان له الآمال فیه القناطر

گر خورشید التفات آنحضرت بر ساحت حال و فضای منال او لامع گردد و حماض فضفاض آن کف فیاض حدث حوادث را ، که بر ظاهر حال او حادثست ، بالکلیه رافع آید و بطواف[3] آن حطیم کعبهٔ اقبال و اعتکاف آن حرم قبلهٔ آمال ، اوساخ افلاس اوجون احباط ساحت باب حسنات منقلع و منقمع شود فلا غرو من المسک ان یفوح

1. *HG* gives کا 2. *HG* gives (?) خایعت 3. *AH* gives بطوف

منفتح است و خاطر فاتر از جام امید وصال منشرح که در اقرب زمان چمن جنان، که از خزان هجران ذبول یافته است ، از سحاب لطف الهی ساداب آید و کوکب اقبال ، که در مغرب وبال افول پذیرفته‌است[1]، از مشرق کرم نامتناهی باحسن وجوه برآید ـ بیت :—

دارم امید بدین اشک چو باران که دگر
برق دولت که برفت [2] ازنظرم باز آید

این صحیفه المودة در اوایل شهرالحرام ذوالقعده از بلدهٔ مبارکهٔ[3] گلبرگه برقوم صفا و ولا مرقوم گشت و بقلم حمد و ثنا مرسوم مبنی برآنکه صحیفهٔ شریفه ، که به سفارش جناب فلک نجوم تدقیق وسلک سمای تحقیق مولنا فخرالدین احمد اسفرائنی ، دام‌الله تعالی افادته وفارق بحسن الخلق طبعه و عادته، مشحون بود، درساعتی ، که کواکب[4] عنایت حضرت باری درطالع وقت ظاهر بود و ثواقب سعود[5] بدرجه ودقیقهٔ آن ناظر ، واصل شد ـ و از مطالعهٔ آن انواع لطف و اصطناع به‌نسبت جناب مولنای ملک طباع معلوم و حاصل ـ واز مکارم ذات‌آنجناب رفعت‌سمات ، که مصدر افعال حسان و مسند الیه مفهوم لطف و احسان[6] است، بدیع وعجیب ننمود، زیراکه‌ازاجمال مشتاق امجد آفاق ، که خلعت دولت بر قامت استحقاق ایشان راست‌است و نهال‌امال سان از جویبار توفیق نشو ونما یافته است ، فائدهٔ عظمی ومنفعت کبری آنست که از[7] آفتاب عالمتاب علوم‌رتبت و سموهمت صوامع قلوب هامان کربت و مجامع هموم اهالی غربت منور دارند وتخم موهبت امانی در مزارع درون اقاصی و ادانی و بساتین‌سینهٔ محسن و جانی بکارند ، تامحصول عجیب الشان آن محسود خرمن آسمان آمده در انبار خانهٔ حسنات حساب مجتمع‌آید، ودست نقصان وزوال از دامن کمال آن منقطع ـ والحمد لله تعالی که تمام‌اسباب و علل احسان مع‌الشرائط والارکان از شیم و سجایای آن افضل زمانست و محبت روان و مدحت زبان تمام‌افراد انسان شاهد برآن ـ شعر :—

لیس من الله بمستنکر
أن یجمع العالم فی واحد

برضمیرمنیر ، که آئینهٔ جمال صور تقدیر و فهرست کتاب احکام حسن تدبیراست،

---

1. The same in *GY*, *BUL*, *AH*, *ASB* and *HG*, but *BH* omits است
2. *BH* gives شد 3. The same in *BUL*, *AH*, *ASB* and *HG*, but *GY* and *BH* give مبارك 4. *GY* and *HG* give کوکب 5. *GY* and *BH* gives مسعود
6. *BH* gives حسنات 7. The same in *GY*, *BUL* and *HG* but *BH* omits از and *ASB* omits که

(۱۵)

ما کتب الی جناب اخیه رحمة الله علیه

تا استغنای سالکان طریق ایقان باوجود لمعات اشعهٔ اشواق واشجان از پرتو چراغ تعریف و برهان چون استغنای صباحت صباح از وشاح مصباح به بداهت معلوم است ، مصرعه :—

چراغ بیوه کجا شمع آفتاب کجا ؟

همواره جواهر محامد و زواهر مدائح ، که از مکامن کان فیضان در ساحت فیض مظاهر خواطر وارد و سانح است ، و ثواقب مناقب ، که انوار دولت ابدی و سعادت سرمدی از بریق ولمعان آن لائح ، نثار و ایثار آن ذات کامل صفات باد که فی الحقیقت سباق فرسان میدان منطق و صدرنشین مجامع مغرب و مشرق و خلاصهٔ دائیر و دائر وجوب و امکان و سلالهٔ امتزاج و ازدواج افلاك و ارکان و آئینهٔ کمال علم[1] کون ومکان است ، وصفائح اوراق مدائحش اطباق زرافشان سماوی ، و سواد حروف الفاظش انسان عیون اعیان ملکوت را مساوی ، الذی ترتعش [2] الشمس من فیضان نظره فی المطالع و یفاخر علی احداق العیون بفرط دررنعمته حفاق المسامع ـ شعر :—

تود عیون الناس عند ثنائه

لو انقلبت احداقها بالمسامع

رب کما زینت صحائف العواطف بطغراء حمده الوارف ۰ احفظ ساحة سرادق جلاله عن عروض الوقائع و وقوف المخاوف نخبه و دعاء که نجابت اجابت از غرهٔ غرای آن کالشمس و ضحها پیدا باشد ومدحت و ثنا ، که نوعروس حسن صفای آن برساقت قد و صباحت خد و تناسب اعضا محلی بود و از عروض عیب ریب و ریا معرا و مبرا فی الیل اذا یغشی والنهار اذا تجلی مبلغ و مهدی است و در تبئین کمیت آلام فراق و توضیح کیفیت اوام و اتواق اگر دبیر عقل بحر را کلک و محر ار ماه و محور باشد و سطوح افلاك اوراق دفتر ، از ضبط جمل و تفاصیل[3] آن قاصر آید ، و حمرهٔ خجل و صفرهٔ وجل در قواعد تحریر و معاقد تقریر آن از وجنات و جوه فصحای حاضر و بلغای غابر کالشمس فی اوقات الهواجر روشن و ظاهر گردد وغنچهٔ دل از نسیم رجا

1. The same in *GY*, *BH* and *HG* but *BUL*, *AH* and *ASB* give عالم
2. The same in *BUL*, *BH*, *AH* and *HG* but *GY* gives ترقش *ASB* reads ترتمی 3. *AH* gives تفصیل

کمال جدست، مخفی نماند که صور مامول در آئینهٔ حصول منظور است، و بقلم منشی دیوان توفیق و تائید برجبهه وناصیهٔ حساد و عنید رعبا و رغبا رقم کلبهم باسط ذراعیه بالوصید سزبور و مسطور - الحمدالله الذی فضلنا علی کثیر من عباده ان ربنا لغفور شکور - ودرین سال جهت قوام ملک و ملت و نظام احوال دین و دولت بندگان حضرت، رایات فتح آیات، خلدالله ملکه و خلافه، ابن محب را درفتح آباد جهت دفع مضار خلجی مردود نامزد فرمودند [1]، و مسندعالی ملک یوسف ترک المخاطب من حضرة الخلافه به نظام الملک را با تمام حشم و لشکر اران خود و ولایات[2] سهور درطرف کهرله جهت کسرعسکر آن مخذول، که دران طرف آمده بودند تعین نمودند - و بمجرد وصول عساکرظفر مآثر در موضع کهرله سراج الملک، که راس و رئیس آن فتنه و مشعله[3] بود، در اول واهله به تمام عیال و اقبال مقدار بست و سه سلسله در قید اسیر گرفتار آمدند، ومقدار پنج هزار پیاده و سواران فرقهٔ نابکار طعمهٔ ثعبان سنان و لقمهٔ ضرغام حسام خونخوار گشتند - بیت :—

حدت دندان رمح [4] زهرهٔ جوشن دربد
صدمهٔ آسیب گرز نارک مغفر شکست

نشست به پیغام نیر خطبهٔ جان فسخ کرد
دست با یمای تیغ منبر پیکر سکست -

وبعد از هبوب ریاح نصرت سمات و انخفاف عذبات فتح آیات، کافری که عیال و اطفال او درنطرس به اسیری میبردند، ودر بینش او عویل ونباح[5] وفریاد و صیاح میکردند، از سر عجز و استکانت نزد ملک نظام الملک دویده و در اثنای کلام بهانهٔ تقبیل و اسلام نزد ملک مذکور خزید، و به خنجر زهرآلود پهلوی ملک مذکور چنان مجروح گردانید که در یکساعت کالبد اورا درمفرس نعش وبسترقبر خوابانید انه علی ما یشاء قدیر و به اظهار کمال قدرته جدیر - و هرچند که اینجانب گوش هوش اورا بجواهر نصایح مفرط[6] می ساخت و به درر مواعظ سعادت سنای یوسف اعرض عن هذا مسمط میکرد و بفنون و ضروب تنقبض[7] و ایدا محاذات مینمود طبع معلول اورا سربت قبول نصیحت مبذول نبود، و خیانت وغدر و خباثت و مکر،

1. *BH* gives فرموده اند 2. The same in *GY*, *BUL* and *HG*, but *BH* and *ASB* give ولایت 3. The same in *GY* and *BH* but *BUL*, *AH*, *ASB* and *HG* give مشغله 4. *BH* gives تیغ 5. The same in *GY*, *BUL* and *AH*, but *BH*, and *ASB* give صاح 6. The same in *BUL*, *AH*, *ASB* and *HG* but *BH* gives نصایح in place of نصاح while *GY* mentions مفرط instead of مقرط 7. The same in *GY*, *BUL*, *AH*, *ASB* and *HG*, but *BH* reads مبغض

مخفی نماند که از یمن اشفاق آن یگانهٔ آفاق دست آمال مولانای مشار الیه معانق عروس ماسول و اقبال و جام فوادش ازمی حصول مراد مالامال خواهد بود ، وشاهباز آز وندرو مقصود را صیاد ، و مردم دیده‌اش درسواد دیدهٔ ابن بلاد ناظر چهرهٔ مراد ، وعقریب الایام مقضی الوطر و مرضی الاربنقلب الی اهله مسرورا ویلاقی من تلقاء سفره نضرة وسرورا - توقع و تطلع آنکه در اتمام سهام متعلقان وخدام، که درین عام به آستان مقام بانام کعبهٔ معظمه ، شرفها الله تعالی و عظمها الی یوم القیام ، مشرف خواهد شد ، چنان اهتمام فرمایند که بروجه مرام به اتمام رسد - و در تواتر کتاب الهام خطاب ، که مانند نقاط سحاب مخضرچمن فواد و منضر گلشن گل مراد است ، تهاون و اهمال به هیچ وجه جائز ندارند - شعر :—

لک الله راع حیث کنت ولا تزل
ایادیه منها زابر و نزیل -
ولا دیث [1] الدنیا بیومک انما
بقائک فیها غرة و حجول -

---

(۱۲)

نسخه مکتوب کتب الی ابن اخیه عمیدالملک غفرالله تعالی لابیه و
جعل سماء المجد لنجوم اداء کاتبه ذات الحبک -

---

هرچند خاطر ملاح سفینهٔ براع دربحار بیان الناع به دعامهٔ حسن ابداع و سراع کمال اختراع جاری میدارد ، اما از غایت فسحت و اتساع وصول به سواحل بیان آن موسوم سمت امتناع است ، زیراکه دراکم لوازم آثار هجر چون توافر افواج امواج بحر و تکاثر اعداد مواد قطر متجاوز از احاطهٔ مراتب حصر است، بنا بران[2] شروع در تجدید آن ممنوع نمود - لمؤلفه :—

عاجزاست از درک سر عشق ادراک اناس
همچنان کز درک نورعقل ادراک حواس -

ایزد متعال جل عن الشبه والمثال زلال وصال به سجال و حبال آمال از قعر چاه سال بیرون آورده حیاض و ریاض خاطر مسافران بادیهٔ هجران را مالامال گرداناد، بالنبی وآله الامجاد - برضمیر منیر آن فرزند، که مرآت جمال حمد و مجد و جام جهان نمای

1. The same in *GY* and *HG*, but *BUL* and *AH* give ولاهیت while *BH* gives ولا شیئت ; *ASB* on the other hand, gives ولا ست 2. *AH* gives بنابرین

اگر بار خارست خود کشتهٔ
و گر پرنیانست خود رشتهٔ

وخلجی مردود، که صاحب فراش بود و به هیچ وجه درو امید انتعاش نمی نمود، باسماع واقعهٔ کهرله در باطن و ظاهرش آنچنان ولوله وزلزله افتاد که فرس پالکی را نعش ساخته درساعت[1] بطرف کهرله توجه نمود ـ وچون این محب در سرحد ولایت نصیرخان معسکرساخته بود، بمجرد وصول خبر مذکور عزم جزم کرده آمد که بالسکر فتح فرنصرت اثر متوجه ولایت آن ارذل بشر گشته، تلال و وهاد تمام بلاد آن منشاء فتنه و فسادرا باهامون خاک برابر سازد تا آثارحق نشناسی این فقیرنفس نگین روح الامین و داغ ران زردهٔ سپهر برین گردد و[2] از ظهور این اخبار برمفسد مکار[3] تن خاکسار بمارش درآتش سوز و آه مانند ملح درآب و رصاص درگاه مذاب گشت وقالب مقول آثارش مثل موی زنگیان پیچ در پیچ وسیاه روی و نزارآمد ـ بیت :—

ز بس که ریخت نمک بر جراحتش ایام
در آب دیدهٔ گریان گداخت همچو نمک

و برسبیل استعجال بی امهال واهمال روی منحوس ازان طرف معکوس ساخته، نزدیک عسکرین منصورین درمیان بسه و جبال، که دران محال برسر آن بدسگال رفتن نزد خرد ممنوع ومحال است، التجا گرفت، وبقول جاسوسان،ازغایت اندوه و ملال چنان بدحال است که عنقریب از سطح سریر درقعر بئس المصیر روان خواهد شد، و بپای غموم و احزان در هاویهٔ جحیم دوان ـ چون سوانح احوال درین حین برنمط مقال بود، اعلام آن فرزند ارجمند واجب نمود ـ همیشه بمرقات توفیق برقمهٔ قبهٔ معالی واصل باد و بمیزاب اقلام مرسح بساتین قلوب افاضل، بالمدثر والمزمل ـ

---

## (۱۷)

ما کتب فی جواب مکتوب کتب الیه جناب اخیه غفرالله له ـ

---

اوانی ماء الحیوة معانی و مبانی فوز حصول امانی و طغرای منشور کمال انسانی و آئینهٔ آیت اجابت کرامت نجابت رایت واحلل عقده من لسانی ـ لمولفه :—

حکم عقل اگر حرفی ز خط حسن او خواند
بآب دیده سازد محو حکمتهای یونانی

---

1. The same in *GY*, *BUL*, *AH* and *HG* but *BH* gives فی الحال while *ASB* omits درساعت altogether. 2. The same in *GY*, *BUL*, *AH*, *ASB* and *HG*, but *BH* omits از 3. The same in *GY*, *BUL*, *BH*, *ASB* and *HG* but *AH* gives مکار بدکار

که از امراض شدیدهٔ روحانی و اعراض فاسدهٔ جسمانی است ، آن نفس خبیث و ذات ابلیس[1] تلبیس راغایت مامول و نهایت مسئول مینمود ـ شعر :—

لعمرک ما الابصار تنفع اهله
اذا لم یکن للمبصرین البصائر

وهل ینفع الخطی غیر مشقف[2]
و تظهر[3] الا بالصقال الجواهر

قطعه :— شمشیر نیک ز آهن بد چون کند کسی
ناکس بتربیت نشود ای حکیم کس
باران که در لطافت طبعش[4] خلاف نیست
در باغ لاله روید و در شوره بوم[5] خس

بادشاه بر حق ، که عالم خبایای[6] خواطر و واقف[7] خفابای ضمایر است ، لباس تلبیس اورا ، که جهت الباس اشراف اناس در بخجهٔ[8] خاطر بسته بود ، برقامت حیات او چون راست بود ، هم باو پوشانید ـ وشربت غدر ، که در کاسهٔ سرجهت نستنبهٔ افراد بشر ترتیب سداد ، چون لایق مذاق ذات لئیم او بود ، از دست سکان جحیم هم باو چشانید تا عالمیان را محقق گردد که صور طویات خواطر برابا در آئینهٔ جزا و سزا[9] منظور است ، و کاشتن تخم نبات[10] کاسده بمیاه افکار فاسده محظور ـ

قطعه :— درختی که پروردی آمد ببار
هم اکنون بگیری[11] برش در کنار

1. The same in *BUL*, *BH*, *AH* and *ASB* but *GY* gives زوات while *HG* reads دوات 2. The same in *BUL* & *BH*, but *GY* and *HG* give متفق while *AH* and *ASB* give مشفق and مثقف به It may be noted, however, that in the gloss in its margin *AH* gives مثقف as the correct reading with its meaning. 3. *GY*, *BUL*, *AH*, *ASB* and *HG* give يظهر but *BH* gives تظهر 4. The same in *GY*, *BUL*, *AH* and *HG* but *BH* gives طبیعت طبعش while *ASB* puts طبیعت پاکش 5. The same in *BUL*, *BH* and *AH* but *GY* and *HG* give شوره زار while *ASB* puts شوره خارو خس 6. The same in *GY*, *AH* and *HG* *BUL* and *BH* give واقف خبایای while *ASB* omits که which precedes عالم 7. The same in *GY*, *AH*, *ASB* and *HG* but *BUL* and *BH* put عالم 8. The same in *BUL*, *AH* and *HG* but *GY* gives تحته while *BH* and *ASB* gvie تحته and نخچه respectively 9. The same in *BUL*, *BH*, *AH*, *ASB* and *HG*, but *GY* gives در حواى سرا 10. The same in *BUL*, *BH* & *AH*, but *GY*, *ASB* and *HG* give بات 11. The same in *GY*, *BUL*, *AH* and *HG* but *BH* gives بگیر while *ASB* reads بگیری

وخشوع[1] بدان آراسته نا باشد که در نظر فیاض توفیق به‌عز اجابت وقبول موصول گشته ، سعادت ملاقات ، که اعز ماٌمول و اسرف مسؤل‌است ، باحسن‌وجوه مبذول گردد ـ ابن[2] صحیفة الولا ، که فهرست کتاب اخوان الصفا[3] است ، دراوایل صفر، ختم بالخیر والظفر ، از دارالسلطنت محمدآباد بقلم اتحاد و مداد وداد سواد بر ورق مخالصت و مصادقت مبرا از غبار نفاق و ماٌذقت سمت تحریر یافت مضمون آنکه کتاب[4] مشحون به عتاب[5] مشعر برآن و مخبر از آن بود که آنجناب ملایک مطاف بتکاذیب اهل خلاف و افترا وگزاف جماعتی[6] کذاب حلاف و تمویهٔ صدق شبههٔ هرلئیم، که ازسکان صدرجحیم اند ، موصوف بصفت ذمیم هماز مشاء بنمیم ، وموسوم به سمت عتل بعد ذالک زنیم، سوابق تمائم را درمرانع‌مسامع[7]راه داده وآتنهٔ‌خاطرعاطر را، که جلای جمال جمع[8] سرائر است ، برمقتضی من یسمع تخل[9] زنگ بذیر فرموده اند ـ بیت :—  گفتی حدیث دشمن‌خود رای نشنوم
آری حدیث دشمن خود راشنودهٔ[10]

و بمصقل نورفزای مغزای وان جاء کم فاسق بنباء فتبینوا التفات ننموده ، وازمدارج منابر دین تلقین مذکر نفین که[11] فتصبحوا علی‌مافعلتم نادمین بسمع قبول نسموده ـ

بیت :— بحرین شد زعلم وکرم مجلسش ولی
آنجاچوجزع[12]صرفه زگوهر برد چه سود
قلب بنهرج و زر خالص‌چونک بهاست
نقاد فضل را رمحک خرد چه سود

باوجود آنکه نقد سرابرای ففیر را در سفر سفر ادر، که آتش امتحان نقد بشراست ، بنظر یقین دیده اند ، وما حضر احلاف دمیمه و حمیدهٔ این حقیر را برمابدهٔ صحبت وسفرهٔ تجربت مره بعد اخری بمداق درایت[13] چشیده ـ بیت :—

1. The same in *BUL*, *BH*, *AH* and *ASB* but *GY* and *HG* omit وخشوع 2. The same in *GY*, *BUL*, *AH*, *ASB* and *HG* but *BH* gives از ن 3. *GY* and *HG* give اخوان صفا 4. The same in *GY* and *HG* but *BUL*, *BH*, *AH* and *ASB* omit آنکه 5. *GY* gives عنایت 6. The same in *GY* and *HG* but *BUL*, *BH*, *AH* and *ASB* give جماعت 7. *GY* and *HG* give مسامع 8. The same in *BUL*, *AH* and *ASB* but *GY* and *HG* omit جمع while *BH* omits جمال 9. The same in *GY*, *BUL*, *AH*, *ASB* and *HG* but *BH* gives من یسمع یخدر تلک 10. The same in *GY*, *BUL*, *ASB* and *HG* but *BH* and *AH* give شنیدهٔ 11. The same in *BUL*, *BH*, *AH* and *ASB* but *GY* gives مذکور یقین while *HG* gives only مذکور 12. The same in *BUL*, *BH*, *AH*, *ASB* and *HG* but *GY* gives مرغ 13. The same in *GY*, *ASB* and *HG* but *BUL*, *BH* and *AH* give درایت

که از جناب فلک قباب ملک بواب قطب فلک تمکین ، مرکز عالم تحمید و تحسین ، در دریای کون ومکان ، خلاصۀ ذخائر کان امکان ، صدر نشین محافل ملایک و سامنا ، نوباوۀ باغ و شگوفۀ راغ الذین سبقت لهم منا الحسنی ، الذی تجاوز حدود قدره عن مقولتی الاین والکم وتنور بجمال کماله انسان عین العالم و صار فیضان احسانه من الدیم[1] نم وسمول اسنانه س البم عم، رب کمال نورت وجوه الامال من لمعة جبهة جوده ، سید مبانی عالم الکون بخلود و جوده فلانا[2] بمحب صافی الوداد واقی الاعتقاد ، که عبرات شوق امارات سجر[3] بر صفحۀ چهرۀ[4] اصفرس رشک وطرات سبنم اخنراست و ازفوایح صفاطوبت و روایح عروق حسن بسس آثار خجلت بر چهرۀ گل احمر[5] ، از روی لطف و احسان صادر گشته بود ، درساعتی ، که از انصباب[6] سرشک وآتش فراق دل محموم درعین غرق[7] واحتراق بود ، رافت وصول و سرافت نزول ارزانی داشت ـ بیت :—

ازین یک انعاسم[8] گشت روشن

که روز حشر چون باشد اعادت

به اسالیب اسۀ وافیه و اضاریب ادعۀ صافیه، که کرۀ آسمان بچوگان سوق صفای آن در صحن سدان امکان گردانست و درجنب باب رجای اجابت و قبولس اضطراب اقطاب افلاک وارتعاس سواهق کرۀ خاک ، قرب الحصول محادات داده آمد ـ هرچند چابک سوار ناطقه توسن حواس باطن و ظاهر و سمند تیز گام سریع الانفال[9] خاطر را ، در نسبب و فراز حقیقت و مجاز سیدواند که به تیر تدبیر و ادراک ضمیر معنی صید کند که فراخور مائدۀ سان حروف جان و لایق خوان بسیط لوعت جنان باسد ، از زبان ملهم غیب ، که معرا از عروض ریبست ، بگوش هوس آن ندا می رسید ـ مصراع :—

اذا لم تستطع امرا فدعه

لاجرم لآلی دموع بصر در خوط شعاعی نظر منظوم ساخته وچهرۀ نوعروس خضوع

1. The same in *BUL*, *BH*, *AH*, *ASB* and *HG* but *GY* gives من دیم
2. The same in *GY*, *BUL*, *AH*, *ASB* and *HG* but *BH* gives only کاورت وجوده فلا نا 3. The same in *GY* and *HG* but *BUL*, *BH*, *AH* and *ASB* give هجر 4. The same in *BUL*, *BH*, *AH* & *ASB* but *GY* and *HG* give حره 5. The same in *BH* but *GY*, *BUL*, *AH*, *ASB* and *HG* omit وازفوایح صفاطوبت و روایح عروق حسن بیتش آثار خجلت برچهره گل احمر 6. *ASB* gives انصاف
7. The same in *GY*, *BH* and *HG* but *BUL*, *AH* and *ASB* give عرق
8. *ASB* omits انعاشم 9. The same in *BUL*, *BH*, *AH*, *ASB* and *HG* but *GY* gives سریع الانتقال

ومراد ابن صادق الوداد از نثر ابن کلمات و نشر ابن حکایات فصوی سدا د ووصاری رشاد ترسیخ مبانی اخلاص وتشمیخ رایات اختصاص است ، چه ، بر واقفان رموز دقایق و سالکان کنوز حقایق محقق است که مطابقت هر نوع از جنس عام و خاص متضمن و مستلزم ابتلاف است ، وتفاوت طباع بحسب انخفاض و ارتفاع مدارج تکوین و ابداع سبب اختلاف ، شعر :—

ان النفوس لاجناد مجندة
بالاذن من ربها تجری و تختلف
فما تناکر منها فهو مختلف
وما تعارف منها فهو موتلف[1]

و دیگر از ثقات رواة جنان استماع افتاد که بعضی از اناس خناس اساس افاضل لباس، که درسلوک طرق فضایل حائی و راجل اند وگردن جان سان از طوق توفیق و شوق تحقق عاطل و بظن فاسد و وهم کاسد برمقتضی فحوای وهم یحسبون انهم یحسنون صنعا خزف ادراک خودش از جواهر زواهر افلاک ببیش میدانند ،وحال آنکه در نظر مبصران بازار علم و فضل مفلس و درویش اند و در دین بلاغت و براعت و آئین کمال صناعت بی کیش ، وباوجود قلت بضاعت و اضاعت اوقات در بیش آن والا قدر کامل صفات ابکار افکار ابن فقیر و مخدرات حجلهٔ ضمیر ابن حقیر را ، که هریک در نظر مبصران جواهر معانی و بنات دوام بنات خواطر فضلای زمانست و در مهد عهد بلاغت با عرادس[2] ذی ضمیر[3] بلعا رضع اللبان ، بنظر اعتراض ودیدهٔ اعراض ملحوظ میدارند ـ شعر :—

ما ضر شمس الضحی والشمس طالعة
ان لا یری ضوء ها من لیس دا[4] بصر

بیت :— گرنه بیند بروز شپره نور[5]
چشمهٔ آفتاب راچه گناه

سبحان الله حساد بی سداد در آتش حسد به حطب عناد چه سان محروق اند ، واجزای وجود سان در هاون حقد چه طرفی مدقوق ـ شعر :—

سبقت العالمین الی المعالی
بصائب فکره و علو همة

1. *AH* omits موتلف 2. The same in *GY*, *BUL*, *AH*, *ASB* and *HG* but *BH* gives عرایض 3. The same in *GY*, *BH* and *HG* but *BUL* and *AH* give صایر while *ASB* gives نایر 4. The same in *GY*, *BUL*, *BH*, *AH* and *HG* but *ASB* gives لیس لا بصر 5. The same in *GY*, *BH*, *ASB* and *HG* but *BUL* and *AH* give چشم

سر دفتران فضل که در بزم مکرمت
بموسنه می زجام وفا نوش کرده اند
آیا چه بود شان که بیکبارگی جنین
رسم وفا و سهر فراموش کرده اند[1]
قرضتم فوادی[2] بالتجنی و قلما
یری عندکم ظفر الجفاء مقلما

وحال آنکه همواره در محافل ملوک و افاضل، که محط رجال فضائل و سهبط انوار جلایل شمائل است، لوازم خصایل این کاسل عاطل را به لسان حال و بیان قال دسندیده اند وهرگز خط خطا برسطور ولای این راسخ الوفا نه کشیده ـ شعر :—

حسن قبل نعم قولك لا
قبح قولك لا بعد نعم
ان لا بعد[3] نعم فاحشة
فبلا فابدأ اذا خفت ندم[4]

وبر ذمهٔ همت صدرنسسان صفهٔ علو رتبت واجب ولازم است که دوحهٔ محبتی، که از سحاب ماطر صفای باطن و وفای ظاهر برومند و زاهر باسد، از هبوب ریاح انفاس عداة، که بر افواه مزابل سمات انسان گذرد، ذبول ندهند، وبنیان[5] عالی سان هرمان نشان اتحاد، که بر آوردهٔ دست استاد کارخانهٔ فما تعارف منها ایتلف باسد، به تیشه غدر بیشه حساد، وبه ترزین کین اهل عناد فساد بذیر نه[6] ساخته ماصدق و ما تناکرمنها اختلف نگردانند ـ واین محب اخلاص منش با براکم اغصان تو بیخ[7] وبا تلاطم طوفان سرزنش هنوز عنان گلگون لسان را بدست رعایت وداد ماسک است، وبطریق وضع سابق، که مقتضی وضع لاحق است، در مسالک اتحاد سالک

تعانق روحی[8] روحه قبل خلقنا
ومن بعد ما کنا نطافا و فی المهد
و راد کما زدنا فاصبح ناميا
وانا اذا متنا علی منتضی العهد

1. The same in *GY*, *BUL*, *BH*, *AH* and *HG* but *ASB* gives ز مخلصان خویش فراموش کرده اند 2. *ASB* gives فوای 3. The same in *BUL*, *BH*, *AH* and *ASB* but *GY* and *HG* give بعد and بعد respetively. 4. The same in *GY*, *AH*, *BUL*, *ASB* and *HG* but *BH* gives فلا فائدة خفت ندم 5. *GY* and *HG* give هرمانی 6. *GY* gives فساد پدید 7. The same in *GY*, *BUL*, *BH*, *ASB* and *HG* but *AH* omits توبیخ 8. *ASB* gives دوی

رسانیده ، وسانند تلاقی مافات سلمانی جهت تدارک فوت شدهٔ بلغا آفتاب براعت‌ما از مطالع فصاحت و بلاغت مطلع[1] گردانیده، ونظیر معجزات حضرت محمد علیه الصلوة والسلام از آفتاب کمال بلاغت بصر بصیرت منکران را حیران ساخته، وزلال سلاست[2] و لطافت ازسباق وسیاق عبارت روان دانسته ، وتفصیل کل شی لدیه[3] ماکان حدیثا یفتری ولکن تصدیق الذی بین یدیه ـ شعر :—

اذا صلت صولا لم اجد لی مصاولا

و ان قلت قولا لم اجد من یقاول

زیاده براین در مصاف اوصاف حسام انتقام بی نیام نداشت و بیش ازین سبه کمیت باد پای اقلام را در میدان کلام منخلع اللجام نگذاشت ـ همواره چمن بقا و ارتقای آن خورشید لقا از نکبای دم سرد حسودان درامان باد ، و آوازهٔ مکرمت و احسان آن عالیشان از لسان بنی نوع انسان با نفخ صور همعنان،[4] بمحمد من[5] بنی عدنان ـ[6]

---

## (۱۸)

نسخهٔ مکتوب کتب من لسان السلطان الاعظم محمد شاه البهمنی الی السلطان العادل محمود شاه الگجراتی خلدالله سلطانهما

---

احناس حمد و سپاس حضرت آفریدگاری را که شهاب ثاقب مصادقت سلاطین دین را ارسهای[7] وفاق رجم بال[8] اعدای شیاطین آئین گرداند ، و انواع و اصناف شکر سپاس سدهٔ بارگاه کردگار را که آفتاب عالمتاب مخالصت پادشاهان دین دار سبب زوال ظلام وجود اضداد وموجب اذابت احساد جد[9] نهاد اهل عناد فرمود ـ و درود نامعدود بر مرقد منور و روضهٔ مطهر سپه‌سالار حوش جود وقافله سالار کاروان وجود، محمد الموعود بالمقام المحمود، وبرآل لازم الکمال ، که بتاج وهاج الا[10] المودة فی القربی فائز اند[11] ، و اصحاب واجب الاجلال ، که سمو مناقب و علو مناصب

---

1. The same in *GY* and *HG* but *BUL*, *BH*, *AH* and *ASB* give طالع
2. *GY* gives سلامت
3. The same in *GY* and *HG* but *BUL*, *BH*, *AH* and *ASB* omit وتفصیل کل شی لدیه
4. *GY* gives سمعان
5. The same in *BUL*, *BH*, *AH*, *ASB* and *HG* but *GY* omits من
6. *BUL* and *AH* add :— علیه الصلواة والسلام من الرحمن
7. The same in *GY*, *BUL*, *AH*, *ASB* and *HG* but *BH* gives آسمان
8. *GY* gives پاك
9. *BH* gives اجساد حسد جبله نهاد
10. *AH* and *ASB* give الی
11. *BUL* gives آمد

فلاح بحکمتی نور الهدی فی
لیا ل للضلالة مدلهمة
یرید الجاحدون لیطفؤها
ویابی الله الا ان ینمه

اما چون سکندر خاطر[1] بقدم همم طی مسالک مهالک فکر وحدس نموده باشد ، بمرقات[2] توفیق مطالع و مغارب مراتب براعت راعت را برحسب مغزای حتی اذا بلغ مطلع الشمس پیموده ، و اضداد دون و حساد بوقلمون را بصفت قوما لایکادون یفقهون قولا موصوف یافته ، ملاحظه فرمایند که باوجود این حال سد[3] مهالک کمال این فقیر را از فساد یاجوج نهاد ابنای چه باکست ، و بوستان آسمان نشان مخترعات این حقیر را از خزان طعن حسودان چه هلاک ـ[4] شعر :—

ان العرانین تلقاهم محسدة
ولا[5] تری للئام الناس حسادا

قطعه لمولفه :—

میکنم از بهر دفع دشمن ابلیس لبس
دایما افشان ز چرخ[6] طبع اسهام سهاب
میدهم برخوان فضل از شعر شیرین تا زنند
حاسدان هردو کف خود بر رخ وسر چون ذباب
زادهٔ طبع مرا کس در جهان منکر نه شد
خود غریبان را نمی گردند منکر[7] جز کلاب

ومرة بعد اخری در معارک امتحان شان دیده اند که اسلوب ابداع و ضروب اختراع این قلیل البضاعت[8] قصیر[9] الباع چون معجزهٔ موسی بقلم عصا آسا از قلوب جماد منسوب حساد ینابیع زلال[10] تحسین بر مجاری لسان ایشان جاری داشته است وسال الحان داؤد[11] از جبال[12] طباع هرضد و حسود صدای آفرین بگوش هوش اولیا ،

1. *BH* gives خاطرم 2. *GY* gives مرقات 3. *GY* gives سده 4. The same in *BH* but *GY, BUL, AH, ASB* and *HG* give ملال 5. *BH* gives والا 6. The same in *BUL, BH, AH, ASB* and *HG* but *GY* gives درج 7. *BH* gives دشمن 8. The same in *GY, BUL, AH, ASB* and *HG* but *BH* gives قلیل الضاع 9. The same *GY, BUL, AH, ASB* and *HG* but *BH* gives کثیر 10. The same in *BH* but *GY, BUL, AH, ASB* and *HG* omit زلال 11. The same in *BUL, AH* and *HG* but *BH* and *ASB* give الحان داؤدی while *GY* puts الحال داؤد 12. The same in *BUL, BH, AH* and *ASB* but *GY* and *HG* give خیال ۔

اکابر الکرام[1] المختص بعنایت الملک[2] الودود شیخ داؤد ،حفظه‌الله تعالی من شرکل حسود وضرکل حقود، باین محب وافی الاعتماد صافی الوداد ارسال کرده بود ،بصنوف تسلیمات و الوف تحیات ، که صفایح صحایف صفای آن از رقوم ربا معرا و مفهوم محصلش باستعارات لایقهٔ ولا وعبارات رایقهٔ وفا محلی باشد ، مقابله کرده آمد ـ وآنچه درباب اصلاح ذات البین نوشته بود بتفصیل و اجمال معلوم گشت ـ برضمیر منیر خلف المشایخ راسخ باد که بر متقیان چهارطاق ارض وساکنان اقالیم جهان بالطول والعرض سیرت حمیده و سریرت پسندیدهٔ دودمان حضرت بهمیان ، که ذات ایشان و مفهوم سلطنت توامان اند ، از زمان کیومرث ،که اول سلاطین جهان بود و مبدأ سلسلهٔ این خاندان است ، الی هذا الان کالشمس فی وسط السماء ظاهر و غیرنهان[3]

است ـ شعر :— ابناء بهمن طابوا بالندی مهجا

اذ طیب المجد والعلیا محدهم

صغیر هم ککبیر[4] فی اقساء علی

من تلق[5] منهم فقد لاقیت سیدهم

و قوت سامهٔ سلاطین آفاق بشمیم شمهٔ از محاسن شیم و اخلاص ایشان معطراست ، و باصرهٔ بصیرت اساطین روزگار از کحل الجواهرآثار افاضت ایشان منور ـ شعر :—

ان الفضایل فی الدنیا مشتتة

وما جمعن مرور الدهر فی نفر

لکنها و بحمدالله اجمعت

اشتاتها عندهم فی احسن[6] الصور

واز شواهد این حال و اسانید این مقال آنکه[7] چون سلطان مغفور مرحوم وپادشاه مبرور معصوم سلطان نظام الدین احمد شاه، طیب الله ثراه وجعل الجنة مثواه، در اول جلوس نفران خلجی را ، که با هدایا آمده بودند ، مرضی الاثر و مقضی‌الوطر بازگردانیدند ، وبرمقتضی واذا حییتم بتحیة فحیوا باحسن منها ازین طرف بطرفی ، که لایق این خاندان خورشید فیضان بود ، روان فرمودند ـ وخلجی مذکور ارقام محبت و وداد را به اراقم عداوت وعناد محاذات و مجازات نمود ، واز سلوک طریق نامرضی

1. *BH* gives الاکرام 2. The same in *GY* and *HG* but *BUL*, *BH*, *AH* and *ASB* omit الملک 3. The same in *GY* and *GH* but *BUL* , *BH*, *AH* and *ASB* give ظاهر وعیان 4. The same in *GY*, *BUL*, *ASB* and *HG* but *BH* and *AH* give ککبیرهم 5. *AH* gives تلق 6. The same in *BUL*, *BH*, *AH* and *ASB* but *GY* and *HG* omit احسن 7. *BUL* and *BH* give آنک

بایهم افندبتم اهتدتم را حاىز ، واصل باد ـ بعد نقدیم ابلاغ ثنا ونرتبب ارسال لوازم دعا ، که درر غرر خصوصت صفای آن[1] محسود کواکب سما و محمود ملایک ارایک ملاء اعلی باسد، بر ضمیر منیر خورشید نظیر و خاطر بحر مقاطر مخفی نماند که درین حین از طرف خلجی[2] قاضی لادن طاهر واسحق طاهر آمده نقریر کردند که خلجی مذکور[3] از خلجان سلطانی نادم گسته می خواهد که آثار اختلاف از میان اهل اسلام مرتفع گردد وانوار ایلاف باحسن اوصاف موصوف و[4] مجمع ـ و کلمات تملق سمات ، که بحسب ظاهر از مقتضات اسلام مبنمود ، می گفتند ، اماچون همگی همت باستعمال نوائر انتقام مصروف است جملگی نهمت بر ارتفاع غبار آثار اهل عناد معطوف ، التفات بحکایات آن غدار مکار از دایرهٔ اختیار و جادهٔ اعتبار بیرون نمود ، تا علما و سادات و صلحا و قضاة الناس نمودند که بر مقتضی وان جنحوا للسلم فاجنح لها کسی را همراه نفران او فرستادن از رغایب احکام اسلام است و موجب اتباع سنت نبی علیه السلام ، و درسال گذشته که شیخ داؤد آمده بود ، کیفیت مقال او را اعلام ضمیر منیر گر دانیده شده بود و صلاح چنان دیده بودند که اگر درتقاسیم ارضیه قوانین سلاطین ماضیه راسلوک میدارد،سلوک طریق صلاح اولی است و رفع اختلاف از میان اهل اسلام اعلی ـ بنا برین درین وقت قاضی شیخ محمد شیب وقاضی احمد نائب را مصحوب نفران خلجی فرستاده آمد که اگر در تقاسیم اراضی برطبق سلاطین ماضی راضی و مستقیم باسد ، و در کوچهٔ مکر و محلهٔ غدر غیر مقیم ، آنزمان وفاق برخلاف معدم دارند و الا بی توقف و امهال راجع و عائد گردند ـ چون مبانی وداد به عهاد اتحاد سمت بقا دارد و منافع ومضار طرفین را یکی میداند،صورت حال در آئینهٔ مقال باز نمودن واجب نمود ـ همواره شاه[5] حسام مصادقت بر مجاری رؤس اعدا جاری باد و سهام انتقام از کمان موافقت بر اهداف قلوب اضداد کاری ـ

## (۱۹)

### جواب مکتوب کتب الی حضرة خلف المسایخ شیخ داؤد رسول السلطان محمود الخلجی[6]

مکتوب محبت اسلوب مودت مصحوب ، که جناب خلف المسایخ العظام سلمل

1. *GY* and *HG* give صماران 2. *AH* gives حلجیں 3. The same in *BH* but *GY*, *AH*, *BUL* and *HG* omit مدکور while *ASB* omits عمی نماند که درین حین ار طرف خلجی قاضی لادن طاهر and مدکور 4. The same in *GY* and *HG* but *BUL*, *BH* and *ASB* omit موصوف و 5. *ASB* gives سپاه 6. The superscription to this letter in *BH* runs thus,— ما کتب فی جواب بعض المشایخ نورالله مرقده

بیت :— چو [1] دولت ازین خاندان یافت کام
نه دولت بود گر رود زین مقام
زهی دولت دولت نیکبخت
که گشت از ازل وقف این تاج و تخت

چون سوق کلام بر وفق مقتضی مقام از شیم سالکان مسالک بلاغت وسالکان مسالک براعت بود و صورت حقیقت حال در آئینهٔ مقال باز نمودن واجب [2]، بنابرین نقاب ارتیاب بایادی سطور خطاب و انامل حروف کتاب از بیش چهرهٔ مقصود بی‌حجاب برداشت - همواره در ظلال اعمال حسنه و اسماع اجماع اهل سنه محفوظ باد و عواقب امورش بعین انتباه ملحوظ

(۲۰)

جواب مکتوب کتب الی خدمه ابن اخیه عمدالملک حین وصل من مکة المشرفة الی دابول [3] لا زالت اغصان آماله بوجود جوده سالمة عن الذبول - آمین [4]-

درر غرر فرائد و جواهر زواهر فوائد، که از جداول انامل بحرمثال بر سواحل کمال عبارت و مناهل اسالیب مختلفهٔ مجاز واستعارت منثور فرموده بودند، بایادی محبت و صفا در مقابله ومواجههٔ آن گردن و دوش محب جبلی و مودت اصلی را بقلادهٔ مدحت و ثنا و تمیمهٔ محمدت و دعای آن جناب فضائل شمائل، ملائک خصائل، مشتری اشاره، خورشید اناره، قافله سالار کاروان رجال لا تلهیهم تجاره، صدرنشین مجامع معانی فی بیوت اذن‌الله ان ترفع، جامع خصائل و معارف ابی الله فی غیره ان یجمع مزین و محلی گردانیده و مجمر خاطر به طیب ذکر آن خلاصهٔ دهر معطرساخته، و گلستان جان و دل و بوستان مجالس و محافل به نسیم مکارم اخلاق آن یگانهٔ آفاق منور و مزهر داشته، وآتش غرام، که بواسطهٔ طول امتداد شهور واعوام اندک خمودی گرفته بود، از انفاس مشکین اساس باز اشتعال گرفت، وچمن جنان، که از خزان هجران ذبول یافته بود، از سحاب وصول کتاب و نسیم عنبر شمیم خطاب طراوت و نضارت پذیرفت - بیت :—

بوی خوش تو هر که ز باد صبا شنید
از یار آشنا خبر آشنا شنید

1. The same in *GY*, *BUL*, *AH* and *HG* but *BH* gives که 2. The same in *GY*, *BUL*, *AH* and *HG* but *BH* gives واجب نبود 3. The same in *AH* but *GY* and *HG* clearly give دابوث 4. This superscription of the letter is to be found only in *GY*, *AH* and *HG*; *BUL* and *BH* omit حین وصل الی دابول

که خلاف آئین سلاطین حال و ماضی است ، هیچ اعراض ننمود ، وکلمات جماعت اوباش ، که هرجا آنی آنجا باش اند ، بسمع قبول بشنود و دربن وقت خلف المشائخ حکایتی[1] چند مبنی براسعلای لوای اسلام واطفاي نایرهٔ انتقام و اتباع سنت نبی علیه‌الصلوة والسلام نوشته اند ، اما میان سلاطین صحت صلوة اصلاح خاطر موقوف بطهارت باطن و ظاهر است ـ وطهارت ظاهر عبارتست از قلع خبث اخصام و رفع حدث سل سنان وصمصام از میان اهل اسلام ـ و طهارت باطن اشارتست برقمع مواد شید ومکر وقطع فساد کید وغدر ، وبعد ازان توضی بماء صفا بطریق و ترتیب[2] سلاطین با وفا ، أسکن الله ارواحهم فی ریاض الرحمة العظمی والموهبة الکبری ورحم سلفهم وابقی الی آخرالدنیا خلفهم ـ اکنون اگر دانند که خلجی مذکور بروفق منظور بر جادهٔ اصلاح مع الشرائط والارکان مستقیم است و بر منهج سلاطین دین مستقیم این محب را باز نمایند تا درمیان آمده برموجب فحوای النصحة لله ولرسوله وللمؤمنین آنچه مقتضی دین قویم[3] باشد بتقدیم رساند ، و هر چه از صور عرایس عقلی در آئینهٔ خاطر ظاهر گردد برسبیل استعجال بیش از خروج به شکال بار نمایند ومقایسهٔ قتال امثال باجدال[4] ملکشه ترک محض خیال بل فرض محال دانند ـ بیت :—

نه گرگین بود همچو رستم بکین
نشد میش همسر به شیر عرین

زیرا که بعون عنایت سبحانی و محض حمایت یزدانی و قدرت نیروی تقدیر و قوت بازوی تدبیر وکثرت خیول واسعه وصولت سیوف واسنه ، وضربهٔ حربه وتبرزین برسینه وتارک واجرای دمای اعدابصاعقهٔ بلارک اجساد اضداد را ازساحت دهر در حفرهٔ قبر روان گردانده خواهد شد ، تا هرخیال فساد مواد[5] ، که در دماغ حساد مخمراست ، بگرز گران منقمع گردد ، ومبانی وجود شان از چشمه سارحسام وسیلاب پیکان سهام بالکلیه منقلع ، چه سلطنت این خاندان استحقاقی است نه اتفاقی وچمن دولت حسبی ونسبی ایشان مزهر وریان از سحاب مطیر[6] هدا من فضل ربی -

1. The same in *GY* and *HG* but *BUL, BH* and *AH* and *ASB* give حکایت چند while *AH* gives حکایات چند 2. The same in *BUL, BH, AH* and *ASB* but *GY* and *HG* give بطریق ترتیب 3. Here breaks off *ASB*, the succeeding folios have been segragated from it. There are, thus, in *ASB* : eighteen complete letters, the XIXth being only incomplete, in addition to the author's introduction. 4. The same in *BUL, BH* and *AH* but *GY* and *HG* give باحوال 5. The same in *BUL, BH* and *AH* but *GY* and *HG* give مراد 6. The same in *GY, BUL, AH* and *HG* but *BH* gives مطر

فلا زلت سلطانا علی الارض کلها
ومنک الوری فی خصب عیش و ماسن

طغرای منا شیر فوز آمال وبشرای بشایر صبح نجح و اقبال یعنی کتاب وحی خطاب اعجاز نقاب سطرهٔ ایوان ان هذا لشئی عجاب، که ازبارگاه فلک اشتباه شاهی و درگاه عالم پناه شهنشاهی در دریای سلطنت و معدلت گستری، خورشید آسمان رافت و ذره پروری ، نظم :—

ای چو عقل اول از آلایش نقصان بری
چون سپهرت بر جهان از بدو فطرت برتری
سایهٔ خورشید نتوانند بودش [1] تمام
گر ز جاه خویش در عالم بساطی[2] گستری

وارث ایالت اقالیم ارض، مطلع اقبال وآئیهٔ جمال ذریة بعضها من بعض، پادشاه فریدون نسب سکندر حسب ، شهریار نوشیروان جد دباج اب ، سبحان[3] من جعل الشمس ضیاء والقمر نورا و صیر قلب کل الوری باساطین لطفه [4] بہا معمورا -

شعر :— لازال فالبک بالمنشار منشورا
وصدر والیک للزوار منسورا

بر بندهٔ قدیم آن دودمان وچاکر مستقیم آن خاندان نفاذ یافته بود - مصراع :—

به ساعتی که بولا بدو کند تقویم

شرف نزول و کرامت وصول ارزانی داشت - بیت :—

گفتم که این نخست خداوندی تو نیست
ای انوریت بنده وچون انوری هزار

اگر سوابغ سوابق نعم آن[5] خاندان کرم و لوازم ماهیت اخلاص حسن طویت این اقل خدم بقوت لسان خامه و بسط بساط نامه شرحی نماید ، از هزار یکی و از بسیار اندکی در حیطهٔ بیان نمی آید و اگر خواهد که قیفای شوق و غرام به برید اوهام و هجین اقلام و سرعت سیر افهام مطوی [6] سازد و عروج بام مبنا فام سما را بریسمان عنکبوت خیال سوی ساخته باشد ، مصراع - :—

زهی تصور باطل زهی خیال محال

1. The same in *GY*, *BUL*, *AH* and *HG* but *BH* gives پیمودن
2. *BH* gives بساط 3. *GY* and *HG* give سحاب 4. *GY* and *HG* omit لطفه
5. *BH* gives این 6. *BH* gives مطوی

وجون همگی خاطر[1] و جملگی باطن وظاهر مشتاق و ملتاع آن لقای شمسیة الشعاع بدریة الالتماع است ، توقع و ترقب آنکه بی اهمال و توقف و امهال وتسوف کوکب حصول ۱ کمل[2] مرادات ، که ملاقات حیات مضاعفات آن ملکی[3] صفات است ، از افق حسی بصر طالع گردانند[4] ـ شعر :—

و ابرح مایکون الشوق یوما
اذا دنت الخیام من[5] الخیام

زیاده برین تاکید حاجت ندید ـ اللهم کما جعلت عونک له مساعدا اجعل کوکب ثناء ذاته فی فلک الدوام صاعدا ـ

(۲۱)

مکتوب کتب الی جنابه السلطان الاعظم الاعدل علاء السلطنة والخلافة والدین الکیلانی خلد الله ملکه و سلطانه

لمؤلفه :—

ألا یا صبا بلغ ثنائی و دعوتی
الی الحضرة العلیا ببلدة فومن
و قل بعد لثم الارض منی بانما
بان لیس فی الدنیا سواکم بمحسنی
رفعت لواء الفضل و العلم والعلی
و ذا کلها من فیض جدک اجتنی
ولو کنت من کیلان[6] فی الهند واقعا
اسمم طیب الفضل من آل اوکن
لاسکرکم[7] مادمت حیا و ان أست
فاوصیت آلی ان یر اعوالدیدنی
سقی الله ربعا تحت ظل لوائکم
فصارت بهذا خیر ارض و مسکن

1. *GY* and *HG* omit خاطر 2. The same in *GY*, *BUL*, *AH* and *HG* but *BH* gives کمال مرادات 3. The same in *GY*, *BUL* and *HG* but *BH* and *AH* give ملک صفات 4. The same in *BUL*, *BH* and *AH* but *GY* and *HG* give گرداند 5. The same in *BUL*, *BH* and *AH* but *GY* and *HG* give علی 6. The same in *GY*, *BUL*, *AH* and *HG* but *BH* gives جیلان 7. The same in *GY*, *BUL*, *BH* and *AH* but *HG* gives الا شکرکم

مستعل ، بنا برین پای عزیمت در رکاب مسافرت استوار ساخت و خرام جزم بر سمند باد پای همت تنگ در کسید ـ قطعه :—

به شهر خویش درون مرد بی خطر باشد
بکان خویش درون بی بها بود گوهر
بجرم خاک و فلک در نگاه باید کرد
که آن کجاست ز آرام واین کجا ز سفر[1]

زیرا که جمال چهرهٔ مقاصد و مطالب بی ارتکاب صنوف شداید ومتاعب نمی‌توان دید[2] وجواهر زواهر مراد بی تیشهٔ سعی واجتهاد ازکان امکان نمی‌توان کشید ، و مسند[3] این حال و شاهد این مقال آنکه حضرت یوسف نبی علیه السلام با علو رتبت نبوت وکمال عطوفت یعقوب بسبب ابوت بی مشقت قعر چاه و درا کم‌دود آه باوج جاه نرسید ـ بیت :—

وصال دوست طلب می کنی جفا کش باش
که خار و گل همه بایکدگر تواند بود
کسی بگردن مقصود دست حلقه کند
که پیش تیر بلاها سپر تواند بود

وحضرت سید انام علیه الصلواة والسلام، که ذات پاکش غایت ایجاد عناصر و افلاک است، بی کربت غربت ومصابرت مهاجرت تارک مبارکش بتاج انا فتحنا لک موشح نگشت ـ شعر[4] :—

(۱) تغرب عن الاوطان فی طلب العلی
وسافر ، ففی الاسفار خمس فواید

(۲) تفرج هم واکتساب معیشة
وعلم وآداب وصحبة ماجد

(۳) فثم وارم أعراض الامانی بهمة
تنیر[5] بصبح النجح[6] لیل المطالب

(۴) فلو کان عزا فی القعود لما سرت
مع الفلک الدوار زهر الکواکب

1. This, I think, should be the proper reading ; but all the MSS. collated give که این کجاست ز آرام وآن کجا ز سفر 2. The same in *BUL*, *BH* and *AH* but *GY* and *HG* give نمی تواند دید 3. The same in *GY* and *HG* but *BUL*, *BH* and *AH* give سند 4. *GY*, *BUL*, *AH* and *HG* give the last *two Bayts* only, while *BH* gives all the four 5. The same in *GY*, *BUL*, *AH* and *HG* but *BH* gives ونور 6. *AH* gives النجح

لاجرم برمقتضی شعر :—

اذا لم تستطع امرا فدعه

ترک شرح و بسط آن کرده جبهۀ دل پر شوق و صبابت[1] در محاریب[2] ضلوع بسوی قبلۀ خشوع و استجابت موضوع داشته که همواره لوای استعلای آنحضرت از قمۀ فۀ ثریا اعلی باشد ، و عرصۀ اقالیم و سکۀ دنانیر به اسم و رسم آن سدۀ ملایک سدنه مزین و محلی - حق سبحانه و تعالی این بندۀ قدیم را ، که رقم اخلاص آن خاندان در دفتر جنان مثبت داشته است و شکر نعمت و تربیت آن دودمان را طغرای منشور حسنات اعمال ساخته - بیت :—

بروی زرد بنمایم نشسته خاک کویش را

بعقبی گر بپرسندم که از دنیا چه آوردی

توفیق تقبیل انامل در پاش، که خستگان مرض هجران را موجب انتعاش است، بی تطاول دست موانع و تراجع کوکب طالع مرزوق گرداد - بالنبی وآله الامجاد و صحبه الامجاد[3]-

بعد ترسیح ازهار نیاز در چمن کتاب و طی طوامیر طرف اسباب واطناب بنواب کامیاب طوبی لهم وحسن مآب اعلام میرود که برموجب مدلول شعر :—

و دارهم مادمت فی دارهم

وارضهم مادمت فی ارضهم

کمر مدارات اضداد برمیان جان محکم داشتن و دستار شعار مواسات انداد بر سر نهادن از لوازم دانش و مواجب[4] بینش است ، وچون این فقیر مدتی درآن جانب با اقارب و اجانب بطریق مذکور سلوک نمود و دوش وفاق از احتمال این مشاق ضعیف آمد ، وبست عمر عزیز از نقل آن ثقل سخت نحیف گشت ، و جد بزرگوار آن حضرت فلک اقتدار ،غفرله الغفار وابد ظلکم العالی الی یوم القرار ،بزبان گهربار بسیار میفرمودند که اگرچه این بنده طریق مواسات ومدارات باحبا و عداه مسلوک میدارد و بوستان جان ایشان را بباران احسان ریان میگرداند ، اما کواهل قلوب اکثر کسان بارگران حسد را محتمل است[5] وشرارۀ نائرۀ حقد از زبانۀ زبان حال[6] شان

1. The same in *BUL*, *AH* and *HG* but *GY* and *BH* give صبابت 2. The same in *BUL*, *BH*, *AH* and *HG* but *GY* gives عمارت 3. According to *BH* this letter ends here, but according to the other MSS. what follows is part of this letter. 4. The same in *GY*, *BUL* and *HG* but *BH* and *AH* give موجب 5. The same in *GY*, *BUL*, *AH* and *HG* but *BH* gives از باران گران حسد لامتحمل است 6. The same in *GY*, *BH* and *AH* but *BUL* and *HG* give جان

یکی آنکه مادر نزادش هنوز
دوم آنکه عهد ورا درنیافت

چون کبوتر جان این بنده بطوق تربیت و مرحمت سلطان همایون شاه مرحوم مطوق بود و استقلال حال و رجای استمرار اقبال این فقیر از مصادر الطاف واشفاق آنحضرت مستق، لاجرم بر ذمت همت چنان واجب و لازم دانسته که حسب المقدور کمر خدمت از جهت ادای حق نعمت بر میان جان معقود دارد، وتا سر بر تن و جان در بدن است بر جادهٔ عبودیت مستقیم و بر سر کوی وفاداری مقیم باشد ـ بیت :—

مگر به تیغ اجل خیمه برکنم ورنی
رمیدن از در دولت نه رسم و راه منست
ازان زمان که برین آستان نهادم روی
فراز مسند خورشید تکیه گاه منست

اگر باوجود انواع شفقت و تربیت و صغر سن مبارک این حضرت از خدمت تقاعدی نماید و از دایرهٔ خادمان وفادار تجاوزی جوید، آنحضرت، که مرکز دایرهٔ خلافت وقطب فلک سلطنت و راوی اند، چه خواهند فرمود، و بی شبه بطعن سنان لسان عملا منسوب، وصفحهٔ رخسارهٔ حیات[1] بداغ عدم وفا معیوب خواهد بود ـ نعوذ بالله من ذالک، لاجرم نطاق خدمت بر میان همت بسته شد واین معنی را عنوان صفحهٔ صحیفهٔ حسنات دانسته و دیباچهٔ کتاب حسن نبات ساخته آمد ـ بیت :—

تا بدوزم بر قد لطفش قبای حمد و شکر
طبع نیزم سوزنست ورشتهٔ عمرست تار
نامهٔ ترجیح اعمال مرا بر کل کون
حرفی از لوح رضایش بس بود روز شمار

شعر :—

ساشکر عمرا ان[2] تراخت منیتی
أیادی لم[3] تمنن و ان هی جلت
رأی خلتی من حیث یخفی مکانها
فکانت قذی عینیه حتی تجلت

بنابرین موانع از شرف ملازمت آنحضرت، که اکسیر وجود این بنده است، اگر

1. The same in *GY*, *BUL*, *AH* and *HG* but *BH* gives احیا
2. The same in *GY*, *BH* and *HG* but *BUL* and *AH* give ما
3. The same in *GY*, *BUL*, *AH* and *HG* but *BH* gives ولم تمنن

تا در اثنای سفر کواکب عنایت الهی از مطلع ظفر روی نمود، وملهم غیب بشرف ملازمت پادشاهان بهمن نژاد ، نوشیروان شداد ، حاتم[1] فواد ، خلدالله تعالی ظلالهم الی یوم التناد ، ارشاد فرمود ، واز مراهم مراحم ایشان جراحت هجرت اوطان و ملالت بعد اخوان و خلان براحت مبدل[2] گشت - شعر :—

ولا عیب فیهم غیر ان ضیوفهم
تلام بنسیان الاحبة والوطن

و از طی فیافی و قطع بحار زخار ، که موجب وصول بچنین درگاه کامگار بود ، انواع شکر و سپاس اساس یافت -

شعر :— اذا حملت فیه المکاره و انتهت
الی ان تراه العین صارت محامدا
و ان بلغت منا الصبابة جهدها[3]
و ادنت الی رویاه صارت فوائدا

و بر وفق ارادت استاد کارخانهٔ قدر و رسام نگارستان خیر و شر باوجود شغف کلی بوطن مالوف اصلی توجه آن بلاد را هر روز اسباب مانعه[4] وتوقف ازین سواد را هرلحظهٔ علل جامعه از مکمن غیب در صحرای شهادت ظاهر میشد تا آنکه سلطان مرحوم مغفور همایون شاه طیب الله ثراه وجعل عقباه خیرا من دنیاه از سرای غرور و فنا بساحت راحت و بقا رحلت فرمود و فرزند دلبند آنحضرت یعنی سلطان جم حشمت، کی همت، [5] وارث خلافت بهمن واسفندیار، سایهٔ رافت حضرت آفریدگار ، نظام شاه

لمؤلفه :— مطبخش را خیمه چرخ ارزق از دود و بخار
محور فطبش عمود و کهکشان آمد نوار

خلد الله تعالی الی یوم القیام بقائه وجعل فوق الفرقدین ارتقائه ، سریر سلطنت باخمص شریف مشرف ساخت و اکابر و اصاغر را از وزرا وامرا و فضلا و علما به عواطف جمیله و عوارف جزیله بنواخت - بیت :—

ز اولاد آدم دو کس ماند و بس
کز انعام او گوهر و زر نیافت

---

1. The same in *GY*, *BUL* and *AH* but *BH* and *HG* give حلم and خاتم respectively. 2. The same in *GY*, *BUL*, *AH* and *HG* but *BH* gives مبدل 3. The same in *BUL*, *BH* and *AH* but *GY* and *HG* give جدها 4. The same in *GY*, *BUL*, *BH* and *AH* but *HG* gives معاممه 5. *GY* and *HG* omit همت

قلم سقدام [1] از لجهٔ قمقام و بنجهٔ [2] آن خاطرغام انعام بیرون آورده و بدست قدرت جوهری فکرت در درج حروف در سلك كلام بصورت حور مقصورات فی الخیام قرار و انتظام داده بود، از عذوبت ذوق الفاظ کتاب و عجوبت سوق تر کیب خطاب صنادید بلغای کتاب از سر عجز و قصور در محاریب سطور بسمت خر راکعا و اناب انساب یافتند ـ و آیهٔ کریمهٔ ان هذا لشی عجاب ورد زبان و ذکر جنان ساختند ـ بیت :—

در ملك سخن لفظ ترا منصب شاهی
منشی فلك داده برین قول گواهی

شعر :— له قلم عم الاقالم نفعه
فما خص منها اول دون سابع
فما نیل مصر عند نائله الذی
به روت الامصار خمس اصابع

ادزد دجون و واضع دبیرستان ن والقلم و ما یسطرون [3] آن ذات فضایل مسحون فواصل مقرون نسخهٔ معدن کاف والنون ، فرات زلال مقال عنا یشرب بها المقربون، الذی نرقی نعوت کماله الی امد لا ینتهی الیه سعی جاهد ولایبلغ الی مدی مدایحه سماح ساهرة المحامد : شعر :—

مازاده الالقاب معنی نائبا
فکانها من صدقها اسماء[4]

لازالت حمایم ارواح الامم سزینة باطواق نعمه الاعم ، و صحایف علو الهمم معنونة بشکر بره الاعم شهابا را ارعروض عین الکمال حساد محفوظ و مامون داراد ، واذیال جلالش از غبار ما فی الخیال اضداد محروس و مصون ، باویس و ذی النون ـ بوصول فرحت مبذول آن رقوم بهجت ملزوم نهال آمال ، که از خزان هجران ذبول یافته بود ، بازهار سرور مقرون و موصول گشت ، واز ملاحظهٔ التفاتات [5] عیون حروف و مشاهدهٔ ذوائب [6] ثمرات آن جان ناتوان ، که مقیم راویهٔ جنانست ، ولهان و حیران ماند و سهام الفات و قسی نونات کمانش لشکر بر شکوه اندوه را از عرصهٔ ملك وجود در کم عدم راند ، و چون مخدرهٔ معانی غریبه اش در حلل الفاظ فصیحه و حلی تراکیب

1. The same in *BUL*, *BH* and *AH* but *GY* and *HG* give متلام 2. The same in *BUL* and *AH* but *GY* and *HG* give عجه while *BH* gives نتیجه
3. *AH* gives ایرد بیچون که واضع دبیرستان ن و القلم و ما یسطرون است
4. The same in *GY*, *BUL*, *AH* and *HG* but *BH* gives اسمائه
5. The same in *GY*, *BUL*, *AH* and *HG* but *BH* gives التعات
6. *GY* and *HG* give روایب

محروم و مایوس مانده ، لکن نور شمع شکر و مرحمت احسان آن خاندان از صومعهٔ جنانس[1] به روزنهٔ لسان و ارکان حان تابنده است ، و ارقام الطاف بر جریدهٔ فواد بوم التناد پاینده ـ ووصیت اولاد و احفاد آنست که الی ماتناسلوا اصداف جنان و دهان را بلالی ثنا و دعای آن دودمان مزین وموشح دارند ، و بوستان جان را از ابر شکر وخدمت ریان و مرسح ـ شعر :—

ساشکر کم مادمت حیا و ان أمت
ولم اوفه اوصیت بالشکر آلیا

کرم جبلی و احسان اصلی مقتضی آنست که بکرم عمیم و شفقت جسیم معذور دارند که العذر عند کرام الناس مقبول ـ توقع والتماس از درگاه عظمت اساس آنست که اولاد بنده را ، که دران بلاد معدلت آبادند ، دربنظرف روان فرمایندتا بعد الوصول یکی را ، که رقم سعادت بر ناصیهٔ جنانش مرقوم باشد و رسوم فوز دولت ملازمت آن آستان بر لوح جنانس مرسوم ، فرستاده آید ـ واگر توقف و تعوق درین باب واقع گردد علامت آنست که سحاب مرحمت و مکرمت برچمن جان این بنده نمی بارند ، و بر کیفیت خلوص وداد[2] این کمینه و کمال حسن اعتقاد و تراکم الطاف آبا و اجداد در بارهٔ اقل عباد ، اطلاع ندارند ـ زیادت برین جرأت وجسارت را مجال ندید ، لاجرم بساط انبساط بایدی ادب در نوردید ـ حق سبحانه وتعالی سایهٔ آسمان پایهٔ آنحضرت بر مفارق مقیمان خطهٔ امکان مستدام داراد و اجساد عداه و حساد آنحضرت را از فسحت محوطهٔ وجود درسنگنای عدم نابود گرداناد بالنون والصاد ـ

---

## (۲۲)

جواب مکتوب کتب الی جناب اخیه اسکنه الله فی فرادیس الجنان وخلده الی آخر الزمان

---

کتاب حکی عصر الشباب کلامه
و نفاد ایام الوصال زمامه[3]
فکم فیه من در نفیس منظم
یخجل عقد[4] الغانیات نظامه

فراید فواید ابداع و انشاء و وسایط قلاید ذالک فضل الله یوتیه من یشاء ، که غواص

---

1. The same in *BUL*, *BH*, *AH* and *HG* but *GY* gives حیاتش
2. The same in *BH* but *GY*, *BUL*, *AH* and *HG* omit وداد 3. The same in *BUL*, *BH*, *AH* and *HG* but *GY* gives نامه 4. *BH* gives عقدة

نشناس است، سمت عیب و نقصان یافته بود، وحال آنکه بر صغار و کبار آن دیار چوماه در شب تار و مهر در وسط نهار هویداست که آنچه از طریف و تالد و صامت وناطق در تحت تصرف آن منافق شریر است، حق طلق[1] و مال صرف این فقیراست و دست شک و گمان از اذیال این مقال قصیر و از روی حزم عزم جزم بود که هر مال که بر ذمت آن قدوهٔ ارذال شرعا ثابت است بی اهمال متصرف آید وبعد ازآن عنان عزیمت بصوب قبهٔ الاسلام مصر، حفظها الله تعالی عن الاضر، منعطف نماند ـ چون مضمون کتاب بلاغت مشحون متضمن توقیف دعوی و عدم تعرض بدان بی‌حما بود، بواسطهٔ خاطر عاطر آن مطلع خورشید اقبال توفیق امهال واجب نمود ـ شعر :—

فلیتک تحلو والحیوة مریرة
ولیتک ترضی والانام غضاب
ولیت الذی بنی و بینک عامر
وبینی و بین العا لمین خراب

اگرچه نزد این محب محقق و معین است که اهمال در اخذ آن مال خلاف مقتضی حال و سابق ملاحظهٔ بالست ـ بیت :—

مکن بابدان نیکی ای نیکبخت
که در شوره نادان نشاند درخت

وتحقق مفهوم این کلام ومتن فحوای این شام بعد مفارقت آن ملاذ کرام ازآن فرقهٔ بدنیت نفاق طویت و زمرهٔ آدمی صورت شیطان سیرت برجمیع انام از خاص وعام ظاهر خواهد شد ـ مثنوي :—

درختی که تلخست ویرا سرشت
گرش در نشانی بباغ بهشت
ور از جوی خلدش بهنگام آب
بزیر انگبین ریزی و شیر ناب
سر انجام گوهر بکار آورد
همان میوهٔ تلخ بار آورد
زبد گوهران بد نباشد عجب
سیاهی بربدن نشاید ز شب

شعر :— و أنت وان داریت فی العمر حبة
اذا مکنت یوما من اللسع تلسع

1. *HG* omits طلق

ملیحه مشهود نظر بصیرت آمد، مرغ خیال در هوای جواب آن مقال بی پر و بال گشت ـ شعر :—

هو الشمس ضوء اً فی سماء بلاغة
اذا لم یکن فیها غروب و لا کسف

تقابلنا منها السطور بواسما
ا نغر تبدی من الحبر أم حرف

بنابرین جمال عروس عبارت کمال چهرهٔ براعت و استعارت آنرا با ئینهٔ ادعیهٔ صافیه و اثنیهٔ وافیه مقابله و مواجه افتاد، چه تقابل آئینهٔ صافیهٔ حکمای یونان زمین با صور قلم سحر آفرین نماسان چین از غایت اشتهار محتاج به تبیین نیست ـ بیت :—

کلکش چه قابلیست که صاحبقران نطق
یعنی که نفس ناطقه در جنبش الکنست[1]

صورت صریر معجزش از روی خاصیت
در فوت خیال جنان صورت افگن است

کاکنون مزاج جذر اصم در مقابله
ده گوش وده زبان چون بنفشه‌ست وسوسن است

پرواز شهباز آز و نیاز در هوای فضای دل، که گلشن راز است، ازان متعالی تر است که با کام حقیقت و مجاز و آجام اطناب و ایجاز و اغوار حروف و انجاد سطور و اغصان لسان و بوستان مکتوب و مذکور التفات نماید ـ بیت :—

برون از عالم حرف است جان خرده بنان را
بغمزه سوی یکدیگر حکایتهای پنهانی

شمع حیات برشتهٔ جان در لگن جان افروخته و عنبرسودای دل در مجمرهٔ خاطرفاتر سوخته وچشم همت برمحض عنایت الهی دوخته که جمال وصال، که در حجال سپید وسیاه ایام ولیالی مستور است، عنقریب بچشم ظاهر منظور گردد ـ بر رای صائب و خاطر ثاقب، که جیب اسرار مغیبات خیر و شر بدست قدرت ادراک چاک کند و زنگ شک و تخمین از آئینهٔ افکار بمصقل یقین پاک گرداند، مخفی مباد که جامهٔ دیبای نامه حلهٔ [2] حواری وداد وخلت مینمود، اما حیف و هزار حیف که اذیال آن بذکر سفارش تاج الدین بن نجم الدین ناسپاس، که بصورت اناس و بمعنی

1. The same in *BUL*, *BH* and *AH* but *GY* and *HG* give افگن است
2. *GY* and *HG* omit حله

او معین ، اما فی الحقیقت محبت او محض خدیعت است و خدمتش فی نفس الامر کسراب بقیعة ـ شعر :—

یغرنک الا عداء بلین کلامهم
مشوب بسم لین کل[1] الاراقم

ومانند سیل سائر و آفتاب هواجر بر بادی و حاضر ظاهر است که آن محتال بدفعال بنمیمه و غمازی و خدیعه و همازی عقل کل را بازی دهد، و بفسون و مکاری در صورت محبت وياری میان بدر و پسر بیزاری بنهد ـ بنا برین نفس است که باغرای غریب و اغوای عجیب و اسالیب اکاذیب عقریب رایت بغض و عدوان میان ربیب و لاهجان جهان بر افرازد که رسم امن وامان و نفس قرار و اطمینان از صفحهٔ عرصهٔ گیلان بر اندازد و اتحاد به عناد و وداد بتضاد[2] و حقوق بعقوق و وفاق بنفاق مبدل سازد ـ شعر :—

ولا علم لی بالغیب الا طلعه
من الحزم لا یخفی[3] علی المعقب

ونگارندهٔ کارخانهٔ ابداع و دانندهٔ غایات احوال و اوضاع حبس سفرمایند که ان الله یامرکم ان تودوا الامانات الی أهلها ـ بنابرین آیهٔ محکمهٔ وثواق مقدمات مسلمهٔ شرائط استهال و لوازم استحقاق رسالت کسی راست که بذکای[4] نفس و وجودت فکر و حدس حالی باشد واز شعار جاپلوسی و مکر و بی ناموسی وغدر خالی اکنون بکدام قانون راست باشد که بترتیب آن ملاذ اعیان کسی درسالت موسوم کرده که در رذالت اصیل و در جهالت جلیل و در محافل اهل فضائل ذلیل و بر مقتضی ألم یجعل کیدهم فی تضلیل در بوادی و نوادی سید وکید ضلیل باشد وسیئهٔ نعاتش از قبای[5] مروت معرا و مواد خیانتش از نعتن[6] فتوت مبرا ـ لمؤلفه :—

آنکه بود جامع کل عیوب
درحق او حیف بود ظن خوب
سگ بود ار در سگی خود اصیل
میشود با کس از اسان عدیل[7]

1. *BH* omits کل 2. *HG* omits تضاد 3. *GY* and *HG* give لا یعمی while *AH* puts لا یعمی 4 The same in *GY* and *HG* but *BUL*, *BH* and *AH* give رکای 5. *BH* gives قبای 6. The same in *GY*, *BUL* and *HG* but *BH* gives نقیر while *AH* puts بعیں 7. The same in *AH* and *BUL* but *BH* and *HG* give میشود با کس ار اسان عدیل while *GY* puts میشود پاکش ارا فشان عدیل

وحال [1] آنکه ، بسبب مکنون مسرت مصحوب ، که پارسال ارسال فرموده باذند، جبب[2]لباس مکنت آن نادان از دست تعرض دعوی[3] امان یافته ، همدران سول بطرف هندوستان روان گشته است ـ اما غالبا رعایت خاطر شیخ علی و تسکین درد دل آن غبی دنی معتضی نکرار کتاب بوده است وسقضی بتغلیظ خطاب ـ واز روزنهٔ صماخ بکاخ دماغ چنان رسد که آن والاجناب معلی‌قباب شیخ علی‌مذکور را برسالت دارالسلطنت لاهیجان انتساب داده اند ـ از استماع این مقال ومشاهدهٔ مآل آن‌حال انگشت تحیر در دندان تفکر ماند و آیهٔ کریمهٔ لبئس ما کانوا یعملون از صفحهٔ صحیفهٔ افعال آنجناب فرو خواند ـ نظم :—

شمشیر نیک ز آهن بد چون کند کسی
ناکس بتربیت نشود ای حکیم کس
باران که در لطافت طبعش خلاف نیست
در باغ لاله روید و در شوره زار[4] خس

ویقین دانند که اساس صفات آن سگ‌سمات به نجاست ذات جبان ملوث است که بآب سیل[5] باران بهاران و تمام بحار عالم زمان و مکان پاک نشود که ما بالذات لایزول بما بالعرض، بلکه اگر ذرات جسد ناپاکش از نکبای نکبت و صرصر قهر حضرت عزت در هوای فنا رود ، از روایح مسمهٔ سم ذمیمه و عظام رمیمه‌اش مشام سکان کرهٔ زمین وقبهٔ آسمان برین مکدر گردد ـ مثنوی :—

نکو زد این مثل دانای یونان
که نیکی بد بود جستن ز دونان
بجای زهر ندهد مار تریاک
نسیم نافه ناید هرگز از خاک

وآن مزاح گوی مفسد و روباه خوی مستبعد ، که از روی تخلق و تملق‌تعلیی است[6] ونظر بر خباثت جبلی‌سگ کلبی و بحسب ظاهر آدمی وضعی و برذایل خصایل خرس طبعی،انواع مکر و خداع در لباس خدمت و اتباع نسبت آنجناب فلک ارتفاع بطرزی پرداخته که درخاطر خطیرمتمکن و جایگیرشده است که دیوار دل آن دوست‌لباس دشمن اساس بشمسهٔ اخلاص مزینست واشعهٔ نور وفا در صومعهٔ باطن‌خباثت‌مکاس

1. *GY* and *HG* omit حال 2. The same in *BUL*, *BH* and *AH* but *GY* and *HG* give حسب and سبب respectively. 3. *GY* and *HG* omit دعوی 4. The same in *GY* and *HG* but *BUL*, *BH* and *AH* give بوم 5. *GY* and *HG* give سیل 6. The same in *GY*, *BUL*, *AH* and *HG* but *BH* omits است and gives merely تعلی

رحب الفلاة مع الا عداء ضيقة[1]
سم الخياط مع المحبوب میدان

وچون حال آن اراضی بخلاف ماضی است ، جان محموم و خاطر مغموم
مصراع :— نی سایهٔ آن طوبی نی پرتو آن خورشید ،
میل آن مرزو بوم بچه امید نماید - بیت :—

بی او اگر برند بجنت زنم زآه [2]
آتشی دران بهسب که گردد جهنمی

دست تطاول دهر بی مهر بتیغ آفتاب سپهر مقطوع باد و هر حکم سلطان بارگاه ازل نفاذ[3] بتصرفات عامل اجل ممنوع ، که سبب فوات چنان بادشاه کامل صفات گشته از سریر حیاتش بر نعش‌مات انداخته اند و نقش نشاط واسان ازلوح جنان جهان برداخته - بیت :—

دهر دون بروز جهانی ازجه بجان کردهٔ
وز جه عالم سربسر بی ساه ویران کردهٔ

و بظهور این ظلام از شام غم و درور این غمام ار سمای ماتم فریاد اهل‌عالم درفبهٔ آسمان بتجده وصباح و صراخ اولاد آدم بسطح صماخ کیوان رسیده - منوی[4] :—

آه که در دیدهٔ کس نم نماند
قطرهٔ از آب درین یم نماند

مرغ نشاط ازچمن جان ربید
غنچه ازین غصه گریبان دربد

دیدهٔ نرگس چو برآمد زخواب
کور شد از[5] بس که بیارید آب

لاله فگنده کله ازسر بخاک
گل زده پیراهن زردوز جاک[6]

ولباس نیلی در برافلاک و جریان جیحون از عیون خاک و لزوم سوز و حرقت

1. The same in *AH* but *GY*, *BUL*, *BH* and *HG* omit the first hemistich.
2. The same in *GY*, *BUL*, *AH* and *HG* but *BH* gives بی او اگر برند بجنت دریم آه 3. The same in *BUL*, *BH* and *AH* but *GY* and *HG* give نفاذ نفاذ 4. From آه که ، لخ to the end of the letter has been repeated in *GY* and *HG* at folios 244 a to 245a and 195b to 196b respectively.
5. *BH* gives او 6. *GY* gives جاك

توقع که صورت و مواد ابن خبر را بدیدهٔ تدبیر نظر فرمایند و زنگ اعتساف از خاطر صاف بمصقل انصاف بزدایند - بیت - :—

آنکه فکرش گره از کار جهان بکشاید
گو بفرمای درینجا نظری بهتر ازین

وآنچه درباب منع توجه گیلان بقلم درر بار در سلک بیان آورده بودند وعدم تاثیر طبیعت و خاصیت آن مملکت در حفظ الصحت حرست توضیح فرموده بتمامها معلوم گشت - بر ضمیر منیر واضح باد که سهباز همت این فقیر چشم دل ازمناظرهٔ تعلقات آب وگل دوخته در هوای فضای عالم دیگرطائراست ، وبصر بصیرت و نظر سردرنش جبهرهٔ کمالی را ناظر که .'ر زوال بر رخسارهٔ[1] جمالش نه نشبند و دیدهٔ عقل ار روزنهٔ وهم وخیال جبههٔ حقیقت آنحال نه بیند ، چه جای توجه شبستان گیلان و گلستان آسمانست - بیت :—

بروای عقلِ نا محرم که امشب با خیال او
حنان خوش خلوتی دارم که من هم نبستم محرم

شعر :— تالق البرق نجدیا فقلت له
یا ایها ألبرق انی عنک مسغول

لاسیما که ذات ملکی ملکات فلکی درجات آن بادساه نخب مملکت وجودوخلاصهٔ سلاطین عرصهٔ هست وبود علاء السلطنة والرافة والجود برد الله مضجعه الی یوم الموعود و جعل حشره مع الذین سیماهم فی وجوههم من أثر السجود وفات یافته باشدوظل زوارف[2] وآفتاب عواطفش روی ازین دیار برنافته - شعر :—

أحن[3] الی نجد و من ساکنی الهوی
اذا لم یکن فی النجد مالی وللنجد[4]

ست :— روی بسوی که آورد دل بابد نکوئی
چو دل و دین ودیده را قبلهٔ آرزو توئی

والحق ضیق ساحت گیلان با فسحت ساحت واحسان آن جم نشان وسعت میدان آسمان وعرض وطول زمین و زمان داشت - شعر :—

1. *AH* and *BUL* give رخسار 2. *BH* gives وارف 3. The same in *BUL*, *BH* and *HG* but *GY* gives احن while *AH* puts الواحن 4. The same in *BUL* and *AH* but *GY* and *HG* give والجد while *BH* puts the hemistich thus ادا لم یکن فی الحد و المجد

فهل بعدنیل الکل للبعض مطلب
وهل یقبلن نفل و قد صلی الوتر

نظم :— کسی که برلب کوثر کشد جام مراد
دهان خویشتن از آب شور تر نکند
کسی که سایهٔ طوباش پرورید بناز
وطن بزیر سپیدار بی [1] ثمر نکند

چون زلال مرام در مجاری کلام برطبق مقتضی مقام جریان یافت لاجرم اعلام احسام بر سانی دعای دولت ابد فرجام افراست ـ لمؤلفه :—

تا از سواد کده زاید نتیجهٔ
کانرا ز روی صدق نگیرد خرد صواب
بادا خداع حاسد[2] دون پیش رای تو
مثل سواد لشکر شب پیش آفتاب

## (۲۳)

نسخه مکتوب کتب من لسان السلطان العادل محمد شاه البهمنی الی السلطان محمود شاه الگجراتی ادام الله ایامهما علی طریقهما ـ

حمدی ، که تعداد کمیت افراد ماهیهٔ آن خارج طاقت فرقهٔ بشر باشد و قدرت بیان کیفیت هویتش بیرون دفتر قضا و قدر ، حضرت آفریدگاری را که شرافت خلافت اهل رافت و حصافت منصب سلامت حال برایا و مستلزم کرامت مال دنیا و عقبی ساخت و مصادقت و مصافات و موالفت [3] و موالات سلاطین دیندار را موجب نفع عباد و سبب قلع اهل فساد و عناد گردانند ـ و تحف تحیات طیبات و نخب [4] تسلیمات زاکیات بر تربت مطهر و روضهٔ منور حضرت غایت ایجاد و ا شرف [5] هداة عباد ـ مثنوی :—

1. The same in *BUL* and *BH* but *AH* gives سعدار while *GY* and *HG* add بلان سایه ار respectively. 2. The same in *GY*, *BUL* and *HG* but *BH* gives دشمن دون while *AH* gives حاسد تو 3. The same in *BUL*, *BH* and *AH* but *GY* and *HG* give مراعت 4. The same in *BUL*, *AH* and *HG* but *GY* gives بحت while *BH* gives نعت 5. The same in *BUL* and *HG* but *GY* and *AH* give اشراف while *BH* puts نهایت

[illegible]

در برازوی عمی ذرهم احسان ورا

برنقود حسنات ذوجهان رجحان باد

واین محب ، که نهالی از بوستان افضال آن سلطان زمان است ومرغ روحش
بر ساخسار دل بشکر وسپاس آن جمشید نسان به هزار داستان نالان ـ شعر :—

أنا الدوحة العلیا سموت بلطفه

و روحی علیها طایر یترنم ،

از جهت ادای ما یجب علیه من السکر بالجوارح و الارکان بردهٔ اجفان دریبش
طاق ابروان افگنده نانظر بصر برغیر جمال آن خورسید ابر نیفند ـ بیت :—

سرم ز دیده نابدم[4] کوی تو دیده وآنگهی

خاک درت گذاشته ست توتیا کنم ـ

وخار سر مژگان پیرامون ساحت دیده اران اسوار ساخته نا غیر سلطان خیالش
در ان محل مدخل نسازد ـ نظم :—

آنکس[5] غرض ز بادیه بیت الحرام بود[6]

کی جنسم دل بجانب[7] احیا برافگند

آنکس که یافت طوبی و طرف ریاض خلد

طرفه بود که دیده بطرفا بر افگند

وبعد از اسفال آن بادساه مملکت افضال توجه طائر همت این محب بدان دمن
واطلال محض خیال داند وتصور این صورت در آئینهٔ خاطر فیاض فرض محال ـ

شعر :— بلغت فهل بعد البلوغ نهایة

وسرت الی بحرالندی وانتهی البر[8]

1. The same in *BUL*, *BH* and *AH* but *GY* and *HG* give در ین حا م
2. The same in *BUL*, *BH* and *AH* but *GY* and *HG* give پیچش
3. *GY* gives معتش while *HG* gives شعشش 4. *BH* gives تابد
5. *GY*, *BUL*, *BH*, *AH* and *HG* give آنکس 6. *BH* gives داشت
7. The same in *GY*, *BUL*, *AH* and *HG* but *BH* gives به حله و 8. The same in *BUL*, *BH* and *AH* but *GY* and *HG* give و سرت الی بحرالدی و انهی البر

رسنک روشنان ارائک افلاک اسب ، ارسال و اهدا فرموده بودند ،بنفاىس دعوات ، که لآلی الفاظ عجیب آن درسلک نرا کب ٯلادۀ گردن عروس اجابت و ٯبول باشد ، مقابله و مواجهه کرده آمد - چون بیان کمیت ولوع و اشتیاق و کیفیت هوس لوعه وفراق بیرون حصار[1] حصر و عبارت و خارج حیطۀ تشبیه و اسعارت بود ، قدم خامه در بیدای [2] مضای نامه جهب قطع منازل وطی مراحل بیان آن ننهاد - غنجۀ چمن آمال بصبای وصال شگفته باد ، و از ساحب احوال غبار موانع این اقبال بالکلیه رفته - بعد از طیران مرغ دعا بر ضمیر دراک . که سیاح [3] دریای عالم بالا و ناظر صور حجلۀ قدر و قضا است ، مخفی نماند که جمل و تفاصیل حکایات ، که درمکتوب بلاغت سمات درج فرموده بودند ، بر کنوز رموز آن اطلاع حاصل آمد و دل مجروح را به مرهم آن کلمات[4] شفا واصل شد - و رسولان جونپور را بطریقی ، که درمکتوب حضرت سلطانی خلدالله ظلال عاطفته علی مفارق الا قاصی والا دانی مسطور بود ، تفهیم کرده مقضی الوطر و مرضی الاثر باز گردانیده شد - ومکتوب حضرت رایات اعلی اید الله تعالی ظله علی سکان بسیط الغبرا بحضرت سلطان حسین شاه نصره الله العلوم الغفور سر ارسال افتاد - واین محب جانب تحریر فریب ولایت گوهر مسطر وصول لشکر ظفر اثر اسب - وتا آخراین ماه تمام عسا کر بحضرت شاه [5] تجمع خواهند شد ودر اول جمادی الاخری در ولایت سنگیسری خا نسار درآمده آنچه از لوازم ایمان و شرائط و ارکان رضای حضرت شاه باشد بتقدیم رسانیده خواهد شد و عکبرات [6] و جهازات اربندر جبول[7] و وابل با مردان کار و سران نامدار از طرف دریا بقلع آن قسده وقمع آن مرده مشعول خواهد بود - واین محب با عساکر فیروزی مظاهر وسران سجاعت مآثر از راه بر در استیصال قلاع وبقاع سنگیسر جان اهمام خواهد نمود که بعنایت حی [8] بر دوام حمن ایام و بوستان بهشت نشان اسلام به ازاهر حصول مرام رشک گلشن آسمان مینا فام گردد - بیت :—

یارب این آرزوی من چه خوشست

تو بدین آرزو مرا برسان

وجناب سیدالسادات منبع السعادات سید عماد الدین ، حفظه الله تعالی ، رفیق طرفیند و بر اهتمام وعدم آن شاهد وثیق - توقع جانست که همواره ابواب محبت و

1. The same in *GY*, *BUL*, *AH* and *HG* but *BH* gives احصای
2. *BH* omits بیدای 3. *HG* gives سیاح 4. The same in *BUL*, *BH* and *AH* but *GY* and *HG* give مراسم آن حکمات and مراسم آن حکمات respectively.
5. The same in *GY*, *BUL*, *BH* and *AH* but *HG* gives پیام
6. *BH* gives عسکرات 7. The same in *BUL*, *BH* and *AH* but *GY* and *HG* give بند چول 8. *GY* and *HG* give حی

محمد کاصل هستی شد وجودش
جهان گردی ز شادروان جودش
محمد کافرننش هست خاکنس
هزاران آفرین برجان پاکش

و بر آل و اصحاب او ، که ثمرهٔ شجرهٔ وجود و نجوم آسمان هدایت و جود اند ، واصل باد - بعد از ابلاغ صنوف سلام و دعا و ضروب تحیهٔ و ثنا . که از اسعهٔ بارقهٔ صفای آن ظلام مباعدت صوری و سب دیجور مفارقت و دوری رسک انوار نهار آید و محسود روسان فلک دوار نماند ، بر ضمیر پاک ، که مجلای جمال کمال ادراکست ، هویدا باد که صحیفهٔ شریفه ، که مطلع خورسند محبت و وداد و منبع انهار صافیهٔ مودت و اتحاد بود ، در اشرف ازمنه و الطف آوقه واصل شد - و از وصول آن الوف بهجت و سرور حاصل گشت - و آنچه در باب سلطان حسین شاه جونپوری نوشته بودند محض صواب و عین سداد نمود ، زیرا که به نعوت[1] وداد موصوف و بضروب حسن آئین معروف اند - و امداد ادسان از طرفین علت تسنید[2] مبانی دین و وسیلهٔ جمیلهٔ[3] قلع و قمع فرقهٔ مشرکین و متمردین است - همواره سینهٔ اروبه و اسرار ، که معاون زمرهٔ کفار و سعرض و مانع گروه ناسکوه ابرار و اخیار اند ، هدف سهام بلا باد و عرایس مراد در عناق وفاق و وداد بزیور وصال محلی ، بالا نبیا والا ولیا -

(۲۴)

جواب مکتوب کتب الی خدمه واحد من افاضل الوزراء -

کتاب براعت خطاب بلاغت نصاب ، آئینهٔ کمال ان هذا لشئی عجاب ، که جناب فضائل مآب فواضل قباب صدر صفهٔ صدارت ، بدر سپهر وزارت ، مطلع کواکب مناقب ، مشرق مهر مناصب و مراتب ، طایر ریاض صفات کمال ، طاؤس غیاض سعادت واقبال ، لا زالت ألسنة الاقلام ترجمان دلائل الاعجاز ولمعه مداد[4] دوایه ذوائب ابکار الحقیقه و المجاز فلانا ، بدین محب وافر الصفا ناهر الوفا ، که انوار جمال اخلاص با کس

1. The same in *BUL*, *BH*, *AH* and *HG* but *GY* gives به نوت
2. The same in *BUL*, *BH* and *AH* but *GY* and *HG* give تشید
3. The same in *GY* and *HG* but *BUL*, *BH* and *AH* omit حیله
4. *GY* and *HG* give ملاد

بما کتب الی ولده الصغیر المخاطب بالغخان اسبغ الله علیه و علی البرایا
ظل والده ما اصاب النیران نعمه :

لو کنت تقبل نصحی غیر متهم
ملات سمعک من نصح و انذار

بیت :— نصیحت گوش کن جانا که ازجان دوستتر دارند[1]۔
جوانان سعادتمند پند پیر دانا را۔

معلوم باد که چون راغ و زغن جهت آسایش تن و راحت بدن نظر بر پستی[2]
داشتند و بساقطات اراضی راضی گشتند، لاجرم در نظر مردم خوار و بچشم اعتبار بی
و قار آمدند ، و باز ، که جوع و تعب احتمال کرده و کوه و صحرا ببال همت وجناح
احتمال مشقت پیموده بمخالب سعی واجتهاد بذر و مطالب[3] اصطیاد نمود ، دست نشین
سلاطین[4] و پادشاه طایران روی زمین شد ۔ شعر :—

و من رام العلی من غیر کد
اضاع العمر فی طلب المحال

و هر چند درر غرر نصیحت در سلک عبارت و فصاحت کشیده می شود و سبه کمیت
قلم درمیدان سفیه سبک می دود در نظر آن عزیز قیمتی ندارد و بر وفق مقتضی
آن درعمل نمی‌آرد ۔ شعر :—

اذا لم یکن للمرء عین صحیحه
فلا غروان یرتاب والصبح مسفر

و حس تحقیق پیوست که چند روز در ناصیهٔ احوال او آثار سعی و اجتهاد می‌نمود
حقا که به استماع این خبر مسرت اثر آفتاب محبت و فرحت ازمطلع دل طالع بود
ودرین وقت که شروع درمحاربهٔ سگسر و سنجر بجرو بر آن کسور کرده شده است
با وجود کثرت مهام از استماع عدم اهتمام او انواع نقوش غم و ملال بر صفحهٔ
صحیفهٔ بال ظهور یافت و درحال کلال بر سبیل استعجال این رقوم مسطور گشت

بیت :— دولت همه از خدای بیچون آید
تا درحق هر بنده نظر چون آید

والسلام علی من اتبع الهدی[5]۔

---

1. *GY* omits دوستتر دارند 2. *GY* and *HG* give نظر پرستی 3. *GY* and *HG* give مطالعه 4. *BH* gives مسند سلاطین 5. *GY* omits علی من اتبع الهدی

وداد بمفاتیح مکاتیب مودت مفتوح دارند و مشکلات اشتیاق دل سوخته بلسان اقلام و شفاه ارقام مسروح گردانند ـ و جملهٔ جمیلهٔ اتحاد به الف متحرک قلم و نون مشدد موکد سازند و مبانی یگانگی بجدران سطور و اساطین حروف مسید فرمایند ـ همیشه بحصول مرادات فایز و نهایت مراتب وغایت ساصب را حایز باد[1] ، بالصحب واولاده الاقطاب والاوتاد ـ

## (۲۵)

مما کتب فی جواب بعض اقاربه [2]

جواهر زواهر محبت مآثر مودت، ساطر ، که در نظم حروف و سلک سطور مندرج کرده بودند ، از مساعدهٔ سواد آن نوری وافر و از مطالعهٔ مضمونش بهجتی متکاثر روی نمود ـ بر ضمیر منیر مخفی نماند که خلقت این محب در روز بازار فطرت بشر بر وفق امضای انا کل شی خلقناه بقدر برضاعت [3] استکانت و ضراعت مروت واستعانت نشو و نما یافته ، واز رسوم حقد و حسد و بواقی عواسی حس و جسد معرا و مبرا ـ و این معنی در اصقاع و بقاع بری و اطراف و اکناف ذرهٔ غبرا کالشمس فی وسط السماء ظاهر و هویداست ـ لا جرم بر مقتضی طبع سلیم و مبتغی[4] قبض جسیم درر غرر محبت ذوی الارحام[5] را در رستهٔ جان انتظام داده و خزاین و دفاین وجود را بمفتاح این صفت محمود مفتوح گردانیده ، علی الخصوص محبت و مودت آنجناب ، که فهرست کتاب مفاخر و عنوان صحایف این خاندان عواطف مآثر عوارف مناظر است ، و رجا واثق است که اولاد و احفاد این بنده الی ما تناسلوا [6] این سنت حسنه را سعادت محض و عین فرض دانسته بدین محب اقتدا نمایند ـ و جمیع دودمان سعادت[7] بواسان مکارم شعار باشعهٔ انوار هدایت اثمار این آثار [8] ، که از لمعهٔ اسرار آنست من جانب الطور نارا مقتبس است ، اهتدا یابند ـ انه علی ذلک قدیر و بالاجابه جدیر ـ همواره سفاین آمالش[9] بسواحل حصول موصول باد ـ بالنبی و آله الامجاد ـ

1. The same in *BUL*, *AH* and *HG* but *GY* gives غایت مناصب ودا حائز باد while *BH* omits باد 2. The same in *BUL*, *BH* and *AH* but in *GY* and *HG* blank space is left for the title. 3. *GY*, *AH* and *HG* give برضاعت 4. *GY* and *HG* give مبطعی 5. The same in *BUL*, *BH* and *AH* but *GY* and *HG* put دوالارحام 6. The same in *GY* and *HG* but *BUL*, *BH* and *AH* give این بنده نیز and omit الا ماتناسلوا 7. The same in *BUL*, *BH*, *AH* and *HG* but *GY* gives ولادت 8. The same in *GY* and *HG* but *BUL*, *BH* and *AH* give باشعهٔ انوار این آثار هدایت انثار 9. The same in *GY*, *BUL*, *AH* and *HG* but *BH* gives آمال

و گرنه مورد این لقمه راست آماده
بخانقاه خرد معده‌های لمای

و اگر عارض سطر مرحمت و شفقت این والد شجرهٔ وجود او را برشحات تربیت و نصیحت سیراب نگرداند ، در گرمگاه خذلان سوخته تاب آنس حرمان گردد ـ اکنون اگر رضای خدای و خوشنودی آن والد خواهد میباید که ابواب فتوح سعادت؟ بدست جد و اجتهاد بکوبد و غبار حال کسل و اهمال از نظرگاه دل به جاروب سعی و اهتمام بروبد و روز و شب در طلب علم و ادب چون نجوم چشم باز و مانند خورشید در تگ و تاز باشد ـ شعر :—

فقل للمرتجی معالی الامور
بغیر اجتهاد رجوت المحالا

تا در سپهر کواکب ساقب بدر اعظم اند فصوص سمایل ، که در خاتم دل مر کوز است ، رشک دراری نجوم و محسود جزاس و کنور داند . و این معنی را در نیر بازار روزگار نقد و کان افتخار ـ بیت :—

جز روی سعی اهل تجارت [1] لمان میر
آئینهٔ که چهره نماید درو ظفر

زیرا که کسب فضایل در عنفوان شباب و ایام بلوغ عین فرض است و قبل از تلاطم بحار اشغال و برا ثم اسجار آمال دولت اشتغال بتحصیل علم و کسب کمال غنیمت محض ـ نادروا بتعلیم الاطفال قبل برا کم الاشغال لان الفرصه سیف والزمان ضیف ـ

شعر :—

ان الکبیر اذا شاهت سنه
اعیت ریاضه علی الرواض

زنهار هشیار باش و چون جماعت اوباش وطایفهٔ اوباش ایام شباب خراب مساز ـ

بیت :— آنکس که بعد عقل بسمع رضا شنید
دل بیمنش ازان بسبب که سلامت در رسید

همیشه در تحصیل کمال مجد باد و توفیق الهی معین وسعد ـ آمین *

---

1. The same in *GY* and *HG* but *BUL*. *BH* and *AH* give سعادت

ایضا مما کتب الی ولده الصغیر طول عمره -

نظم :— کسی بگردن مقصود دست حلقه کند
که بیس بیر مسقت سر تواند بود
بآرزو وهوس برنیابد این معنی
بآب دیده و خون جگر نتواند بود -

هر آنکه رقم سعادت برجبهۀ جان او مکتوبست ، مراتب سنعت طلب در مذاقش مانند آب حیات لذیذ و مطلوبست ، و بیاض و سواد کتاب در نظر بصیرتش چون رخسار و خط ماه رخان محبوب و مرغوب ، زیرا که عظمت جاه یوسف علیه‌السلام[1] باحتمال سنعت چاه مشروط است و ظهور اشراق مهر و استیلای او بر عالم از سردر سپهر بکثرت حرکت و صفرۀ چهر منوط - بیت :—

درنامۀ سعادت‌خود دردمندعشق
بی داغ محنی رقم دولتی نیافت

مقصود از ترتیب این مقدمه و ترکیب این مبانی محکمه آنست که قبل ازین استماع افتاده بود که آن فرزند ریاض کسب علم و ادب را بآب سعی و طلب سرسبز و شاداب میدارد و باران دموع بباد آه عمام[2] خشوع بر چمن سینه سواتر می بارد تا ثمرۀ علم و ادب را از نهال آمال بدست اقبال بچیند و دست امیدرا در گردن نو عروس ناموس جمیل ببیند ، چنانکه غنچۀ دل درگلشن تبسم این خبر شگفته گشت و گرد ملال از رخسارۀ خاطر به روبال شکر حق متعال رفته آمد - فاما درین وقت بخلاف‌آن[3] خبری رسید که فرح بترح مبدل گشت و دیدۀ امید از آمال ملال مترسل آمد و نزدیک بود که لوح دل را از حروف دوستداری بآب بیزاری محو گرداند و فکر اصلاح و ذکر انجاح او محض خطا و عین سهو داند - اما دست سنعت ابوت دامن دل نگداشت - بنابرین کلمۀ چند از روی نصیحت بر چهار طاق بیاض بنگاشت -

قطعه :— اگرقبول کنی دست بردی ورسی
ز پای بند طلسمات نفس حیوانی

---

1. The same in *HG* but *GY* gives عظمت یوسف جاه علیه السلام while *BUL*, *BH* and *AH* omit علیه‌السلام 2. The same in *BUL*, *BH* and *AH* but *GY* and *HG* omit عمام 3. *GY* and *HG* give این

اما عجب از کمال محب و صفای طویت آنجناب که کسالت فرزند کمال خان در باب تحصیل علوم و آداب باوجود ظهور آن نزد جمیع اصحاب و احباب باز نمی نمایند بادست امید از دامن وجود او منقطع گرداند وصورت نیستی او بر هستی راجح داند ـ می باید که بخلاف منافات کیفیت حالات او در سبیل تفصیل باز نماید تاشجرهٔ محبت در جویبار دل بارور آید ـ زیاده حاجت ندید ـ همیشه محفوظ باد بالنون والصاد ـ

## (۲۹)

### نسخه مکتوب نسب الی عمده الملک * ادام الله کمالاته

عنقود سطور کتاب ، که محسود عقود در خوشابست و عصارات عباراتش مغبوط ماء الحیاه[1] وشکر روان اولوالالباب ، از جناب فضائل مآب محامد مناب، عمدهٔ ایوان شرف و کمال، شمسهٔ شمس طاق دیوان اقبال . هوالذی زکا نفسه فرعا واصلا وأحکم البلاغه فصلا و وصلا و جر من ذهنه الثاقب علی الاغراض نصلا ، اعنی عمده الملک حقا و نور جبهه الوزاره صدقا، لا زال فی معالی تمسع عندالعقل [2] عدمها ونتقدم علی امداد[3] الزمان قدمها ، ما[4] اسمت رب تراعه بدوانه واستبد[5] دو تراعه بادواته ، بمعتقد محب شعار محمود المخاطب من حضره الخلافه بملک التجار دراتمن حال واحسن جمال[6] واصل شد ـ بضروب سلام و ثنا ، که قرص شمس اخلاص وسکهٔ زرش در زکای[7] جوهر وصفای شکر رشک بدر شمس وقمر وخلاصهٔ دارالضرب قضا وقدر باشد، مقابله ومواجهه کرده آمد ـ اگر مدام بیان غرام از صراحی دل و انبوبهٔ اقلام در جام الفاظ و کلام مصبوب گرداند ، اخاير ذخایر ادراک عقلی به حسدن[8] قطرهٔ ازان منهوب گردند[9] ولباس احساس از اشخاص حواس[10] بتشمم رایحهٔ آن مسلوب آمید که بر مقتضی فحوای ما یفتح الله للناس من رحمة فلا ممسک لها از دياجير هجر و ملال طلوع جمال

*This seems to be the correct name; it is borne out by the Arabic passage given just below. The reading *'Amīdu'l-Mulk*, given in all the *MSS.* does not seem to be correct.

1. The same in *BUL*, *BH* and *AH* but *GY* and *HG* give ماء حیات
2. The same in *BUL*, *BH* and *AH* but *GY* and *HG* give لا زال فی معاون تمع عدالعقل
3. The same in *BUL* and *BH* but *GY* and *HG* give علی هدا الزمان while *AH* gives علی مدی الزمان 4. *GY* and *HG* omit ما 5. The same in *BUL*, *BH* and *AH* but *GY* and *HG* give اسند 6. The same in *BUL*, *BH* and *AH* but *GY* and *HG* give اجمال 7. *GY* and *HG* put ذکای 8. *GY* and *HG* give عقیدن 9. The same in *BH* and *AH* but *GY*, *BUL* and *HG* give گردد 10. The same in *BUL*, *BH* and *AH* but *GY* and *HG* give خواص

نسخه جواب مکتوب کتب الی جنابه المولی الفاضل العالم الکامل
مولانا شمس الدین محمد لاری[1]۔

وجوه [2] غوانی معانی ، که در نقاب کتاب بحجبه ، و درر خوشاب که در سلک خطاب کشیده از منظرهٔ ایوان ان هذا لشئی عجاب سحر حلال و رستهٔ بازار مقتضی الحال نمودار کرده بودند ، از ستون فنون آن جناب مناقب مناب ، لازال فی فلک الفضایل شمسا وما حسد یومه فی اکتساب الکمال امسا ، غریب ننمود و بضروب سلام ، که پیش انوار معانی روشن و سواد مشکبای حعد حروف مستحسنش لآلی بحر عمان هیچ نماید و طرهٔ ماه رخان جهان در تاب و پیچ آید ، مواجهه و مشافهه کرده آمد ـ اگر شعلهٔ آتش شوق و اشتیاق [3] درون زبانه از روزنهٔ [4] زبان کشد لوح هستی زمان و مکان رقم کل من علیها فان گیرد ـ چمن حیات به ازهار ملاقات سر بر باد ، و حک رقم دوری بدست اجتماع صوری مقدر و میسر ، بمحمد و حیدر [5] ـ بعد هذا مخفی نماند که آنچه در باب تسکین حرارت دل و صبر و بر حدوث واقعهٔ هایل و حادثهٔ مشکل نوشته بودند ، سبب اطفای نار درون و موجب تسلی خاطر محزون آمد ـ زیرا که همواره از قسی افلاک سهام حوادث بر ساکنان کرهٔ خاک روانست و گوی زمین در میدان زمان بچوگان دایرهٔ سما و فرسان قدر و قضا در میانه سرگردان ـ شعر :—

چه کند بنده که گردن ننهد فرمانرا
چه کند گوی که عاجز نشود چوگانرا

اما ارسال مکتوب بلاغت اسلوب مستلزم تحضیر گلستان وداد و مقتضی ثمر [6] اغصان اتحاد شد ـ شعر :—

دعوی المحبة فی الرخاء کثیرة
ولدی الشدائد تعرف الاحباب

بیت :— مرا یار باید بهنگام غم
بشادی نباشد مرا یار کم

1. The same in *GY*, *AH* and *HG* but *BUL* and *BH* give ما کتب فی جواب بعض الافاضل and ما کتب فی جواب تعزیة بعض الافاضل من اصحابه respectively.
2. *BH* gives وجود
3. *GY* and *HG* give اگر شعلهٔ آتش شوق اشتیاق درون while *BUL*, *BH* and *AH* omit واشتیاق
4. The same in *BUL*, *BH* and *AH* but *GY* and *HG* give رودن
5. The same in *BH* and *AH* but *GY*, *BUL* and *HG* add وابی بکر وعمر after محمد وحیدر
6. The same in *GY*, *BH* *AH* and *HG* but *BUL* gives تشجیر

گشت و حطۀ اسد قلعۀ کهیلہ مفتح آمد - و تمام سران لشکر جاکهوری[1] خاکسار مردان کار آن مفسد[2] نابکار را بذل مال و این مقال جنان بنواخت که کمند انقاد برگردن جان سان انداخت و بجامه های فرنگی و کمرهای مرصع وبالکی واسبان تازی و سروج مکلل آتش ضعف و خلل در لشکر جاکهوری مفسد برافروخت و بدین اشعال خرمن جمعیت آن بدسگال بکلی بسوخت - و دربن وقت نه پای گریز دارد و نه دست ستیز ونه قدرت[3] آمدن و نه یارای[4] ماندن - شعر :—

کربنه بمهب الریح ساقطة
لا تستقر علی حال من القلق

لاجرم بادیدۀ باکی[5] و زبان شاکی حایر وهایم است و از ذمایم افعال خویش خاسر نادم - شعر :—

کالشمع یبکی ولا یدری أعبرته
من حرقة النار ام من فرقة العسل

شعر :— به هنگام شادی درختی مکار[6]
که زهر آورد بار او روزکار
که هر کس که تخم جفا را نکشت
به خونش روز باید نه خرم بهشت -

و لوای اعلا و اقدار، که بقوت اصداد و اسرار بفلک نجر و استکبار افراشته بود، بر خاک عجز وانکسار[7] نگونسار گشت - شعر :—

المستجیر بعمرو عند کربته
کالمستجیر من الرمضاء بالنار -

و نقوش توهمات بدیهة الفساد ، که بعلم اضداد و حساد برلوح فواد نگاشته بود ، بعرق حیرت و سرشک حسرت محو گشته است -

بیت :— برلوح دل نقوش دربستان کشنده بود
شد محو آن نقوش بآب حسام دین

1. The actual name of this prince is جاکهورای see Sherwani, *Maḥmūd Gāwān*, pp. 132, 153. For further information please see *Notes*.
2. The same in *BUL*, *BH* and *AH* but *GY* and *HG* give مفسدان
3. The same in *GY* and *HG* but *BUL*, *BH* and *AH* give یارای
4. The same in *GY* and *HG* but *BUL*, *BH* and *AH* give قدرت
5. The same in *BH* and *AH* but *GY* gives باك ; *HG* پاك and *BUL* پاکی
6. The same in *GY*, *BUL*, *BH* and *AH* but *HG* puts نکار 7. The same in *BH* but *GY*, *BUL*, *AH* and *HG* give اضطرار

صبح وصال صادق آید و عذبات رادات فتح آیات ملاقات برباح انفاس محبت اساس خافق ، بمنه و کمال کرمه ـ بعد هذا اعلام ضمیر پاک وخاطر دراک معروض که قلم درربار سحرنگار را جهت ادای تعزیت وتسلی دل فگار لباس عباسی اساس الناس فرموده بودند و زنگ ملال بمصقل مقال از آئینهٔ بال زدوده ، از مکارم اخلاق آن سهرسپهر استحقاق غریب ننمود ـ فلا غرو من علی ان یجود[1] ومن ولی ان یسود[2] و آنچه درباب حصول انشراح سینه از وصول خبر فتح قلعهٔ رنگنه نوشته بودند ، مخفی نماند که فتح قلعهٔ رنگنه علی قریبهٔ فتح حصار کهیلنه است وفی الحقیقت سبب انفتاح[3] امهات قلاع کفار و مفتاح فتوح تمام بلادر ملیبار ـ وامید حاصست که درین ماه جزیرهٔ گووه منفتح گردد وقلوب دوستان ازلمعهٔ اشعهٔ فوت اسلام منشرح ـ کواکب امداد از مطالع همت طالع گردانند وانوار فتح و نصرت از ناظر همت لامع دانند ـ زیاده برین سمند کمیت اقلام در میدان کلام جولان نداد ـ همواره جمن آمال نسیم اقبال مخضر باد ـ بالنبی والاولاد وصحبه الامجاد ـ

## (۳۰)

نسخة رفعة الی المولی الفاضل مولنا ابوسعید غفرالله له

مدت مدیدست که برجریدهٔ ولا رقم کرم نکشیده اند وکواکب نوافب وداد در غیاهب حروف کتاب ننموده و چمن وفاق، که عدیم[4] المثل آفاقست ، سوابر مطاطر اقلام منور نفرموده و مانع جز کثرت اشغال[5] هیچ مباد ـ بر ضمیر روشن واضح و مبرهن باد که از مشاهدهٔ استحکام قلعهٔ کهیلنه ، که معادی کمر جوزا و معارف بروجش مقارن تاج برناست ، واستماع اوضاع قلعهٔ رنگنه ، که ازغایت ارتفاع عدیل سماک واز نهایت[6] اساع شبیه افلاک است ، مخفی نشده که تسخیر آن[7] بمحاربه وقتال امر محال است لکن بمسال تدبیر و احتیال قابل اختلال ـ[8] بنا برین آنچه قدرت خاطر فاتر بود از مکمن قوت برساحل فعل ظاهر کرد[9] ، وعنایت سبحانی ، که مفتاح مغالق آمانیست ، مدد نامه باهرنموده[10] قلعهٔ رنگنه در بستم محرم الحرام منفتح[11]

1. *BH* puts یسود 2. *GY* gives یشود but *BH* gives یجود
3. The same in *BUL*, *BH* and *AH* but *GY* and *HG* omit عات قریبهٔ فتح سب انفتاح 4. The same in *BUL*, *BH* and *AH* but *GY* and *HG* give عدم
5. The same in *GY*, *BUL* and *HG* but *BH* and *AH* give اشعال 6. *GY* and *HG* give نهایات 7. *BH* gives او 8. *BUL*, *BH* and *AH* give اختلال است
9. *HG* gives گردد 10. The same in *BUL*, *BH* and *AH* but *GY* and *HG* omit باهر 11. The same in *GY* and *HG* but *BUL*, *BH* and *AH* put مفتتح

## جواب مکتوب کتب الی جنابه الوزیر الفاضل محمود شاه الرومی غفرالله له [1]

زهی بزرجمهر خضر سیر ایمان اثر، که نفوذ موهبت و علمناه من لدنا علما و شهامت کرامت و لقد آتینا لقمان الحکمة و وعیناله فی کل شیئی فهما قلم ذوالقرنین سیاه را از ظلمات دوات بسرحسمهٔ حیات عبارات وحی ببنات رساند - بیت :-

بوسیدن دست تو قلم را چو دهد جان
در قلزم دست تو نفس آب حیات است -

و خهی آصف سلیمان جهان، که سرروی فضل و دانش و بازوی علم و بینش بلقیس معانی نفس بر سطوح سرر مساطیر. که نمودار صرح ممرد من قواریر است، نشانده بطرفی ارتجال بر مقتضی مقال قبل ان یرتد الیک طرفک حاضر آرد - وهاب بی علت، علت طمینه و جلت[2] آنجناب حاتم نوال دم اقصال در دریای کمال دور قمری، حادث عادت مراتب بشری - شعر :-

فان کنت فی الدنیا وانت مرادها
وجودا فان الدر فی صدف البحر
ولم تحو ک[3] الدنیا لانک دونها
ولکن لب الشئی یحصن بالقشر

کنجور رموز کمال انسانی، فرد کامل و ما صدق دانی مفهوم شمس نورانی - لمؤلفه (؟) :-

اگر نه جوهر ذات تو بودی علت تکوین
بهم هرگز ندادی دست ترکیب هیولانی
زلوح خاطرت یکحرف عقل کل اگر خواند
کند طغرای معلومات افلاطون یونانی

لازالت اوراق الافلاک جزء اسر کتاب اخبار قدره و اخر اسداد الدهر[4] ذیلا لقباء بقائه و عمره و جریان القضاء والقدر مرآه لنفاذ حکمه و امره فلانا را از صروف

---

1. The same in *GY* and *HG* but *BUL* and *BH* give ما کتب بعض افاضل and مما کتب فی جواب بعض افاضل الوزراء اعفرالله له وضع حاله به صواهر الماء respectively, while *AH* gives :— الوزراء اعفرالله جواب مکتوب کتب الی جناب الوزیر الفاضل محمود پادشاه الرومی لازال شخص الملك با ظلة الهلال فی جناب کاتبه بشیر و بومی

2. *HG* omits علت and gives قدربه وحلت 3. The same in *BUL* and *BH*, but *GY* and *HG* give تحول while *AH* reeds تحرك 4. The same in *BUL*, *BH* and *AH* but *GY* and *HG* give الرهر

و درماه ربیع الاول عزم جزم است و دست بر دامن کرم بادشاه بارگاه قدم محکم که قلعهٔ کهیلنه، که دارالحرب دیرینه است، عنقریب باخزینه و دفینه مسخر گردد۔ وانه علی ذالک قدیر و بالاجابة جدیر۔ توقع آنکه شاهین همت را باصطیاد تذرو مراد طائر دارند و بدین وسیلهٔ جمیله وصال نوعروس ماسول در حوزهٔ حصول موصول انگارند۔ زیاده برین بسط بساط کلام خارج ساحت مقتضی مقام دید۔ طول بقا و قرب لقا مقدر و میسر باد۔

---

## (۳۱)

نسخهٔ جواب مکتوب کتب الی جناب سید السادات سید مهدی تبریزی[1]

ذات شریف سلک صفات و عنصر لطیف جناب معارف آیات سیادت رایات، مهر سپهر معرفت، مشاهد صورت وحدت در مرآت کثرت، سرحلقهٔ راهروان طریق هدایت، بلبل گلستان و بوستان ولایت، سید مهدی لا زال موفقا بالبقاء الابدی و الحیوة السرمدی بحلل طول عمر و علو قدر آراسته باد و دست تطاول حوادث به اذیال کمالش مرساد۔ از رسیدن خبر صحت و سلامت جناب مسعود فراست و مطالعهٔ اشعار بلاغت شعار و فصاحت دثار، که عطفات اصداغ حروف آن محسود ذوائب کواعب حور جنان و عصارات عباراتش شکر روان سخندانان محفل رسالت حما که قمری روح[2] بر شاخسار افراح فریاد کنان شد، و عندلیب جان بر ورد و رود آن بهار دستان نالان۔ نظم :—

شکر ایزد که باقبال کله گوشهٔ گل
نکهت[3] باد دی و شوکت خار آخر شد
آن همه جور و تظلم که خزان میفرمود
عاقبت در قدم باد بهار آخر شد۔

امید واثق ورجا صادق است که شجرهٔ طیبهٔ وجود آنجناب[4] بماء الحیوة خلود شاداب باشد و دست امید بمعانقهٔ عروس عمر جاوید کامیاب بالنبی وآله واصحاب۔

---

1. *BUL* and *BH* give مما کتب الی بعض اعالی السادات رحمة الله متعه عن سلال الحیاه and مما کتب الی السادات رحمه respectively. 2. The same in *GY*, *BUL*, *AH* and *HG* but *BH* gives ارواح 3. The same in *GY*, *BUL*, *AH* and *HG* but *BH* gives نخوت 4. The same in *BUL*, *BH* and *AH* but *GY* and *HG* give وجود بقای آنجناب

لقد فات قرن الشمس راحة لامس
واعیا مناط النسر کفة قابض[1]

بیت :— عقل می‌خواست که از عشق چراغی گیرد
برق غیرت بدرخشید و جهان برهم زد

چون مخفی گشت که بر و بال عقل و خیال در هوای بیان آن حال مخصوص است ، و ادراک کم و کیفش بجوهری ذوق ، که از ملازمان حضرت عشق است ، مخصوص ، زبان قلم ، که ترجمان بازار عقل و حس و فکر و حدس است ، پیرامون سرادق بسط آن نگشت و معرفت حقیقت آنرا بذوق سلیم آن طبع مستقیم باز بگذاشت ـ بیت :—

درخلوص منت ار هست شکی تجربه کن
کس عیار زر خالص نشناسد چو محک

شعر :— حسبی بقلبک شاهدا لی فی الهوی
والقلب اعدل شاهد یستشهد ـ

اما شجرهٔ جهان شگوفهٔ امل منور است که ثمرهٔ وصال ، که نوباوهٔ بستان فرج و متضمن حصول علو درج است ، بدستیاری توفیق جیده آید و رخسارهٔ مامول از روزنهٔ وصول باحسن وجوه دیده ـ شعر —

و اعلم علما لیس بالظن أنه
اذا الله شیٔ عقد شیٔ تیسرا[2]

در اوایل محرم الحرام ، که طلیعهٔ لشکر اعوام است ، از دارالسداد محمدآباد مضمون نامه ملفوظ لسان خامه آمد شیٔ ازانکه بعنایه الله المتعال سفاین احوال در بحار زخار ماه و سال بر وفق مشتهی بال جاریست وار لمعهٔ بارقهٔ حسام اسلام اعلام کفر ظلام در کتم عدم متواری ـ الحمد لله علی نعمائه المتوالیه و الطافه المتعالیة ـ برضمیر منیر ، که نقش پردهٔ ریب از چهرهٔ مخدرهٔ غیب بانامل رای صائب بردارد و وقایع یوم و غد را درآئینهٔ امس بجسم فکر و حدس روشن بیند ـ شعر :—

ذکی بطینه ، طلیعه عنه
یری قلبه فی یومه ماتری غدا [3]

مخفی نماند که چون مضمون مکتوب شرف مشحون بصنوف و فنون اظهار [4] اتحاد

1. *HG* gives قابص 2. The same in *BUL* and *HG*, but *GY* gives شي *BH* gives ادا نی الله الخ and *AH* omits عد 3. The same in *BH* but *GY*, *AH* and *HG* give ذکی تطبه طلیعه عیبه یری علبه ی یومه ما تری غدا but *BUL* puts ذکی نطینة طلیعة عینه یری قلبه ی یرمه ماتری عدا 4. *GY* and *HG* omit اظهار

زمان وعروض نامهٔ علم جهان در امان داراد، بالنبی وآله الامجاد، حماکه سیاه‌الحبوه معانی، که در ظروف و اوانی الفاظ موصوع بود، وفرائد افکار، که ازسواد حروف سطور مانند کواکب نوار از ظلام سب دیجور مینمود، جان علیل وجنان غلیل را حیانی از نو[1] ارزانی داشت، وساحت دل ظلمانی را بجواهر معانی نسب تاب آن کلمات نورانی ساخت -

لآلی حقائق را کند طبع تو دریائی
عروسان معانی را کند خط شبستانی
خرد میگفت کلک را که ای نی‌پارهٔ ملهم
بدین گوهر که میباری نهٔ نی ابرنیسانی[2]

بدایع دعوات جلیله، که کواعب حورا بدوائب عناهب سما غبار امکان عروض ربا بر چهرهٔ صفای آن نگذارند، وصنایع تسلیمات جمیله، که خورسید تابان از سوق جمال آن جامهٔ ملمع صبح بر تن چاک زند و بجاروب خطوط شعاعی گرد جوار تصرف لحوق نفاق‌ار ساحت رواق وفاق آن پاک کند، مواجهه ومسافهه کرده آمد - امید واثق و رجای صادق است که چون آئینهٔ اخلاص بصفای اختصاص جالیست و از رنگ نفاق مانند رخسارهٔ بدرار محاق خالی، وآفتاب استحقاق آن‌ذات ملکی ملکات از ادنی صفات سارق وسهام دعا برهدف اجابت لاحق باشد[3] -

لمؤلفه :— قرطهٔ گوش قبول است واجابت دائم
هر دعائی که یقین از سر اخلاص بود

عقل محال‌بین خواست که[4] بطریق تمویه واستدلال جزع و نشهٔ فکر وخیال‌ناجواهر بیان سوق بال[5] درسلک مقال[6] کشد، و باستناد قواعد واساس[7] تعریف وقیاس و اعتضاد میزان علم بلاغت استبناس، که کنهش آن علم معانی وبیان است، کمیت زفرت سوق والتیاع و هوبت سورت غرام ونزاع بیان نماید - اما لسان ملهم‌غیب که بی ریب معرا از عیب است، بعد از مساعدهٔ ضعف عقل ووقوف غرام از زبان عشق برحسب مقتضی مقام چنین انشاد[8] کرد که شعر :—

---

1. The same in *BUL*, *BH* and *AH* but *GY* and *HG* omit از 2. The same in *BUL*, *BH* and *AH* but *GY* and *HG* give نه نی ابرنیسانی 3. *GY* and *HG* omit باشد 4 *GY* and *HG* omit که 5 The same in *BUL*, *BH* and *HG* but *AH* gives :— بطریق تمویه واستدلال ناجواهر بیان الخ جزع وشئهٔ فکر وخیال 6. The same in *BUL*, *BH* and *AH* but *GY* and *HG* put معانی 7. The same in *GY*, *BUL* and *HG* but *BH* and *AH* omit اساس 8. The same in *BH* and *AH* but *GY*, *BUL* and *HG* give اوشا

شعر :— آن[1] کا ملی که نبراعظم همی کند
بر رای روشنت به تضمن[2] دلالتی[3]
خورشید خرقه[4]یوش ز رای سیر تو
در چرخ میکند ز سر صدف حالتی

توقع و ترقب آنکه همواره بارسال کتاب بلیغ و خطاب فصیح آثار انفاس مسیح ظاهر گردانند و بقلم عصا صورت ثعبان سیرت موسوی دعوی سحرهٔ مصر بلاغت را بکسره باطل نمایند ـ شعر :—

دراعک ثعبان لموسی دلاغة
تلقف مابدی من السحر مصقع

و اگرچه میان هند و روم بعد مکانست اما یقین دانند که ازدواج بیاض رومی نهاد و مداد هندی سواد مستلزم انتاج قرب جانیست ـ زیادت برین اطالت اذیال مقال خارج مقتضی حال و مفضی بحدود ملال بود ـ انتها بدعای بی ریا ، که آئینهٔ حصول جمیع منی است ، اولی نمود ـ بیت :—

همیشه تابه[5] بیاض نهار می آرند
مسودات لیالی برای ضبط حساب
حساب عمر و بقای تو باد چندانی
که از محاسبه عاجز شوند کلک و کتاب

---

## (۳۳)

نسخه جواب مکتوب کتب الی حضرت ولده العزیز الخواجه عبد الله حین وصل من گیلان الی بندر وابول عمرها الله تعالی[6] ـ

سعر :—

یا نفس بشری لما املت قد وقعا
و کوکب الوصل من افق المنی[7] طلعا

1. The same in *GY* and *HG* but *BUL*, *BH* and *AH* give ای 2. The same in *BUL*, *BH* and *AH* but *GY* and *HG* give روشنش ز تضمن 3. *BH* gives ولایتی 4. The same in *BUL*, *BH* , *AH* and *HG* but *GY* gives حرقه 5. The same in *BUL*, *BH* and *AH* but *GY* and *HG* give تا که 6. The same in *GY*, *AH* and *HG* but *BUL* and *BH* give ما کتب فی جواب بعض اولاده متعه الله فی ظله الکریم 7. The same in *BUL*, *BH* and *AH* but *GY* and *HG* give السی

موشح بود ، لاجرم حمن فواد از نقاطر غمام[1] اقلام آن محی آثار کرام مرسح آمد و تخم محبت ، که درمزرعهٔ دل کمل حبهٔ انبتت سبع سنابل بود ، از وصول[2] این کتاب مودت انشاء بافاضت موهبت والله یضاعف لمن یشاء مخصوص و منعوت گشت - لمؤلفه :—

تخم عشق تو چونکه کاشته اندر دل من
خرمن جرخ[3] بود ده یکی از حاصل من

وچون دربارهٔ انفار و اسنار ، که درآن دیار اند ، نظرا کسر ابر دریغ نمی دارند و سحاب اکرام و افضال بر حمن حال شان می بارند واین معنی ارعادت عمان مانند ماه عید رمضان مسار الیه بنان اولوالایدی والابصار است واز نهایت وضوح واشتهار مانند مهر در وسط نهار معلوم صغار و کبار - شعر :—

والشمس فی کبد السماء محلها
و شعاعها فی سائر الآفاق

عذر آن بمکارم اخلاق آن وزیر باستحقاق محولست زیرا که وثیقه و حجت مروت و علو درجت درمحکمهٔ قضا وقدر نام آن خلاصهٔ بشر مسجل است شعر :—

أتته الوزارة منقادة
الیه تجرر اذیالها
فلم تک تصلح الا له
ولم یک یصلح الا لها

و اساس استحقاق وزارت و ریاست ، که درین زمان سمت انهدام[4] و اندراس پذیرفته بود ، بدعایم و قوایم اصابت رای و کمال سداد آن صدر دیوان امجاد کارم ذات العماد التی لم یخلق مثلها فی البلاد ریست واستحکام یافته است - شعر :—

بنی نحو منعطاء الوزاره طرفه
فصارت[5] بادنی لحظه منه کاعبا
طلعت طلوع الفجر والدهر غیهب
وجلیت بل جلت بملک الغیاهبا

1. The same in *BUL, BH* and *AH* but *GY* and *HG* put اعام 2. *BH* gives فصول 3. *GY* omits جرخ 4. The same in *BUL*, *BH* and *AH* but *GY* and *HG* give هدم 5. The same in *BUL*, *BH* and *AH* but *GY* and *HG* give فصار

جریا علی الهام لا مستبا علی الاقدام اسقبال نماید و زنگ آلام وافر، که بر آئینۂ خاطر آن فرزند ظاهر گسنته است، بمصقل ابن الطاف باهر و اعطاف زاهر بزداید؛ وادراک ملاقات این والد دلریش را[1] درس وجود خویش اکسیر اکبر و کبریت احمر داند؛ و اخائر ذخایر سعادات عقبی و غرائب رغائب مراداب دنیا بدست سرعت النقا در دامن رجا مجتمع گرداند - چون سوق[2] کلام بروفق مرام و مقتضی مقام ننسبق یافت و صور عروج مدارج اردفا و کیفیت سیر و سلوک معارج بقا در صفحۂ صحیفۂ کلام باحسن سیاق اتفاق افتاد، احتیاج باسهاب اذیال بیام[3] و اطناب اطناب خیام کلام ندید - جواهر زواهر مرام آن قرة العین از کان امکان بقوت توفیق حضرت سبحان مستخرج باد و درر غرر مقاصد و حوج در سلک حصول آبدار و مدخرج - بالنون والصاد و محمد والاولاد -

## (۳۴)

جواب مکتوب کتب الی جنابه المولی الفاضل الوزیر صدر بن کبیر المخاطب بشرف الملک[4]

نصوص اخوان صفا و فصوص جواهر قانون سفا یعنی کتاب بلاغت نصاب فصاحت استیعاب ملک الشرق[5] سلک انخلق مطلع انوار شرف، مصباح کنز من عرف نفسه فقد عرف، محیط بحر هدایت، حاوی اسرار بلاغت، ینبوع[6] محصول فروع و اصول، مجمع البحرین معقول و منقول، اعنی صدرا شرفا[7] شعر:—

لا یلحق الواصف المطری خصائصه
و ان یکن بالغا فی کل ما وصفا

لا زال فواد حاسده لسهام الحوادث هدفا و جواهر[8] الفلک فی بحر الوجود لدر بقائه صدفا که باین محب سودت شعار محمود المخاطب من حضره الخلافة بملک التجار ارسال فرموده بودند، در ابرک ازمنۂ جلمله باحسن صورت جمیله واصل و نازل شد - بروایح تحیات وافیه و بدایع تسلیمات سافیه، که انوار مصباح صفای آن مزیل ظلام سمعه وریا باشند و سعاع و التماع آفتاب اصطفاس مقتبس از اشعۂ بارقۂ نور علی نور

1. GY and HG omit را 2. GY, BUL and BH give شوق 3. GY gives بام while AH puts اردال پیام 4. The same in AH but GY, BUL, BH and HG give vague title 5. The same in BH and AH but GY, BUL and HG give ملك الشرف 6. The same in BUL, BH and AH but GY and HG give ینابیع 7. The same in BH and AH but GY and HG give صدرا الشرفا while BUL gives صدر و شرفا 8. BUL, BH and AH gives جوهر

از بشارت وصول مسرت مبذول آ ن فرزند **سعادت** مآب کیاست مناب ، رافع رایت ، کرامت آیت نعم العبد انه اواب ، و از اطاعت کتابت اینجانب بر سبیل ایجاب و متابعت مضمون خطاب بر مقتضی فحوای انی عبد الله اتانی الکتاب ، صدای مسرت و شادمانی و ندای فرحت و کامرانی بکاخ صماخ رسید - بیت :—

شگفته شد گل فرحت ببوستان امید
نشست باز مسرت بر آشیان امید

و رضیع لبان آمال ، که ضجیع مهد بال است ، باستماع قرب وصال و سلامت احوال آن فرزند مرجوالمنی آیت کریمهٔ ولنجعله آیه للناس و رحمه منا را مصداق گر آمد

بیت — آخر دلم بآرزوی خویشتن رسید
وآنچه از خدای خواسته بودم بمن رسید

معلوم باد که از اشتعال نار شوق مواصلت و استیناس شجرهٔ حواس در احتراق است ، و تراکیب[1] مبانی اصطبار از صدمهٔ صرصر فراق در افتراق ، مقتضی ظاهر و مرتضی خاطر آنک بهیچ حال توقف و اهمال را مجال نداده در سبیل سرعت و استعجاب عزیمت این طرف نماید - بیت :

وعدهٔ[1] وصل چون شود نزدیک
آتش شوق تیز تر گردد

شعر :— دنوتم فزاد الشوق عما عهدته
و زدتم بقرب الدار کربا علی الکرب
و کنت اظن الشوق فی البعد[2] وحده
ولم ادر ان الشوق فی البعد[3] والقرب

همگی همت و جملگی نهمت در آمدن مصروف دارد و جهت حصول مرادات و وصول سعادات عنان مرکب حیات بدین جانب معطوف سازد و صنوف مرام و مامول و ضروب مشتهی و مسؤل بمجرد وصول اینجانب مبذول شناسد - و درینوقت حضرت رایات فریدون آیات خلد الله خلافته و ابد رافته فرمان جهان مطاع و طغرای واجب الاتباع مشتمل بر فنون اکرام و اصطناع صادر فرموده اند ، و خلعت خاص ، که غبار ذیل سعادت اختصاصش درور عیون روشنان آسمانست ، ارسال نموده - باید که آن فرزند التفات اکسیر سمات را تاج تارک مباهات ساخته

1. The same in *BUL*, *BH* and *AH* but *GY* and *HG* give ترکیب but *GY* and and *HG* give مژده 2. & 3. The same in *BUL*, *BH* and *AH*, *HG* give فی بعد

تا بدوزم برقد لطفت قبا از [1]حمد و شکر
طبع نیزم سوزن است و رشتهٔ عمرا ست تار

لیکن فی الحقیقت در ادای شکر ولی نعمت دنیوی عاجز و قاصر است ، و این معنی کالشمس فی الهواجر معلوم خاطر بادی و حاضر ـ و درة التاج سلکت عقبی ترک تعلقات فانیهٔ دنیاست ـ واین درویش را بار تعلق بر دوش و پنبهٔ غفلت در گوش ، و کلاه حب جاه هنوز بر سر و لباس استئناس اناس حالیا در بر ، نه در سرا پردهٔ وحدت محروم و نه در بارگاه تجرید و تفرید محترم ـ بلکه در محکمهٔ عرض حسنات اعمال مجرم ، و در قافلهٔ قبلهٔ[2] حقیقی نه محل نه محرم، و باوجود بودن حال بر طبق این مقال چه مستحق ستایش و ثناست و چه مستاهل ذکر در حضرت اعلی ـ لیکن آنجناب ، که صدر کبیر مجامع فتوت و بدر منیر آسمان مروتست، قاعدهٔ بار[3]فروشی، که لازم معرفت درویشی است ، بتقدیم رسانیده اند ـ ولا غرو من المسک ان تفوح و من الکوا کب ان تلوح ـ و آن چه در باب ارسال کتب بموجب تذکره فرموده بودند ، حال آنکه کتب مذکوره بعضی موجود و بعضی مفقود است .اما چون حاملان صحیفهٔ مسطوره از بردن کتب مذکوره اظهار عجز نمودند، فرستادن آن در توقف افتاد ـ انشاء الله تعالی در این طرف و صحبت مردم امین وثیق ارسال کرده خواهد شد[4]ـ حمل در تعصیر نفرمایند و مرآت محبت و صداقت را بمصقل اعلام سلامتی ذات شریف مجلی گردانند ـ همواره در محل کنف[5] عنایت الهی محفوظ باد و از شربت مجلات نبوت دایقهٔ ذوق محظوظ ـ آمین ـ

---

## (۳۵)

جواب مکتوب کتب الی خدمة المولی الفاضل السید ابراهیم بن سیدالشریف نورالله ضریحه[6]

جواهر زواهر شب تاب و لآلی متلالی درج الهام واکتساب ، که بر شهپر مرغ مرصع بال کتاب ارسال فرموده بودند ، ونحور عرائس مقال وصدور ماه رخان بنی فکر وخیال بدست کلک مشاطه مثال موشح و محلی نموده ، قطرهٔ بود از بحر زاخر و ریزهٔ نمود از

---

1. The same in *GY* and *HG* but *BUL*, *BH* and *AH* give قبای حمد و شکر
2. The same in *BUL* and *BH* but *GY* and *HG* give قله while *AH* gives قبیله
3. The same in *GY* but *BUL*, *BH*, *AH* and *HG* give نار
4. *GY* and *HG* omit خواهد
5. *HG* omits کنف
6. The same in *AH* but *GY*, *BUL*, *BH* and *HG* omit the name.

یهدی الله بنوره من بشاء، مقابله[1] و محاذات داده آمد - چون اسراق اشارات شوق بر مقتضی جل امره[2] عن الطوق خارج ادراک عقل و بیرون مناظر عالم تحت و فوق است ، مشاهدهٔ جمال کمال آن بصاحب بصیرت پاک سریرت ذوق حواله کرده آمد - بیت :—

عاقلان نقطهٔ پرکار وجودند ولی
عشق داند که درین دایره سرگردانند

روضهٔ گلشن وفا بانوار و ازهار الفا عنقریب مزهر و محلی باد - بعد هذا بر ضمیر منیر واضح باد که جمال صلاح احوال و چهرهٔ حصول آمال بعون عنایت ذی الجلال بروفق مبتغی بال مشهود و منظور است و سائر جریان امور برطبق رضا و سرور بدست دبیر تقدیر مزبور و مسطور - الحمدلله الذی هدانا لهذا و ما کنا لنهتدی لولا ان هدانا الله - دیگر هویدا باد که در مکتوب مرغوب ذکر فرموده بودند که آنجناب فضائل مآب باتفاق اقضی القضاه قاضی احمد و سید السادات سید محمود قریب دارالعدالت شادی آباد رسیده و ایشانرا در شهر مذکور فرستاده خودمتوجه لشکرمنصورشده در خطهٔ سارنگپور، که مهبط انوار حضور و حضورست ، بشرف خدمت درگاه اعلی مشرف گشته است ، ریاح افراح در چمن بالا وزیدن گرفت وگلبرگ زبان درغنچهٔ دهان بهنسیم شکر حضرت منان بشگفت - و آنچه بعد وصول و نزول در عرصهٔ حندری ذکر فرموده بودند که کیفیت حسن نیت و صفای طویت این فقیر را باجمل[3] اسلوب در محل قابل ناجح[4] ، بر مقتضی الیه یصعد الکلم الطیب و العمل الصالح، بذروهٔ عرض حضرت سلطانی خلد الله ملکه رسانیده اند[5] و کفهٔ اعمال[6] حسنات و سیئات این محب را در ترازوی قبول راجح گردانیده ، حال آنکه این فقیر در امور دنیا بس متواست و از خلعت رفعت عقبی سخت معرا ، زیرا که طرار خلعت[7] ناموس دنیا دانستن حق نعمت است ، و ادای شکر آن موقوف بصفای طویت و اظهار صنوف خدمت - و اگرچه این فقیر از سر جسارت و جرأت نه[8] برسبیل مکنت و قدرت در مصاف اوصاف و شکر ولی نعمت خویش گفته است - لمؤلفه :—

1. *GY* and *HG* give مقابل 2. The same in *AH* but *GY*, *BUL*, *BH* and *HG* give جل عمره عن الطوق 3. The same in *BUL*, *BH* and *AH* but *GY* and *HG* omit به 4. *AH* gives ماصح 5. *BUL* omits اند 6. *GY* and *HG* omit حسنات while *BUL*, *BH* and *AH* omit کفه and give حسنات اعمال 7. The same in *BUL*, *BH* and *AH* but *GY* and *HG* omit واز خلعت رفعت عقبی سخت معرا زیراکه طرار 8. *BH* gives که

و اسعارات‌آرد ، رشتهٔ امتداد زمان از برای‌نظم‌آن‌غیروافست و فسحت درج‌عالم امکان ظرفیت [1] آنرا غیرکافی - بیت :—

جهان عشق ندانم چه عالمیست که آنجا
نه مهر راست زوال و نه سوق راست نهایت

حصول مرام ، که ملاقات آن‌سلالهٔ اشرف انام است . بی تطاول دست موانع ایام میسر باد، بالنبی و آله الامجاد - بعد هذا برضمیر دراک ، که محسود روشنان قصر افلاک ودر سوق میدان ادراک سابق فرسان چالاکست ، مخفی نماند که از نسیم ورود کتاب منیف و حصول بشریف قدوم شریف غنچهٔ مراد در چمن فواد شگفته گست وغبار ملال از فسحت ساحت بال‌بباد حصول آمال رفته آمد - سعر :—

الحمد لله حمدا دائما ابدا
اذا نجز الدهر بالاقبال ما وعدا

بیت :— سکرخدا که هرچه‌طلب کردم ازخدا
برمنتهای همت خود کامران شدم -

واز شمایم نمایم عنبر نسایم ابکار معانی ، که درحلل الفاظ مندرج بود ، رایحهٔ فایحهٔ انی لاجد ریح یوسف بمسام جان سکان کوی شوق وبلهف رسید - شعر : -

جائت لننظر ما ابهت من المهج
فعطرت سائر الارجاء بالارج

بیت :— درآن دیار که بوئی وزد زطرهٔ یار
بنرخ خاک فروشند نافه‌های تتار

توقع آنکه لوای فرحت و سرور درمیدان عساکر منصور بقمهٔ قبهٔ سما رسانند و بسرعت ملاقات مسرت موازات کواکب بهجت وحبور از مشارق لسکر غزاه طالع فرمایند و دموع احزان از چهرهٔ جان خلان[2]به رومال سرعت وصال پاک گردانند -

شعر :— فلو لم اعد انسان عینی بانه
براکم سریعا اغرفنه المدامع

تا آنچه مقتضی حال و مرتضی بال است در مرآت وجود مشهود گردد واز خاطر عاطر آن مطلع خورشید استحقاق غبار عنای [3] کثرت مشتاق منتفی آید و زنگ فراق از آئینهٔ ضمیر مخلصان مشتاق بمصقل هلال النقا محو شود - بیت :—

---

1. The same in *BUL*, *BH*, *AH* and *HG* but *GY* gives طرافیت
2. *BH* gives خدلان 3. The same in *BH* but *GY*, *BUL*, *AH* and *HG* give عبا و عنای ، عیا وعنای ، عنا و غنا and عناوغنا respectively.

کان خاطر آنجناب معالی مآثر، سلالهٔ خاتم اعاظم افاضل، خلف شرف ممالک فضایل، مهر سپهر عالم شهود، آیهٔ سجود مصحف وجود، بیت :—

نکرد طی ز فضای مدایحش قدمی
سیه کمیت قلم گرچه صد رهش بپیمود [1]

قره العین سید [2] علیا، ثمرهٔ سجرهٔ اصلها ثابت وفرعها فی السماء - شعر :—

نسب أضاء لوائه [3] فی رفعة
کالصبح فیه ترفع و ضیاء
و شمایل شهد العدو بفضلها
والفضل ما شهدت به الاعداء

الذی یستحق ان یکتب اقلام الاهداب نعت طبعه الفیاض بمداد سواد العیون علی صحایف صفائح البیاض و تحسد حیاض الجنان و ازهار الریاض علی زهر غیاض نوادره و مقاطر بحر خاطره الفضفاض، ولا زالت ثمرات حروف کتابه محسودة لذوایب الحور و اسراق جمال معاینه من وجوه حسن اسالیبه ومبانیه [4] نور علی نور- چون بمحب مشتاق، که قنادیل کمال استحقاق آن یگانهٔ آفاق را در مسجد سینه ومحراب دل مشتعل داشته است و ربانهٔ آن از روزنهٔ زبان بکاخ صماخ اهل وفاق ونفاق تافته، در اسعد ساعات، که خورشید مسرت قلوب از مطلع فوز مطلوب طالع بود و کواکب کروب در افق غروب شبمود، واصل شد - بعد تکرار، نظر از مفتح تا مختم [5] کتاب و تفکر قدرت بشر بر اظهار اسرار فصل الخطاب از مشاهدهٔ اصابت سهام فکر بر نقاط اهداف معانی بکر جمال فحوای توفیق نمای وما رمیت اذ رمیت را ناظر آمد و از ملاحظهٔ علو شان ورفعت مکان اسالیب درا کیبش آیت کرامت رابت واذ یرفع ابراهم القواعد من البیت را ذاکر، ببدایع محبت و دعا و روایع مدحت و ثنا، که در آئینهٔ چهرهٔ مخدرهٔ اخلاص وصفاش جمال وثوق اجابت مسطور باشند و عروض غبار ریب و ریا برعارض خورشید معارض حسن اختصاص آن عقلا و نقلا ممنوع و محظور، مواجهه ومقابله افتاد - اگر ساقیان افلاک جرعهٔ از مدام شوق وغرام، که در زجاجهٔ جنانست، بجام کلمه و کلام ریزند حضار بزمگاه جهان از رسیدن رایحهٔ ازان بمشام جان درعرصهٔ حشر ونشور مست و بیهوش خبرند و اگر خواهد که درر [6] قطرات عبرات شوق والتیاع درخبوط [7] عبارات

1. The same in *GY*, *BUL*, *AH* and *HG* but *BH* gives بسود 2. *HG* omits سید 3. *GY* and *HG* give لواء 4. *HG* gives بیانه 5. The same in *BUL*, *BH* but *GY*, *AH* and *HG* give مختم 6. The same in *BUL*, *BH* and *AH* but *GY* and *HG* give کیت درر الخ 7. The same in *BUL*, *BH* and *AH* but *GY* and *HG* give درحیطهٔ

بلکه خوف آنست که مبانی امانی بقا از تکاثر سیلان بکا و نوافر ناوه و اسنکا موصوف بصفت دکا دکا گردد ـ فیاض ومدبر ، جل عن السبه والنظیر ، که به مسعل ماه ونور عالم‌افروز سهر منور طاق مسدس سپهرست ، سب دیجور دل مهجور را به روز وصال وحضور متبدل گرداناد و ظلمت دیدهٔ خاطر محزون را بنور تلاقی و حضور مبدل ـ

بیت :— دارم امید بدین اشک جو باران که دگر
برق سادی که برفت [1] از نظرم باز آید

معلوم آن فرزند باد که جان مشتاق به انامل محبت و اشفاق در دل میزد که صور تفاصیل احوال این جای بر صفحهٔ صحیفهٔ مقال باز نماید ـ لیکن پیر عقل ، که استاد کارخانهٔ ابداع است ، دست منع و ارتداع برسینهٔ جان ملتاع نهاد که صرف عنان قلم از صوب تفصیل بجانب اجمال محض مقتضی حال است ـ می باید که آن فرزند غبار ملال از رخسار بال زائل گرداند که بعنایت الله المتعال صورت هر مراد ، که قلم نقش‌بند خیال بر ورق بال میکشد ، در آئینهٔ حصول به احسن وجوه منظور است ـ بعد هذا مخفی نماند که چون دست شفقت و محبت آن فرزند بر گریبان این دل مستمند محکم بود ، واجب دید که انجمن جنان اورا به نور شمع نصیحتی [2] چند روشن گرداند ـ میباید که آن قرة‌العین علو دعایم سروری و سمو قوایم مهتری در رعایت لوازم امارت و احاطت شرایط وارکان وزارت داند، تا در نظر اهل فضایل وحکم مستحق انفاذ سیف واجرای قلم باشد ـ و بعضی از شرایط و ارکان ومحاسن ولوازم آن بوسیلهٔ ترجمان قلم تیز زبان از درج ضمیر در سلک بیان می آورد و بواقی آن بتعقل و ادراک آن فرزند محول می دارد و یقین داند که خلاف این حال موجب ذبول نهال آمال است ومستلزم اختلال مبانی جلال ، فنعوذ بالله من عروض هذا الحال ـ یکی آنکه در استجماع محاسن خصایل و استرفاع رایت مکارم شمایل بنوعی اهتمام نماید که چنانچه ظل [3] جامعیت عوالم بر فرق فرقدسای انسان ممدود است کمر احاطت صفات حمیده و شمایل پسندیده بر میان جان آن فرزند فی الحقیقت مشدود باشد کما قیل

لو زرته لرأیت الناس فی رجل
والدهر فی ساعة والارض فی دار

تا تمام افراد امم در نشر محامد شیم ان فرزند متفق الهمم و متحد الکلم باشند ـ

---

1. The same in *GY*, *BUL* and *HG* but *BH* gives بشد 2. This appears to me a better reading although *GY*, *BUL*, *BH* and *HG* give نصیحت چند
3. The same in *BUL* and *BH* but *GY* and *HG* give ظلال

تو از هر در که باز آئی بدین خوبی و زیبائی
دری باشد که از رحمت بروی خلق بگشائی

زیادت بربن کمیت ابلق اقلام در مضمار کلام منخلع اللجام نداشت تا اقدام ادای مرام از بساط مقتضی المقام بیرون نباشد - همواره ایزد متعال آن ذات بیهمال و نفس بیمثال را ، که محض [1] کمال است ، از عین الکمال محروس داراد و بقاع علم و رباع فضل را به عزجاه و جلال او مانوس -

---

(۳۶)

ما کتب الی ولده الکبیر المخاطب من الحضرة العالیة بملک التجار ادام الله تعالی ظلاله علیه ما تتابعت اللیالی والنهار [2]-

اللهم کما جعلته خلف الاشراف اجعله شرف [3] الاخلاف و آته من محاسن الاوصاف اکثر مما آتیت والده والاسلاف - چون آتش جانسوز شوق در کانون دل اشتعال یافت و زبانهٔ آن از روزنهٔ دهان برسطح مخروطی لسان تافت ، از تراکم دخانش سودای سواد نامه در دماغ ناطقه وسویدای دل خامه افتاد - ولکن فی الحقیقت

بیت :— زبان ناطقه در وصف شوق ما لالست [4]
چه جای کلک بریده زبان بیهده گوست

لاجرم بعلت این سودای خام ، که در سرشت روان مخمراست ، متحواست که برمقتضی ، مصرع :—

کما تداوی شارب الخمر بالخمر

درد غم اندود هجر را [5] بسواد کلمات شوق آمیز نظم و نثر کرامت سما ارزانی شود - اما هیهات هیهات [6] که سورت صهبای صبابت جان به امتزاج زلال وسلسال مقال سمت فتور و نقصان یابد - بیت :—

گفتم که سوز آتش دل کم شود به اشک
آن سوز کم نگشت وزانم بتر بسوخت

---

1. *HG* gives محصن 2. The same in *GY*, *AH* and *HG* but *BUL* and *BH* give vague title 3. The same in *GY*, *BUL*, *BH* and *AH* but *HG* omits اجعله شرف 4. The same in *GY*, *AH* and *HG*, but *BUL* and *BH* give مالاماست and بالاست respectively 5. The same in *GY*, *BUL*, *AH* and *HG* but *BH* gives هجران 6. *AH* abruptly breaks here and blank space is left for ¾th of a folio.

بیت :— دلش برندهٔ نقش فتن بدست حکم
کفش زنندهٔ حد ستم بنوک قلم

باید که انسان را به صنوف سواهب وضروب ترقیات مراتب محظوظ دارد و وجوه مطالب و مآرب ایسان را بعین قبول ملحوظ - واگر عارض مطیر مرحمت آن فرزند ارجمند نهال وجود اینچنین کسان را برسحات تربیت سرسبز و سادات نگرداند رخسار کمال شعار و دنارش درگرسگاه مصاف حسن اوصاف مجروح بنال عیب وعار خواهد بود - فنعوذ بالله من عروض هذا الرسم علی وجهة هذا الاسم - و دیگر آنکه مردمی که دوش انسان از کسوت کسب فضایل و ردای حسن سمائل عاری باسد و کواکب ساقب از افق وجودسان متواری، نفین دانند که ایشان را درفتح مغالق معضلات امور هیچ دربت نیست و بمصاحبت و مجالست بزرگان هیچ نسبت نه - واگر، نعوذ بالله ، بمساعدت و معاونت بعضی اسخاص بساط صحبت آ ن فرزند بنفس قربت ابسان مرسوم گردد ، رخسار جمال حالتش بطعن لسان اکابر زمان موسوم خواهد بود - سعر :—

اصحب اخا کرم تحظی بصحبته
فالطبع مکتسب من کل مصحوب
فالریح آخذه مما یمر بها[1]
نتنا من النتن او طیبا من الطیب

و دیگر آنکه به یمن اقبال و دولت رباض ناصر ملک و ملت را از صرصر ظلم اهل فساد و تطاول مردم سرارت نهاد مصون گرداند و بوسیلهٔ این معنی عمود خلود سعادت را فراز قمهٔ[2] قبهٔ گردون داند ، چه بر ذمم همم حکام رفع خار ستم از بای دل تمام اسم عین فرض است و دست تغلب ظلم عساکر از جیب عرض و مال اصاغر و اکابر نگاهداشتن موجب نجات یوم العرض - سعر :—

فاعدل[3] تکن من صروف الدهر ممتنعا
فالصرف ممتنع للعدل فی عمر[4]

و دیگر آنکه مواجب و رواتب[5] رؤسای حشم و اطلاق ارزاق نوابع خیول و خدم بی تمطل و اهمال و تکسل و امهال بروجه اتم رساند ، واین معنی را مهم اهم داند و امرای لشکر و قواد عسکر را بکثرت مشاق و تکالیف مالا یطاق متنفر نگرداند -

1. The same in *BH* but *GY*, *BUL* and *HG* give باثره  2. *GY* and *HG* give قرار رقهٔ  3. *GY* and *HG* give ساعدل  4. *GY* and *HG* give للعدول while *BUL* gives فی العمر  5. The same in *BUL* and *BH* but *GY* and *HG* give روایت

شعر :— فالناس کلهم لسانا واحدا
یتلو الثناء علیک والدنیا فم

دیگر آنکه در مبادی بوادی طلب مآرب از ملاحظهٔ کیفیات امور عواقب غافل و ذاهل نباشد ، و در کسب سواد جمیع مراحم و مراد برنمط سلوک والد و اجداد جمل وتفاصیل وقایع استقبال از صفحهٔ جریدهٔ حال مشاهده کند تا لسان بادی وحاضر در مجالس و محاضر محمدت و ثنای آن فرزند را ذاکر باشد ـ شعر :—

یری عاقبات[1] الرای والرای مقبل
کان له فی الیوم عینا علی غد
هو التابع التالی اباه کما تلا
ابوه اباه سید ابن سید

دیگر آنکه بر مقتضی انزل الناس منازلهم هریک از امرای کبار و صغار وصفدران مصاف کار زار را بقدر حال معزز و مستمال دارد و زنگ ملال از آئینهٔ بالسان بمصقل اعزاز و اجلال بزداید ـ شعر :—

اذا نلت منک العز فالمال هین
و کل الذی فوق التراب تراب

و دیگرآنکه صورت عفو و سیاست بقلم موی فراست و کیاست در مواضع ومحال خویش بوجه جمیل بی کم و بیش بنماید ـ شعر :—

اذا أنت اکرمت الکریم ملکته
وان انت اکرمت اللئیم تمردا
فوضع الندی فی موضع السیف بالعلی
مضر کوضع السیف فی موضع الندی

و دیگرآنکه کسانی را که ببدایع درایات وصنایع کفایات محلی باشند ودیدهٔ مردم بزرگ منش از وفور دانش و بینش ایشان ممتلی[2] ونور سداد وصواب ازچهرهٔ خطاب و جواب[3] ایشان تواند دید وسر فتنه و دست شر بهٔتیغ حدت ذهن و دقت نظرتواند برید ـ شعر :—

فواد لانواع الفضایل جامع
و رای لاعقاب الامور بصیر[4]

1. The same in *BUL* and *BH* but *GY* and *HG* give عاقبة 2. The same in *GY*, *BUL* and *HG* but *BH* gives متحلی 3. The same in *BUL* and *BH* but *GY* and *HG* give ازچهره خطاب وجود ایشان 4. The same in *BUL* and *BH* but *GY* and *HG* give مبصر

شعر :— تری الجبناء ان الجبن حزم
وتلک خدیعة الطبع اللئیم

و شک نیست که نقش سمات برجبهۀ ذات به از گلگونۀ بی[1] دلی برچهرۀ حیات‌است و نزول قبر بجراحت حسام‌و سنان به از عروج معارج حیات مع اقتران طعن لسان اقران ـ شعر :—

ونحن اناس لا توسط بیننا
لنا الصدر دون العالمین او القبر
یهون علینا فی المعالی نفوسنا
ومن خطب الحسناء لم یغلها المهر

زیاده بردن امواج حروف سرا کم درلجۀ بحرمعانی متلاطم نه ساخت و شمع موعظت خورشید اسراق برلگن‌الفاظ در انجمن اتفاق نسوخت ـ همواره دبرفکرنش‌از کمان ضمیر برعین غرض واصل باد و لشکر ظفر اثرش در وسط بیجانگر نازل ، یمن‌یحق الحق[2] ویزهق الباطل ـ

(٣٧)

ما کتب الیه من الله تعالی بخلود ظل والده علیه ـ

تا مشاطۀ دهر محال بکف الخضب و ناخن هلال و آئینۀ مهر و حنای شفق آل نوعروسان پری چهرۀ آمال را آراسته باحسن جمال در حجر سایه نشستان چتر اقبال نساند ، نفس هر مراد ، که نقاش خیال بر صفحۀ بال آن فرزند لازم‌الرشاد، فلذة کبد والد و حداد، لازال خلعه رفعة مزینة[3] بطرازالفضل والکرامة وهامة ذاته مشرفة بعمامه النباهه والسهامة ، موسوم سازد ، بحکم بادشاه دیوان قضا و قدر رویت‌حصول آن‌در آئینۀ وجود خارجی مبذول و میسر باد ـ اصطاد شهباز بیان غرام بدام‌فکر و سبکات عنا کب اقلام از مقولۀ توهمات مستحیلۀ اوهامست ـ بیت —

عنکبوت خرد از تار نظر دامی ساخت
یا چنین دام طلب‌گاری عنقا میکرد

ونقددر کسوت کلام برقامت کمیت شوق و آوام نطردی فصل و وصل و اسلوب اطناب و قصر عن خیال خام ـ بیت :—

1. *BH* gives بد دلی 2. *GY* and *HG* give حق 3. *GY* and *HG* give مرتبه

مصرع :— اشکسته شود کمان چو از حد بکشی[1]

و بنور اکرام وبذل تام درون دل خواص و عوام را منور دارد ـ وشرط اصابت کرم ورکن افاضت نعم آنست که فیضان بذلش مانند غمام بر مطیع و عاصی و ادانی و اقاصی عام باشد ـ وچهرهٔ افضال وانعام متوسم[2] بسمت بشر و ابتسام ، و باوجود ظلام الحاح و ابرام انام التماع سپهر تواضع و اکرام کالشمس فی اوقات الهواجر ظاهر، دامن همت وبکرمش از عروض خبث اذی[3] و منت مطلقا طاهر ـ شعر :—

اذا ابو حامد جادت لنا یده
لم یحمد الاجودان البحر والمطر
وان اضاء لنا بشر بعزته
تضاء ل النیران الشمس والقمر

و دیگر آنکه[4] تقدیم تدبیر کار و ترتیب مقدمات تامل و افکار برذمت همت خود لازم گرداند ـ وچون پیرفکر در کمان تدبیر موضوع سازد سر نیاز و خشوع بر خاک عجز وخضوع استوار دارد تادر آئینهٔ تدبیر آن فرزند جمال صورت تقدیر بنماید ، که دولت عبارت از توافق تقدیر باتدبیر است وبعد از توفیق تدبیر بمساورت مردم پیر و جوانان روشنضمیر پای همت بال در رکاب عزیمت قتال و جدال آورد ـ شعر :—

الرای قبل شجاعة الشجعان
هو اول وهی المحل الثانی
واذا هما اجتمعا لنفس حرة
بلغت من العلیاء کل مکان

و چون از سر رای و فرهنگ قدم در میدان جنگ نهد متوکلا علی الله الصبر خزانهٔ خیال از وسوسهٔ تعلق حیات و تخیل و تصور لذات و مشتهیات خالی دارد ـ و درصدر طاق دل جز صورت نام و ناموس ننگارد و عمامهٔ جرأت و جسارت را بر هامهٔ همت خود محض سعادت و عین کرامت داند ـ بیت :—

بزم مردان عرصهٔ رزمست و عشرت دار و گیر
بادهٔ خوش دشمن و جام دمادم تیغ و تیر

و در مقام فرار و ثبات بکلمات مردم ضعیف نیات جبانت[5] سمات هیج التفات ننماید ـ

1. The same in *BH* but *GY*, *BUL* and *HG* give اشکسته شود کمان که از حد بکشی
2. The same in *BUL*, *BH* and *HG* but *GY* gives مترسم
3. *GY* and *HG* give اذی
4. *GY* and *HG* omit آنکه
5. *GY* and *HG* give خیانت

عروس ناموس باد و چمن دولتش از نکبای نکبت زمان و صرصر صولت دشمنان محروس - القصیدة لمؤلفه :—

۱ شد شکل ضرب تیغت بر دوش دل حمایل
هیکل ز حرز سیفی و آنگه هراس ای دل!

۲ از پرتو جلالت دیوانه سپهر تابان
وز رشتهٔ شعاعش سر تا بپا سلاسل

۳ جانراست پای درگل تادیده[1] دیدهٔ جان
در طرف[2] گلشن دل آن شکل و آن شمایل

۴ بر شمعدان دل زان شمع روان نهادم
تا دیدن رخت را نبود حجاب حایل

۵ دل با چراغ عشقت محراب قبلهٔ جان
تن بی خیال رویت جانراست چاه بابل

۶ ازهر دو کون جانرا ماوی[3] دهان او بس
آری به لامکان جان دارد همیشه منزل

۷ برگردنم ز تیغت طوقیست در جواهر
زین طوق گردن جان هرگز مباد عاطل

۸ تیغ تو آب حیوان مردم بحسرت آن
آری ببخت کس شد آب حیات قاتل

۹ بی دوست چند ماند در حبس تن روانم
زنجیر رگ ز پایش ای دست عشق بگسل

۱۰ زامید روز وصلش وزضرب تیغ هجرش
نی مرده ام نه زنده چون مرغ نیم بسمل

۱۱ جان در لحاف تن خوش رفته بخواب غفلت
آمد ندا که برخیز یا ایها المزمل

۱۲ بفگن کمند مدحت بر قصر قدر شاهی
کافلاک با کواکب بر قصر اوست کهگل

۱۳ سلطان محمد آن شه کز فرط کبریایش
در موقف غلامان صد سنجرست و طغرل

1. The same in *BUL* and *BH* but *GY* and *HG* give نادیده 2. *GY* and *HG* give طرق 3. *GY* and *HG* give ماوای

خیال حوصلۀ بحر میپزم [1] هیهات
چهاست در سر این قطرۀ محال اندیش

نطاق وثوق برهان جان معقود است که سلطان بیچون ،تعالی عما یقول الظالمون ، بحکم سطاع لازم کن فیلون دل بیمار حزین را بر مقتضی و اذا مرضت فهو یشفین شربت وصال و قربت ، که متصف بصفت ما هو شفاء للناس و رحمة است ، از دست ساقی انجاز [2] در جام ایام مرحمت کند - بیت :—

بخت خواب آلود دل بیدار خواهد سد اگر
میزند بر دیده آب روی رخسان مرا

بعد هذا برطبع پاک و ضمیر دراک آن فرزند روشن باد که بوستان فواد به ازهار فوز مراد منور است ، و مهرۀ دل حساد بر تختۀ نامرادی ششدر ، و سهام آلام و شداید از شست ولکن الله رمی بر هدف سینۀ ترکینۀ حقود و حاسد ساعة فساعة و لحظة فلحظة وارد - بیت :—

تیر تدبیر چو آید بکمان تقدیر
در غرض غرق کند دست قضا تا سوفار

باید که آن قرة العین در کاخ دماغ جز صورت فراغ بال هیچ ننگارد و بدست توکل و تیغ خشوع سر بمغز اضداد از اجساد فساد نهاد مقطوع داند و منجوق لوای استعلا بر کتف عجز و نیاز تا عیوق سما مرفوع -

گرد صفت شد دلم برسر آن کو مهم
کیست چو او دیگری خاکی عالیجناب [3]

الحمد لله الذی هدانا لهذا و ما کنا لنهتدی لولا ان هدانا الله - و درین وقت قصیدۀ لامیه که در جواب قصیدۀ خلاق المعانی کمال الدین اسمعیل اصفهانی و یکی در جواب حکیم حسام الدین انوری و یکی در جواب موبد بعنایۀ صمدانی بدیع الزمان الهمدانی رحمهم الله [4] ، بامر قضا قدر و فرمان لازم الاذعان حضرت سلطانی ، لازالت آثار خفاف اقدامه الفاخرة محاریب جباه الجبابره و تراب ساحة جلاله الباهره منقشة بتقبیل شفاه القیاصرة ، از درج ضمیر بر طبق تحریر سمت ظهور یافته بود بر وفق الناس آن مهر سپهر رشاد در ذیل کتاب ثبت افتاد - همواره دست همتش معانق

1. The same in *GY*, *BUL* and *HG* but *BH* gives میرزم 2. The same in *GY*, *BUL* and *HG* but *BH* gives ایجاد 3. *BUL* omits this *bayt*. 4. The same in *BUL* but *GY*, *BH* and *HG* omit ویکی در جواب حسام الدین انوری ..بدیع الزمان الهمدانی رحمهم الله

۲۹ نه چرخ ساوی آمد امواج [1] بحر دسنت
آن [2] لا مکان و انجم آنرا حباب و ساحل

۳۰ بادا زبان برده گر مرغ شاخ طوبی
اندر ریاض جنت هست از ثنات غافل

۳۱ در ثنای تو حرح از بهر گوسواره
جیده برو فتاده روز نثار قابل

۳۲ در آسمان بزمت گردد بدست ناهید
از انجم و دوایر دفهای با جلاجل

۳۳ روزی که پای عزمت بر خنگ دولت آری
باشد سر دوان حرخ اندر رکاب راحل

۳۴ تیری که دست قهرت سازد روان بد سمت
سست قضا نماند آن تیر در مفاصل

۳۵ نقشی بلوح آرد دهر ار خلاف رادت [3]
سکین کس قهرت سازد بحکم زایل

۳۶ یک جزو از کمالت گر عقل کل کند درک
درگه قدر دانش داند [4] نه هست جاهل

۳۷ بر تخت ملک و دانش نی کس نشیند و نی دید
شاهی نداد و دینش ذات ترا مساکل

۳۸ قدر تو از بزرگی آن عالمیست کانرا
آمد سپهر اعظم در قرب اسوا ظل

۳۹ هرگز نبود و نه بود جونتو سپهی و آنکه
در بندگی و خدمت چون بندگانت [5] کامل

۴۰ حد ثنای [6] شه حون بیرون ز طوق فهمست
از لطف پردهٔ عفو بر عیب من فرو هل

۴۱ گر فیض خاطر من افزون بود ز سحبان
اندر مصاف وصف کمتر بود ز باقل

۴۲ شاها روا نباشد کاندر بهار عصرت
باشد نهال آمال در باغ عمر ذابل [7]

1. *BH* gives از موج 2. *GY, BUL* and *HG* give از 3. The same in *BH* but *GY, BUL* and *HG* give نقشی بلوح دهر آراید خلاف رایت 4. *BH* gives دائم 5. The same in *BUL* and *BH* but *GY* and *HG* give بندگان 6. The same in *GY, BUL* and *HG* but *BH* gives حد و ثنای 7. The same in *BUL* but *GY, BH* and *HG* give دائل

۱۴ درکعبهٔ جلالتش گر بنگری بگردون
نه چرخ یک قطاریست از بهر بار محمل
۱۵ بر قصر قدر او چرخ یک بیت عنکبوتی
وز ابر دست او بحر یک قطره ایست نازل
۱۶ شهباز دولتش را صیدیست نسر طایر
دریای همتش را نه چرخ از جداول
۱۷ دامن چهار نه خور[1] کرده فراز از چرخ
پر از عطاش زان شد در نجوم حاصل
۱۸ ذات تو و سلاطین خورشید و سایه آمد
سایه فتاد درخاك خورشید را مقابل
۱۹ در دفع ظلمت کفر کاندر سواد هند است
شد لمعهای تیغت زانوار دین مشاعل
۲۰ از روی عقل و برهان شد ممتنع که باشد
بر تخت ملك امکان ذات ترا معادل
۲۱ در بوستان نکوئی بر گلبن صفایش
از شاخسار سدره کروبیان بلابل
۲۲ وهم ار خیال مثلش بر لوح خاطر آرد
آن چون شریک باری در خارجست باطل
۲۳ سر قضا بر آرد بیرون ز پردهٔ غیب
گر دست قدر فکرش بیرون کشد انامل
۲۴ بار عطاش جز چرخ طاقت نداشت و آن هم
پشتش مقوس آمد از بسکه گشت حامل
۲۵ بر دست تست خامه میزاب آب رحمت
ریان ز بسط فیضش باغ دل افاضل
۲۶ مفهوم جود را فرد گوئی نبود درکون
در خارج از تو آمد بر کل فرد شامل
۲۷ بر جود ابر باران خندد بقهقهه برق
کز فیض دست شاهست بحر محیط سایل
۲۸ تا نور بشر بذلت در چشم آز ناید
نفتاد چشم آزی بر روی هیچ باذل

1. The same in *BH* but *GY*, *BUL* and *HG* give مهر

۴ خاک در تو دیده زهی شرم اگر کنم
از کحل تار زلف بتان دیده مکتحل

۵ گشتم مثل بصنعت وصل آنچنانکه هست
شاه جهان بملکت ملک سخا مثل

۶ سلطان محمد آن شه غازی که شاه چرخ
دارد به رخ ز هیبت او صفرهٔ وجل

۷ پای علو قدر وی از فرط اعتلا
کی میکند بفرق سر فرقدان محل

۸ در عالم جلالت قدرش نجوم چرخ
ازهار سنبل است شگفته بروی اتل

۹ گر نی سواد سایهٔ چترش بدی پدید
روشن کجا شدی[1] بجهان دیدهٔ دول

۱۰ ور نحل نی بیاد گل خلق طیبنش
خوردی خلاصهٔ همه گل کی شدی عسل

۱۱ ور نه از مهب[2] دست تو بودی نسیم جود
در بحر آز غرق شدی کشتی امل

۱۲ در افضلست ولد آدم از ملک
جز ذات تو نیافت خرد هیچ مستدل

۱۳ بالاتر است کعبهٔ قدرت بسی از آنک
باشد سپهر و مهر ورا محمل و جمل

۱۴ بر کل کون جسم بصیرت فگنده عقل
خاك در تو یافت بسی از سما اجل

۱۵ غیر رضات[3] دست قضا گر کند خطی
در دم کنی بحکم ازل عزل از عمل

۱۶ گرمی زکائنات بسی بر تری خراب (؟)
چرخ و ستاره و خرد و نفس از خول (؟)[4]

۱۷ گر هیچ کند صلابت تو بر سما و ارض
سرعت برد ز چرخ و ز طبع زمین کسل

1. *BH* gives شده 2. *BH* gives مهب 3. *BH* gives غیر رضاء
4. The same in *BH*.

۴۳ باید شود بدورت با شاخ سدره همسر
فضل و هنر که بودند در صدر دهرخامل

۴۴ تو آفتاب ملکی فیض تو عام اما
انوار فیض نبود جز در محل قابل

۴۵ لطفت بمن عجب نیست چون لطف مهر واجب
با قربت ملایک آمد بخاک سایل

۴۶ چندین وزیر کامل بودند نزد شاهان
لیکن وجوه فضلم بر جمله هست فاضل

۴۷ ابن الفرات طبعم در معرض مبارات
زابن العمید وصاحب کم نیست درفضایل

۴۸ از نور آتش طبع و ز چربی زبانم
مصباح نظم و نثرم روشن کند محافل

۴۹ گرشد کمال در شعر بیمثل لیک نبود
در فضل و علم و دانش این بنده را مماثل

۵۰ رخسار مدعایم روسن جو خور بود لیک
اعمی است چشم حاسد [1] از دیدن دلایل

۵۱ اما به بیش بارت جز چاکری و اخلاص
چیزی دگر ندارد این بنده از وسایل

۵۲ تا هست تیر تا ثیر از قوس چرخ و ندور
بر وفق حکم تقدیر واصل به بوتهٔ گل

۵۳ تاثیر تیر قهرت از شست پاک تقدیر
بر جان دشمنت باد بی انتظار واصل

قصیدة [2] لمؤلفه فی جواب حسام الدین انوری :—

۱ ای مهر بیزوال تو ای [3] طالع از ازل
تا مهر اینچنین چه غم از ظلمت اجل

۲ کی لایق عروض زوال است سر عشق
ما فی الازل چگونه بود غیر لم یزل

۳ هر صورتی که عقل تصور کند ز حسن
باشد بنزد معنی حسن تو مبتذل

1. The same in *BH* but *GY*, *BUL* and *HG* give حساد 2. The same in *BH* but *GY*, *BUL* and *HG* omit this *Qasida* 3. *BH* gives توام

۳۳ اسعد ز سعد اصغر و اکبر سود بفن
گر یابد از تو یک نظر تربیت زحل

۳۴ باشد اگر بگرد جهان بر کشد خطی
ماند برون دائرهٔ کن فکان اجل

۳۵ ای سهسوار قدر ترا ماه و خور رکاب
وی در رکاب قدر تو هفت آسمان کسل

۳۶ کی باشد این روا که کسی گویدات خود
نی داخل سوال تما باشد و نه هل

۳۷ گوید بنزد تو سخمانی [1] که نقد آن
باشد بنزد عقل سراسر همه دغل

۳۸ دانش اگر کسند تمران عدل فکر
دانند بقین کسی ز افل افل افل

۳۹ شاهان ز خوی سطوت سر ربان اگر
گیرد بمکر روبهٔ دون گربه در بغل

۴۰ داند[2] خرد که سمت روباه و گربه چیست
در معرضی که سیر کنند پنجهٔ جدل

۴۱ شیر غرین بصولت و عسب کند نگون
گر[3] بر فراخت روبهٔ دون رایت حیل

۴۲ نهاده اند در پر و بال غراب شوم
آنحالتی که در بر باز است از ازل

۴۳ سیرم فروگرفته مبسر شعاع طل
عین حسود لیک کلست از سبل

۴۴ از نکهت گل حمن نطم و نثر من
عالم بهست گست جه سد سیرد از جعل

۴۵ تا شمس چون کلست یک فرد منحصر
فردی که حکم او جوفضا گشت ممثل

۴۶ بادا فروغ مشعله در درگهت جهان[4]
کانجم سرار رو بود و مهر و مه سعل

۴۷ روی زمین ز اشک حسود تو گشته لای
تا ورق دشمن تو سده غرق آن وجل

1. *BH* gives سحان 2. *BH* gives دارند 3. *BH* gives که 4. *BH* gives جهان

۱۸ سیلاب عفو تو بنشاند بیکدم ، ار
کانون جرخ پر شود از آتش زلل[1]

۱۹ جائی که شاه قدر تو خوانی کنند ، یقین
نزل حقیر در سرخوانش بود حمل

۲۰ فیض مسیح دست تو اموات فقر را
در دم حیات آبحیاتی دهد بذل ( ؟ )[2]

۲۱ آن ترسی زغم که برابروی خصم تست
جاری کند ز دیدهٔ جای[3] سرشک خل

۲۲ از بهر دفع دشمن بیشه مثال تو
سلطان قدر او کند از نه فلك کلل

۲۳ از نار رشک نقد ضمیرش بگاه فکر
در بوتهٔ سپهر شده نقد مهر حل

۲۴ از سبقت وصول نوال تو بر سوال
باطل شده تاخر معلول از علل

۲۵ گر مغرض وجود تو بودی بجث کون
عنصر کجا شدی ز ملک قابل حل

۲۶ طلیست حون ز قصر تو این حرخ نه فلک
گر میرسد ز سایهٔ او می ورا خلل

۲۷ ار کل کون ذات تو بر در حو عقل کل
کر کل عقل ذات توسد کل ما حصل

۲۸ سد اگر وفای ترا حسمهای کوه
گرد نقاب آب برخ از حیا جبل

۲۹ نه چرخ تو بتو بسر خوان قدر تو
نامد به نرد عمل بجز کلهٔ بصل

۳۰ دست خرد جو نقش جهانرا گرفت ، دید
ار سرب حسام تو رابل ازو جبل

۳۱ دریای شرق و غرب بعین الیقین عقل
اوراق گلشن کرمت را دو قطره طل

۳۲ آن عالمست قدر تو کز فرط کبریا
افلاک تسعه است دروکهترین قلل

1. *BH* gives دلل 2. *BH* gives در دم‌حیات و آبحیات دهد بدل 3. *BH* gives جائی

١٤ كانک تيار نداك سحابة
وان السما قوس و اشهبها نبل

١٥ كانک فى الهيجا يد الله قدرة
عطاک على الاکوان حقا هوالبطل

١٦ كانک مضياف الورى بموائد
اوابد كل الكائنات لها نزل

١٧ فلانک عند العقل اعظم عالم
كان السما قوب استواء لها ظل

١٨ كانک من كل العقول مصور
وان ملوک الدهر كلهم جهل

١٩ كانک شمس فى اضاءة عالم
و ضدک خفاش له العمى والذل

٢٠ كان جميع العضو فى الخلق اعين
عطاک لها نور بتناسک الكحل

٢١ او انت سليمان و آصف ملكه
وزبرك ولاعدى الذى حيتک النمل

٢٢ كانک لب الدهر بل لب لبه
وان السما مشر وان الثرى ثفل

٢٣ كانک من نفس و عقل مكون
فنفس الورى حس واعلى النهى فضل

٢٤ تصم صماخ الكون من صوت صيتة
كان السما ابل و شمس الضحى طبل

٢٥ كانک فى الدنيا تمام مرادها
فداك ملوك الدهر بعدا و من قبل

٢٦ طوبت بساط المدح عجزا كانه
سجاباك قاموس لسانى لها سطل

٢٧ كانى حسان وانت محمد
وان ثنائى فى سواك بى الضل

٢٨ كانى اصل الوتر فى انشادك الثنا
و بعد صلوة الوتر ماصلى النفل

۳۸ ذات نرا بعمر مجازات با خضر
و از رفعت شفق برخ چرخ از محل

---

۱ اهدی دجی ام من ظلام النوی فعل[1]
نجوم السماء جرس و افلاکها ابل
۲ ام اللیل قاموس سرای سفینة
حصانی لها رمح رکابی لها دفل
۳ اوان السری رکب نعاسی بوسنه
و عینی له جب مناسی له حبل
۴ اوان المنی جب رای مغرم
بهاو السری شوق و شهدی لی الوصل
۵ اوان الدجی روض سرامی مرة
وان الدراری زهرها و السما نل
۶ اوان السری سلک سهادی فرائد
و عینی لها درج نعاسی لها ففل
۷ اوان دباجیر السری بطن حامل
و فی بطنها منی و من تعبی ؟حمل؟
۸ وهل نفسی الا وقوف بساحة
تری ذروة الا فلاك من علوها سفل
۹ وما هی الا سدة الملک الذی
یطوف بها کل الملوك رضی عزل
۱۰ محمدن المحمود من آل بهمن
ملک بسبط الارض حکما له وجل؟
۱۱ کان السماء است لمثلک روية
و انک ممن لیس ممکنه المثل
۱۲ کان الندی روض عطاؤك نورها
وسائر ؟ کل الکون فی ورفه طل
۱۳ کان الدنا شخص نجوم حواسه
بفاك له نفس دهاك (دهائک)؟ له عقل

1. This *Qasida* is to be found only in *BH*.

موزون موشح ساختن و ثمره و زبدهٔ ممزج خاطر ثمره در صنوف ظروف الفاظ و حروف نهادن و سربوش منقوش تکلف بران افگندن و پس گرمان گرمان دانش و مفهمان بصرهٔ بصیرت و بنس بردن عن سخافت و خارج طرق [1] فراست و حصافت است ـ

شعر :— و ما الحلی الا زینة مستعارة
یتمم من حسن اذا کان قصرا
و اما اذا کان الجمال موفرا
فکالشمس لم یحتج الی ان تزورا

مصرع : - بخال و خط و رنگ و بو چه حاجت روی زیبارا ؟

بنابرین عنان سمند عزیمت اران سمت مصروف داشته بجانب حصول اجل مآرب معطوف ساخته و از مسالك تکلف و اعتصاف و مدارك استغراق اوصاف عدول جسته برسر کوی دعا و نیاز ، که منزل طالبان [2] کنوز راز است ، معم گست ـ قادر بیچون و سلطان نافذ فرمان اذا اراد شیئا ان یقول له کن فیکون . که مهندس شکل عروس جهان و موسس بنیان سبع طباق آسمانست ، سرفدیدار مسیری انظار آن عالی شان ولایت نشان بلبل خوش الحان گلشن شهود و افغان خورشید زر افشان و دریای در افشان [3] جهان فان ، مفتاح معالق مراتب سلوك ، مصباح ظلام هواجس اوهام و سکوك ، الذی صار آیه السجود فی مصحف الوجود و انار من سجون سحرة بنانه نار السهود ، رب کما اجریت من مجاری انامله فرات الحیواة و جعلت قلمه ذاالقرنین [4] فی ظلمات الداوت ، زین اعناك اسوافنا باطواف ملاقاته و سکن حراره بالنا من زلال وصال وجنابه در احسن اطوار بی عروض زنگ اعدار در آئینهٔ وجود مسیر گرداناد ـ و جسم فواد [5] که در راه حصول این مراد چار گسسته است ، بکحل سردهٔ قدوم فیض نثار پرنور باد ، رباعی :—

مرا زهر دو جهان حضرت تو مقصوداست
که حضرتت بحقیقت مقام محمود است
دریچهٔ نظر و رهگذار خاطر من
بجز خیال تو بر هرچه هست مسدوداست

الوف دعا ، که گلهای ارواح در حدایق اسباح نسیم عنبر سیم اخلاص و صفای آن انفتاح یابد [6] و دل عندلیب لسان در بوستان بیان از رنگ و بوی ثنای آن

1. *GY* and *HG* give طرق 2. *AH* resumes the text here. 3. *BH* gives در افشای 4. The same in *BUL*, *BH* and *AH* but *GY* and *HG* give ذی القرنین 5. The same in *BUL*, *BH* and *AH* but *GY* and *HG* give وحشم باز و حشم فواد 6. *BH* adds after انفتاح یابد the following :—
ظهور طلیعهٔ لشکر شب زنگی چهر دررمان جلوس ترك مهر از سریر قمر سپهر و اوراق

۲۹ و نکره فکری والضمیر نراوحا
تناءك طفل والضمیر به بسل
۳۰ کان مدادی فی الدواة سلافة
یانی لها ساق مدبجی لها نقل
۳۱ کان دراعی للدواه رضیعة
وان دعات الدست فیها هم الخطل
۳۲ فعش فی نفاد الحکم سرقا و مغربا
عرایس مانهواه فی عملک الکل
۳۳ و دم فی ارتفاع ان رای العقل حده
کانک فی علو و ان السما سفل

## (۳۸)

ما کتب الی جناب السامی مولٰینا عبد الرحمن الجامی ادام الله تعالی ظلال ارشاده[1]

تمنی رجال ما ارادوا و انما
تمنت ان القک حیث ارید
و ان لم یکن بینی و بین لقاءکم
سوی عمر[2] یوم انه لبعید

نظم :— گوئی که باز ده خبر[3] از سر گذشت خویش
اینک عیان ببین که عیان از خبر گذشت
از دست هجر یار[4] بجانم رسید کار
سر جملهٔ حدیث همین است و سر گذشت

پیش طاق مبانی محبت[5] و اخلاص بنزویقات حسن عبارت آراستن و سرادق رواق فلك طباق محبت جنانی[6] را بمموبهات اسالیب کنایت واستعارت پیراستن و بدست مشاطهٔ خیال رخسارهٔ خورسند انارت سورت بال بوسمهٔ مداد و خال و خط نقطه و خط برداختن و چهرهٔ یوسف[7] مصر وداد و مهر بگلگون کلمات گونا گون مشور و

1. The same in *GY* and *HG* but *BUL* gives the title thus :— قصیدة لمو لفه فی جواب حکیم الدین انوری while *BH* merely puts ما کتب الی بعض الافاضل العرفاء ادام الله ظلاله الی یوم الجزاء 2. The same in *GY* and *HG* but *BUL* and *BH* give سوی عمر یوم 3. The same in *GY*, *BUL* and *HG* but *BH* gives گفتی که از باد خبر 4. *BH* gives باز 5. The same in *GY* but *BUL*, *BH* and *HG* omit محبت و 6. The same in *GY*, *BUL* and *HG* but *BH* omits را 7. The same in *BUL* and *BH* but *GY* and *HG* give وچهره یوسف قوه مصر

تعرض شوکت شوکت ملاعین محفوظ ماند و از مایدهٔ فایدهٔ مذاق جان شان [1] محظوظ آید - رب کما کحلت عین بصیرتی بکحل الاهتمام ، نورها باتمام حصول المرام و اعلان شعار الاسلام - بعد هذا بر خاطر عاطر ، که در آئینهٔ رخشان خورشید اشرافش آتش درون این[2] دل مشتاق مانند نور در چهرهٔ خور ظاهر است و در نظر بالنئی صفای طویت جان مهجور از سواد این سطور چون جمال ماه از شب دیجور باهر ، مخفی نیست که فایدهٔ سیر از عوالم مجرده بساحت ماموسل السماحت صورت و ماده مشاهدهٔ جمال وحدت است بطرزی که اسنار[3] کثرت حاجب دیدهٔ بصیرت جنان نشود و گرد وهم و گمان گرد اذیال کمال ایقان نگردد - و هیچ شک نیست که مصباح راه هدایت در زجاجهٔ سینهٔ صاحبان لوای[4] ولایت موضوع است و اثر خبر معنعن من تقرب الی ذراعا تقربت الیه باعا از زبان بشارت رسان این گروه قربت شکوه مسموع - بیت :—

از در اهل صفا روی مگردان ای دل
هر که دور است ازین در بخدا نزدیک است

و درین روزگار علم[5] این نار و منظر این آثار آن ذات مهر انوار است - بیت :—

چون توئی نیست در زمانهٔ ما
هر که گوید که هست گو بنما

و چنین استماع افتاد که عزیمت زیارت حریم حرم ، که عین فرض و ادای[6] قرض است ، در خاطر شریف مجزوم و مصمم است - اگر ازین طرف بآستانهٔ بیت الحرام توجه نمایند و سوختگان آتش کباد و خستگان درد فواد را به سلسال وصال ریان گردانند ظلام نقصان عارض جمال آن کمال نخواهد شد - بیت :—

اندر شب سیاهم گم گشت راه مقصود
از گوشهٔ برون آ ، ای کوکب هدایت

چه یقینست که مهر و ماه را از انتقال خراسان روز به هندوستان ظلمت اندوز غبار نقصان بر اذیال کمال[7] نمی نشیند بلکه عالم ظلمانی از اشعهٔ لمعهٔ جمال شان نورانی میگردد و رسم محمود و عادت معهود است که ارباب مکارم کمال و معالی لیالی حال مخلصان را بنجوم قدوم منجلی سازند و آئینهٔ قلوب مرضی را بمصقل عبادت از زنگ امراض منجلی - بیت :—

1. *BH* omits جان شان 2. *GY* and *HG* give این 3. The same in *BUL*, *AH* and *HG* but *GY* gives استاد while *BH* puts اسبال 4. *BUL* and *BH* omit لوای 5. *BH* gives عالم 6. *BH* gives ادنی 7. The same in *BH* but *GY* gives از بال کمال مکارم, *HG* gives از باب کمال مکارم, while *BUL* and *AH* omit کمال altogether.

انشراح پذیرد ، بر جناح طایر زرین بیضهٔ صباح و بال و مرصع سیه زاغ رواح ارسال و ابلاغ میدارد ـ و تعریف ماهیت شوق و غرام و دلیل و تعلیل ضرام دل مستهام نه در کنج کیسهٔ [1] اقیسه و مواد و حیطهٔ رسوم و حدود ناقص و تام است ، زیرا که بضوابط دلالت عقلی و وضع بیان حقیقت صورت شخصی و نوعی آن محال است ، و شاهین ناطقه بجناح افکار صادقه و قوت شهپر سرعت انتقال در هوای مقال آن بی پرو بال ـ خود چه جای جسارت افکار و انظار بشرست، بل کواکب سیار ، که فرسان میدان فلك دوارند ، با اسنهٔ انوار و کمندهای انظار و نشاب شهب و مراکب افلاك و رکاب قطب در میدان بیان الم هجران از هجوم هیجان آه جنان [2] مانند شیر زبان از آتش سوزان لرزان و گریزان اند ـ شعر :—

لا یلحق الواصف المطری خصائصه
و ان یکن بالغا فی کل ما وصفا

بیت :— آنی که دارد آن مه و این غم کزو مراست
آن غایتی ندارد و این هم نهایتی

سفینهٔ دعای التمای آن ملک شمایل را بشراع رقت دل و ریاح آه سحرگاه در بحر کرم نامتناهی الهی روان داشته و به احمال واثقال وثوق رجا مشحون ساخته که عنقریب خورشید ملاقات حیات مضاهات از افق حسی طالع گردد ، و برجیس توفیق دیدار سعادت آثار ملاقی از مطلع عمر باقی لامع ـ بیت :—

غالباً خواهد گشود از دولتم کاری که دوش[3]
من همین کردم دعا و صبح صادق میدمید

این مکتوب محبت مسطر و ملفوظ اخلاص مصدر از دار الحرب[4] سنگبسر محرر و مقرر گشت ـ همت قضا اثر خورشید نظر رفیق این سفر گردانند تا این اراضی، که از زمان ماضی الی هذا العهد بکواکب هدایت مناقب اهل اسلام منور نگشته است وارتفاع قلاع فلک شکوه و اصقاع و ارباع بیشه و کوهش مسیر اقدام همم اعاظم سلاطین و سمر سواکب کواکب آئین بادشاهان دین نیامده ، بر مقتضی همت الرجال تقلع الجبال بایسر وجوه مسخر [5] گردد ـ و مسافران بر و بحر از خوف و خطر کفار نابکار و شر و ضر و اسر و کسر فسدهٔ غدار خلاص یافته چهرهٔ مقصودشان از

1. The same in *BUL*, *BH* and *AH* but *GY* and *HG* omit کیسه
2. *GY* and *HG* give جان 3. *GY* and *HG* give غالبا خواهد کشود آن دولتم
4. The same in *BUL*, *BH* and *AH* but *GY* and *HG* give از وی که دوش
5. *BH* gives میسر همت قضا از خورشید نظر

گردانند و پراگندگی خاطر اهل طلب را بدست تربیت مجتمع و مرتب فرمایند ، امید واثق است که مسافران ارواح که ، برمراکب اشباح در مراحل و منازل صباح و رواح سائرند ، قبل از ممانع دست آجال از صعود و هبوط رجا و قنوط خلاص یافته بشهرستان مقاصد بال نزول نمایند - ودر ریاض رضا بصفت لایمسسنا نصب ولا یمسنا فیها لغوب موصوف آیند - اللهم لا تخیب رجائی و اوصلنی الی منائی انک علی ذلک قدیر و بالاجابة جدیر - بیت :—

پس ازچندین شکیبائی شبی یارب توان دیدن
که شمع دیده افروزیم در محراب ابرویت

همیشه آن سالک مسالک قدسی و مالک ممالک کمال انسی برسریر وجود بتاج بقا و خلود متوج باد و بضاعت التماس گذرفتاران حبس عقل و حواس در نظر کیمیا اساس آن قافلهٔ سالار کاروان استیناس مقبول و مروج -

---

**(۳۹)**

ما کتب الی السلطان الکیلانی ادام الله ایام عمره الی یوم الدین
واخبار فتح قلاع سنگیسر وغیره وحالات والده الخواجه عبدالله -

شعر :— من چه گویم در کمال کبریای حضرتت
آفرین برحضرتت کز هرچه گویم برتری

بالعربیه :— بمن یضرب الامثال ام من نفسه
الیک واهل الدهر دونک الدهر

درر غرر مدحت و ثنای آن حضرت اعلی ، که مخزون خزینهٔ سینهٔ جان ما وفاست ، ازان بیشتر است که رشتهٔ امتداد عمر ، اگرچه بقدر و حصر بهای مسیح وخضر باشد ، نظم آنرا وافی و کافی بود - شعر :—

فما بلغت کف امریٔ متطاولا
من المجد الا والذی نلت اطول
ولا بلغ المهدون للناس مدحه
وان اطنبوا الا الذی فیک افضل -

واگر نقاش نگارخانهٔ بال از سواد عین ومژگان و حدقه مداد و دوات و لیقهٔ بردازد تا بکلک تیز تگ خیال نیرنگ جمال مدح آن پادشاه تخت کمال برصفحهٔ صحیفهٔ

بزدای زنگ حیرت از آئینهٔ دلی
کز پرتو جمال تو یابد رخش جلی

و دیگر کواکب التفات از مطالع حیات طالع فرموده شرح نسخهٔ [1] فصوص ، که ارسال فرموده بودند ، مخدرات مقاصد بی حجابت ارتیاب در منصهٔ بیان بصورتی عیان گشت که ناطقهٔ روان از کمال حسن آن انگشت شهادت بالا داشته کلمهٔ طیبهٔ توحید را ذاکر آمد ـ شعر :—

لله لؤلؤ الفاظ تساقطها
لو کن بالجید لاستانسن بالعطل
و من عیون معان لو کحلت بها
نجل العیون لاغنتها عن الکحل
بحر من الراح لو دارت سلافتها
علی الزمان تمشی مشیة النمل ـ

و ثمرات حروف کلماتش در تنویر بصر بصیرت قلوب عشاق وازالت آثار کروب دل مشتاق مماثل اصداغ مه رخان جهان و مشاکل ذوائب کواعب حور جنان آمد ـ

شعر :— فالفاظ لدمعه ذی دلال
و معنی مثل حجة ذی دلایل

بیت :— ای حرف[2] از کتاب تو از رحمت آیتی
جی را پروزکار تو با ما عنایتی

وار رحیق تحقیق ، که بدست توفیق در جام توضیح و قدح ایضاح تنسیق ریخته بودند ، جان ناتوان ، که در حالت ارتحال و قالب انتقال بود ، قبل از تطاول مخالب فوات شرافت شربت ماءالحیوه دریافت ـ شعر :—

فلو نضحوا بها ثری قبر میت [3]
لعاد الیه الروح وانتعش الجسم

لیکن از آن ذات ملکی ملکات ، که خاطر خطیرش در آسمان عالم صغیر مهر منیر است و ضمیر بی‌نظیرش مجلی صور عالم کبیر ، بی شک و شبهه از کیفیت حال و سورت بال این فقیر حقیر[4] خبیر خواهد بود ، وچون کیفیت حال بر آن فضایل منال واضح است اگر از روی احسان و افضال بی امهال و اهمال آفتاب جمال برین دیار لامع

1. The same in *BH* but *GY*, *BUL*, *AH* and *HG* give شرح نقش فصوص The correct title of the work is وشرح فصوص الحکم ; for further information see *Notes*. 2. *BH* gives حرف 3. The same in *GY* and *HG* but *BUL*, *BH* and *AH* give فلو نضحوا امهها تری قبر میت 4. The same in *BH* but *GY*, *BUL*, *AH* and *HG* omit حقیر

و روائع بدائع دعا و خدمت ، که اشعهٔ جمال صورت آن موجب احتراق و حیرت روشنان فلک است و با حلل عجز و آز و حلی ضراعت و نیاز مسجود جباه صنادید سلک

بیت :— خواست سلک ولی نشد گوهر سوق را صدف
تیر بلای عشق را رشتهٔ جان ما هدف

برجناح طایر روح تیز پر ، که قریب و بعید و زیر و زبر در نظر همتش برابراست، ابلاغ و ارسال میدارد - وچون تارک حیات بتاج خلاص و دولتخواهی آن خاندان مفتخر و مباهی است، و در ادای صلوة و سکر صلات آن دودمان نه ناسی و ساهی، اسید چنانست که خیام سلطنت آن حضرت بعماد سداد و طناب دعای مستجاب بروفق مرام حتی القیام مستدام باشد - والحمد لله که آئینهٔ دولت بمصقل شمت آن حضرت مجلو و مصقول است ، و ثمر حصول مراداب از شجرهٔ سیر و حسن صفات آن ذات معدلت سمات مامول بل مبذول - رباعی :—

بخت بی درگاه تو بکدم شکیبائی نکرد
فتنه راجز غصهٔ[1] عدل تو سودائی نکرد
بی جواز رای تو کافاق ازو آراستست
از افق خورشید قصد عالم آرائی نکرد[2]

طایر میمون فال غرام نه چنان عالی منزلت و مقام است که بقصبهٔ[3] اقلام وشبکهٔ مسلسل ارقام کلام شکار افهام انام گردد و همای همایون بال بیان شوق بال نه آن هوا دارد که بنایخانهٔ جنان و بادخانهٔ دهان سر فرود آرد ، بلک عقل پیر روشن ضمیر در دبستان بسط نفریر طفل لوح خوانست و وهم دور اندیش بر مایدهٔ ضبط کم و بیش آن طفیلی خوان - لمولفه :—

نور شوقست فیض مهر ازل
تو مکن رو بما سوال بهل

جبههٔ جان بر خاک خضوع موضوعست و رایت رجا بدست تبتل و بازوی توکل مرفوع که چنانچه گوش خاطر بجواهر استماع مآثر آنحضرت مکارم مظاهر مفرط و مشنف است ، حاسهٔ بصر بر آب برویت جمال آن سرور و بهتر سلاطین بحر و بر مشرف گردد

بیت :— آنرا که پای بود نداد ابن طلب ز دست
وآنکس که چشم داشت دربن ره بپا نرفت -

در تاریخ اوایل ماه رمضان قلم تیز زبان کمر بیان بر میان جان معقود داشته کیفیت

1. *GY* gives عرصه 2. *BH* and *AH* omit the second *bayt*. 3. The same in *GY*, *BUL*, *AH* and *HG* but *BH* gives قبضهٔ

مقال منقوش سازد ، هماناکه ذیل عذرای ثنا را ،که حورای ریاض اخلاص جانیست ، باوساخ ادراکات حواس فانی مغشوش ساخته باشد ـ شعر :—

تجاوز قدر المدح حتی کانه
باحسن مایثنی علیه یعاب

لا جرم بنان زبان از دامن بیان آن کوتاه داشته واز خرمن آسمان نشانش دانهٔ چند سها شان در مزرعهٔ تبیان کاشته آمد ـ بیت :—

چون نیست درخور توکسی را زبان مدح
آن بهکه افتتاح سخن بر دعا بود

مبدع ماهیت بی ماده و مدت و مخترع هویت جامع المزیت کثرت و وحدت حضرت والا منقبت را یعنی سلطان اقالیم وجود ، والی مکرمت و جود ، آئینهٔ صورت کمال حزم و انتباه ، مشرق آفتاب جهانتاب السلطان ظل الله ـ شعر :—

الدهر لولاک ماوافت[1] سجایاه
و المجد لفظ عرفنا منک معناه

سحاب دیم عواید وعوارف ، مظهر فواید و لطایف بنص جعلکم خلائف ، ممهد جهات عالم عدل گستری ، مشید ارکان جهان رعیت پروری ، بیت :—

پادشاهی خاصه کار تست وبر درگاه تو
کار دیگر پادشاهان بندگی و چاکری

الذی لا یرضی حوافر اشهب جلاله ان یصیر اکلیل الفلک من نعاله و یابی کسوة همة باله ان تکون رداء المجرة من حاشیة اذیاله ، رب کما شرفت جباه النقود المسکوکة برسوم اقلام القابه وفضلت شفاه الملوک بتقبیل تراب عتبة بابه ، اجعل درة تیجان الخواقین من حصاة ساحة جنابه وشامة خدود الوجود من سواد نقاط حکمه وکتابه الی یوم التناد موید و منصور داراد ـ کمینهٔ مخاص باوفا ،که ظلام توهم سمعه وریا از سطح لوح ذاتش مطلقا محواست و تصور شبیه صورت اخلاص جانش در آئینهٔ وجود و امکان عین سهو ـ شعر :—

ولو خطرت لی[2] فی سواک ارادة
علی خاطری سهوا قضیت بردتی

بیت :— مرا غیرت بران داردکه چشم از غیر بر دوزم
زعشقت آتشی سازم خیال ماسوا سوزم

---

1. *GY* gives ماقالت 2. *HG* gives فی

است ، آنست که بتوفیق حضرت موجد کل لمعهٔ از مشعلهٔ لطفش منور مسالک سبل
است و برکت و میمنت همت آن پادشاه ملک وملت در شهرالحرام محرم قلعهٔ متینهٔ
رکینه[1] رینگنه ، که عروج قوت ادراک نظر بکمند خیط سعاع بصر بر شرفات بروج
آن عین خیال است واز شوکت خار و هیبت تیغ کوهسارش وصول دلبران شیرشکار
بر ذروهٔ غرفهٔ دیوارش محض محال ، بعد از تامل بسیار بطرق تدبیر وافکار و
پاشش بی شمار درهم و دینار و قوت وصلابت مردان کار منفتح آمد ـ لمولفه (؟) :—

وسن طلب العلماء بالسیف والندی
وبالرای لم یبعد علیه مرام

مثنوی :— هر آنکس که باشد سرخیل شاه
دلش باید و رای و گنج و سپاه
نشاید بزانو بر کس نشست
مگرآنکه دارد گشاده دو دست

و قلوب اهالی اسلام مانند گلستان سیما فام از انفتاح آن قلعهٔ بلند بام روشن و منشرح

شعر :— لمن نطلب الدنیا اذا لم نرد بها
سرور محب اوکمود حسود

و بعد ازان بفتح قلاع و تسخیر بقاع رای سنگسر ، که هریکی بسبب رفعت جبل
وسعت جنگل بآجام وآکام طبرستان و دماوند همسراست و بواسطهٔ علو قلل واستحکام
محل مساکل و معادل فلک زحل اند و احجار منجنیق رعد کردارش سکنندهٔ دندان
اسد وکلهٔ کنگرهٔ برج حمل ، واز تراکم و تصادم اشجار ، که پیراسون هر حصار
قایم و اسوار است ، کوکبهٔ ضحوهٔ نهار در اندرون آن بیشهٔ غریب آثار نمودار
غیاهب شب تار مینمود و طوطی و طاؤس از مضائق طرق [2] مطموسش از امید
عبور محروم و مایوس بودند ، باهمام تمام و اجتهاد مالا کلام رقم تسخیر آن [3]
بر منشور ضمیرمسطور کرده ، و رای آن دیار ، که قدوهٔ فرقهٔ کفار واسوهٔ زمرهٔ فجار
بود ، بشکوه کوه وگروه انبوه وعمد ممددهٔ اسجار و بروج مشیدهٔ حصار آن مقدار
اعتلا و اغترار و تنمر و استکبار اظهار میکرد که از لسان[4] شعار و دثارش گزاف و
لاف لیس فی الدار غیرنا[5] بگوش هوش صغار وکبار میرسید و در هر سال موازنهٔ
سمصد جهاز ابر بیکر کوه لنگر ، حه ازان رای مذکور و حه ازان قبائل و اقاربش

1. *GY* and *HG* give کینه but *AH* omits رکینه altogether.
2. *GY*, *BH* and *AH* give طریق 3. *BH* gives رقم تصحیر آعتام بر 4. The same in *GY*, *BUL*, *AH* and *HG* but *BH* gives اززبان استحصار 5. All the *MSS.* give لیس فی الدار غیر باد یار

صور احوال بر پیش طاق رواق مقال نگاشته گردانید - مضمونش آنکه چون از دریچهٔ آذان بکاخ صماخ رسید که عرصهٔ مملکت کوه دم و کوجستان[1] در قبضهٔ اقتدار - آن شهریار جهان آمده است - نظم :—

عقل از نشاط مرده بجان برد ناگهان
کاخر دلم بآرزوی خویشتن رسید
جان نیز گفت شکر خدا را هزار بار
کانچه از خدای خواسته بودم بمن رسید -

حقا که دل مستهام شربت فوز مرام از جام این کلام بکام جان کشید وصدای شکر و سپاس از عندلیب جان، که درچمن جنان آشیان دارد، هریک از مجاوران زاویهٔ ملکوت و ناحیهٔ جبروت بگوش هوش شنید - شعر :—

صبح الاجابة من اوق الدعا طلعا
یا نفس بشری لما املت قد وقعا

و اگر از عبادت بی عادت سبحانی، که رقم مراد جانی بی وسیلهٔ سوال اسانی بقلم ارادت او بکتو بست وختام امال بی اوتاد اظهار ابتهال واطناب اطناب مقال درساحت ازل الازال بدست قدرت او مضروب، هیچ عجیب و غریب نمود - مثنوی :—

مانبودیم و سوال ما نبود
لطف او ناگفتهٔ ما می شنود
گر بترانم تران نه زماست[2]
ما کیان و بتراندازش خداست

مصرع :— وبش هنوز از پرتو خورشید بخشش لمعه است -

چه چهرهٔ خضوع و خلوص به سوز ونیاز وخشوع مخصوص است وصوف دعا در مصاف صفا موصوف بصفت کانهم بنیان مرصوص که قوایم سریر حشمت آن شهریار خاتم همت چون کرهٔ ارض ثابت و راسخ باشند، و رایات فتح آیات آن سکرمت مآب مانند علم صبح و منجوق آفتاب عالی و شامخ - بیت :—

امید هست کز اثر این دعا و سوز
ماسول دل بحسم خلاف شود چو روز

وآنچه از سوانح احوال اینجا، که از پس سراپردهٔ رجا در ساحت وجود ظهور یافته

1. The same in *BUL* and *BH* but *GY* and *HG* give کوچستان, while *AH* gives کرجستان
2. The same in *BUL, BH* and *AH* but *GY* and *HG* give گرہترانم تیران نه بهاست

و بصاعقهٔ تیغ بران و بارقهٔ سنان طوفان دما از شعاب رقاب و سیل عروق واعصاب آن عبدهٔ اصنام و عندهٔ اسلام بنوعی جریان یافت که مظنهٔ آن شد که واقعهٔ ما ارض ابلعی ماءک ویا سماء اقلعی مشهود عین اولوالابصار آمد تا از طلوع کوکب عنایت پروردگار ظهور مواکب همت آن سهریار کامگار قلعهٔ منیعهٔ ماجال را، که اعظم قلاع و جبال آن مفسد بد فعال بود، بساعة واحدة بی مشقت و مجاهده در حوزهٔ تسخیر آورده شد ـ بیت :—

خیز تا بر کلک آن نقاش جان افشان کنیم
کین همه نقش عجب در گردش پرکار داشت[1]

شعر :— الحمد لله حمدا دائما ابدا
اد سر الله سالم بوبه احدا [2]

و چون قوت و سطوت جنود منصور ملحوظ نظر رای مقهور آمد، و اکثر سران لشکر و مقدمان عسکرش بدست اهل جهاد ماسور گشتند، رای مذکور حبال عجز و ابتهال بر گردن بال انداخت و ترک استبداد و استقلال را وسیلهٔ حصول آمال ساخته فرزند خود را با بعضی مردم خرد مند از قلعهٔ کیلنه، که محاذی قلعهٔ ماجال است و مسکن و مامن آن بدفعال، فرستاد و قبول کرد که قلعهٔ مذکوره را، که بیان ارتفاع و اساعس بموت براع و معوزت طاع موسوم بسمت امتناع است، تسلیم نماید ـ لمولفه :—

میرسد در گوش هوس از راه جانش صد نوید
هر کرا از نور دولت روی بخت آمد سفید

و چون استعلای لوای اهل جهاد واستیلا بر بلاد بیجانگر، که مبدأ و معاد کفر و فساد است، مطلوب کلی و مرغوب اصلی فواد بود، باستشفاع ملوک و اکابر امان داده داغ بندگی و خدمت بر جبین جانش نهاده در ولایت اسلام آنقدر قریات، که به قوت لایموت آن لئیم کافی باشد، قبول کرده آمد ـ وبعد از تسلیم و تملک آن اطراف واصقاع سنگسر و احتیاز جوانب آن بحر و بر و ربط و بسط ولایات و ضبط و صیانت وجوهات و حفظ و رعایت جمع جهات مردم کاردان کافی و عمال و متصرفان غیرجافی و سران باشکوه و وقار و عساکر کرار غیر فرار معین ساخته، بر سبیل استعجال بی توقف و اهمال عنان عزیمت لشکر اسلام بصوب جزیرهٔ گووه، که بندر مشهور بیجانگر است، معطوف داشت، وهمگی خاطر و جملگی باطن وظاهر بر فتح آن محل

1. The same in *GY, AH* and *HG* but *BUL* gives پرکار پیداست while *BH* gives چیست 2. *GY* and *HG* give واحدا

از اناث و ذکور وسران و مقدمان لشکر ومتمولان ومتمردان بندر جهت سفک دمای مسلمانان نهب اموال اهالی ایمان در تمام اقطار بحار روان مبشدند ـ بیت :—

اگر بدکنی هم توکیفر کشی
نه چشم زمانه بخواب اندرست

بر ایوانها نقش بیژن هنوز
بزندان افراسیاب اندرست

وچون کثرت رجال و رفعت جبال وجلادت طباع و جلالت قلاع آن کفار لعین منظور نظر عین الیقین آمد محقق و روشن گشت که اگرچه امصاد[1] در جمیع مواد عین سداد است اما تسهیل صعاب امور و تذلیل رقاب اهل غرور و شرور جز[2] بارفاد مال و احتشاد رجال وقلوب مستمال بحقق و نقین محال است زیرا که خوف و اندیشهٔ سعت بیشه و توهم سکوۀ رفعت کوه و اندوه مردان روز سدان[3] از مفارقت روان از ابدان بسبب عدم استجلاب بواطن خدم و بواسطهٔ انمای انجذاب خواطر حشم است ـ واین معنی سبب انصباب سلاب غم و موجب انسکاب سحاب ندم ـ بنا برین بعد از رعایت مغزای این کلمات لایقه و جبابت فحوای این[4] فقرات فایقهٔ شابقه در استجماع رجال جهاد و استیفای اجناد جیاد غایت جد و نهایت اجتهاد نمود و مسالک و مفاوز تحفظ رزم را بپای تیقظ و حزم پیموده در غرۀ رجب المرجب سفدمهٔ لشکر ظفر اثر را بجماعت جسارت بضاعت سبر شجاعت از فتاک اتراک و نجب عرب واز افراد اکراد و سیران سول و دلیران غول و اشبال بیشهٔ گیلان، که سجعان معرکهٔ یوم التقی الجمعان اند، آراسته آمد و بواقی جیوس دریا جوش و فیلان رعد خروش وغلامان ترک و حبوس و سران با جرأت وهوس را میمنه و میسره و قلب ساخته آتش قتال و جدال از اطراف اکناف قلعه ماجال آسمان مثال اشعال داده، و رسول سهام را با کلمات دلدبر و پیغام نام[5] در پیش فرستاده آمد، وقطرات پیکان از قوس و قزح کمان بر ساحت سینهٔ آن مفسدان چنان باران داشته که جیحون خون از مجاری درون و بیرون آن فسدهٔ دون در تمام کوه و هامون روان گشت ـ مثنوی :—

برنگ کمان کرده جانها ستوه
فشافش کنان تیر بر هر گروه
بتیری که آمد روان از کمان
بپهلو درآمد یک از کافران ـ

1. *GY* gives اقتصار 2. *HG* omits جز 3. *BH* gives مردان رسان روز میدان
4. *HG* omits این 5. The same in *BUL, BH* and *AH* but *GY* and *HG* give نام

انحو کم ویرد وجهی القهقری
دهری فسیری مثل سیرالکواکب
فالقصد نحو المشرق الاقصی له
والسیر رای العین نحو المغرب

بنابرین درین سال موقوف داشت وهمگی سعی و اجتهاد بر استقامت غزو و جهاد گماشت ـ توقع که نظر تربیت برطبق شفقت آن خاندان شامل حال بنده زاده گردانند وچون همواره نهال چمن آمال از نظر سپهر آن خاندان مرحمت وافضال برومند و سیراب بوده است ، بنابرین ترقب و ترصد چنانست که این بندهٔ پیر ضعیف را در اتمام [1] سهام جهاد بهمت عالی منزلت امداد نمایند ـ بیت :—

توئی که شاهد جانی باول و آخر
همین بود نفس آخرین شهادت ما

زیادت برین دست انشای اختراع باصطکاک الفاظ وصریر یراع صداع ذات آن ملکی طباع نداد ، وقدم جرأت و انبساط از دایرهٔ ادب و احتیاط بیرون ننهاد نظم :—

تا آب رخ مملکت و آئینهٔ عدل
ازگرد سپاه و دم تیغست مصفا
بادا همگی نفس مراد تو مصور
در ناصیهٔ [2] این ملک آئینه سیما

---

## (۴۰)

جواب مکتوب کتب الی حضرت المخدوم الاعظم الاکرم السامی مولٰینا
عبدالرحمن جامی قدس سره

مثنوی :— نه در حرف گنجد غم اشتیاق
نه خامه نویسد حدیث فراق
قلم را بسوزد زبان در دهن
گر از آتش شوق گوید سخن

هر چند که سراپردهٔ شمول حروف محیط جهان وجود وعدم‌است واز بقاع کثرت و

---

1. *GY* and *BH* give تمام 2. The same in *BUL* and *BH* but *GY*, *AH* and *HG* give ناحیه

مصروف؛ و از طرف دریا صد و بیست جهاز سحاب هیاکل ، و از طرف خشکی عساکر دریا مشاکل ، فرساده ، و کمترین مخلصان با بواقی خیل و حشم ، که شیران عرب و ببران عجم اند ، بطرف جزیرهٔ مذکوره توجه نموده و جزیرهٔ مذکوره ، که بوافر حیاض و اشجار و تکاثر غیاض وانهار و اصناف وانواع ازهار آئینهٔ جمال آثار جنات تجری من تحتها ألانهار است - شعر :—

وماء علی الرضراض یجری کانه
صفایح تبر قد سکلن جداولا
کان به من شدة الجری جنة
وقد البسه[1] الریاح سلاسلا

و در خوشی و نزاهت ضرب المثل تمام هند و بمشاهدهٔ نظر و احساس بصر بعد دل و همسر وند ، در بیستم ماه شعبان مسخر لشکر نصرت نشان آمد - الحمد لله الذی هدانا لهذا وما کنا لنهتدی لولا ان هدانا الله - وبنا بندر هنور[2] مضمار مراکب لشکر منصور ساخته عنقریب بطرف شهر محمد آباد عزیمت مراجعت جزم است - و سبب توقف فرزند عبدالله از شرف ملازمت درگاه آسمانجاه درین سال آن بود که چون بتوفیق حی ذوالمنن صورت سلطنت زمین و زمن بدست مساطهٔ اتفاق حسن درآئینهٔ حال سلطان حسین بیگ منظور گشت ، بر منشور دولت وافر صولتش طغرای نصرت آئین و نرید[3] ان نمن علی الذین استضعفوا فی الارض و نجعلهم ائمة و نجعلهم الوارثین مسطور ، در نظر عقل دور بین چنان مستحسن و ممدوح نمود که درین سال مراحل و مناهل سبل[4] را به ارسال هدایا و رسل ازخار موانع پاک گرداند - و در سال آینده فرزند عبدالله را بطرز حسن ، چنانک از تطاول اهل ظلم و فتن محروس باشد و نوعروس حرمت جلوه گر آئینهٔ ناموس نماید ، فرستاده شود - وچون موانع عزیمت فرزند بندگی شعار از حرکات و انظار کواکب سیار است و دل و جانش بدل و جان متوجه ادراک شرف خدمت آن آستان فلک آسیان ، لا جرم در عذر آن این دو بیت را بلسان حال و فال گویا نست - شعر :—

1. The same in *GY*, *BUL*, *AH* and *HG* but *BH* gives و قد الهنه من
2. *GY*, *BUL*, *BH* and *HG* give هنور but *AH* puts هنوره but I think the proper name of the ancient island is *Honawar*, which is situated about hundred miles south of Goa and was one of the most important among the ancient coastal islands. For further information please see notes.
3. *GY* and *HG* give نرید 4. *GY* and *HG* give سیل

الذی نطوف حول کعبة قلبه ملائک ارائک[1] المعارف ونلتقط من سقطات یراعه طیور خواطر کل عارف، رب کما نورت عین بالنا بمرود اقلامه و کحل مداد مقاله ، شرف انسان عیوننا با جتناء ورد [2] الامال من حدود خدود جماله در اقرب مدت نصیب و قسمت این سوختهٔ نار فرقت گردد ـ نظم :—

آخر این تیره شب هجر بپایان آید
درد مارا نفسی نوبت درمان آید
آخر این بخت من از خواب درآید روزی
روزی آخر نظرم بر رخ جانان آید

اللهم زین صدور أدعیتی بقلائد القبول و شرف هامة همتی بعمامة کرامة حصول المامول- ومخلص معتقد وافی الوداد صافی الاعتقاد ، که بربد فوادش در تلال و وهاد وصعود و هبوط رجا و قنوط هائم ومدهوش است ، و دل و جان با وفاش از دست ساقی لعل وعدی بشراب امید اللقای آن یوسف لقا خضر بقا مست و بیهوش ـ

رباعی :— بر جیگ تنم رشتهٔ جان تا باقیست
قول دل من ترانهٔ مشتاقیست
چشم است پیاله و سرم خون جگر
دل مطرب ومن حریف وغمها ساقیست

از ابتدای ظهور لوای صبح و منجوق خور تا انتهای بروز رایت شب و سنجق قمر ستارهٔ سیارهٔ محمدت و دعا، که خورشید آسمان ادعیه و محامد باشد و مفهوم کلی آن منحصر در فرد واحد ، از افق لسان و روان بر گلشن باغ ابلاغ تابان میدارد ، و سودای سویدای جنان را ترجمان قلم تیز زبان در تاریخ عشر اواخر رمضان [3] برصفحهٔ صحیفهٔ بیان عیان میگرداند مخبر ازانکه بعنایت الله تعالی و برکت همت آن سپهر مثال پرواب[4] حصول آمال به پروانجهٔ توفیق از دیوان ازل الآزال جاریست، و باللماع سنان غزو و جهاد و شعاع حسام حسن نیت فواد ظلام کفر وعناد درمغرب عدم متواری ـ بیت :—

ز تست دیدهٔ بختم بروی دولت باز
چه شکر گویمت ای کارساز بنده نواز

1. *GY* and *HG* omit ارائک 2. The same in *GY*, *BUL*, *AH* and *HG* but *BH* gives ورود 3. The same in *BUL*, *BH*, *AH* and *HG* but *GY* gives عشر و اواخر 4. The same in *BUL*, *AH* and *HG* but *GY* and *BH* give پردات and پردرات respectively.

حدوث تا قلاع قاف وحدت و قدم مسبر قدم مسرع لسان و قلم ، لیکن قدرت اجنحهٔ حروف واقلام در هوای فضای شوق و غرام چون جان جماعت جبان در معارک مصاف شجعان بعجز و قصور موسوم است - بیت :—

جائی که شوق دست تغلب کند دراز
چه جای کلک و حرف خرد در حساب نیست

و قوت باصره ، که دیده‌بان شواهق حدود و رسوم است ، در ادراک ولوع دل مهموم مانند چشم خفاش و دیدهٔ بوم از ظهور نور مهر[1] مایوس و محروم -

لمولفه :— خارج است از حیطهٔ حرف و قلم اسرار شوق
همچنان کز سور ملک عقل نور عشق و ذوق

چه دیبای حسن عبارت ، که منسوج کارخانهٔ کمال براعت واستعارت است ، بحدت سوزن لسان و رشتهٔ سخنان فصاحت نشان برقامت خصوصیت حال هجران نمیتوان دوخت - شعر :—

فکل قمیص خط من نسج نسعة
وعن ذریر حرفا عن غرامی لقاصر[2]

وابضاح مصباح بیان آن نور قرائح اذهان و افهام وفتیلهٔ اطناب وایجاز کلام ، که از مقولات فانهٔ کم و کیف اند و فی الحقیقت نافتهٔ دست و بازوی خیال و طیف ، دربیت الحرام غرام حیف و هزار حیف - مصرع :—

چراغ بیوه کجا قصر قدر شاه کجا

و چون بخطاب و برهان و مقدمات بدیهة الارکان نزد عقل خرده دان ترک ذکر آن بربیان رجحان داشت ، صورت جمال آنرا بر چار طاق مقال ننگاشت - و تیغ دعا که از خلاصهٔ کان فواد مصنوع است ، بدست اساد خضوع و خشوع در آتش دل ملتهب آب دموع داده ، ناباشد که لشکر صبح حصول مآرب برصفوف غماهب موانع غالب آمده ، وصال جمال آن قبلهٔ سکان زاویهٔ اخلاص و کعبهٔ قافلهٔ طلاب نجات و خلاص ، فهرست کتاب کمال وجود ، انسان عین عیان و شهود ، گنجور کنوز عالم احدی و واحدی ، مجلای جمال سعادت و سیادت سرمدی - شعر :—

لم اجد غایه فکری منک فی صفة
الا وجدت مداها غاية الامد

1. The same in *BUL*, *AH* and *HG* but *GY* and *BH* omit مهر
2. The same in *BUL*, *BH* and *AH* but *GY* and *HG* give قاصر

ان الخیال ولو یعطی لصاحبه
روحا من الحب لکن این ما عشقا

مثنوی :— نکند گرم فکرت آتشن
نه نشاند خیال آب عطشن
آنکه هرگزنخورد اوسی ناب
نشود مست ازخیال شراب

و اکنون مدتیست که این فقیر بدست انشا و اختراع واصطکاک ابواب التماس و صریر براع صداع آن ذات ملکی طباع میدهد باشد آنکه بر مقتضای فحوای غمزدای ، مصرع :—

فمن دق باب الکریم انفتح

شاید که صدای قبول ملتمس و مامول از روزنهٔ لسان آن صدر قصر احسان بمسامعهٔ ظاهر مسموع آید و مهر توفیق ملاقات آن چشمهٔ حیات از افق حسی قبل از عروض فوات طلوع نماید ـ بیت :—

ای زلال خضر پیش چشمهٔ نوس تو هیچ
رحمتی کن بر درون خستهٔ مجروح ما

و تا امروز کواکب موانع اعذار از غیاهب سطور کتاب لامع میفرمایند [1] وخورشید امید اجتماع از مطلع امتناع طالع میگردانند ـ بیت :—

مددی گر بچراغی [2] نکند آتش طور
چارهٔ تیره شب وادی ایمن چکنم

اما چون الحاح سوال مستلزم حصول آمال است و منع مآرب اهل طلب و عدم اظهار نعمت رب از شهسواران میدان دین و متمکنان مسند تمکین عین محال ، لاجرم هنوز دیدهٔ دل امیدوار در راه انتظار بر قرار است ، و دست رجا و توکل برحلقهٔ تضرع و تبتل بسیار استوار ـ بیت :—

از باب خودم این نکته خوش آمد که زصدق
در سرکوی تو از پای طلب ننشینم

اگر درین حین از غایت سمو مرتبت و نهایت کمال مروت گرد ملال به رومال حسان و افضال از چهرهٔ سالکان مفاوز وصال پاک گردانند ، وعنان سمند عزیمت بصوب این طرف معطوف فرمایند و ازینجا باجاعت عشق صناعت شوق بضاعت

1. *GY* and *HG* give فرماید 2. *GY* and *HG* give بچراغ

بعد هذا برخاطر مبارک ، که دمعهٔ شمعهٔ محراب دلش درة الناج نارک انتباه است و سعلهٔ آه درون آگاهش مشعلهٔ قافلهٔ سهر وماه ، واضح و لایح باد که از رسیدن کتاب[1] فصحح اساس مسیح انفاس نسیم حیات ، که محی‌رفات بادیهٔ هجران بود ، بمشام جان و دل ناتوان رسید ، ولآلی منظومه و منثورهٔ آنرا چون درر غرر انفاس بطریق نوالی در رشتهٔ جان کشید - شعر :—

هذا کتاب او امام لقد بدا
جلبا الی طرق الهدایة مرشدا
اهذا معان ام بدور غیاهب
نفرق مابین الضلالة والهدی

وگوهر شب چراغ عبارت و مضمونش شمع صوامع حواس درون و بیرون و مزیل ظلمت هموم دل محزون آمد - بیت :—

نوری از روزن اقبال درافتاد مرا
که ازان خانهٔ دل شد طرب آباد مرا
ظلمت آباد دلم گشت چنان نورانی
کآفتاب فلکی[2] خود بشد از یاد مرا

اما چون جان[3] سوخته دل در صفهٔ خانقاه آب وگل طالب جمال آن صاحب کمال است که بقدوم سعادت مساس او از حضیض کثرت و وسواس بذروهٔ افلاک وحدت واستیناس رسد ، چگونه حرارت فائقهٔ او بزلال عبارات رایقه و سلسال استعارات شایقه تسکین خواهد یافت - بیت :—

علمی که ره بدوست برد درکتاب نیست
وآنها که خوانده ایم همه در حساب نیست
گر دل عنان صحبت جانان گرفت ، یافت
عمری که پای رحلت او در رکاب نیست -

وگرچه شربتدار خیال شربت وصال آن جمال بمذاق جان مالامال میرساند ، و ساقی روح در غبوق و صبوح راح افراح بافداح تصور وافتراح یمابی می‌چشاند ، اما چه سود که مدام تصور و خیال از آلام خمار هجر و ملال نمیرهاند - شعر :—

شتان بین خیال[4] الحب مفترقا
وبین ما کان حب الصب معتنقا

1. *BH* gives کتابت 2. The same in *BUL*, *BH* and *AH* but *GY* and *HG* give فلك 3. *GY* and *HG* omit جان 4. *GY* and *HG* give بين الخيال

ذوی الاقتدار پیراسون کوه وهاسون[1] آن نگرددده بود ، وبصربصیرت همت پادشاهان جم حشمت بسبب شکوه بسته و کوه صورت تسخیر آنرا در آئینهٔ ضمیر ندیده مسکن و محل اهل ایمان و مقر و موطن فضلا و علمای زمان شد ـ الحمد لله علی هذا التوفیق و اسأله هدایة طریق التحقیق ـ القصه تمام اسباب تیسیر[2] سهام بر وفق مرام است[3] وبحمایت عنایت حضرت متعال وصول وجوه مراد در خزانهٔ فوادمیسر ـ

بیت :— بباغ جان که بهارش ز آب لطف تو بود
ز تاب مهر رخت هیچ میوه خام نماند ـ

اما بی[4] جمال جهان آرای آن غایت افکار و آرا باصرهٔ عمر در عین عمی است و خرمن رجای حیات در معرض باد فنا ـ بیت :—

عیش جاوید نیابد که وصال تو نیافت
نفس امید نه بیند که جمال تو ندید ـ

زیادت برین سمند وصف ، که مرکب[5] بنان اهل ادب است ، در میدان بیان حال دل سوزان نه دوانید ، زیرا که بیرنی اقلام ارکان حروف و کسی کلام بر اهداف اوصاف نار شوق و اوام[6] نمیتوان رسانند ـ بنابرین ره امداد مقال از کمان مقتضی حال دور انداخته واز سر صدق لسان و صفای دل ولهان بدعای انقضای ایام هجران بر داخته آمد ـ نظم :—

بسری که مارا بدان راه نیست
ملک نیز ازان نکته آگاه نیست
که مارا نصیبی ده از خوان او
روان کن منور ز احسان او[7]
بسویم دلش را تو مصروف دار
عنانش بدین صوب معطوف دار

1. The same in *BUL*, *BH* and *AH* but *GY* and *HG* give کرد و هامون and کرد هامون respectively. 2. *AH* gives تیسر 3. The same in *BUL*, *BH* and *AH* but *GY* and *HG* give مراتبت 4. *GY* gives اماق 5. *GY* gives مراکب 6. *GY* and *HG* give آرام 7. Blank space is left in *GY* and *HG* for this hemistich : *BH* reads thus :— مود روان کن ز احسان او

بآستان بیت الحرام شرفها الله تعالی توجه نمایند ، بیت :—

ازان طرف نپذیرد کمال تو نقصان
و زین طرف شرف روزگار من باشد

واین طریق محمود متضمن آنست که آن قبلهٔ قلوب بسدهٔ سینهٔ کعبهٔ معظمه واصل شود و شفای روان سوختگان آتش هجران حاصل - بیت :—

گر دمی دست دهد دیدن رویت مارا
حاصل از عمر گرانمایه همان‌دم باشد

الغرض لازمهٔ حال سائلان اظهار عجز و قصور است ابراز ضعف و فتور ، ومقتضی غنای اغنیا بذل مامول و قبول مسئول - بیت :—

در دست ما چو نیست عنان ارادتی
بگذاشتیم تا کرم او چها کند[1]

دیگر [2] معروض ضمیر انور میرود که درین سال همایون فال پنج حصار حصین کفار بدکردار ، که نهاب اموال تجار و سفاک دمای مسافران بحار بودند ، و تسخیر آن قلاع عوالی محال بسبب ارتفاع جبال و ظلام بیشهٔ سب تمثال و ازدحام رجال روز قتال در نظر عقل محض محال مینمود ، و رای بدفرجام ، که حاکم آن جبال و آجام بود ، از تکاثر مال حرام و توافر لشکر تمام تاج غرور بر سر هر فتن و شرور می نهاد، و درهر سال موازنهٔ سیصد جهاز کوه صور بادسیر ار بنادرسنگسردرلجج دریا و سواحل هر بندر سفرستاد ، بعز توفیق حضرت عزت ، علت قدرته وجلت، ویمن همت اکسیر تاثیر آن خورشید منزلت ، در غرهٔ ماه رجب المرجب مسخر لشکر ظفر اثر اسلام آمد وتمام اصقاع وارباع از مدن و قریات و قلاع در حوزهٔ تصرف و تملک آورده شد ـ و حالة التحریر جزیرهٔ حظیرهٔ گووه ، که بندر عظیم دارالحرب بیجانگر است و باتفاق تمام تجار و بشهادت جمیع سفار بهترین بنادر بحار و نیکو ترین جزائر دیار ، وبوفور ازهار انوار مماثل بستان فلک دوار بصنوف ثمر و الوف عیون و تراکم شجر مرآت صورت[3] روضهٔ جنان و حوض کوثر ، مسخرعساکر نصرت اثر گشت ، وکنایس ود و سواع ومعابد معاندان کتاب و سنت واجاع مدارس علمای کرام و مساجد جباه اهل اسلام آمد ـ ومکان و مقامی که از زمان ظهور اعلام اسلام الی هذا الحال [4] حوافر خیول سلاطین نامدار ولمعات سیوف‌خوانین

1. The same in *GY* and *HG* but *BUL*, *BH* and *AH* give چه میکند
2. *GY* and *HG* omit دیگر 3. *BH* gives صور 4. *BH* gives الایام

اخوان صفا و حضور خلان وفا د تخلیهٔ خاطر از خطور ماسوی موقوف به هیچ شی از اسبا نیست ـ و طیران مرغ خاطر این فقیر در هوای آن طرف است و چشم دل مستهام منتظر نظارهٔ[1] رخسارهٔ آن عز و شرف ـ نظم :—

مردم دیدهٔ ما جز به رخش ناظر نست
دل غمدیدهٔ ما غیر ورا ذاکر نیست
بستهٔ دام بلا باد چو مرغ وحشی
طایر سدره اگر در طلبش طایر نیست ـ

زیاده برین رسل انفاس در مسالک التماس روان نداشت، ونقش ابهام و استعارت بر لوحهٔ صفحهٔ عبارت ننگاست ـ وچون آن مکتوب بلاغت اسلوب مسرت مصحوب که جیب لباس بدیع الاساس آن مزرر بازرار[2] اعجاز بود، واکمام کلام سحر نظامش محلی بطراز امتیاز، در زمانی، که بعنایت حضرت منان در رشتهٔ امتداد زمان لآلی[3] فتوحات متوالی منتظم[4] بود، واصل شد و مدام افراح ازجام حسن اقتراح آن بمذاق سکان زاویهٔ صباح و رواح نازل آمد ـ وچون متضمن اخبار سلامتی آن ذات حمیده صفات بود، اثمار سرور از شاخسار سطور در نظر خاطر حاضر نمود ـ وچون یقین است که همت مردم صافی طباع مقتضی اقدام اجل اوضاع است، و سکوه کوه وهامون و بحر محیط ربع مسکون در نظر واقفان اسرار بروز و مکون قطرهٔ صغیر و ذرهٔ دون می نماید ـ زیادت برین بربد تیز تگ قلم در میدان تاکید نه دوانید، و کبوتر مرغ لسان در فضای بیان نه برانید ـ همواره بقدم همت بر مدارج ترقی وسمو رتبت راقی باد و قوافل جمیع مامول را در مراحل حصول ملاقی ـ

---

## (۴۲)

جواب مکتوب کتب الی جنابه العالم العامل مولانا کمال الدین فاضل الرومی علی ید ولده مولینا خلیل الله ادام الله فضائله وبقائه[5]

خطاب مستطاب، که از جناب فضایل نصاب محامد انتساب، قدوهٔ افاضل زمان، زبدهٔ سکان مکان،[6] در دریای محاسن شیم، غواص لجهٔ دقایق حکم، الذی طار بجناحیه یعقوب[7] الاقلام لیجتنی من ریاض الکلام ازهار وصفه و ثنائه، وسار سیارة الالفاظ

---

1. The same in *BH* but *GY*, *BUL*, *AH* and *HG* omit نظاره 2. The same in *GY*, *AH* and *HG* but *BUL* and *BH* give مرور بازار and مزور بارار respectively. 3. *BH* gives بلالی 4. *AH* gives منظم 5. This seems to be the correct superscription. *GY* and *HG* do not mention the name of Maulana *Khalilu'llah*, who, according to *AH* is apparently the son of Maulana *Kamalu'd-Din Rumi*. *BUL* and *BH* do not give any name whatsoever. 6. *BH* gives امکان 7. *BUL* and *BH* give یعسوب

جواب مکتوب کتب الی حضرة المولی الفاضل جلال الملة والدین الدوانی ، اوصله الله تعالی الی ما اراد من المآرب والامانی ویطلبه الی هندوستان للتدریس فی مدرسه[1]

بیت :— دو دهان داریم گویا چون قصب
یک دهان دل گرفته زیر لب

هست روشن هر کرا دل منظر است
کین فغان این سری هم زان سراست

شعلهٔ زبانهٔ زبان اهل هجران از شمع رشتهٔ جان و لکن جنانست ، وناله وفغان نی سان لسان از نفس سوزان دل ولهان ؛ اماچه توان کرد که یوسف مصر حیف شوق وغرام بثمن بخس ابهام و استخدام و دراهم معدودهٔ الفاظ و کلام درحطهٔ حکم زبان و افلام نمی‌آید ، وانصباب مدام النباع از دست ساقی طباع و صراحی براع در جام مقال موسوم بسمت استناع سنماید - بیت :—

نه حال شوق دل در حرف گنجد
نه بحر لامکان در ظرف گنجد

چون شوق بال بر وفق مقال است ، مطابق مقتضای حال چنان نمود که آن جناب فضایل شمایل ، آئینهٔ محامد ألسنهٔ افاضل ، مطلع انوار فواید کسبی ، منبع اسرار عواید وهبی ، مظهر کمال مفهوم نوفیق ، منظر جمال حورای تحقیق ، لازالت أشعة ضمیره فی مسالک المرام مزیلة لهواجس النفوس و وساوس الاوهام ، وکواکب المآرب بادنی [2] الاهتمام طالعة کنور الصبح من افق الظلام بر سبیل استعجال بی توقف و اختلال دست اهمال چمن دل محبانرا به نسیم وصال منور سازند ، وطریق عزم این دیار از خار اعذار بپردازند ، و ملاقات فیض سمات صوری مجلی جمال علم حضوری دانند - و اگر تعلق خاطر فیض مظاهر بافادت علوم ظاهر است، الحمدلله که شرایط و علل تدریس باسرها مجتمع است و دست موانع از اذیال اشغال بالکلیه منقطع - وبسی از موالی قابل ، که ممدوح ألسنهٔ افاضل اند ، بجان وجنان طالب کسب فضایل و هرچه از سوانح مظاهر قلبی و لوایح سرایر وهبی است بغیر نور

1. The same in *AH* but *GY*, *BUL*, *BH* and *HG* do not give the name of the addressee 2. The same in *BUL*, *BH*, *AH* and *HG* but *GY* gives باداى

علی ما هدانا صراط النعم
و شکرا له ثم شکرا له
علی ما کسانا رداء الکرم

و تا اول ذی القعدة الحرام در مراجعت بصوب دارالسداد محمد آباد اهتمام تمام است ـ وبعد از وصول در آن مقام بدانچه مرتضی و مبتغی بال جناب مولٰینا خلیل الله مشارالیه است سمت ظهور خواهد یافت ـ میباید که از طرف مولٰینای مشارالیه فارغ البال باشند و در اتمام مهام ایشان اهتمام این محب بمرتبهٔ اعلی و درجهٔ قصوی دانند ـ زیاده حاجت ندید ـ همواره شجرهٔ آمال مثمر ثمرهٔ اقبال باد و خورشید حیات ز عروض کسوف و زوال در امان کریم متعال ـ

## (۴۳)

جواب مکتوب کتب الی المولی الفاضل ابوبکر الطهرانی دامت فضائله ، و دعاه الی الهندستان [1]

هر چند کلیم لسان ، که در مصر جامع و جود انسان رسول سلطان سر بر تخت [2] جنانست و بفعال حروف و عصای قلم سالک طور حدوث و قدم و سابح بحار وجود وعدم ، لکن قدم همنش در وادی مقدس شوق اعجاز توام بسنگ حکم فاخلع نعلیک ضالع و لنگ است ، و صحن و کاس نرا کیب درج و اقباس ، و ظرف و طاس اسالیب تعریف و قیاس ، در پیش وفور موائد سوق و اوام چون چشم مور و همم لئام تنگ ـ و چون سهام براع بقوت بازوی طباع بر اهداف اوصاف التیاع نمیرسد ، بنابرین شاهباز بلند پرواز از هوای افتراح در نشیب افراز تبیان و ابضاح نمیرید ـ ملاقات مسرت موازات آنجناب فضیلت جبلت ، فطنت طینت ، لابس خلعت فضایل ، مطرز بطراز حسن شمایل ، صفدر مصاف نثر و نظم ، مظهر انوار اسرار کمال فهم ، لا زال فی تحصیل المطالب عالما جازما و من دخل السباطین الانس فی لباس الانس حازما ، بی عروض لعل و عسی و لحوق خیال این و منی میسر و مهیا باد ـ سلامی ، که نورمحبت و وداد از وفور سطور سوادش مانند صفای چهرهٔ مهر از کرانهٔ بیدای نیلگون سپهر ظاهر و باهر باشد ، قبول فرمایند ـ این صحیفة الصفا از بندر سنگیسر مرقوم رقم محبت و ولا آمد حاکی از آنکه بعنایت الله تعالی و تقدس بلاد کفار ، که از ابتدای ظهور دین الی هذا الحین انوار هدایت ایمان در اقطار و اطراف آن نابان

1. Only *AH* gives the name of the addressee in the superscription.
2. *BH* omits تخت

من کنعان الجنان الی مصر البیان لیخرج من جب الافواه بحبل اللسان یوسف مدحه واطرائه و ما هوالا من سمی من السماء بفاضل وصار مشار الیه بانامل یراع الا فاضل لا زال فی مدارس حقایق المسایل مدرسا وفی مجالس مقادیر الدقایق مهندسا بدین محب معتقد مشتاق، که آئینهٔ فوادش بمصقل وداد مجلی از زنگ نفاق است، ارسال یافته بود دراین زمان واصل شد - بمضمون سلام، که صور هویات آن در وفور صفا و نور رنگ چهرهٔ مهر و رخسارهٔ حور باشد، مواجهه افتاد - وبه اسطرلاب[1] کتاب وقوت بصر و دقت نظر اولو الالباب معرف مفاد در شعاع التباع خارج قدرت طباع داخل محوطهٔ امتناع دانند - تلافی جسمانی، که نهایت امانی این جهانی است، میسر و مقدر باد - بعد هذا بر خاطر خطیر و ضمیر منیر روشن و هویدا باد که از رسیدن خدمت مجمع الفضایل الانسیة منبع الخصایل القدسیة المحلی بالذهن الوقاد والطبع النقاد مولینا خلیل الله اوصله الله تعالی الی مایرید ویهواه، انواع بهجت و سرور از مکمن قوة بصحرای حضور ظهور یافت - وچون این محب جهت انتفای فتنه و فساد و اطمینان فواد اهل سداد بارسال بطرف ولایت سنگسر آمده بود و در تسخیر قلاع و بقاع کفار، که مادهٔ اضرار مسافران بحار و علت سفک دمای تجار و زوار بودند، وبه سبب ارتفاع قلاع و جهت احاطهٔ آجام بیرامون تمام بقاع، از اتباع فرمان پادشاه جهانمطاع اعراض و ارتداع مینمودند و درهرسال چندهزار مسلمان طعمهٔ تمساح رماح و لقمهٔ حسام ثعبان سنان ایشان میشدند - درین[2] سعی وافر و کوشش متکاثر نموده[3] بعنایت حی قدیر و ارفاد مال وفیر[4] واحتشاد رجال کثیر و تحفظ شرایط حزم و تیقظ در رعایت ضوابط رزم تمام اطراف واقطار بلاد از قلاع و بقاع و تلال و وهاد آن کفرهٔ فساد نهاد مضمار خیول اجناد و مسیر اقدام اهل غزو و جهاد آمد - و جائی که کمند رجای تسخیر ازدست تدبیر پادشاهان روشن ضمیر بآنجا و ارجای آن محض تصویر و تخییل بود و از ابتدای ظهور دین الی هذا الحین بغرور استحکام محال و وفور آجام وکثرت مال سمت قاصب سلاطین مشارق و مغارب در نظر آن عندهٔ اسلام و عبدهٔ اصنام مخراق لاعب مینمود، درینوقت مسخر عساکر نصرت مظاهر گشت و مساکن و معابد اهل شرک و طغیان منازل و مساجد اهل توحید و ایمان آمد - شعر :—

فحمدا له ثم حمدا له

1. The same in *GY*, *BUL*, *AH* and *HG* but *BH* gives وسطرلاب 2. The same in *BUL*, *BH* and *AH* but *GY* and *HG* omit درین حین 3. The same in *BUL*, *BH* and *AH* but *GY* and *HG* give نموده بود درین حین بعنایت 4. The same in *BUL*, *BH* and *AH* but *GY* and *HG* give وخیر

جواب مکنوب کتب الی جناب مخدوم الاعظم الاکرم خواجهٔ خواجها خواجه عبدالله قدس روحه [1]

شعر :— فواد به نور المحبة ساطع
ولیس لنجم العقل فیه مطالع

چون طیران سیمرغ عقل و خیال به سپهر بال بسطح مقال در هوای بی انتهای کمال آن ذات بی همال محض محال است - بیت :—

تو کجا در وهم گنجی کز تجلی رخت
طایر اوهام رابکسر بسوزد بال و بر ،

و عروج حمایم نفوس زکیة الطباع بر سرفات بروج مکانت و ارتفاع آن ذات شمسه الشعاع بدرجة الالتماع بقوت قوادم اختراع و قدرت خوافی براع واجنحهٔ سنی و ونلاف و رباع موسوم بسمت امتناع بود ، شروع دران ممنوع نمود - شعر :—

لانه غایة القصوی التی عجزت
عن ان توصل ادراکا لها الهمم

بیت :— شروع درعرضی کان بآخری نرسد
هزار باره به از گردست نا کردن

و فسحت فضای اسالیب استعارت و مجاز بسنن پرواز شاهباز شوق و نماز بسبار تنگ ، وپای گلگون لسان در میدان شرح لوعت روان سخت لنگ - شعر :—

فدع عنک دعوی القول فی نکته الهوی
فراحله الالفاظ فی السیر ظالع

و بر ضمیر مرآت صفت ، که چهره نمای واردات منصهٔ معرفت است ، واضح و ظاهر است که باوجود ظهور رایت فتح آیت خورشید نوار و بروز مبارز لشکر روز از کنار میدان فلک دوار گروه کواکب ثوابت و سیار وشکوه عباسی مواکب شب تار را مجال وقوف و قرار نیست - بیت :—

1. The same in *GY* and *HG* but *BUL* and *BH* give vague superscriptions while *AH* gives :— نسخة مکتوب کتب الی الامام الهمام ذی النسب الطاهر و حسب الطاهر جامع المکارم و المفاخر معینا للملة والتقوی والدین ادام الله تعالی معالیه

نگشته بود و حاکم آن امکنه ، که بسبب کثرت اسنه [1] وحصانت قلاع ومتانت بیشه که ارتفاع وانساع آن بیرون وهم و اندیشه است ، و وفور صنوف اسوال و غرور جمعیت مردان جدال لاف حشمت و استکبار با عظمت فلک دوار میزد ، درینوقت در تحت حکم اسیر است - واصقاع و ارباع قلاع و بقاعش مسخر لشکر نصرت ناثر - الحمدلله الذی وفقنا علی اعلاء علم السداد و شرف نجاد جدنا بابریز الاجتهاد ونرصع جواهر الغزو والجهاد - بعد هذا مخفی نماند که مقتضی مقام آنست که آن بلبل بلاغت شعار بی نمودار سراب اعذار [2] عازم و متوجه این دیار شوند [3] و دست رجا حایل گردن عروس ماسول دانند [4] ونفود آمال ، که در درج خزانهٔ بال دارند ، بسکهٔ حصول موصول گردانند و صورت هواجس نفسانی ، که در مرآت مشاهدهٔ بعد مکانی محسوس [5] نظر آید یقین دانند که آن از وساوس نفسانی است نه از نفادس خزاین ربانی - حه بپشن طایر همت تیز بر دور و نزدیک و زیر و زبر برابر است و این سواد اعظم از تمام ربع مسکون عالم بانوار کرم و آثار علو همم مانند نور بدور در شب دیجور مشهور و معروف ، وهمواره عنان عزیمت افاضل زمان بصوب [6] با صواب هندوستان معطوف - واگر ارادت معاودت مصمم باشد و خمهٔ مرادش بعمود مراجعت محکم ، بعد از مضی دکسال آنجناب را مرضی الاثر و مقضی الوطر بمسکن مالوف چنان فرستاده آید که کواکب حصول مطالب از افق حال آنجناب در چشم عام وخاص و دیدهٔ اهل عناد [7] و اخلاص بنماید - چون انوار عقل وکیاست آنجناب از روزنهٔ زبان اهل زمان بکاخ صماخ متواتر رسیده است یقین که بر وفق مضمون مکتوب اقدام خواهند نمود و بواسطهٔ خاطر اهل محبت ساحت بعد مسافت بقدم همت مساحت خواهند فرمود - زیاده برین اسعهٔ مواعید وبواکید در سفاین کلمات مودت ختامه بدعامهٔ خامه و شراع نامه روان نداشت ونخم اظهار محبت والتیام بدست بازبار [8] اقلام در مزرع کلام نه کاشت [9] - همواره قوافل آمال آن فضایل منال در منازل حصول نازل باد و وجوه ماسول اقبال در خزانهٔ معمورهٔ بال واصل -

---

1. *GY* and *HG* omit اسنه while *GY* gives کثر instead of کثرت 2. The same in *BUL*, *BH* and *HG* but *GY* and *HG* give بی نمرد از سراب اعدار 3. *BH* gives شود 4. *BH* gives داند 5. The same in *BUL*, *AH* and *HG* but *GY* gives محسوس while *BH* gives مکانی است محسوس 6. *HG* omits بصوب 7. *GY* and *HG* omit عناد 8. The same in *BH* but *BUL* and *AH* give بازبار 9. *GY* and *HG* omit the expression ونخم اظهار محبت .... کلام نکاشت

## نسخهٔ رقعهٔ کتب الی ابن اخیه عبدالملک بمکة المشرفة عظمها الله تعالی[1]

شعر :— لا زال فی عز بدوم و رفعة
بهتز منها منکب العلیاء

امواج بحار مشتاق و اخراجات نه چنان متلاطم[2] است که از کثرت جوش وخروش لجهٔ آن جواری منسآت تعریف و حجت سواحل بسط وسان تواند[3] رسید ، و با طایر فکر و خیال بجناحین استدلال واحتیال بر کنگرهٔ بروج قلاع فلک ارتفاع زمان اتساع آن نتواند پرید ، و هجوم اشغال و نجوم افکار بال ازان افزون که صفوف صنوف عبارات واستعارات [4] پیرامون مصاف اوصافش تواند [5] گردید ـ توقع که درر قطرات عبرات در سلک دعوات اجابت آیات منتظم ساخته و بر طبق خدود وجنات موضوع داشته درآن مقام سردفتر والا محل به پیش بارگاه بادشاه ازل معروض دارند تا باشند که در خزانهٔ قبول ، که مهابت وغایت رجا و امل است ، جمع آید و ساحت مدت حیات را آنمقدار وسعت وفسحت میسر گردد که سواحل کفار وتمام بنادر ملیبار بتوفیق حضرت کردگار در تحت تسخیر واقتدار در آورده شود ـ وبدین وسیلهٔ جلیله منجوق علم نواب عقبی بر فرق عیوق رسد ـ وفتح دیار کفار نابکار ، که اکثر انسان قاصد دما و اموال مسلمانان تجار و مسافران بحارند ، بدست این خاندان خشوع شعار خضوع دثار سردفتر تواریخ لیل و نهار گردد ـ اللهم زین وجه دعائی بعزة القبول و شرف لباس رجائی بطراز حصول المامول ـ و دیگر بطریقی[6] که در فصل بالخیر مسطور بود در بوقت رقعهٔ نوشته ارسال نمود ـ بعد ازمطالعهٔ آن بطرزی که صلاح دانند برسانند و بواقی احوال از مضمون مکتوب معلوم است ـ محتاج بتکرار ندید ـ همواره از تصادم آلام حوادث دهور مصون باد و از نرا کم موانع حضور و شهود مامون ـ بالصاد والنون ـ

---

1. The same in *AH* but *BUL* and *BH* merely state ما کتب الی ابن اخیه while *GY* and *HG* give نسخة مکتوب کتب فی جواب فاضل من الفاضل الدهر الساکن بمکة المعظمة طاب ثراه و جعل الجنة مثواه 2. The same in *GY*, *BUL*, *AH* and *HG* but *BH* gives امواج بحار اشتیاق و اخراج آن نه چنان متلاطم 3. *GY*, *AH* and *HG* give تواند رسید 4. *GY* omits استعارات 5. *GY*, *AH* and *HG* give تواند گردید 6. *BH* gives بطریق

مه صف کشد ز ظلمت و لشکر کشد نجوم
تنها به تیغ صبح بود صفدر آفتاب

بنابران اگر هجوم سواد خطوط و کلام و نجوم ضروب ایهام و استخدام از وفور نور مهر غرام در کتم انعدام مستور مانده باشد ، بکرم عمیم و لطف جسیم معذور دارند

بیت :— برون از عالم حرفست جان خرده بینانرا
بغمزه سوی یکدیگر اشارتهای پنهانی

توقع ازان کان گوهر ولایت و کوکب دری طریق هدایت آنست که درر غرر وداد آن ذات فضایل مواد بدست اسناد حسن اعتقاد در رشتهٔ عروق و شریان فواد منسلک دانند و نقد محبت و اختصاص در بوتهٔ اخلاص بنار جنان منسبک -

لمولفه :— خالص چو گشت نقد روان زآتش جنان
باشد بنام عشق تو با لامکان روان

و همت اکسیر تاثیر خورشید تنویر براستفاضت باطن و ظاهر این فقیر مصروف دارند و بمصقل خاطر پاک زنگ تعلقات عالم آب و خاک از آئینهٔ ادراک این درویش دلریش بزدایند - بیت :—

بزدای زنگ ظلمت ز آئینهٔ دلی
کز پرتو جمال تو یابد رخش جلی

تا باشد که سفینهٔ حیات ، که در بحر جهان شش جهات جاریست ، غرق افواج امواج تعلقات نگردد و ازعواصف هواجس هوس و هوا بخیال طول امل و منی ، که ساوی الی جبل یعصمنی من الماء معنی[1] نشود - بیت :—

ای دل ار سیل فنا بنیاد هستی بر کند
چون ترا نوح است کشتیبان ز طوفان غم مخور

زیاده برین رشتهٔ جان به نار دل ولهان در محفل بیان نسوخت و زبانهٔ شمع جنان ، که عبارت از زبانست ، درمجلس تبیان نیفروخت - بیت :—

چه گویم حال دل جانا چو میدانم که میدانی
که هم نادیده می بینی وهم ننوشته میخوانی

همواره خاطر عاطرش مجلی جمال توجه و شهود باد و ذات ملکی صفاتش مطلع سپهر وجود ، و حاشیهٔ صفحهٔ ناصیه و حدود خدودش مبین فحوای کرامت فزای سیماهم فی وجوههم من اثرالسجود ، بمحمد الموعود و با لمقام المحمود -

1. The same in *GY*, *BUL*, *AH* and *HG* but *BH* gives مغشی

سران لسکر آن ملعون دون کنست و جز بفتح [1] قلعهٔ رینگنه دست فکر از دامن ادراک حصول مقصود قاصر بود - چون بنان فتح بگردمان قلعهٔ رینگنه موصول آمد ، سوانح خاطر و لوائح السنهٔ غائب و حاضر شواهدند برآنکه تسخیر قلعهٔ سنگسر ماسول بل مبذولست - و درین وقت جزیرهٔ گووه ، که محسود جزایر و بنادر هند است و در طراوت و لطافت بینظیر و ند ، و بتراکم [2] اسجار نارجیل وسیاری و تکاثر عیون و انهار جاری و توافر تسکر و تنبول سرواری [3] نمودار رخسار جنات تجری است ، مسخر لسکر ظفر اثر سده است - و اسعد خان و کشور خان در جزیرهٔ مذکوره منتظر لشکر نصرت توامان و حالت تحریر از بالای قلعهٔ رینگنه نزول کرده مقدار چهارده فرسخ راه تا گووه مانده است و بعضی از مقدمان ولایت ، که بکثرت ساده و مال آماده اند ، نزد خوانین مذکوره آمده اند وبعضی بسعت آجام و رفعت آکام کلاه غرور بر سر بیمغز بر سرور نهاده عنقریب بعنایت خالق ماهیات بی مدت و ماده خرمن وجود ایشانرا بباد فنا داده خواهد شد - در امداد همت اهمال نفرمایند و به ارکان همت مبانی مقصود در ساحت وجود قایم دانند - زیاده بربن عروس مرام بمشاطهٔ اقلام و حلل کلام و حلی استعارات وابهام جلوه نداد - همواره وجوه مرادات آن ذات محاسن صفات در خزانهٔ حصول موصول باد -

(۴۷)

مما کتب الی ولده الصغیر المخاطب بالغخان قدس الله روحه

شواهق جبال علو همت ازان عالیتر است که جز باقدام توفیق وکمال اقدام [4] بذروه و سنام آن توان رسید ، و سرادق دولت و اقبال ازان بلندتر که طایران هوس و خیال به پر و بال کسالت و اهمال پیرامون سرفات آن توانند پرید -

بیت :— مقام عشق بس عالیست موسی همتی باید
که تواں بر چنان طوری سدن بهمت والا

و هر کس که در دبیرستان تحصیل کمال در آید باید که حروف مقطعهٔ صفحهٔ لوح بالش مخطوط بحسام تعب و سنقوط از سنان مشتاق طلب [5] باشد - شعر :—

فکل فتی فی الحرب فوق جبینه
من السیف سطر بالاسنة معجم

1. *GY* and *HG* give فتح 2. *BH* gives تراکم 3. The same in *BUL*, *BH* and *AH* but *GY* and *HG* give سروادی 4. *BH* omits اقدام 5. The same in *GY*, *BUL*, *AH* and *HG* but *BH* gives مسقوط بسنان مشتاق و طلب

## جواب مکتوب کتب الی واحد من وزراء محمد شاه البهمنی[1]

کتاب بلاغت مواد ، که آئینهٔ چهرهٔ وداد و مصقل زنگ فواد بود ، از آن مطلع آفتاب عقل و سداد و منبع عیون صلاح و رشاد، الذی اقر بوفورعقله السنة الافاضل و ناول من شجرة همنه ثمرة الفضایل لا زال عمره طودلا و فکره للهموم[2] مزدلا ولحفظ عواقب الامور منبلا ، در احسن زمان ، که در رشتهٔ امتداد آن درر غرر فتوح و جواهر زواهر فرحت روح منظوم بود، واصل شد - وهر چند که سبب ازالت آلام فراق آمد اما موجب تموج بحر اشتیاق شد - سورت آتش النیاع بمیاه سرعت اجتماع منطفی و زایل باد و لشکر ظفر اثر وصال بعد از قطع آجام و جبال فرفت و سلال بمقام بهجت و حضور بال نازل - وبمطالعهٔ مضمون محبت مکنونش مستلزم تنویر صومعهٔ درون آمد و مقتضی انتفای کروب دل محزون - ومفهوم سطورش بی شبههٔ و سور ملاحظهٔ عواقب امور گیست و رابطه وضابطهٔ حصول سرور[3] - بعد هذا مخفی نماند که جون اس محب تنمر واغترار و نخوت و اسکبار رای سنگسر بواسطهٔ ارتفاع جبل و اتساع جنگل و بیادهٔ انبوه و موافقت سران گروه معاینه کرد، محقق و روشن گشت که حصول مرام و فتح این مقام موقوف باهتمام تمام وکمال جرأت واقدام است - و دانست که فتح ابن جبال وقلع و قمع رای بد فعال جز بجسارت بال و ارفاد مال و احتشاد[4] رجال عن خیالست - وتوقع سعی واجتهاد و اسبد و غیرت غزو و جهاد از مردمی و مردی سران نامزدی محض محال - بنابرین در ابثار درم و دینار و استجلاب قلوب سران لشکر نانکار زاید بر فوت و امدار جان سمت اظهار داده که قلعهٔ رسکنه در ساعت واحده بی مشقت و مجاهده در قبضهٔ تصرف آورده شد -

شعر :— ومن طلب العلیاء بالسیف والندی
و بالرای لم یبعد علیه مرام

بیت :— هر آنکس که باشد سر خیل شاه
جگر باید و رای و گنج و سپاه

و فتح آن مقام همایون مستلزم دانستن طرف کوه و هامون و مقتضی ترغیب و ترهیب

1. The same in *GY* and *HG* but *BUL*, *BH* and *AH* give جواب مکتوب کتب الی جاب واحد من افاضل اصحابه 2. The same in *BH* and *HG* but *GY* gives فکره اللهوم while *BUL* and *AH* give فکرهاهموم and فکرا للمهوم respectively. 3. *BH* gives مرور 4. The same in *BUL*, *BH* and *AH* but *GY* and *HG* give احتیاز

زانکه هر چیزی که سودای توهست [1]
دان یقین کان نقد فردای توهست ۔

## (۴۸)

### جواب مکتوب کتب الی بعض وزراء دکن و کان المخدوم فی سنگیسر [2]

کواکب و داد وسداد ، که در شب زنگی سلب مداد طالع کرده بودند و سمای محبت و صفارا بآثار انوار وفا مزین فرموده، از خلوص نیت و خصوص طویت آنجناب، که هیولی و صورت آن محض پاکی طینت و حسن سرشتست ، بدیع ننمود ۔ میباید که در خاطر منور معین و مقرر دارند که اگر کسی بمعاونت ملوک این مملکت اعتماد کند و بر مروت و فتوت و حلال خوارگی خوانین این دیار اسناد جوید ، شجرهٔ رجاش جز باکورهٔ حرمان ثمره ندهد واز نهال آمال بال بغیر از میوهٔ ندامت و ملال بهره نه بیند ۔ واگر کسی خواهد که بی امرای نامزد بقوت بازوی خود سهام سعی و اهتمام را برهدف حصول مرام واصل گرداند و دست همت و قدرت درگردن نو عروس حصول نام و ناموس حمایل سازد ، یقین است که صورت این معنی در آئینهٔ وجود خارجی وقتی مسطور گردد که آن کس را از خزانهٔ عامره باموال وافرهٔ بادشاهان امداد نمایند وبا اورا آنمقدار ولایت و مکنت داده باشند که مبانی هر مراد بعماد بذل و ارفاد قایم تواند داشت ۔ و هر دو صفت بنسبت این محب منتفیست بلکه شعلهٔ امکان آن در قندیل مقتضی زمان منطفی ۔ و آنجناب را محقق است که شکوه زمین کوکن بجنگل وکوه است وعبور لشکر نصرت مثال [3] بغیراز قطع اشجار وتسویهٔ جبال در نظر عقل محض محال است ۔ و در تمام نامزدی باوجود عدم احضار لشکر حضور یک پیل و یک پشته و یک تیر [4] عین خیال ۔ وچون حال بدین منوال باشد ، افهام انام در طریق اتمام سهام بقوت و قدرت اقدام اهتمام چگونه اقدام نماید ولباس فکر و تدبیر بی تار و پود لشکر کبیر و سوزن صرف و ریسمان مال کثیر بر قامت حصول مقصود چون دوخته آید ۔ و تفصیل مشاهره و میاومهٔ پیاده وسوار ، که دربنوقت بطریق ضرورت و اضطرار سمت اظهار یافته است، اگر در جریدهٔ حساب و شمار آرد مخبر افهام اولی الایدی والابصار گردد ۔ امید واثق است که بعنایت بیغایت حضرت ذوالجلال از غصون احتمال مشاق و ملال میوهٔ حصول آمال چیده آید ۔ وچهرهٔ مخدرهٔ فتح قلعهٔ کهیلنه بر منصهٔ اهتمام وسکینه

---

1. *BH* gives زانکه هر چیزی که آن سودای تو است 2. The same in *GY* and *HG* but *BUL* and *BH* give مما کتب فی جواب بعض فضلاء مجلسه الکریم while *AH* gives :— جواب مکتوب کتب الی حضرة المولی الفاضل ابو سعید عفر الله له 3. *BH* gives مثال 4. The same in *BUL*, *BH* and *AH* but *GY* and *HG* give تیر

تا از مرکبات آن حروف ابجاد[1] مراتب و مناقب آبا و اجداد تواند خواند و کلک[2] مدحت و ثنا بر صفایح خاطر عقلا [3] بنام او ساند راند - بیت :—

میراث پدر خواهی علم پدر آموز
کین مال پدر خرج توان کرد بده روز

و آن بیعقل در مدت دوسال تمام هنوز کافیه [4] باختتام نرسانیده و درینوقت عرضه داشتی که فرستاده است کتابت آن بعد از مشق دو ماه کامل است وعبارتش ازان بعضی افاضل واز آنندکان چنان مجمی گشته که آن غافل ذاهل تخم تعطل و تکسل در زمین دل کشته است ، و اذیال همت بر خاک هوان و زمین اضاعت حسرت فرو هشته - نظم :—

دهد کاهلی هر کسی را گزند
در دانش و روزی آرد ببند
ترا چون نباشد غم کار خویش
غم تو ندارد کسی از تو بیش

چون او رقم غیرت از لوح خاطر بآب بیباکی نشسته است ، و نهال اهمال ، که مثمر شقا و ضلال است ، در چمن بال او رسته ، یقین داند که بخلاف ماضی سنابل محبت و تراضی ، که در مزرعهٔ ضمیر مزروع بود ، بداس قنوط و یاس مقطوع خواهد شد - بیت :—

تخمی که در ولای تو کشتم خاک خورد
دیگی که در هوای تو پختم خام شد

اگر بعد ازین اعلام اهتمامش بر اوج عیوق نرسد سابق سدان رهان عقوق خواهد بود و بدست جهالت و اهمال شاخ شجرهٔ اقبال خویش را بریده و سیل حرمان در دیدهٔ جان کشیده - اکنون چشم بر راه انتظارست و گوش امید در طلب اسماع اخبار که بعد ازین از السنهٔ صادر و وارد چه مسموع مسود و از قلم مخلصان محبت توام چه مرقوع میگردد - میباید که خود را از بند لهو و لعب وا رهاند و ملاحظهٔ بهری ابنجانب کرده کسب علم و ادب بر ذمت همت واجب داند - نظم :—

هر چه در دنیا خیالت آن بود
بیگمان راه وصالت آن بود

---

1. The same in *AH*, but *GY*, *BUL* and *HG* give اعداد while *BH* gives اسجاد 2. *GY* and *HG* give کلاه 3. *BH* gives عقل 4. Name of a celebrated work on grammar. Please see notes.

نسخة مکنوب کتب الی المولی الفاضل القاضی شرف الدین المخاطب به صدر جهان فی شکوة بعض العسکر [1]

سعر :— اسکو الیک اسنافا لست نذکره
منی وابدی ارتماحا انت تعرفه
لا اوحس الله ممن لا اری احدا
من الانام اذا ما غاب تخلفه

نظم :— نکرد آتش شوق درون قلم ظاهر
مگر ز نوک قلم دود رفته بیرونست
نمیکنم سخن اشتیاق کان تقدیر
ز ظرف حرف و ز حد عبارت افزونست

بحار زخار شوق جنان از صرصر فواصف [2] هجران نه جنان در تموج و هیجان است که جواری منشآت تعریف و حجت با دعامهٔ خامه و سراع نامه از موجهٔ لجهٔ آن بسواحل شرح حال دل نوانند نوشد ـ سعر :—

فلواعج البرحاء اعظم کثرة
من ان تحبط بها بلیغ خطاب

وصرح بلند بام اوام [3] وقصر سنا فام غرام نه درآن منزلت ومقام است که بوفور جسارت و اقدام و دست بازوی ایهام واستخدام و رسمان حروف عناکب اقلام بر بالای بامش توان رسید ـ لمولفه :—

طایر وهم و خیال ما کجا و قصر شوق
نه فلک نسج عناکب دان بقصر قدر سوق

آن ذات ملک صفات ، صدر جهان فضائل ، بدر آسمان حسن شمائل ، مظهر شرف دین نبی ، منار انوار علوم ادبی ، سجنجل [4] جمال صورت استحقاق ،

---

1. The same in *GY*, *AH* and *HG* but *BUL* and *BH* give ما کتب الی بعض اعاظم القضاة Sharwani, *loc. cit.*, reads it as *Sadr Khan* see p. 26 and Note 42. 2. *BH* gives عواسف 3. The same in *BH* but *GY*, *BUL*, *AH* and *HG* omit و صرح بلند بام اوام 4. The same in *BUL*, *BH* and *AH* but *GY* and *HG* give سجنجل

بعین‌الیقین بنماید - بیت :—

غالبا خواهد کشود از دولتم کاری که دوش
من همی کردم دعا و صبح صادق میدمید

زیاده برس رخسارهٔ مستورات سینهٔ پر الم را به سوک نوک قلم مجروح نکرد و مشکلات کتاب بال را ببسط مقال مشروح نه ساخت - همواره بر جادهٔ اخلاص وداد مستقیم باد و عرفای وفا در محراب دل باصفانس مقیم -

## (۴۹)

### جواب مکتوب کتب الی واحد من الخلان من عسکر سنگسر [1]

از وصول کتاب اخلاص اساس براعت لباس ، که بی ریب و مین جیب گریبان آن مزین بازرار کمال حقیقت و مجاز و ذیل آن مکلل بجواهر زواهر اطناب و ایجاز بود، صورت بهجت و سرور در مرآت سطور آن مسطور گشت - واز کتاب شامل الفضایل آن محاسن خصایل سطری نمود ، واز کل وکلی محبت و وداد اصلی و جبلی آنجناب فردی و شطری - ونهال تنبیه و ملاحظهٔ صلاح و نجاح ، که در ضمن مقال نشانده بودند ، سبب اجتنای اثمار مراد و موجب احتوای فواعد مسرت فواد آمد - مقرر ضمیر صواب نمای سداد سما باد که این محب شرایط و لوازم حزم وتیقظ بقدر فکر خویش و دل محموم و رشس محفظ مینماید - و درجمع آوان آئینهٔ جنان مقابل صور عواقب امور میدارد - و آنچه آنجناب مرقوم فرموده اند ، به همان طریق در صفحهٔ صحیفهٔ خاطر مرسوم بود، وبعنایت بی نهایت الهی امل واثق است که فتح قلعهٔ کهلنه، که مخزون دربیهٔ [2] خزینهٔ سینه است، عنقریب میسر گردد - و اگرچه کار حصار موقوف به سکینه و اصطبار است و بقوت جدال و قتال فتح قلاع و جبال قریب بمحال ، اما همگی همت بر تیسیر فتح آن مصروف دارند و جملگی خاطر برحصول این مامول معطوف - واز تکاثر اشتغال و توافر ملال مجال بسط مقال و شرح کیفیت حال نبود - بکرم معذور دارند - و مکتوبی که بعد ازین از موضع یربولی ارسال میرود محول دانند - همیشه در کنف اعانت صمدی محفوظ باد واز مشتهای خاطر بحظ وافر محظوظ -

---

1. The same in *GY* and *HG* but *BUL* and *BH* give مما کتب الی بعض افاضل رقعته کتبها جوابا مما کتب الی جنابه المولی الفاضل مولانا مجلسه الکریم while *AH* gives :— محمد لاری دام افضاله 2. *BH* gives مخزون آرزوی دیرینه

الیک بجذع النخلة تساقط علیک رطبا جنیا بدست مریم بکر شکر، که حاملهٔ مسیح حیات بخش حسن ذکر است ، رطب لازمهٔ خلت ازان نخلهٔ بوستان شرع وملت بکام خلان وفا و مذاق اخوان صفا واصل گرداند ـ شعر :—

اهرک لا انی عرفتک ناسیا
لحق ولا انی اردت تقاضیا
ولکن رأیت السیف من بعد سله
الی الهز[1] محتاجا وان کان ماضیا

و برغائب و حاضر روشن و ظاهر است که گردن همت ابن محب بغیر از اطواق[2] منن حضرت پادشاه جمشید حشمت خورشید مکرمت سلطان همایون شاه، برد الله ثراه، بطوق منت هیچکس مطوق نیست ـ وافعال اختیاري که از حیثیت مودت وباري دربارهٔ مقیم و مسافر ازین محب جاری و صادر گشته است، از مصادر حقوق هیچ فردي مشتق نه ـ بیت :—

ترسی نه اگر خصم بود رستم زال
منت نه اگر دوست بود حاتم طی

و فی الحقیقت کنوز لوازم رعایت محبت ، که در خزانهٔ خاطر ابن محب مستتراست، هنوز گنجور دل صد یکی ازان نسبت بمخادیم دوستان ظاهرنکرده است ـ اماعمامهٔ رجا برهامهٔ همت ملفوف است و عنان تهمت بصوب وتوی معطوف که برمقتضی تحفة الفقیر[3] حقیر گنجینهٔ اخایر ذخایر ضمیر بفتح کلید توفیق ودست تقدیر مشهود بصر صغیر و کبیر و منظور نظر برنا وپیر گردد ـ شعر :—

علی قدر اهل العزم تاتی العزائم
و تاتی علی قدر الکرام المکارم
و یعظم فی عین الصغیر[4] صغارها
وتصغر فی عین العظیم العظائم

وچون ابن محب را با تجناب بنیان مناسبت راسخ است و جدران وداد مانند سبع شداد عالی و شامخ، واز کلام شهسوار میدان ادب است که مناسبة الحسب خیر من مقاربة[5] النسب ، زیرا که برمقتضی فحواي فما تعارف منها ائتلف مطابقت هر

1. *BH* gives الی الحصر 2. The same in *BUL, AH* and *HG* but *GY* and *BH* give طواف 3. The same in *GY* and *HG* but *BUL, BH* and *AH* omit برمقتضی تحفه الفقیر حقیر 4. *BH* omits الصغیر 5. The same in *GY, AH* and *HG* but *BUL* and *BH* give مقارنة

مراح ارواح مکارم اخلاق، درۂ بحرمحیط کمال، مجمع البحرین فضیلت و اقبال، الذی اضحی السماء لدرة وجوده صدفا و صار ذاته صدر سلک الزمان و بدر فلک الجنان شرفا ـ شعر :—

لا یلحق الواصف المطری خصایصه
وان یکن سابقا فی کل ما وصفا

لا زالت اجساد حساده لسهام الآلام هدفا و نفوس اهل الخصام بحسام الانتقام تلفا به اعانت بادشاه قضا و قدر در احسن صورت مقدور و میسر باد ـ بالنون والصاد ـ بعد از قبول سلام و دعا، که چهرۂ مخدرۂ اخلاص آن بمرابا و خواص حسن اختصاص موصوف و معروف باشد و رخسارۂ کمال جمالش در نظر بال اهل حال مستغنی از صدغ وخال نقاط و حروف، مصرع :—

بخال و خط و رنگ و بوچه حاجت روی زیبا را

بر ضمیر منیر، که آئینۂ صور دقایق امور و روزنۂ ایوان معرفت سرابر جمهوراست، مخفی نماند که بر صدور محافل سطح ارض رعایت فوانین حفظ الغیب عین فرض است ـ و این معنی، که عین الکمال سمت این محب است، بر ذمۂ آنجناب هنوز دین و فرض

شعر :— و بیننا لو رعیتم حق معرفة
ان المعارف فی اهل النهی ذمم

و تا امروز صدای ادای عشر عشیر آن باسماع اودا نرسیده ـ و دیدبان دیده از مناظر ایوان دماغ موافق این مأمول را در شوارع وجود الی هذا الآن ندیده ـ

نظم :— باری از یاران نمی بینیم یاران را چه شد
دوستی کی آخر آمد دوستداران را چه شد

لعلی از کان مروت بر نیامد سالهاست
تابش خورشید و سعی ابر[1] وباران را چه شد

اگرچه میدان زبان قضا بسیار موسع است، اما مقتضی مروت آنست که قلادۂ گردن نوعروس[2] محبت را بجواهر بانجاز اوامر مرصع گردانند ـ شعر :—

تمتع من شمیم عرار نجد
فما بعد العشیة من عرار

و علت جواز ابن اهتزاز آنست که ابن محب میخواهد که بر وفق مغزای وهزي

1. The same in *GY*, *BUL*, *AH* and *HG* but *BH* gives سعی باد
2. The same in *BH* but *GY*, *BUL*, *AH* and *HG* omit نو

## (۵۱)

## جواب مکتوب کتب من لسان السلطان الاعظم محمد شاه البهمنی الی السلطان الاکرم محمود شاه الگجراتی خلدالله ملکهما [1]

حمدی بیرون از[2] خطهٔ حدود و قیاس و شکری افزون از حیطهٔ ادراک واحساس، که کیفیت صور و سواد آن بچشم وهم وخیال محسوس نشود واز معرفت کمیت ابعاد و تعدادش درک مهندس عقل محروم و مایوس بود ، حضرت آفریدگاری را ، جل شانه و عزسلطانه، که شاهان بادین و داد را، که صاحبان کنوز شرع و سداد اند ، در مصاف مضافات موصوف بصفت کانهم بنیان مرصوص گردانند و تیجان سلطنت و مکنت ایشانرا بدرر نقود اهل ایمان مزین و مخصوص فرمود - وصلوات زاکیات و تحیات وافیات ، که فایحهٔ خصوصیت صفای آن معطر مشام ملایک قدس باشد وسارهٔ از[3] آسمان رفعت شانش سور بواطن صدرنشینان محافل انس، نثار مرقد معطر و انثار روضهٔ منور سید انبیا و سند اولیا محمد مصطفی صلی الله علیه و سلم ، که نهایت ظهور شرافت خاک و غایت ایجاد قباب افلاک است ، ساعة فساعة واصل باد[4] و بر ارواح آل [5]مطهر نهاد [6] و اصحاب صافی الاعتقاد ، که خلعت رفعت ایشان مطرز بطراز نفسی فداک است، [7] لحظه فلحظه نازل باد - بعد وفور درود و ارسال سلام و ثنای غیر محدود ، که از ثمرهٔ شجرهٔ آن مذاق ساکنان ملاء اعلی ملتذ [8] و محظوظ باشند و در بارگاه عظمت و کبریا بوسیلهٔ جملهٔ محاسن رنگ و بوی اخلاص و صفا بنظر قبول ملحوظ ، بر ضمیر منیر ، که آئینهٔ صور صوابست و معرا از زنگ شک و ارتیاب ، مخفی نماند که از نسیم کتاب مسکیهٔ النفحات و اعلام صحت ذات ملکیه الصفات منجوق رایت مسرت باوج عیوق رسید - و طایر غم وهم از آشیان دل درکتم عدم برید - و از مرآت کلمات خان اعظم جامع محاسن الشیم اسلام خان دام سموه صورت کمال وداد مجلی بحلل صفا و اتحاد ظاهر گشت و کواکب محبت از سواد سطور مکتوب منظور وباهر - و درمنوفت سلالهٔ اشرف علمای محققین قلذهٔ

1. The same in *AH* but *BUL* and *BH* give ماکتب من قول السلطان الی السلطان while *GY* and *HG* give جواب مکتوب کتب الی جانب الرسول الگجرات وکان المخدوم و سگیمر
2. The same in *BH* but *GY*, *BUL*, *AH* and *HG* omit از 3. *BH* omits از
4. *GY* and *HG* omit واصل باد 5. *AH* gives آن 6. The same in *BH* but *GY*, *BUL*, *AH* and *HG* give پاك 7. *GY* and *HG* give نفسی فلاکست
8. The same in *GY*, *BUL*, *AH* and *HG* but *BH* gives متلدد

نوع از جنس خاص وعام مستلزم ومتضمن موالفت ومقتضی ظهور محبت و رافت است۔

بیت :— کند همجنس با همجنس پرواز
کبوتر با کبوتر باز با باز

بنا برین تنبیهی بر لوازم مکارم اخلاق ، که لازم غیر مفارق آن یگانهٔ آفاق است، برسبیل اذا زاد النائف زال الکلف سمت تحریر و تقریر پذیرفت

شعر :— فما انت عما یورث المجد غافل
وما انت عما یعقب الحمد ذاهل

دیگر آنکه بگوش فواد کلمات افساد سواد حساد نشنوند و آئینهٔ مصادقت وموافقت بانفاس اناس خناس اساس زنگ پذیر نسازند که نسب آن جماعت بداست ۔ ومقصود ایشان اصلاح کار خود وافساد کار اهل خرد است ۔ شعر :—

رویدک اقوال الوشاة کثیرة
فهن ظهور ما لهن بطون
فلا تقبلن ما قیل عنی لدیکم
فان تخالط الوشاة فنون

والعاقل یکفیه الاشارة فضلا عن طلوع المقصود من افق العبارة ۔ ترقب وتطلع چنانست که بمصقل مکتوب مرغوب زنگ ظلام کروب از آئینهٔ دل محزون بزدایند و ازهار کیفیات حال و استقبال به سلسال براعت استهلال و زلال عین سحرحلال از نهال مقال بنمایند ۔ بیت :—

سموم هجر کند روضهٔ مودت خشک
اگر نه واسطهٔ رشحهٔ قلم باشد

تا جمل جمیلهٔ وداد به الف متحرکهٔ قلم و نون مشدد دوات موکد گردد ، و درر غرر معانی از اصداف حروف خاطر و دل بحر مساکل بیرون آید و گوشوارهٔ آذان جنان شود ۔ زیادت برین سفینهٔ لسان را در بحر بیان بنسیم انفاس جاري داشتن سبب ملال بال و موجب خروج از مطابقت مقتضی‌حال دانست ۔ همواره محبوب قلوب اصاغر و اکابر جهان و مطلع نجوم رضای احبای زمان باد ۔ بمحمد و آله الامجاد و صحبه الانجاد

نسخة رفعة كتبها الى ابن اخيه الجناب الفاضل والاديب الكامل جمال الملة والتقوى والدين حسن حين وصل الى بندر وابول من مكة المشرفة و كان المخدوم فى سگيسر[1]

جاء البشير مبشرا بقدومه
فملئت من قول البشير سرورا[2]

بیت :— ازین بشارت خرم که نا گهان آمد
هزار جان غمین گشته شادمان آمد

حامهٔ نامه بلسان ترجمان خامه خبر قدوم مسرت لزوم جناب فرزندی ارجمندی ، در صدف کمال ، نهال باغ اقبال ، مقسم اقسام فضائل ، مصدر افعال افاضل ، المشرف بمجاوره حضره الحرمین الشریفین ، الراقی من مدارک العلم الی ادراک الشهود و العین ، جمال الملة والدین حسن ، لا زالت ایادی وصاله معانقة بعرایس حصول آماله و درر مآربه منظمه فی سلک الاختیار[3] علی مقتضی باله ، از دریچهٔ اذان بقصر جان[4] رسانید - بیت :—

عمر ماضی چو خبر یافت باستقبالش
حالی از کوی عدم سوی وجود آمد[5] باز

از استماع این خبر مسرت اثر قمری لسان در قفص دهان بشکر حضرت منان بسرآواز حسینی[6] مترنم آمد واز نسیم امید اقتران در اقرب زمان غنچهٔ ازدیاد مسرت برگلبن دل متبسم - شعر :—

و ابرح مایکون الشوق یوما
اذا دنت الخیام من[7] الخیام

بیت :— وعدهٔ وصل چون شود نزدیک
آتش شوق تیزتر گردد

1. The same in *AH* but *GY* and *HG* give · — جواب مکتوب کتب فی بندر وابول و احدمن ما کتب فی جواب ابن اخیه اقاربه فی بندر وابول والمخدوم کان فی سگیسر while *BUL* and *BH* give مسلك الاختیار حفظه الله تعالی الی یوم الدین 2. *BH* gives مسرورا 3. *AH* gives مسلك الاختیار
4. *AH* gives حان 5. *BH* gives آمد 6. The same in *GY*, *BUL*, *AH* and *HG* but *BH* gives آوار حسینی - حسینی is the proper name of a tune. 7. The same in *BUL* and *BH* but *GY* and *HG* give علی while *AH* gives الی

کبد سیدالمرسلین سد مظفرالدین را با یادگار مرسل داشته شد تا مبانی موافقت کارم ذات العباد محکم گردد ، و درر غرر مصادقت در سلک ارسال رسل منتظم - و بر وفق موعود و طی معهود فلانرا بالشکر ظفر اثر و سران غضنفر فر جهت فتح قلاع سنگیسر نامزد گردانیده سد ، تا فراغ بال اهل سفر و رفاع حال مرددان هر بندر در لوح وجود منظور نظر گردد - و قلعهٔ رنگنه ، که کلید بنادر ملیبار است و از وفور اتساع و کثرت ارتفاع مشاکل سماک و معادل ذراع ، درسال گذشته منفتح گشته [1] است - ولسکر نصرت اثر ، که درنبوت حصار ماجال و کمله و بلواره[2] و مرباد و نگر را ، که مساکن آن مقدم اهل سفر و منازل اولاد و احوان آن سگ سر است ، کالهاله علی القمر و الاوراق علی الشجر ، محصر و مخیم ساحه بودند ، بتائید الهی و فیض فضل [3] نامتناهی قلاع مذکوره با ارباع واصقاع مسخر لسکر منصور گشت و حسم اسد سکان وسفار ، که در راه اسطار حمار بود ، بکحل نصرت اسلام برنور سد - اگرچه تسخیر قلاع مذکوره بواسطهٔ کمال ارتفاع و کثرت اتساع بسمت امتناع موسوم مسمود . اما چون صحیفهٔ آمال به رقوم توفیق حضرت متعال مرقوم بود ، به احسن طریق و ازین سمی میسر گشت - للهالحمد والمنةعلی هذه النعمة العظیمة والموهبة الجسیمه [4] - نظم :--

هرکرا بخت مساعد بود و دولت یار
ابدالدهر مظفر بود اندر همه کار
تیر فکرت چو در آرد بکمان تدبیر
در مجاری غرض غرق کند تا سوفار -

و چون سید سنارالیه جهت تسبید مبانی اتحاد مرسل است ، بعضی از لوازم مصادقت طرفین به سد مذکور منوض و محول آمد - همواره گروه نی سکوه اعدای طرفین مغلوب و مقهور باد ، و جریان امور اودا مطابق نجاح و سرور -

---

1. *HG* omits منفتح گشته 2. This seems to be the correct name although *GY*, *BUL*, *BH*, *AH* and *HG* give بایواره 3. The same in *BUL*, *AH* and *BH* but *GY* and *HG* give فیض فضله 4. *HG* gives الموهبة الجسیمة

که از بحار صفات حمیده آثارس براه روزنهٔ صماخ در کاخ دماغ بطردق نوادر ابلاغ یافته بود ، بر مقتضی معنی مصراع :—

والاذن تعشق قبل العین احیانا

بنوعی غمام غرام و سحاب صبابت اوام بر بام دل سنهام باران گردانند که [1] اگر بعضی ازان به میزاب خامه درفسحت ساحت نامه منصب گرداند ، هما نا که نهال استحصال از کمان خیال بر طایران فضای فرض محال انداخته باسد[2] ـ مصراع :—

و این الثریا من ید المتناول

ملاقات صوری که صورت طل جمال سابقهٔ معنوست بموجب معزای ـ سعر :—

ان النفوس لاجناد مجنده

فما تعارف منها فهو مؤتلف

در اقرب ایام بر وفق مرام میسر باد ـ و وصول دست حصول بر دامن ادن مامول معدر ، بمحمد و حمدر ـ حمن خاطر فاتر به ازهار ترقب مزهراست و محراب دل عندلیل نوقع مسور که بوستان ضمیر دوستان را بمهال ارسال مکاتب فرحت مآل مزین گرداند و مسکلات کتاب الساع بال را به اعلام احوال سلامت ذات سهال روشن و مبین ـ همیشه سفائن آمال سواحل مقتضی بال واصل باد و امداح ستایش خصائل و مآثرش که در مجالس و محافل اماجد و اکابر از ساقیان السنهٔ وارد و صادر دائر است ، موصوف بصفت لله در قائل ـ

---

## (۵۴)

جواب مکتوب کتب الی السلطان العادل الاکرم علاء الدولة والدین الکبلا نی اناراللہ برهانه

سعر :— هبطت الیک من المحل الارفع
ورقاء ذات تعزز و تمنع

نظم :— طائری آمد ز برج وقصر شاه جم سیر
بر جناحش نامهٔ سرتا بسر فتح و ظفر [3]
فرق جان زنده مرده در قرقد رسید وآدگهی
لسکر غم را بصحرای عدم آمد مفر

---

1. *BH* gives باران است and omits که 2. The same in *BUL*, *BH* and *AH* but *GY* and *HG* omit منصب گرداند هما نا که نهال استحصال از کمان خیال بر طایران فضای فرض
3. *HG* omits the first *bayt*

و بلبل نفس روحانی مقال بتنسم سهال قرب وصال مترنم [1] و به تبسم ورد مراد بال در شعبات حجاز [2] بصد نیاز سنعم ـ شعر :—

حمامة جرعی حومة الجندل اسجعی
فانت بمرأی من سعاد و مسمع

مبادا که سمند بادپای عزیمت زیر ران همت آورده بی‌توقف و اهمال عنان توجه بصوب لشکر ظفر اثر معطوف گردانند ، و اینجانب را مع جمیع الاقارب بدیدار خورسند مناقب الی الدرجة الاقصی من المراتب مشعوف دانند ـ امید واثق است که سرادق وصال آن سلک عمال ورتبهٔ فتح قلعهٔ کمله باشد و سمت قدوم آن جناب و فتح سنگبسر چون قدوم جعفر و فتح خیبر از اتفاقات حسنه ـ و رجا صادق که مقدمتین علم و عبادتش منتج اتم صنوف سعادت آید و شجرهٔ طیبهٔ کمالش ثمر باکورهٔ اجل اقبال ـ بمحمد و آله خیر آل ـ

---

## ( ۵۳ )

جواب مکتوب کتب الی واحد من السادات دام سیادته

سرو ریاض حسن عبارت ، که نسیمش نذرو غماض براعت و استعارت ساخته بودند ، و دام اصداع [3] حروف ، که بر خدود عوانی معانی مالوف تکلک جل فسان ، [4] که از اهتزاز آن رطب کلام اهل ادب تمداق بلغای عجم و عرب رسد ، وضع فرموده ، از انجاب حسن صنف ، حسن سمت [5] ، ثمرهٔ شجرهٔ نبوت ، در دریای فتوت و مروت ، ولال بدایع کمال بشر ، فلذهٔ کبد شفیع یوم محشر [6] ، لازالت خیام بقائه مشیده بعماد الخلود و الدوام [7] ، ممدود باطناب امداد [8] الزمان المر که من سواد اللیالی و بیاض الایام ، بدیع نمود ـ بصنایع غرائب و بسلطان ، که بناء الحبوه محب جانی از ظروف حروف مبانی آن مصبوب باشد ، و ذوالقرنین قلم از عادت ولوع بطلب ینبوع آن در ظلمات مداد و بیدای بیضای سواد [9] سرگردان ، و باران دموع از سحابهٔ سودای عیون ریزان دارد ، محاذات داده آمد [10] ـ بحار اخبار ،

---

1. The same in *GY*, *BUL*, *BH* and *AH* but *AG* gives متبسم 2. The same in *BUL*, *BH*, *AH* and *HG* but *GY* gives حجاز . حجاز is the proper name of a musical tune. 3. *HG* gives اصداع 4. The same in *GY* and *HG* but *BUL* and *BH* give علمشان while *AH* gives علی شان 5. The same in *GY*, *BUL*, *AH* and *HG* but *BH* gives شمت 6. *BH* gives یوم المحشر 7. *AH* gives مشددة باوتاد الخلود والدام 8. *BUL* and *BH* give مدی الزمان 9. The same in *BH* but *GY*, *BUL*, *AH* and *HG* omit سواد 10. The same in *AH* but *GY*, *BUL* and *HG* give محاذات داشته آمد while *BH* puts موازات و محاذات داده آمد

بیان حالش از عروض غبار مقال بری ، وشمسهٔ ایوان رفعت ثنایش از دیدهٔ رسد دیدهٔ وهم و خیال متواری ، بنابرین عقال عجز و قصور برهجین عقل جسور محکم دید ، و زبان ترجمان قلم در تجدید[1] کیف وکم آن ابکم - صومعهٔ[2] امید به اشعهٔ خورشید لا تیاسوا من روح الله منور[3] است ، و ارجای رجای جانی بنسیم نوائد اجیب دعوة الداع اذا دعانی معطر ، که قلادهٔ صورت وماده بجواهر ملازمت درگاه سعادت افاده مرصع گشته وشاح گردن جان گردد - و سلک امداد حیات بفراید تقبیل کف دریا صفات تزئین و تکمیل یابد - لمؤلفه :—

جیب لباس عمر را تکمهٔ بوسهٔ کفش

بندم از آنکه آیدم دامن زندگی بکف

بعد از تمهید قواعد دعا وتشیید مبانی محمدت و ثنا بسمع خدام ملائک مآثر، خصصهم الله باستماع البشائر ، میرساند که باغبان لسان از نهال حسن اعتقاد ، که در جویبار حمن فواد مغروس است ، بعضی از نو باوهٔ احوال برطبق اخلاص و رسائل مقال موضوع داشته در شهر عظیم القدر رمضان بآستان آسمان نشان از روی جسارت مرفوع داشت - مخصوص آنکه حضرت علام الغیوب ، که ناظر خبایای زوایای قلوب است ، شاهداست ، وکفی بالله شهیدا ، که از استماع خبر لازم وحشت تغیر مملکت رست بدلالت[4] بغات و طغات[5] ولادت[6] کوهدم ، که فحوای مفهوم اولئک کالانعام بلهم اضل[7] مرقوم جباه آن مردمست ، نوعی آتش ملال و ضرام اختلال در ساحت بال و باحت خیال افروخته گشت که نزدیک بود تا مرغ روح در کانون دل سوخته گردد و تیر آه از کمان قد دوتاه برسینهٔ مهر و ماه دوخته آید -

فلو ان ما قاسیت یوما بصخرة

لصبرها والله عنها منفسا

ولو سمع الافلاک[8] بعض حکایتی

لصارت من الاشفاق نجا مرعسا

اما نوید هاتف غیب نگوش دل میرسد که از مستورات حجرات[9] ضمیر ، که در حجور فوائل[10] اخلاص حاملات ادعیهٔ لازم الاجابت والتاثیر اند ، برمقتضی فحوای

1. *BH* gives عدید 2. *GY* and *HG* give صوامعه 3. The same in *AH* and *HG* but *GY*, *BUL* and *BH* give مورد 4. The same in *BUL*, *AH* and *BH* but *GY* and *HG* give بدالت 5. The same in *BUL*, *BH* and *AH* but *GY* and *HG* give بغات وطغات 6. The same in *GY*, *BUL*, *BH* and *AH* but *HG* gives وقت 7. The same in *BUL* and *BH* but *GY*, *AH* and *HG* omit اضل 8. *BH* gives الافلاکی 9. *BH* gives حجلات 10. The same in *BUL*, *BH* and *AH* but *GY* and *HG* give قوابل

زلال حیات جاودانی وسلسال بقا و دوام زندگانی ، که در اوانی نوبد کامرانی از چشمه سار دوات ظلمانی یعنی کتاب خضر صفات حضرت سلطانی ثانی مبانی جهانبانی

بیت :— به پیش درگه قدرس زحل زان کرد دربانی
که طاق سابع خود را وثاقی دید نحتانی

بادشاه افریدون منش اسکندر دانش ، شهنشاه انوشیروان شان قیصر نشان[1] ، درة التاج افسر اوکن ودیاج خلاصهٔ تاج سلاطین فلک رفعت ملک معراج سپهرسپهر سلطنت و سپهر یاری ، مرآت جمال سمات خلافت و جهانداری - بیت :—

بروز جلوهٔ نصرت قبای پیروزی
زگرد خنک تو پوشد سپهر زنگاری

رب کما جعلت قدم رایه الصائب[2] و فکره الثاقب وانسا لهاماته انوار الکواکب و یسرت له تسخیر ممالک المطالب بجیوش النصر والفتح من کل جانب - شعر :—

فناوله عمرا لو بعد عشره
لقاصر[3] عن ادراکه عد حاسب

به بندهٔ سرمندهٔ مراحم خاقانی از روی ذره پروری بشرف اصدار ارزانی فرموده بودند ، از مفهوم مسرت ملزوم و مضمون نصرت مشحونش بوادی دروز و نوادی سکون مانند تلال وهامون[4] مرغزار گردون هجوم لشکر گویا گون موشح و مزهر آمد - وغصون بهجت بال و شجون سحرهٔ فور اقبال از رشحات بارقهٔ شکر فوق ناطقه وبوادر و تقاطر حمد و ثنای رائقه سایهٔ درون ساکنان گلشن فلک نیلگون مرشح و مثمر -

نظم :— نوری از روزن اقبال در افتاد مرا
که ازو خانهٔ جان شد طرب آباد مرا
ظلمت آباد دلم گشت جهان نورانی
تا فتاب فلکی خود بشد ارشاد مرا

بیدایع دعوات اجابت آیات ، که سواد حروف کلماتش سرمهٔ دیدهٔ ملائک ارایک سماوات باشد ، و روایع مدحات اصابت سمات ، که جهرهٔ عروس احتصاص اخلاصش در کلهٔ عبارت کلام وحجلهٔ استعارت واستخدام رشک رخسار حور مقصورات فی الخیام نماید ، مقابله ومواجهه کرده آمد - وچون فوق کمال شرح شوق اوزون از نیروی بازوی وسع بود وسعت میدان بسط لوعت بیرون از حدود مقولات نسع ، وچهرهٔ مخدرهٔ

1. *BH* gives نشان 2. The same in *BUL*, *BH* and *AH* but *GY* and *HG* give رایه صایب and رایصات respectively. 3. *GY*, *AH* and *HG* give تقاصر 4. The same in *BH* but *GY* and *HG* omit تلال while *BUL* and *AH* give بلندوهامون

سیاید که همواره آئینهٔ ضمیر منیر بمصقل مشاورت و حسن تدبیر منجلی [1] دارند و معرفت افکار همکار [2] و دانستن مکر و غدر جوار از مساعد اصلی و مطالب کلی دانند ـ والحمد لله تعالی که مدت مدید است تا سمند تیز گام افکار در مضمار تجارب روزگار سازند و گوی دل اهل وداد وعدوان در میدان زمان به حوگان امتحان میزنند ـ وبوق رجا حاصل است و شاهباز اطمینان بر ساحسار جنان نازل که از غدر و خداع مردم گربه نمای سباع طباع مصون باشد واز لوازم مزاح فتنه ازدواج عدات بعلاج کثیر الاخلاج در کنف حمایت الهی محفوظ و مامون ـ لمؤلفه :—

تا رقاب جان بود در بند گیسوی بتان
تیغ هندی تو بادا بر سرمالک رقاب
حاسدت بی آبرو در نار حسرت خاک باد
دسمنت گوبان که یارب لیتنی کنت تراب

و دستور احوال امور بندهٔ مهجور آنکه بعنایت بی‌غایت حضرت واجب و سمت همت آن پادشاه کوا کب مواکب نهال جوببار آمال به ازهار فتحان و اثمار مزین است و جمال چهرهٔ توقع در مرآت حصول مرادات بدیدهٔ تحقیق معین ـ الحمد لله الذی اظهر جمال احسانه فی مرایا العیون و نور تجلیات الطافه مجالی الظهور والبطون ـ و چون دربنسال سبب ربط امور و ضبط ثغور بنده را عزیمت دارالحرب کفار میسر نبود ، لاجرم فرزند ارجمند ملک‌التجار را سرلسکر ساخته باعساکر ظفر اثر و تلال کوه بنکر بغزو و جهاد بیجانگر فرستاده شد ـ والحمد لله تعالی که بمجرد دخول ولایت ساحدان ود و وسواع بعضی از قلاع عظیم الارتفاع و بقاع جلیل‌الامتناع ، که هرگز حوافر عساکر سلاطین ماضی لامس ظواهر آن اراضی نگشته است ، مفتوح ساخته اند ـ و امید تمام است که عنقریب بسی از ولایات عبدهٔ اصنام مخیم عساکر نصرت مظاهر اسلام گردد و صدای تسبیح و تکبیر بکاخ سامخ [3] ذرهٔ ابیر رسد وعمامهٔ غمامه ازصدمهٔ صدای کوس و دمامه ارتعاشهٔ هوا بسطح میدان رزم و کین افتد و در گوش تلال تیغ جوش از سبب ضربت حکا جاک [4] تیغ خروش و طنین ـ توقع و تطلع اران خورسند جهان امید آنست که انوار لطف و شفقت بجانب فرزند عبدالله بنوعی سایع گرداند که نقود احوالش در بازار قبل و قال بسکهٔ احسان آن پادشاه افراد انسان روان باشد و ذات قطره مثال او را در بحر تربیت [5] والتفات در فرید ساخته قرطهٔ گوش [6] ناموس این بندهٔ مرحمت مانوس

1. *HG* gives متجلی  2. *GY* and *HG* give مسکار  3. *HG* gives سامح
4. The same in *BUL* and *BH* but *GY*, *AH* and *HG* give چکاچك  5. *GY* and *HG* give در تحریر بیت  6. *BUL*, *BH* and *AH* omit گوش

تضع کل ذات حمل حملها قرةالعین فتح و ظفر ،که غایت مامول است ، بی شبه مبذول خواهد بود، تا [1] ناگاه بشارت فتح و نصرت عقیب آلام اندوه و حسرت واصل شد و آثار ظلام غم و ضجرت بانوار صبح نجح و مسرت متبدل گشت ، ومشاعل نور وقنادیل سرور در مسجد اقصای مرام مشتعل - شعر :—

تبا شیر الصباح وقبت سرا
تبلج من دیاجیر الظلام
لقد عطف العنان سموس نجح
و ولی الهم منخلع اللجام

بیت :— رفت آنکه دل[2] زظلمت غم تیره رنگ بود
و اندوه را بملک دل ما درنگ بود
آخر دهان جوگل به شکر خنده بازشد
آنرا که همچوغنچه دل از غصه تنگ بود

بر رای اصابت عادت، که مجلای صور عالم غیب و شهادت است ، باهر و ظاهر باد که اگرجماعت ملامت مآل ندامت مئال باشتعال نائرهٔ فرقهٔ مضل ضال کحل امید فاسد در دیدهٔ دل کاسد کشیده باشند وطبل پندار و غرور در قبهٔ دماغ مغرور خویش افگنده ، لکن فی الحقیقت نتیجهٔ آن جاک حیرت و حسرت است که بمثل تمنی و ادبار در ابصار بصایر وافکار خویش میکشند و آتش یاس و حرمان است که بدست غدر و احتیال و بنان محض خیال و فرض محال در خرمن اقبال خود میزنند -

شعر :— و مکلف الایام ضد طباعها
متطلب فی الماء جذوه نار
و اذا اراد المستحیل فانما
یبنی الرجاء علی شفیر هار

و شکر حضرت فاعل مختار ، که منشور حکمتش بطغرای و ربک یخلق مایشاء و یختار معنونست ، بحسب نهان و آشکارا واجب است که مضمون آیت کرامت مقرون ولئن قوتلوا لا ینصرونهم ولئن نصروهم لیولون الادبار ثم لا ینصرون از اختلال حال و وخامت اخبار اشقیاء سان حاکی است و چشم بخت بر اموات مرجوان ، که در مقابر خواطر شان مدفونست ، باکی - بیت :—

از بس که اشک دشمن جمله جهانرا کرده[3] تر
در زیر رانت خنگ چرخ افتان و خیزان میرود

---

1. *BH* omits تا 2. *GY* and *HG* omit دل 3. *AH* give کرد

اصفاع و ارباع اقالم باقدام سنجه المرام صفدران مصاف و معارک و قدوم ظفرملزوم بخت نشینان ارائک ممالک بیراسته ، وتاج کرامت علامت ولقد کرمنا وکمرنفضیل و امتیاز وفضلنا بفرق استحقاق آدم و میان اولاد استعداد توام او مخصوص گشته، هرگز مساکل آن سهر سپهر توفیق ازلی و مماثل آن بدر عالیقدر عنایت لم یزلی در ساحت گلستان دهر و باحت شبستان سب قدر لامع نگشته است [1] - بیت :—

طلعت بدرا وساروا اثره سهبا
ولحت [2] تاجا و داروا حوله دررا

وهاب بهمت و فیاض بی منت ، علت قدر ته و جلت ، آن پادشاه معدلت گستر ، رعیت پرور، سهنشاه ستاره افر ، نوابت لشکر ، عنوان منشور خلافت بشر ، بشوای سلاطین دیوان قضا و قدر - بیت :—

من اینهمه ندانم و دانم که چون تو نیست
در زیر [3] چرخ ، و کس نرسد ست بر زیر [3]
در جیب [4] چرخ گر نزنی دست امتحان
در طول و عرض دامن آخر زمان نگر

شعر :— سریرک تاج المجد لازال عالیا
و تاجک اکلیل [5] علی مفرق الشمس

آفتاب عالمتاب موهبت غیبی، مظهر جلال کمال هذا من فضل ربی ، سپهر کواکب مناقب خلفا ، مرآت صورت قربت وان له عندنا لزلفی - شعر :—

لا یلحق الواصف المطری خصائصه
و ان یکن [6] بالغا فی کل ما وصفا

نتیجهٔ امتزاج ارکان سلطنت و سعادت ، واسطهٔ قلادهٔ صورت و مادت [7]، مطلع انوار جعلناک خلیفه فی الارض ، مجمع مواهب و محامد و نفضل بعضکم علی بعض ، محی رفات [8] حسن صفات ملوک سوالف ، طغرای یرلیغ بلیغ جعلناکم خلائف، الذی لا یسبق الاکاسرة غبار مواکبه [9] ولا یدرک القاصره آثار سابقه، رب کما اطهرت ذاته من اشرف الاروسه والاعراق [10] وجعلت اطواق ایادیه قلائدالاعناق، اجعل رقبة

1. The same in *BUL*, *BH* and *AH* but *GY* and *HG* omit است 2. *BH* gives سحت 3. *BUL* gives زین on both occasions. 4. The same in *BUL*, *BH* and *AH* but *GY* and *HG* give زیر 5. The same in *GY*, *BUL* and *AH* but *HG* gives حاجک while *BH* gives وتاجک الاکلیل 6. *BH* gives یک 7. *HG* gives مارت 8. The same in *BUL*, *BH* and *AH* but *GY* and *HG* give محی رقات and محی رمات respectively. 9. *BH* gives مراکبه while *HG* gives مواکب 10. *HG* gives والاعراق

گردانند و عنصر وجود او را بنظر سهر و جود در کان عالم کرم و اسان محسود دراری درج آسمان فرمانند - بیت :—

ذرۀ از همه عالم بنو مشتاق نشد
که[1] چو خورشید فلک سهرۀ آفاق نسد

و همچنانکه جمال صباح از وساح مصباح مستغنی است اسفاق و مراحم آن دودمان مکارم لوازم به نسبت این بندۀ اخلاص توام غیر محتاج بیان است - اگر نظر دقی سوابق ایام در و دوس ناموس اورا بلالی نفقد و اکرام رسک اعیان و اکابر زمان و محسود روان اواخر دوران گردانند ، از کرم ذاتی دودمان مرداویج واسحق ، که نخب نسسان ملک استحقاق اند و در مکارم اخلاق[2] مسارالیه بنان آفاق، هیچ بعید وغریب نخواهد بود - سعر :—

فان تلحق النعمی بنعمی فانه
یزین اللالی فی النظام ازدواجها
وکیف اذا ما رمت عندک حاجة
علی نکد الایام حان[3] علاجها

زیاده برین غوانی معانی اخلاص جانی بحلل وحلی افصاح نیاراسب و بنات حسن نبات جمانی بکلل[4] جمال اسالیب بیان نه بیراسب - همواره درر غرر ادعیه و جواهر زواهر ادعیه نثار عظمت و جلال آن پادشاه بحت مملکت کمال باد وذات ملک مثال ملک خصائلش از سورۀ هاجرۀ زوال در سایۀ عنایت حضرت متعال - بالنبی وآله و صحبه خیر صحب و آل -

---

## (۵۵)

### نسخة مکتوب کتب الی سلطان الاعظم والخاقان المعظم حسین بایقرا خلدالله ملکه[5]

منجوق رایت سکر خلاقی بعرق عیوق سما ملاحق است و قمۀ اساس حمد و سپاس اهل مغارب و مسارق بسطح ظاهر فلک اعلی ملاصق ، زیرا که یا دست قدرت ایجاد صفحۀ صحیفۀ صور مراد را بیرنگ وجود و نقش افاضت جود آراسته است و

---

1. The same in *BUL* and *BH* but *GY*, *AH* and *HG* give کو 2. *BH* omits اخلاق 3. *BH* gives هان 4. *GY* gives بکلک 5. The same in *AH* but *GY* and *HG* give جواب مکتوب کتب ملعرشاه مع شکوه انقاده فی جرون while *BUL* and *BH* give مما کتب الی بعض السلاطین خلداقباله الی یوم الدین For Sulṭān Ḥusain Bāyqarā see notes.

همگی جان و جملگی جنان ملازم آستان آن سلطان جم نشانست - بیت :—

در باغ آفرینش از حرص خدمت تو
همچو بنفسه هرگز نشنی مباد بی خم

همواره اسهب سپهر و زردهٔ مهر بعنان ارادت آن سهسوار میدان سلطنت بصوب نصرت و ظفر معطوف باد و امکان عروض عین الکمال از رخسارهٔ اقبال بیهالش بعنایت حی متعال مصروف ، بالنبی الرؤف -

## (۵۶)

جواب مکتوب که به الی السلطان الا عظم الا کرم الاعدل السلطان ابن السلطان محمد مراد الرومی انارالله برهانه[1]

الحمد لله رب العالمین که برحسب اشارت بادشارت سعلبون فی دضع سنن آفتاب عالمتاب عدل و رافت از سرتیر سپهر سلطنت و خلافت بر مفارق خلایق طالع ولامع آمد - وخبر صحیح لطف و کرم وحدیث حسن حسن شیم مانند التماع شعاع خور بر ارباع و اصقاع بحر و بر ساطع و سایع، سعر :—

کالشمس فی کبد[2] السماء محلها
و شعاعها فی سائر الآفاق

وصومعهٔ دماغ قطان اقالیم سبعه از روائح و فوائح امن و فراغ موسعه سبه ریاض عدن معطر گشت و نسخه دل . که سطر وصر آب و گل است، از مساعی اسفاق انصاف و فضائل محاسن اوصاف عدیل روز نصرت مصاف منور - مصراع :—

وین کار نیست کار مه و آفتاب نیست

سعر :— احیی بک الله هذا الخلق کلهم
فانت روح و هذا الخلق جثمان

یعنی سلطان خورشید بسطت ، جمشید سطوت ، خاقان گردون حضرت فریدون فکرت ، بادشاه قدر قدرت قضا اقتدار ، شهنشاه حسن اطوار علی کردار - بیت :—

ای روزگار سلطنت روز روزگار
وی در زمانه سایهٔ نوفضل کردگار

1. The same in *GY* and *HG* but *BUL* and *BH* give no names, while *AH* gives جواب مکتوب کتب الی حضرة السلطان الاعظم ظل الله فی العالم السلطان حسن بیگ خلد الله ملکه
2. *BH* abruptly breaks here and evidently one leaf is missing here.

استطاعة الملوک فی ربقة اطاعته و شرف مفارق ملوک الآفاق بدرهٔ تیجان انقیاده و متابعته ، را تا قیام ساعت و ساعت قیام پاینده و مستدام داراد ، بالنبی وآله الامجاد - دانندهٔ سرائر ضمائر و بینندهٔ مکنونات و مضمرات خواطر شاهد و ناظراست، وکفی به شهیدا ، که از ابتدای ظهور عمامهٔ صبح برهامهٔ نهار تا انتهای اذیال لیال عباسی دثار ، درر غرر دعا ، که وسائط سحاب دعوات ملک باشد و وشاح ارواح عرائس منصهٔ فلک ، بقدر قدرت و استطاعت در سلک اسکانت و ضراعت منسلک میدارد تا ظلال سلطنت و اقبال آن بادشاه خورشید مثال برهامهٔ تمام خاصه و عامه[1] مبسوط باشند و اسباب نظم احوال عالم و بواعث فراغ و رفاغ اولاد آدم به احسن طریق مضبوط - بیت :—

امان خلق بوئی بس دعای دولت تو
وظیفه ایست که تقصیر آن روا نبود

بعد از تمهید قواعد بندگی و دعا و تشیید مبانی اخلاص و ولا بسمع صواب انتساب، طوبی لهم و حسن مآب ، میرساند که بعضی از ملازمان درگاه عالم پناه دست تعرض و تطاول بجیب وجود غربا انداخته سعلتان بندهٔ اخلاص شعار را از لباس مکنت و ثروت مطلقا معرا ساخته اند ، و بر وجوه توجیه وجوه مذکوره رسم و اسم فرض نگاشته - و چون زمان هرج و مرج بود و فرصت معروف سره و تنهرج ممتنع مینمود ، سعلتان مذکور از مشاهدهٔ مالایطاق نطاق قرار درشان جان اسوار داشته بر مقتضی من نجا برأسه فقد ربح [2] خلاص جان از قید عذاب و هوان محض غنیمت داشته راجل و حافی [3] بعد از قطع براری و فیافی در یطرف آمدند - و چون وقوع این حال در نظر بال بسیار غریب نمود ، واجب و لازم دید که کیفیت حال برلوح مقال نگارد و هویت این امر بسمع خدام عالیقدر معروض دارد - شعر :—

سکوت[4] وما السکوی لمثلی عاده
ولکن یفیض[5] الکاس عند امتلائها

تا واضح ولایح گردد که سبب عدم ارسال سعلتان در ممالک و بلدان آن بادشاه عالم‌معدلت واحسان نه از تقصیر این بندهٔ اخلاص شانست بلکه بر حسب مغزای - مصراع :— والاذن تعشق قبل العین احیانا

---

1. The same in *GY*, *AH* and *HG* but *BUL* and *BH* give عام 2. The same in *GY*, *BUL*, *BH* and *AH* but *HG* gives من نجا راسه فقد ربح 3. The same in *GY*, *BH* and *AH* but *BUL* gives حاق , while *HG* gives خاق 4. *BUL* gives شکرت but *AH* gives شکوه 5. *GY*, *BUL*, *BH* and *HG* give فیض but *AH* gives یفض

بی تصنع سلک اطناب و ایجاز و تکلف اسالیب حقیقت و مجاز از سرنیاز خواهانست که اذیال جلال آن پادشاه بدیع الخصال ، که در دفتر یقین به ارز تفصیل سلاطین جم تمکین است و بر طومار امتداد لیل و نهار فذلک حساب خواقین دین -

شعر :— لقدمت فضلا ان تاخرت مدة
بوادی الحبا طل و عقباه وابل
وقد جاء وتر فی الصلوة موخرا
به ختمت تلک الشفوع الاوایل[1]

از عروض گرد اهمال و حدوث غبار زوال مصون باشد - و کنگرهٔ کاخ درگاهش ، که اوج برج دلهای آگاه هست و آرام گاه طایران فضای انتباه ، از لحوق نظر عین الکمال و لحوق دست خیال اختلال محروس و مامون، بالصاد والنون - هرچند که دوالقرین براع در ظلمات دواة بعون معونت طباع و کثرت مؤنت ابداع و اختراع روانست تا ماء الحیوة بیان شوق و التماع بشرف خدمت آستان فلک ارتفاع در اوانی و ظروف کلمات و حروف مرفوع دارد ، لیکن چون بر چهرهٔ مقصودش داغ استحالت و امتناع موضوع بود ، قدم شروع در مسالک بیان آن نهادن ممنوع نمود - اطواق رجا بر گردن جان معقود است و نطاق وثوق بر میان جان مشدود[2] که توفیق تقبیل سدهٔ فلک مثال و سعادت ملازمت سدنهٔ ملک خصال ، که غایت مامول و نهایت مسئول اهل عقول است ، باعانت توفیق بی تعویق مبذول گردد -

بیت :— گر دهد دستم که بوسم خاک درگاه ترا
مهر و مه افتد بپای بخت من صبح و مسا

بعد از عرض خلوص عبودیت ، که غرهٔ جبههٔ سعودیست ، برخدام باتام ، که نشان خفاف اقدام شان محراب جاه سلاطین انام[3] است ، معروض میدارد که از شرف وصول فرمان جهان مطاع و سعادت نزول یرلیغ واجب الاتباع ، که بر دست فخر الاماثل والاماجد ، جامع المحاسن والمحامد ، امیر جلال الدین رحمه الله دام سموه و علائه مرحمت[4] ارسال فرموده بودند، بلبل جان بر شاخسار اخلاص جنان در مقام شکر و شابخطاب الحمدلله الذی انزل علی عبده الکتاب، مترنم آمد - و منجوق رایت افتخار بعیوق سما رسید و جمال فوز اقبال در آئینهٔ ارسال توقیع وحی[5] مثال بعینه جلوه نما دید - نظم :—

1. The same in *GY*, *BUL*, *BH* and *AH* but *HG* gives ختمت تلك الشفوع الاوايل
2. The same in *GY*, *AH* and *HG* but *BUL* and *BH* give مسدود 3. The same in *GY*, *AH* and *HG* but *BUL* and *BH* give ایام 4. *GY* and *HG* omit مرحمت
5. *BH* omits وحی

نسعر :— قد سرف الله ارضا أنت ساكنها
وسرف الناس اذ سواک سلطانا

منبع فرات صفات جمیل ، مطلع انوار عنایت حي جلیل ، در دریای تعظم وتنجیل، آئینۂ جمال اکرام و نفضیل قد ابتنی من الملک و علمنی من تاویل، واسطۂ ولادۂ استحقاق ساهی ، سایه نسین چبر عناب الهی ، مسرق انوار مراحم و مکارم سنی، مورد فرات عوابد و عوارف هنی ـ شعر :—

من ا م[1] بابک لم تبرح جوارحه
بروی احادیث ما اولیت من منن
فالعین عن قره والکف عن صلة
والقلب عن جابر والسمع عن حسن

الذی تنسرف صفایح صحایف الکون بمحاسن آثاره وسی علی اکاسره الدهر وقیاصرة العصر فی غباره و اوجب علی نفسه القدسه ان لا یحکم الا بالعدل و جعل البرایا فی ظله متبشرین بنعمة من الله و فضل ـ سعر :—

فما دام جدواه تقلب کفه
فلاحلی من دعوی المکارم فی حل
و ما دام فی الهیجا یهز حسامه
فلا ناب فی الدنیا [2] للیب ولا سبل

رب کما جعلت أسعة شموس معدلته رافعه الظلام الطلم عن کافه الانام ، اجعل خیام بقائه مسدوده باوتاد الابد و اطناب الدوام ـ سعر :—

وهذا دعاء اسجیبت لانه
اذا ما دعونا امنته الملایک

کمینۂ بندۂ خدمتگار ، که رخسار حباب ناسوتی دیارش بداغ بندگی آن نسهریار موسوم [3] اسب وصفحۂ صحیفۂ سعارش برقوم اخلاص آن درگاه عالم شاه مرسوم

لمؤلفه :— عسق است در ضمیر من و داغ بر دو رخ
بوینده نیست از تو شعار و دثار من

و جبهۂ بال از سراسکانت و ابتهال بدرگاه حي ذوالجلال نهاده و بزبان [4] راز

1. The same in *GY*, *AH* and *HG* but *BUL* gives مرام 2. The same in *GY*, *BUL* and *HG* but *AH* gives فلانا فی الدنیا 3. *BH* resumes the text here. 4. The same in *GY* and *AH* but *BUL* gives ورمان دان while *BH* and *AG* give ورمان and رزبان respectively.

آن سلطان بوفق نوام است ، زیادت بربن قلم دو زبان را ، که ترجمان احادیث عوالم حدوث و قدم است ، در باب بیان خلوص فواد مجال دم زدن نداد -

بیت :— نامهٔ ترجیح اعمال مرا بر کل کون
نقش طغرای نیابت بس بود روز شمار

همواره ، تا از معارک و مصاف سپهر علم زربفت خیوط اشعهٔ مهر ساری است ، عذبات رایات السنهٔ خلادی در مصاف بیان اوصاف و خلادی آن سلطان مغارب و مشارق بنسیم انفاس خافق باد - بالنبی وآله الامجاد و صحبه الامجاد -

(۵۷)

فی تهنیت امیر الکبیر امیر جهانشاه اللاری فی فتح جرون [1]

شعر :— بشری لقد انجز الاقبال ما وعدا [2]
و کوکب المجد من افق العلی صعدا

الحمد لله تعالی که از دیوان اسمای پادشاه توتی ملکه من تشاء و بارکه سپهساه عالم پناه و ماالنصر الا من عندالله ، منشور احسان وامتنان عسی ربکم ان یهلک عدوکم ویستخلفکم، و تاج ابتهاج جعلنا کم خلفته فی الارض فاحکم ، باسم آن پادشاه عالیقدر و بربار ک مبارک آن نافذ الامر ، واسطهٔ قلادهٔ صورت و ماده ، صفدر مصاف للذین احسنواالحسنی ، و زیادهٔ زبدهٔ نتائج عناصر فلک نیلگون ،آئینهٔ جمال اقبال فاذا دخلتموه فانکم غالبون ، در دریای عالم ظهور و بروز ، رافع نقاب چهرهٔ مخدرهٔ رموز، فارس میدان شجاعت و عدالت، ساور معارک سپاهت وجلالت پادشاه فلک جاه ملک انتساه معین السلطنة والدنیا والدین امیر زاده جهان شاه ، اللهم کما محوت آیه اللیل و جعلت آیه النهار مبصره و صرف هجوم عداه دولته عند التناع شعاع صولته کحمر مستنفره فرت من قسوره ، اجعل ذیل امد بقائه ابدا وایده من الملک سالم بوبه احدا، در نظر بادی و حاضر ظاهر است و خواهد بود - صنوف ادعیهٔ خالصه ، که از عادت حلوص و نهایت خصوص نغمهٔ مرغان اولی اجنحهٔ مثنی و ورد زبان صدر نشینان الذی سبقت لهم منا الحسنی تواند بود، بر سنام قطار اسبوع از سراخلاص و خضوع مطلع و مشهدی است - سواهی سوق والتیاع نه آن استعلا وارتفاع دارد که سیمرغ عقل قوی بال بقوادم و خوافی فکر

1. The same in *GY* and *HG* but *BUL* and *BH* give no name, while *AH* gives نسخهٔ مکتوب کتب الی السلطان العادل امیر جهانشاه اللاری خلدالله ملکه و سلطانه For further information please see Notes. 2. *GY* and *HG* give واعدا

آن دل که چو غنچه بود چون گل بسگفت
لیک زنان بلبل جان این سبگفت
کآ خر دلم بآرزوی خویستن رسد
وآنجه از خدای خواسته بودم بمی رسید

ویقین سکان عالم جهانست که آفتاب مرحمتش فاض بالذات است ولمعات اشعهٔ النفاستس سبب کمال جماد[1] و موجب نمای حیات حیوان و نبات ، و رفعت شان و خلعت احسانش مستغنی از طراز کتابت و محاز السنهٔ بنی نوع انسان و ستایش واستحسان جنان و ارکان جماد و حیوان ـ سعر :—

حجار الفلا صارت من السمس جوهرا
فکل لسان السکر فی القلب اطهرا

بنا برین اگر در تمهید سرح سناس[2] آن کاخ فلک اساس گلگون لسان سازبانهٔ اهتمام جنان درسدان بیان جهد و تا در سخن از درج دهن برطبق بیان نهد، همانا که نور زبانهٔ مصباح جمال صباح را بجلی ستاید و کمال حسن خدا آفرین را بجلی و حلل تعریف وتحسین می آراید ـ مصراع :—

حسن خداداد راحاجت مشاطه نیست

سعر :— ولیس یرید السمس نورا و رفعه
اطالة ذی مدح و اکثار مادح

لاجرم جمل [3] اختصاص اخلاص را بالت سحرک قلم و نون مسدد دوات موکد نساخت و در فسحت ساحت حسن اعتقاد بساط بسط اطرا و اطناب نینداخت ـ

بیت :— آفتاب اندر بدخشان لعل سازد سنگ را
جز بخاموشی جه گوید سنگ عذر آفتاب

توقع از سدنهٔ کعبهٔ مرام و خدام ملک طباع فلک احتسام آنست که گوش هوش این جاکر بجواهر اوامر آنحضرت مهدی مآثر مستنیر گردانند و گردن انقیاد وعبودیتش بطوق صفای عقیدت وفلادهٔ ثنا و محمدت مشرف دانند ـ بیت :—

عقد ثنای شاهست طوق حمامهٔ جان
زین طوق گردن جان هرگز مباد عاطل

جون در دیوان بادشاه ملک قدم ، منسور حساب اقل خدم موشح بطغرای بندگی

---

1. *BH* gives جمال 2. The same in *BH* and *AH* but *GY* and *HG* omit تمهید while *BUL* omits در 3. The same in *GY*, *BUL*, *BH* and *AH* but *HG* gives جمال

همت فواد بنده سلفوفست و عنان یکران اهتمام بتسخیر ولایات عبدهٔ اصنام معطوف، و بعضی از بقاع و قلاع بیجانگر مسخر لشکر ظفر اثر گشته است و دست دل بذیل نیل الهی متشبث است و وفور رجا بر سر کوی وثوق مثبت که تمام معابد اصنام بمساجد اسلام معوض آید و اجرای احکام کفر ازان دیار منقرض گردد - اگر بخدام ونواب ، طوبی لهم و حسن مآب ، اشارت نافذ گردد که برخلاف بی ضمای بی دین در فرسادن فتاک[1] اتراک و جوانان چالاک اعانت و امداد نمایند وآوردن اسلحه و اسپان و امتعه و جز آنرا موجب ذکر جمیل و اجر جزیل دانند و متعلقان استجانب را، که فی الحقیقت از جملهٔ خدام آنحضرت رفعت مآب اند ،اگر بنعمت عنایت معین گردانند و کسوت حرمت واعزاز اسانرا بطراز امتیاز مزین دارند ، از مکارم اخلاق آن خلاصهٔ آفاق غریب و عجیب نخواهد بود -

مصرع :— سر و دستار را باید که فرق درسیان باشد

زیاده برین سفینهٔ یراع بسراع اختراع در بحر سفارش متعلقان جاری نداست وبکرم اصلی و احسان جبلی آنحضرت فلک رفعت بازگذاشت - نظم :—

ز بحر وگوهر تیغ دلاوران در دهر
همیشه تا که خورد آب و دانه مرغ ظفر
ز بحر و گوهر تیغ توباد دانه وآب
طیور نصرت و مرغان فتح را نکسر

بمحمد و حیدر[2] -

## ( ۵۸ )

نسخهٔ مکتوب کتب الی المولی الاعظم السامی مخدوم مولنا عبد الرحمن الجامی قدس الله روحه[3]

نظم :—

بشنیدن اران روزیکه گردون خاک آدم می سرشت
عشق در آب و گلم تخم تمنای تو کشت
هیچ باور نایدت هرچند چشم خونفشان
بر در و دیوار کویت شرح سوق ما نوشت

1. *BH* omits فتاك 2. The same in *BUL*, *BH* and *AH* but *GY* adds وابی بکر و عمر while *HG* had وابی بکرو عمر but a later possesser of the *MS* seems to have scratched it and written on the margin بهمام این نوشته شد 3. *BUL* and *BH* do not give any name of the addressee.

و خیال بر ذروهٔ بیان آن تواند پرید ، وبا دیدهٔ فهم نیز پرتو فلک اوصاف توضیح و تبیین آنرا بنور یقین تواند دید ـ

شعر :— ولو ان اشواقی تناهت لثبتها
الیک و اسهبت العبارة فی کتبی
ولکنها طالت ، فلیس بقادر
علی حصر ادناها لسانی و لا قلبی

کمند امید قربت بر کنگرهٔ کاخ سوهت حضرت عرب انداخته و باغبان جان نهال وثوق در جویبار جنان تاب سرشک روان[1] کاشته که تو باوهٔ وصال از شاخسار شجرهٔ عمر چیده آید ـ وعذار عذرای حصول رجا از حجب حجال لعل و عسی در نظر بصر جلوه نماید ـ این صحیفهٔ اخلاص بوام سانح عشرین ماه رمضان المعظم از دارالسداد محمدآباد سمت سواد یافت ، مبنی بر آنکه از اسماع خبر[2] فتح جرون و دفع و قمع ضیا اسم ظلام رسم ملعون[3] صدای شکر و ندای ذکر بقبهٔ قبهٔ گردون رسید و گوش دل از ملائک ارائک فلک نوید ابا فتحنا لک شنید ، چه در نظر عقل صورت این حال از روزنهٔ افعالش مشهود ، و ظلمت نکبت و ادبار از چهرهٔ غرور واستکبارش باهر بود ، و در آئینهٔ اعمال آن ارذل لئام صور مخلفهٔ انتقام کالشمس فی وسط الایام ظاهر ـ نظم :—

شکر ایزد که باقبال کله گوشهٔ گل
نکبت باد دی و شوکت خار آخر شد
آنهمه جور و تکبر که همکرد خزان
عاقبت در قدم باد بهار آخر شد

بر ضمیر منیر ، که رشک خورشید فلک مسند برست ، واضح باد که بر ذمم همم حکام اسلام ، که سایه نشینان چتر عنایت حی بر دوام اند ، واجب و لازم است که ستمشی غزو و جهاد بر هامهٔ عامهٔ کفار مسلول دارند وهمگی همت و جملگی نهمت برقلع آثار کفر و بدعت مصروف و مبذول ـ و اگر بلاد کفار عبید ازمهالک ملوک نامدار بعید باشد ، مقتضی رعایت دین و مرتضی مروت بالیقین آنست که بقدرالوسع والامکان در معاونت غزاة بنوعی اجتهاد و التفات نمایند که انوار آثار آن مانند خورشید هواجر بر مقیم و مسافر ظاهر و باهر باشد ـ وشک نیست که اعظم دارالحرب کفار و اکبر ولایات فسدهٔ نابکار مملکت بیجانگر است ـ والحمد لله علی التوفیق والشکر له علی هدایته احسن الطریق که عمامهٔ کرامت علامت جهاد بر هامهٔ

1. *BH* omits روان 2. *BH* omits خبر 3. *GY* and *HG* give معلون

از زخم ناخن محاق نفاق است و لوای ولا و وفاقش [1] ملاصق قباب سبع‌طباق ، صنایع تسلیمات اجابت آیات ، که شهباز عقل بلند پرواز در فضای درک کنه صفای آن بآتش حرمان میسوزد ، و بدایع تحیات قبول سمات ، که قوت ناطقه، که دانندهٔ حقیقت ممکن و ماهیت محال و خیاط خلعت مقال بر قامت عروس مقتضی‌الحال است ، شفاه مقرران وجوه صناعت و اجفان عیون محرران دیوان‌براعت را در بسط بساط تبیان آن بسوزن عجز و ابتهال میدوزد ـ بیت :—

زبان ناطقه در شرح وصف آن لال است
چه جای کلک بریده زبان بیهده گوست

از مرحلهٔ قوت مخیله و منازل مدارج مخارج دشتهرستان بیان ترجمان لسان میرساند ـ و از ابتدای ظهور شب تا انتهای غروب شمس و عقیب ادای صلوات خمس ازحضرت عزت ، علت قدرته و جلت ، خواهانست که سعادت فوز صحبت آن عالی منقبت ، که نهایت مامول اهل همت است ، و مفتاح ابواب بدایع دولت عنقریب مقدر آید تا عروس مراد در انجمن‌فواد بوساح‌افراح جلوه گر آید ـ بعد هذا بر خاطر عاطر ، که همای فضای ضمایر است ، مخفی نیست که غایت نزول طایران ارواح بر شاخسار بوستان اشباح آنست که جمال وکمال زینت انسان از حجلهٔ بطون برمنصهٔ ظهورعیان گردد و بر و دوش و گردن وگوش ایشان بصنوف جواهر معارف محلی آمده رشک ملایک ملاء اعلی شود ـ و یقینست که مشاهدهٔ صورت این حال در آئینهٔ بال جز بمصقل تربیت اهل کمال محض خیال و فرض محال است ـ و رفعت قدر و انشراح صدر طلاب موقوف سطر خورشید اثر اکابر عالی جناب و به الهام نفس ناطقه و ترتیب مقدمات صادقه در خاطر فاتر مرکوز است که مفتاح مغالق این کنوز آن فاتحهٔ مصحف ظهور و بروزاست ـ و چشم اقبال جز بالتفات[2] آن جمال روشن نمیشود وهامهٔ همت بعمامهٔ کرامت جز بتربیت آن بادشاه تخت معرفت مزین نمیگردد ـ

بیت :— هرکو نهال عشق تو در باغ دل نکشت
از باغ آرزو بر دولت نمی خورد

و شک نیست که حضرت حی قدیر بتحریر خامهٔ تقدیر و انظار سپهر دوار وترتیب مقدم و تالی لیل و نهار آن آفتاب عالم عرفان را جهت ازالت لوازم ظلام تعینات ظاهر و افاضت صور معارف در آئینهٔ خاطر بر مفارق خلایق تابان ساخته تا نمودار حمد کثرت در نظر سکان زاویهٔ وحدت بالکلیه گداخته آید ـ شعر :—

و ان زمانا انت من حسناته

---

1. *G Y* and *HG* give ملامیق 2. *BH* gives باشعهٔ

طایر خاطر مستهام در هوای بیان شوق و غرام نه قدرت صبر و سکون دارد و نه قوت اظهار چند و چون -

سعر :— وقفت ولا ادری الی این اذهب
و ای امور فی الصبابة ارکب
فلو کان لی قلب[1] لسرت مولیا
ولاکن بلا قلب الی این اذهب[2]

و شهسوار ناطقه را در میدان تبیان نه سمان لسان و نه توسن سان جاری ، و از صدمت اسباق وصولت فراق در مصاف اسالیب عبارت از معونت براعت و مؤنت استعارت عاری - همانا که از تراکم لوازم این حال و تلاطم بحار هجر و ملال منجوق علم آه بر سینهٔ عیوق و سماک[3] رسد و شعلهٔ آتش دل سوزناک در خرمن تاسع افلاک افتد - شعر :—

آبی کجاست کاتش هجرم جگر بسوخت
وین برق جانگداز همه خشک و تر بسوخت
گفتم که سوز آتش دل کم شود به اشک
آن سوز کم نگشت و از آتشم تر بسوخت

لیکن ارجای حسن رجا به نسیم لا تیأسوا من روح الله مزهراست و احیای ساعت شوق و هوس بانوار لعلی آتیکم منها بقبس منور ، که باشعهٔ طلعهٔ صبح حضور ظلام دل مهجور درکتم عدم مستور آید ، و بدست توفیق فور اقبال از عذار عذرای[4] حصول آمال عمار اندوه و ملال بزداید تا بشرف ملاقات جناب معالی مآب حضرت فلک ارتفاع ملک طباع ، واسطهٔ سلک افراد انسان ، فهرست مراتب کمال عرفان ، نقاوهٔ تراکیب صورت و ماده ، قافله سالار کاروان للذین احسنوا الحسنی ، و زبادهٔ خلاصهٔ جواهر زواهر درج امکان ، بارز طومار عادت کون و مکان ، رهبر سالکان طریق ، سرور مبارزان مضمار تحقیق ، الذی ازالت انوار تحقیقه ظلام التشکیک عن بصر بصیرت اهل السلوک و افتخرت حصاه[5] ساحة بابه علی جواهر تیجان الملوک ، رب کما جعلت مرود قلمه و اثمد سواد کلمه رافعا لحجب الغشاوات عن العین ، ارفع بانوار ملاقیه عن نظر مشتاقه[6] استار العین من البین ،[7] در اقرب اوقات و ابرک ساعات مقدر و میسر گردد - معتقد مشتاق ، که جوهرهٔ ندر اشتیاقش مصون

1. *BH* gives قلبا 2. The same in *BH* but *GY*, *BUL*, *AH* and *HG* give يدهب
3. The same in *BH* but *GY*, *BUL*, *AH* and *HG* put برسینه عیوق سما 4. *GY* and *HG* give عذرای عذار 5. *BH* gives حصاة 6. *BH* gives مثاقیه 7. *GY*, *BUL*, *AH* and *HG* give استار البین من البین

## (۵۹)

## نسخة رقعة کتبها الی ابن اخته الجناب العالی عمید الملک بمکة المشرفة عظمها الله تعالی ـ

جون سیف فاضب سهسوار غرام بر هجوم لشکر صبر و آرام مسلول بود، کشیدن مخراق لاعب افلام و پوشیدن درع و جوسن اسالیب کلام جهت تسلی و اطمنان دل سسهام خارج مصاف قبول عقول نمود و شروع دربیان ولوع بنظر عقل ممنوع آمد ـ قادر برکمال ، جل عن الاسباه و الامثال ، صورت ملاقات جسمانی در مرآت حباب ادن جهانی [1] مسهود گرداناد ، بالنبی وآله و صحبه الا مجاد ـ بر ضمیر نوار ، که قابل فیضان انوار اسرار است ، واضح و لایح باد که از وفات والدهٔ مرحومهٔ حضرت سلطانی و احتمال انتقال ملازمت دیوانی ، باوجود کثرت ضعف و ناتوانی ، دوش هوش سخت مغلوبست و طوق قبول و اطاعت از گردن طاقت واستطاعت مسلوب ـ اما در مقتضی الضرورات تبیح المحظورات گوی دل را بچوگان ارادت ولی نعمت سپردن سهل اداى فرض [2] است و خطرات اقدام بقدر رضای ایشان نهادن معادل قضای فرض ـ کواکب امداد از مطلع وداد طالع گردانند که هامهٔ همت بعمامهٔ توقیر و کرامت مزین گردد و طراز امتیاز در آستین هویت مبین باعتبار اعتبار اغیار از حواشی ادبال بال مطلقا دور شود و رویت جهرهٔ مقصود اصلی بی نقاب التحاظ جزئی و کلی مقدور گردد ـ و رخسار حسن خود بی حجب [3] ادراکات قاصرهٔ خرد در آئینهٔ دل بجسم ذوق مسطور آید ـ همیشه عذار قابلیت و استعداد آن ذات ملک نهاد از گرد لوازم صور و مواد پاک باد وسطح فکرت و ادراکش بمعونت ذوق وشوق [4] ورای نفوس بسیاط خاک و تزویقات [5] سطح سقف افلاک ، بمحمد المخاطب بلولاک لما خلقت الافلاک ـ

---

## (۶۰)

## ما کتب فی جواب بعض اتقیاء السادات[6]

تا سلسال سائب معانی در خلال [7] اسالیب مبانی جاریست و زلال فکر و خیال

---

1. The same in *GY*, *BUL* and *AH* but *BH* gives درمرآت حیاین حبهانی while *HG* reads درمرآت جبات ایحجهانی 2. *BUL* gives فرصی 3. *GY* gives حجت 4. *HG* omits شوق 5. *AH* gives تزییقات while *BH* puts ترویقات 6. The same in *BUL* and *BH* but *GY* and *HG* give لواحدمن افاضل زمانه while *AH* gives جواب مکتوب الی جنابه الامام الهمام معتمد الملة والتقوی والدین ادام الله تعالی ظلال ارشاده 7 The same in *GY*, *BUL*, *AH* and *HG* but *BH* gives جداول

حقیق بان بهوی و بطوی[3] و یمدح
وکیف یذم العقل دهرا صروفه
بمثلک یا خیر الخلایق تسمح

و چون دست تضرع و ابتهال بذیل نیل قادر برکمال متشبث است و دل حادر وجان هایم بر سرکوی انتظار متلبث ، امید که از موارد غیبی نوید هذا من فضل ربی بگوش هوش شنیده و از خزانهٔ فیض حضرت وهاب بشارت هذا عطاؤ نا فامنن او امسک بغیر حساب بسمع جان رسیده مردم این دیدهٔ اشکبار بشرف دیدار آن ملک شعار مستسعد گردد و بهشت بخشی بمسند حضور آن والا مشرب مسند - بیت —

چه غم دیوار امت راکه دارد جونتو بستیبان
چه باک از موج بحر آنرا که باشد نوح کشتیبان

اگر چه چمن امانی دنیا بنسیم مهب قدر و فضا مشاکل گلشن جوزا و گلدستهٔ برباست لیکن هامهٔ همت از تاج مهر و چتر سپهر اعلی است و نظر عشق و شوق از منظرهٔ ذوق بیرون عالم زیر و بالا - بیت :—

بر شمعدان دل زان شمع روان نهادم
تا دیدن رخت را نبود جهات حایل

زیرا که مقصود اصلی و مطلوب کلی آنست که بحجاب جهال خرد ملاحظهٔ طلام یقین[1] خود از لوح کثرت جز الف وحدت نخواند - ونمو دار صور مختلفه را مجلی جمال معنی واحد داند - و چون بر مقتضی همت سامخ صورت این حال در باطن راسخ باشد ، ازاهیر امانی فانی[2] کی در نظر دل درآید - و خاطر فاتر جون بسوی عروس جاه و ناموس گراید - شعر :—

تالق البرق نجدیا فقلت له
یا ایها البرق انی عنک مشغول

پس از بن سفاین حروف و ارقام سنحون بنفایس بیان شوق و غرام در بحر ابداع و اختراع و مجاری و مراسی فقر[3] و اسجاع جاری نداشت ، و نقوش مغشوش تشبیه و مجاز بر صفایح الواح تحنن و نیاز نتگاشت - همواره التفات خاطر خورشید سمات مند و باطن سکان جهات باد و ذات مسبح صفاتش سبب نزول موايد فواید و برکات -

1. *BH* gives یطوی 2. The same in *GY*, *BH*, *AH* and *HG* but *BUL* gives کلام بعس 3. *HG* omits فانی 4. The same in *GY*, *BH* and *AH* but *BUL* gives مرادی فقار while *HG* gives مراشی فقه

در بصر مبصران نقود براعت و نظر جوهریان درر صناعت ، محلی صور روح پیکر ملایک و مرآت صفات حوروشان متکئین فیها علی الارایک سنمود - زیرا که تا اوراق دفاتر بنقوش سوانح خواطر آراسته اند ، مثال این خال بر چهرهٔ عروس مقال نه‌زده اند ، و تا قبای کمخای فلک ثامن را بر قد و قامت دهر مفتن دوخته اند ، مشابهٔ [1] عطفات واردات اصداغتش بر عذار ارسال و رخسار ابلاغ نکشیده اند - و از وصول مسرت مبذولش ارج فرج بارجای مشام جان رسید و نسیم راحت و فرحت بر ساحت و باحت جنان وزید - بیت :—

صبحی که از کویت گذر افتد بسویم باد را
تا شامم آید قدسی هردم مبارکباد را

خلاصهٔ قلادهٔ التماس ، که مزین جمال کمال استیناس است ، آنکه نهال چمن حسن اعتقاد را بارسال سحاب کتاب سر سبز دارند و اغصان حسن بوستان اخلاص را [2] بنسیم انفاس عیسوی اساس مهتز گردانند - و چون تصدیع ذات با برکات و تضییع اوقات شرافت آیات جائز نداشت ، ببعض ازین ارقام کلمات محامد سواد برصفحات رایات وداد ننگاشت - همواره صحایف معارف مبدأ و معاد بنام والا مقام آن دریای ایجاد معنون باد و نحور دهور و صدور اعوام و شهور بجواهر حسن مآثر آن زبدهٔ اکابر حال و غابر مزین - بالنبی و آله الا مجاد و صحبه الا نجاد -

---

## (۶۱)

جواب مکتوب کتب الی جنابه السید الامام الهمام العالم العلامه نور الملة و التقوی والدین عبدالله ادام الله تعالی ظلال تقویه -

قلا ید اجیاد غوانی ، بل طلایع اجناد معانی ، و مصقل آئینهٔ خواطر ، و مجلای باصرهٔ نواظر ، که از جناب سیادت دثار ، زهادت شعار ، جامع شرایط و ارکان علم و عمل ، آئینهٔ الطاف بادشاه بارگاه ازل ، در صدف بحر وجود ، جام جهان نمای معنی سیماهم فی وجوههم من اثرالسجود ، لا زال صحایف المحامد معنونة بثنا ئه ، و صفائح الدنیا منورة بانوار بهائه ، سمت ارسال یافته بود ، در ابرک ساعات موصوف باحسن صفات و منعوت بازین سمات واصل شد - بفنون دعوات صافیه و ضروب تسلیمات وافیه ، که از چهرهٔ مخدرهٔ اخلاص آن نور قبول و اجابت مسطور باشد و سواد کتاب خضوع و خشوعش محسود مردم دیدهٔ حور ، مقابله و مواجهه کرده آمد - هرچند

---

1. The same in *GY*, *BUL* and *HG*, but *BH* and *AH* give مشابه    2. *GY* and *HG* omit را .

در مجاری مثال نمودار جمال جنات تجری و اکواب موضوعه کلمات بر سرر و شرفات [1] مرفوعهٔ استعارات مشهود، و درر غرر مفهومات در اجواف اصداف عبارات موجود، ثواقب مناقب آن عارف کنوز معارف و حقایق ، واقف رموز غوامض دقایق، شاهباز افضای لامکانی، مرآت جمال کمال انسانی ـ شعر :—

معنی العلی لک والدعاوی للوری
سور الهزبر و لیمة السرحان

از سبارات سموات سبع انوار و از ساصدق مقولات نسع اکثر باد ـ محب معتقد و مستند[2] مستمد ، که منشور نور فؤادش بطغرای ولای [3] آن فضایل مؤاد مزینست و طراز محبت آن ملک نهاد بر اکناف اعتقادش مانند شعاع سهر از مطلع سپهر محسوس و معین ـ بیت :—

کسوت عشق تو بر قامت دل مبدیدم
چون بپوشد ببالاش نه کم بود و نه بیش

شعر :— ان المحبة ثوب قد خصصت به
اذا لبست فلم یفضل ولم یغر [4]

صنایع تحیات اجابت آیات وبدایع تسلیمات اصابت بنات ، که نفوس مجردهٔ افلاک و شموس ارواح مجردات پاک، که شاهبازان فضای عالم بالا و سبحه طرازان معابد ملاء اعلی اند، نصوص خصوص آنرا دیباچهٔ اوراد و اذکار و سر دفتر و طابق لیل و نهار سازند ، برجناح هدهد جان از سر منزل جنان بمورد لسان میرساند ـ وهمای فرخ بال درفضای شوق بال پر و بال گسترده[5] که امکان طیران مرغ مقال درهوای بیان حالش محض خیال و فرض محال است و صباد عقل بحبات و شبکات [6] نتائج و مقدمات در اصطیاد شوارد شرح لوعت فوائد و سنوای خطاب نحی فی واد وانت فی واد ، برکات ملاقات جسمانی ، که فهرست کتاب امانی و واسطهٔ سلک مرامات [7] جانی است ، بیش از خاک شدن فوقانی‌نقای این جهانی میسرو مقدر باد ـ بر ضمیر منیر ، که مجلی جمال عالم صغیر و کبیر است ، واضح باد که عرائس معانی ساحرة اللحاظ منجلی بوشاح ابضاح الفاظ، که بر سرر متقابلهٔ اسطر جلوه داده‌بودند،

1. The same in *GY*, *BUL*, *BH* and *HG* but *AH* gives برسرشرفات
2. *BH* gives مسند 3. *BH* gives والاو 4. The same in *GY*, *BUL* and *HG* but *BH* gives ولم یعر while *AH* puts ولم تتغیر 5. The same in *BH* but *GY*, *BUL*, *AH* and *HG* give همای فرح بال شوق‌بال درفضای پروبال‌گسترده 6. The same in *GY*, *BUL*, *AH* and *HG* but *BH* gives بحبات وشکات و شبکات 7. The same in *BUL*, *BH* and *AH* but *GY* and *HG* give مرادات

بیت :— الحمد لله حمدا دائما ابدا
اتیکم الله ما لم یوته احدا

و صماخ زمرهٔ سکان دایرهٔ امکان و کاخ کرهٔ زمین و زمان از ندای کثرت مدائح و محامد و صدای صیت ایادی و عوابد آن مصباح انوار معدلت و رافت و مراح ارواح لوازم خلافت بر طبق مدعی حکما ، که بطلان خلاست ، مملو و مشحن -

شعر :— فطن صماخ الدهر من صوت صیته
کان السما ابل و شمس[1] الضحی طبل
نرکب بیان المدح عجزا لانه
سجایاه[2] قاموس لسانی لها سطل

ایزد متعال ، جل عن النقص و الزوال ، مسافت جاه و جلال و سلطنت و اقبال آن سحاب ذوارف[3] عوارف ، مشرق آفتاب جهانتاب جعلناکم خلایف ، فلذهٔ کبد سلطان تاج اد رمیت ، مطلع مهر و برجیس سپهر لیذهب عنکم الرجس اهل البیت ، آئینهٔ جمال کمال ندع ابناءنا و ابنائکم ، سایه نشین چتر جعلناک خلیفة فی الارض فاحکم ، قرة العین شهسوار دست ارزن ، عمدهٔ فایدهٔ استقرار زمین واستمرار زمن-

بیت :— زهی قبای بقای ترا ابد دامن
ازل ز جامهٔ جاه تو جیب پیراهن

الذی ما تفوجت الکواکب فی مصاف الغاهب الا لنصر[4] عسکره و ما انحنی سطح الفلک الا لان تکون قبة مصرفدره ، ولا تعوجت راحة الهلال الا لطلب نعل حصانه ، ولا بسط البحر کفه الا لانقباض[5] رشحات سحاب احسانه - شعر :—

وله جلال لیس فوق جلاله
الا جلال الله جل جلاله
وله نوال لیس فوق نواله
الا نوال الله عم نواله

لا زال جاده کرمه بجواز کثرة وفود الآمال مجرة و بیاض براوت[6] عطائه علی صفحة جبهه الرجاء غره را از مساحت امداد سایه و نور اوفر گرداناد[7] وساحت کمالنس را باهداف ملوک دهور رفیه و مطهر داراد - بالنبی و آله الامجاد - بندهٔ دعا اذکار ،

1. *AH* gives الشمس 2. *AH* gives عاياه 3. *BH* gives (?) وادق 4. *BH* gives النصر 5. *BH* gives الا الانقباض 6. The same in *GY*, *AH* and *HG*, but *BH* gives برات 7. The same in *BH* and *HG*, but *GY* gives اوفرگرداناد : while *AH* gives وافرگرداناد .

که شاهباز ادراک انسانی صیاد مرغان هوای بیان و معانیست ، اما سپهر بال انتقالش در طیران فضای کیفیت شوق سخت مکسور است بلکه قوت باصره اش در دیدن کمیت جمال با کمال صبابت وبوق بی نور ، بنابرین دست بیان از دامن کیفیت و کمیت آن کوتاه داسته همگی همت و جملگی نهمت مصروف و معطوف است که صورت ملاقات در آئینهٔ دیده عنقریب مشهود گردد ـ این صحیفه الوداد اوایل شهر محرم از دار السداد محمد آباد سمت سواد یافت مبنی برآنکه حامل کتاب با اسپان و اسباب رسید و خط واصل ، که از جمله مبلغ معلومه در حساب مجری باشند ، گرفته راجع و عاید گشت ـ توقع که سوانح و معالی خبر سلامت ذات آن منبع معارف و معالی باز نمایند و سپهر مودت و محبت را بکواکب نوافت همت مزین گردانند و مسکلات ماسولات بدعای اجابت آیات آن ملک صفات مبین دانند ـ زیادت برین مرغ براع در هوای سرح الساع طایر نداست و سهسوار بنان[1] را در میدان بیان سایر نساخت ـ همواره قنادیل حسنات اعمال آن ذات بی عمال در محراب شریعت تابان باد و باران کلمات عذب آن سما ساحت از سزاب فصاحت و بلاغت ریزان ـ بمحمد من بنی عدنان ـ

---

## (۶۲)

نسخه مکتوب کتب الی السلطان العادل الکامل مسرف آل الرسول وره العین البتول سمس الخلافة والمعدلة سلطان محمد گیلانی[2]

شاهی که در زمانه ندارد نظیر خویش
شکرانه واجب است که در روزه‌ر ماست[3]

الحمدلله المنان که ارجای چمن جهان و احیای گلشن جنان و گلبن بنی نوع انسان بانوار[4] ثنا و ذکر جمیل و ازهار دعا و شکر جلیل آن پادشاه جم جاه نبی نسب ، شهنشاه فلک بارگاه سکندر حسب ، معادل بوستان بی حران سما ، و منازل[5] ریاض فردوس اعلی ، مروح و مزین است ـ بیت :—

هم نبوت در نسب هم پادشاهی در حسب
کو سلیمان نادر انگشتش[6] کند انگشتری

---

1. The same in *GY*, *BUL*, *AH* and *HG*, but *BH* gives رباں .
2. The same in *GY* and *HG* ; *AH* gives more or less the same thing, but *BUL* and *BH* do not give any name. 3. *BUL* breaks here and one leaf is missing from here. 4. The same in *BH*, but *GY*, *AH* and *HG* give بوار
5. The same in *GY*, *AH* and *HG*, but *BH* gives و منزل 5. The same in *AH*, but *GY*, *BH* and *HG* give در انگشت .

امید از بخت میدارم بقای عمر چندانی
که ابر لطف باراند بخاک[1] تیره بارانی

این نامهٔ ضراعت ختامه اوایل شهر رمضان، که در بنیان اسلام از ارکان اصلی است و خلعت رفعت شانش مطرز بطراز الصوم لی، از معسکر دارالحرب بیجانگر مقرر و محرر گشت مبنی ازانکه از برکت تمسک اذیال آل عبا و یمن عبودیت تا جداران منقبت الا المودة فی القربی[2] درسال گذشته بعضی از بنادر و قلاع دارالحرب مذکور، و درین حین شطری از بقاع و اصقاع اینشان، که محل ود و سواع بود، مطاف[3] اولی اجنحهٔ مثنی و ثلاث و رباع آمده معابد اصنام بمساجد اسلام متبدل گشته است ـ الحمدلله الذی هدانا لهذا وما کنا لنهتدی لولا ان هدانا الله وآتش اغترار و استکبار، که در تنور دماغ کفرهٔ فجار بکثرت عدد ممددهٔ[4] انجار وقوت بروج مشیدهٔ حصار مشتعل بود، بآب تیغ خونبار و باران پیکان طوفان آثار منطفی و منتفی گردانیده ـ نظم :—

بباریدم چندان تم خون ز تیغ
که باران بسالی نبارد ز میغ
هرآنکو نشد کشته از تیغ و تیر
ببردند غارت گرانش اسیر

بعد هذا بر ضمیر خدام ملک خصایل و ملازمان بارگاه فلک منازل، که نسخهٔ کتاب اسرار غیب است و نمودار انوار ذالک الکتاب لاریب، معروض میدارد که در سواد این بلاد نقش هر مراد، که نقشبند خیال بر صفحهٔ صحیفهٔ فواد می آرد و صورت هر امر که دست اندیشه و کلک فکر بر صفحهٔ لوح صدر مینگارد، بعنایت الهی و فر دولت شهنشاهی نیرنگ حصول آن در آئینهٔ وجود عینی[5] منظور است و غبار موانع از دامن وصول آن دور ـ لیکن بر عالم و عامی و خامل و نامی واجب است که مانند[6] ادای فرض عرض وجود خود بران درگاه سما سمک عین فرض دانند تا بخار آمال باطن، که در تحت سطح سینهٔ مکمنست، بنظر آفتاب مآثر آنحضرت مشاکل جواهر[7] درج فلک ثامن گردد و باغ ناموس و نام صغار و عظام از نکبای نکبت ایام و تعرض خزان انفاس لئام ایمن ـ بیت :—

---

1. The same in *GY*, *BUL*, *AH* and *HG*, but *BH* gives آب تیره 2. The same in *GY*, *BUL* and *HG*, but *BH* gives الا لمودة فی القربی, while *AH* reads الی المودة فی القربی 3. *BH* gives مصاف 4. *AH* gives مده 5. The same in *BH* and *AH*, but *GY*, *BUL* and *HG* give غیبی 6. The same in *GY*, *BUL*, *AH* and *HG*, but *BH* omits the expression :— وصول آن دور ـ لیکن بر . . . . . . که مانند
7. The same in *BUL*, *BH* and *AH*, but *GY* and *HG* give خواطر .

که چهرهٔ زرد دثار و دل شکستهٔ [1] سیم شعارش از اذابت نار شوق بال مانند قرص خورشید[2] و سبیکهٔ هلال پاک است بلکه از پرتو نور اخلاص و رنگ رخسار لوعت آثارش پیرهن بیاض صبح بر قامت مهر نوار چاک ، نخب دعوات فایقه ، که در دریای صفای آن یتیمهٔ تمیمهٔ [3] صدر نشینان محافل کمال انس باشند و واسطهٔ قرطهٔ [4] ملایک ارایک قدس ، و نجب عبودیات و خدمات لایقه ، که محاریب شمرات [5] حروف سطورش منور بقنبلهٔ رشتهٔ جان مهجور و آتش قندیل دل محرور بود ، وبنور این اختصاص محسود محاریب فلک و ثواقب دیجور ، و مغبوط مشکوه [6] مهر و زنجیر زر اشعهٔ نور ، از سر منزل دل [7] شعوف برکواهل قطار حروف تا سرحد زبان و از آنجا بمسامع مجامع کروبیان آسمان میرساند - مصراع :—

یارب دعای خسته دلان مستجاب کن

ساحت لامکان مساحت شوق والتیاع بدرگاه جهان مطاع فلک ارتفاع نه آن فسحت و اتساع دارد که سیمرغ عقل و طاؤس حواس باجنحهٔ احساس و شهپر[8] بال تعریف و قیاس پیرامون سرادق بیان آن توانند برید ، و آتش لوعهٔ بال بشرف مثول [9] درگاه خورشید مثال جمشید مثال[10] نه آن اشتعال دارد که تراکم و تصادم سحاب سطور کتاب وتواتر تقاطر الفاظ وکلمات خطاب سورت التهاب آن فرو تواند نشاند - بنابرین اگر طایر همت در هوای شرح درد هجران بی قوادم و خوافی باشند و دل ولهان و جان عطشان در طی فیافی و اظهار الم حرمان از دولت ملازمت آن سدهٔ سدره نشان راجل و حافی[11] بود ، بکرم عمیم و لطف جسیم معذور دارند - سر نیاز بر آستان خشوع موضوع است و دست تضرع و ابتهال بجناب وهاب آمال مرفوع که حجب موانع وصال آن کعبهٔ حرم [12] اقبال و قبلهٔ قلوب اهل بال بدستیاری توفیق حضرت متعال بالکلیه مرتفع گردد - و علل و شرائط وارکان و روابط شرف ادراک خدمت ، که متضمن اصل نعمت و مستلزم سلامت خاتمت است ، باسرها مجتمع - بیت :—

1. *BH* gives دل تنگ شکسته 2. The same in *BH*, but *GY*, *AH* and *HG* give خور 3. The same in *AH*, but *GY* and *HG* omit یتیمه , and give only تمیمه while *BH* puts تیمه تمیمه 4 The same in *GY* and *AH*, but *BH* gives قرط while *HG* gives قرعه 5. *GY*, *BH* and *HG* give ثمرات 6. *BUL* resumes the text here. 7. *BUL* omits دل 8. The same in *BUL* and *BH*, but *GY*, *AH* and *HG* give و شهپر و بال 9. The same in *GY* and *HG*, but *BUL* gives منزل. *BH* gives وصول, while *AH* omits شرف 10. The same in *GY*, *BUL*, *AH* and *HG*. but *BH* omits مثال 11. The same in *BUL*, *BH* and *AH*, but *GY* and *HG* give خاق 12. *GY* and *HG* give حرمه .

ونزلزل واختلال وصورت ثبات و حیات و فوات وممات این بندهٔ حقیر را در مرآت رعایت و جانتش ملحوظ ندارند بلکه علو مرتبت و جلال و سمو منقبت و کمال خودش را مطمح [1] نظر داشته فرزند مذکور را بوفور اشفاق محظوظ گردانند ـ لمولفه :—

گر نظر برمن کنی دورم ز نوبی‌شبهتی
لیک نور مهر با ذرات دارد الفتی

و هر چند که [2] اظهار این نوع التماس به نسبت آنحضرت خورشید اساس خارج داب ادب و نصاب حسب است ، اما عطوفت ابوت نه امر وضعی و اختباریست بلکه زلال این حال از سرچشمهٔ ایجاد در جویبار طبیعت جاریست ـ لمولفه :—

نه لایق است بمهر سپهر اعلی گفت[3]
که نور ذاتی خود را ز ما دریغ مدار
و نا ببحر سخا طبع و ابر باران گفت[4]
وطار فیض بقطان سطح غبرا بار
و لیک مهر ابوت گرفته جیب دلم
که دست حس سفارش ز ذیل ماه مدار

و دیگر بر خاطر دریا مآثر خدام خورشید مآثر روشن و ظاهر است که فطرت جبلی بر مقتضی ماالحب الاللحبیب الاول [5] بتعمیر وطن اصلی مسقط آن کلی دارد و تشیید ارکان آن بقاع و تجدید آثار آن رباع [6] از اعاظم مرغوبات طباع است :—

بلاد بها نیطت علی تمائمی[7]
و اول ارض مس جلدی ترابها

و چون در عهد صبی ، که لوح دل از نقوش هوس و هوا مبرا بود و دامن جان از غبار تعلقات مبرا ، دیدهٔ دل بازهار آن دیار منفتح گشته است و طایر روان به‌انس آن آستان مسرح ، لاجرم آثار آن در سویدای دل ممکن و شایع است و دست منع بر سینهٔ خیال غیر واقع ـ شعر :—

اتانی هواها قبل ان اعرف الهوی
فصادف قلبی خالیا فتمکنا

---

1. *BH* gives مطروح 2 2. *BH* omits که 3. *GY* and *HG* give گفتن
4. *GY* and *HG* give و ناابه بحر سخا طبع و ابر باران and و نابه بحر سخا طبع وابرباران respectively 5. The same in *GY*, *BUL*, *BH* and *HG*, but *AH* gives ع ماالحب الا الحبیب الاول 6. The same in *BH* and *AH*, but *GY* and *HG* give رباع while *BUL* gives آن باغ 7. The same in *GY*, *BUL* and *HG*, but *BH* gives عامی while *AH* reads تنطت instead of نیطت -

هر که در سایهٔ جاه تو بود چون خورشید
در رخش کس نتواند که کند تیز نگاه

بنابر تیقن این لزوم و تحقیق این مفهوم فرزند عبدالله را بدرگاه عالم پناه فرستاده آمد تا شعبهٔ از شجرهٔ وجود بندهٔ ثنا خوان در بوستان احسان آن نوشیروان نشان نشوونما نماید و مسودهٔ از نسخهٔ آب وگل این مخلص دیرینه در مطالعهٔ سدنهٔ ملایک دیدنه باقی ماند - و این معنی الی یوم التناد سبب تفاخر اولاد و موجب تبختر احفاد گردد - بیت :—

همین شرف زجهان بس بود دعا گو را
که صدر دل بدعای شما معطر کرد
برای عدت اخلاف و مفخر اسلاف
خلوص خویشتن دران بارگه مقرر کرد

و یقین است که هر شاخ رجا ، که در جویبار التجا در آن حضرت مزروع گردد ، غصون انتمای آن تا اوج برج آسمان مرفوع خواهد بود - بیت :—

زآنکه رای مهرسانش گر نماید اهتمام
میدهد مهرگیاه باشاخ سدره التیام

و چون این معنی مانند مقدمات حسابی و هندسی و ستیبه طلوع آفتاب از افق حسی بر مقیم و غریب و بعید و قریب واضح و لایح است ، توقع و تطلع اران کان کرم[1] و دریای درر مکارم سمح آنست که سحاب احسان بر حمن جنان او چنان باران دارند که از فوایح فوا که حصول مرادش مشام جان بندهٔ صافی اعتقاد [2] معطر گردد و مشاعل مراحم و قنادیل مکارم در صفهٔ صدر و محراب قدرش بنوعی افروخته گردانند که از لمعهٔ نور آن ساحت تمشیت امورش منور نماید - بیت :—

ای آفتاب ملک ازو نور وا مگیر
وی سایهٔ خدای ازو سایه بر مدار

و هلال حالش بالتفات خورشید تمثال در نظر بادی و حاضر و مقیم و مسافر بدر فلک اقبال سازند - بیت :—

سرمایهٔ سعادت دنیا و آخرت
در یکنظرز گوشهٔ چشم تو بسته اند

واجساد فساد مواد حسادش در بوتهٔ حقد به نار حسد بگدازند و صفت تمکن واستقلال

1. *BUL* gives کان لوح 2. *AH* gives صافی الاعتقاد .

از احتمال صنوف مدحتش در منازل مخارج لنگ است ؛ عقل از آفتاب مناسبت القابش چون چشم خفاش و حوصلهٔ اوباش بی نور و تنگ ـ بیت :—

هرچه برصفحهٔ اندیشه کشد کلک خیال
عالم قدر تو بالاتر از آن ساخته اند

وچون حال برین منوال است قدم قلم را چه قدرت استیفای طی آن فیفا است و شهپر مرغ بال را چه قوت طیران هوای آن فضا ـ شعر :—

فاسکت عجزا عن امور کثیرة
بنطقی لا تحصی و ان قلت قلت

اگر خاطر قاصر در بیان محاسن آن اکمل[1] مظاهر عاجز و قاصر آید ، عذار عذرای اعتذار اورا از تعرض انگشت اعتراض محفوظ دارند و چهرهٔ اقرار عجز و افتقارش بعین رضا ملحوظ ـ نظم :—

برق غیرت چو چنین سجهد از پردهٔ غیب
تو بفرما که من سوخته خرمن چکنم
مددی گر بچراغی نکند آتش طور
چارهٔ تیره شب وادی ایمن چکنم

حضرت احد ، که پیشگاه قصر جلال و شاه نشین ایوان کمالش ازل و ابد است ، آن قیصر تیر حزم قمر عزم[2] ، و خسرو ناهید بزم بهرام رزم ، سلطان آفتاب اثر برجیس نظر ، خاقان کیوان غلام ثوابت خدام[3] ـ لمولفه :—

نیست گیلان در خور جاهش بکش چون خور حسام
گاهی از مشرق برآی و گاه در مغرب خرام

جمشید سریر دین و دولت ، خورشید فلک ملک و ملت ، مهب شمال عنایت ازل ، مصب سجال افاضت لم یزل ـ بیت :—

ای سهسوار قدر ترا ماه و خور رکاب
وی در رکاب قدر تو هفت آسمان کتل
با اسپ اگر بگرد جهان بر کشد خطی
ماند برون دایرهٔ کن فکان اجل

الذی لایذکر لسان الانسان[4] علی درجات منابرالعظام الا بعض اقدامه ولایسجد

1. The same in *BH*, but *GY* and *HG* give اکمال , while *AH* gives کمال ; *BUL* on the other hand, altogether omits the expression در بیان محاسن . . . . . عاجز و قاصر آید  2. *BH* omits عزم  3. *HG* gives خدم  4. The same in *BH*, but *GY*, *AH* and *HG* give لسان السان, while *BUL* gives لسان البیان (?)

اگر بنظر سهر انارت صورت عمارت درآن اطلال ظاهر گردد و دست تعرض اهل زمان از دامن مضافات آن قاصر ، و بعد ازان غمام افضال و اکرام بر مزارع مراسش متقاطر و متناثر ، یقین که از [1] خورشید امتنان بیکران آن حاتم نشان ذرهٔ خواهد بود و از ایثار محامد و مآثر آن اکمل مظاهر قطرهٔ - ملتمس دیگر آنکه بماءالحیوة التفات، که منبع آن ظلمات دوات است ، این سوختهٔ آتش انتظار را احیا فرمایند و لباس بقای [2] قوت ناطقه را بطراز اوامر سابقه محلی ، تا در اتمام [3] آن نطاق انقیاد برمیان جان معقود داشته تمشیت آن را تاج تارک افتخار و صورت و مادهٔ مجد و اعتبار داند - زیادت برین وجوه محسنهٔ تشبیه و ایهام بنوک نوک اقلام رئیس نساخ [4] وچهرهٔ مخدرهٔ حاجات بگلگونهٔ تکلفات عبارات نپرداخت - همواره تا [5] از امتلای قرص خوار جشای صبح از دهن افق خاور برآید و قوارهٔ سپهر وزه هلال و کواکب ثواقب تکمه مثال بر جیب جامهٔ اطلس چرخ زیبا نماید، معدهٔ آز و نیاز از خوان نوال [6] آن باسماه نخت حقیقت و مجاز ممتلی باد و کواهل و اکتاف واقدان اطراف و اکناف بحلعت مراحم و الطاف آن مطاف کعبهٔ اعطاف متحلی - بمحمد النبی وعلی الولی -

---

## (۶۳)

نسخهٔ مکتوب کتب الی السلطان العادل علاءالسلطنه والخلافه والدین الکیلانی خلدالله سلطانه -

نظم :— نی عقل بسرحد کمال تو رسد
نی جان بسراچهٔ جلال تو رسد
اجزای جهان اگر همه دیده شود
ممکن نبود که در جمال تو رسد

از فحوای نص مبین ان الله یامرکم ان تودوا الامانات الی اهلها و از مغزای فص صمین العاقل لایضع الاسباء الا فی محالها [7] ظاهر و بدا و باهر و هویدا است که قلاید محامد و اطواق بقدر [8] اعناق استحقاق باید و خلعت زرین طراز مقال مقاوم قامت استبهال رجال ، بنا برین قوت ناطقه ، که صراف نقود اوصاف است و طوطی سرابستان نون و کاف ، واله و حایر است که چه خطاب لایق انتساب آن درگاه فلک قباب باشد و کدام القاب فراخور آن بارگاه جنت جناب ، بلکه قطار حروف

---

1. *BH* omits از 2. *HG* gives تا 3. *GY* and *HG* give تمام 4. *HG* omits و 5. *BH* omits تا 6. *BH* omits. نوال 7. The same in *BUL* and *AH*. but *GY* and *HG* omit الا , while *BH* gives علها 8. *GY* and *HG* give بتقدر .

تاباشد که رشحهٔ جان بنور شمع لقای [1] آن آستان منور گردد و دماغ روح بال از صهبای صبوح وصال معطر ـ بیت :—

مستان شراب وصل او بسیار اند
باشد که بما نیز رسد مشربهٔ

در اواخر ماه شعبان بابرکات ، که از حضرت خلاصهٔ کاینات تاج ابتهاج الشعبان شهری [2] برهانهٔ مباهات دارد ، طفل قلم رضیع سمات ، که مسیح مهد دوات است ، بر طبق مقتضی حال درکلبهٔ آمده بسمع خاطر شریف خدم سعادت توام ، که آئینهٔ صورت ضمایر جمهور و مجلی جمال سرایر صدور است ، معروض میدارد که چون در مراد صدف فواد در بحر اعطاف و الطاف جد آنحضرت نشو ونمایافته است و قطرهٔ قابلیت بنده را بآفتاب احسان در کان زمان و مکان گوهر شب چراغ ساخته بنابردن خمهٔ جنان ، که پرستهٔ جان و اطناب اعصاب اسوار است ، اگرنه خلوتگاه خیال آن خاندان دولت دار فلک اقتدار باشد ، سکون و قرار حیات درآن سموت و جهات عین عار است ، و لباس عباسی اساس بصر اگر نه مطرز باحساس جمال آن سکندر فر بود در دیدهٔ بصیرت اهل عقل و نظر محض شین و شنار ـ نظم :—

ز بهر دیدن روی تو دیده میخواهم
وگرنه دیده نیاید بهیچ کار مرا
اگر نه در ره عشق تو صرف گردد جان
چه حاصل است ازین جان بقرار مرا

و شرط وفای عبودیت و رکن صفای طویت آن بود که خود را درمیسره و میمنهٔ خدام ملائک دیدنه مشرف میساخت و گوش هوش را بجواهر اوامر دولت مظاهر مشنف ـ اما چه توان کرد که سعی تدبیر بشر در تقدیر هیچ است و پنجهٔ فکرت و ارادت بشر از نیروی بازوی قضا و قدر درپیچ ـ بیت :—

فرسته[3]است برین طاق[4] لاجورد اندود
که پیش آرزوی عاشقان[5] کشند دیوار

و درینوقت از مشاهدهٔ کبر سن و هجوم امراض متلون و تطاول لیل ونهار و عدم زمام اختیار بکف اقتدار متعین و روشن گشته که دست آمال وامانی از ادراک اذیال

1. The same in *BUL* and *AH*, but *GY*, *BH* and *HG* give تقای 2. The same in *AH*, but *GY*, *BUL*, *BH* and *HG* give شعبان شهری. This is a tradition of the Prophet. 3. *BH* gives نوشته 4. The same in *GY*, *BUL* and *HG*, but *BH* gives برین بام, while *AH* gives درین طاق, 5. *BH* gives دوستان.

قلم الانام فی محاریب الحروف الا لشکر احسانه وانعامه ـ رب کما جعلت سنابل عواید کرمه اوفر من ان یقاس [1] بصواع البدر والشمس ، اجعل مدة طول بقائه اکثر من ان یعد بذراع الیوم والامس ، رادر کنف عنایت بی نهایت خویش مصون و مامون داراد ، و جامهٔ جاه و علاش از گریبان امروز تا دامن روز قیام ممدود گرداناد و آستین سطوت واحتشامش مزین بطراز خلود و دوام ـ بندهٔ اخلاص مخبر ، که قرص سیم خلوص و سبیکهٔ زرش از پاکی جوهر و کمال صفای بمکر رشک شمس و قمر است و بر محک تجربه و امتحان خلاصه دارالضرب قضا و قدر ، بیت :—

در خلوص منت ار هست شکی تجربه کن
کس عیار زر خالص نشناسد چو محک

غرایب خدمات لایقه و رغایب تحیات سابقه ، که لمعات وجوه فایقهٔ آن رخسارهٔ انفس و آفاق را مانند خورشید در وقت اشراق روشن سازد و از غایت صفا و صبابت کمند امید اصابت بر کنگرهٔ کاخ اجابت اندازد ، بلبل خامش از گلبن جنان بصماخ کروبیان کاخ آسمان مرساند و هرچند کمان بسط کلام بنیروی استعارت و ایهام و بازوی کنایت و استخدام تا بنا گوش سعی و اهتمام میکشند ، سهام بیان شوق و غرام بر نشانه و هدف اتمام [2] نمیرسد و جناح طایر مقالت بقوت بازوی طلاقت گرد شرفات شرح آن حالت نمیگردد ـ شعر :—

و لواعج البرحاء اعظم کثرة
من ان یحیط بها بلیغ خطابی
ولوازم الاشواق اکثر جمله[3]
من ان یحد بسیره بکتابی[4]

پادشاه بخشگاه ازل ، که بی نقدهٔ خدمت وعمل وهاب سائلان کوی امل است ، بناوک آه قد دوتاه و سهام دعای دل مستهام عروق عوائق ایام را تاسرها مقطوع گرداناد و دست تطاول زمان از سینهٔ سوختگان آتش هجران ممنوع ـ بیت :—

از هر کرانه تیر دعا کرده ام روان
باشد کزان میانه یکی کارگر شود

1. *AH* gives یماس 2. The same in *GY*, *BUL* and *AH*, but *BH* gives بر نشانهٔ اهداف باتمام while *HG* gives بر نشانهٔ هدف اختتام : 3. The same in *BUL*, *BH* and *HG*, but *AH* gives ولوازم لاشوق اکثر جملة : *GY*, however, gives و لوازم الاشوق اکثر حملة 4. The same in *AH*, but *GY*, *BUL* and *HG* give من یحد یسیره بکتابی , while *BH* gives من ان یحل سره کتابی .

بیت :— آفتاب اندر بدخشان لعل سازد سنگ را
جز بخاموشی چه گوید سنگ عذر آفتاب

و بعنایت بی غایت حضرت عزت صرف عنان عزیمت بنده و اولاد بغیر آن آستان فلک رفعت بحسب عقل محذور [1] است و جلوهٔ طاؤس جان جز در آن حضرت جنت نشان از روی عرف محظور [2] ـ شعر :—

الیک و الا لا تشد الرکائب[3]
و منک و الا لا تنال الرغائب
و فیک و الا فالرجاء مضیع
و عنک و الا فالمحدث کاذب

بیت :— فیض هزار کوثر و زان ابر قطرهٔ
برگ[4] هزار طوبی وزان باغ یک گیاه

و بر تمام بادی و حاضر و مقیم و مسافر واضح و ظاهر است که سیلاب سحاب تربیت والد و جد آنحضرت در مجاری احوال بنده بچه طریق جاری بوده است و ظلام حسد کرام و لوم لئام از آفتاب عنایت [5] و اهتمام شان چگونه متواری ، و هرگز[6] انوار مکارم و مراحم نظام تمامت[7] اصاغر و اعاظم محجوب نبوده و خلعت حرمت ازقامت رتبت بتعرض هر ناکس و کس مسلوب نفرموده ـ و الحمد لله که آنحضرت فریدون منقبت خلف آن سلف است ، و در فرید و جوهر وحید آن کان کرم و دریای شرف ـ نظم :—

جدت رقم غم ز دلم پاک بشست
لطف پدرت شکستگی کرده[8] درست
ای بر تو قبای سلطنت آمده چست
هان تا چه کنی که نوبت دولت تست

اگر بطریق آبا و اجداد از التفات سپهر آیات هلال جان فرزند مذکور را بدر فلک ناموس گردانند و عارض عرضش[9] از چنگال مقال هر بدسگال محروس ، و در سلک خادمان جانی منسلک دانسته نقد وجود او را در بوتهٔ تربیت و شفقت منسبک

1. *AH* gives مقدور 2. *AH* gives محمود 3. *HG* gives زالوکاب *BUL*, however, omits the first three hemistiches. 4. *BUL* gives برگی 5. *GY* and *HG* give غایت 6. *BH* gives مرکز 7. The same in *BH* and *AH*, but *GY* and *HG* give تمامت, while *BUL* omits عام 8. *BH* gives کرده 9. The same in *GY*, *BUL*, *BH* and *AH*, but *HG* gives عرصش ,

وصال جسمانی قاصراست و مرغ حیات پیش از فوز سعادت ملاقات از قفس[1] جهات طایر - بیت :—

زآسان تو اجل کرد[2] مرا سرگردان
وقت مردن سر بیمار ز بالین گردد

بنابرین بعد از تدبیر و تامل و تمسک بدامن توکل فرزند عبدالله را بطریق بدل بعض از کل بملازمت آستان آسمان نشان فرستاده آمد تا دران حضرت بدلی باشد ازین مبدل منه وکتابی منقول ازین منقول عنه[3] و اگر درکتاب منقول صورت حک و محو و نسیان و سهو بروز و ظهور یابد ، واقفان اصل معنی بکرم عمیم معذور میدارند - شعر :—

بعثت الیک ابنی و بالله انه
لاحلی من النفس المقیمة فی جنبی[4]
وهل هو الا[5] نسخة انا اصلها[6]
وهل هو الا[7] کالمحرر فی الکتب
و فی نسخة السوداء ما انت عارف
من المحو والاصلاح و الحک والضرب

و بر عالم و عامی و خامل[8] و نامی جون صبح صادق و سوز عاشق لائح و واضح است که از حرمت و مال و لشکر و منال آنچه مقتضی خاطر مخلص صافی اعتماداست و مرتضی دل تمام اقارب و اولاد ، از انعام عام سلاطین بهمن نژاد ، اکاسره اجداد این بلاد بر وجه کامل میسر و حاصل است - بیت :—

شاخ شکوفه پنبه از گوش کرد بیرون
تا شکر آل بهمن اصغا کند ز قایل

لیکن لسان حال و مقال در بیان شکر احسان و افضال ایشان سخت لال است و مرغ خیال در پرواز نسب و فراز شرح اکرام و اجلال شان بی پر و بال - شعر :—

رهنت یدی بالعجز عن شکر برهم
و ما فوق شکری للشکور مزید[9]
ولو کان ما یستطاع استطعته[10]
ولکن مالا یستطاع[11] بعید

1. *BH* gives قفص 2. *BH* puts ساخت 3. *HG* gives منه 4. *HG* gives لاحلی من النفس المقیمة فی جنبی 5. *GY* and *HG* give وهل هولا 6. *BUL* gives اصله
7. *GY* and *HG* give وهل هولا 8. *BH* gives خامی 9. *BH* gives سدید
10. The same in *GY, BUL, AH* and *HG*, but *BH* gives ولو کان مایستطاع استطعة
11. *BUL* reads. ولا کن مایستطاع بعید

وبابه ابر گهر [1] بار درفشان گفتن
که بهر نظم مصالح ز روی لطف ببار[2]
ولیک مهر ابوت گرفت جیب دلم
که دست حسن سفارش ز ذیل شاه مدار

زیاده بربن غوانی معانی غربب [3] بحلی الفاظ و حلل دراکیب نباراست ، و خام کلام به اطناب اطناب[4] و اوداد تجنیس و ابهام نه بیراست ـ همیشه ، تا عطاس[5] رعد و ابتسام برق و ثوبای صبح از دهن افق شرف محسوس حواس است ، بنیان سلطنت و نقاس چون قبهٔ سما مرصوص الاساس ، و مقعر فلک جاهش با محدب فلک اعلی مماس باد ـ بمحمد و آله الامجاد و صحبه الانجاد ـ

---

## (۶۴)

جواب مکتوب کتب الی جنابه المولوی الفاضل السامی عبدالرحمن الجامی
ابداللہ تعالی ظلال ارشاده الی یوم الدین

لمولفه :— خواست خرد ولی نشد گوهر عشق را صدف
بهر هوای دوست را رستهٔ جان ما هدف

عقل پیر ، که مسند الیه احکام عالم و محکوم علیه تکالیف بنی آدم است ، میخواست تا ظلام آئینهٔ دل مشتاق ، که از تراکم و تلاطم دموع فراق ناشی است ، بمصقل هلال سواعید وصال مجلاسی سازد ، و خمیدهٔ قوام و اقتدار جان بیقرار بعماد ارشاد سکون و اصطبار و اطناب اسهاب واطناب خطاب قایم دارد ، اما سدت صرصر شوق دل مدهوش نه آن جوش و خروش دارد که بازوی وعد و نیروی وعید را طاقت مبارات تواند بود[6] و با قوت صبر و همت و قدرت بسط کلمت مجازات بآن تواند نمود ـ شعر :—

وضنی فی الهوی والله مشکلة
ما الفکر ماالرای ما التدبیر ماالعمل [7]

لاجرم بعد از انقطاع اسباب توسل دست رجا بدامن توکل استوار ساخته که ایزد بر دوام ، که دستگیر سوختگان هاویهٔ غرام و دلیل گم شدگان بادیهٔ اوهام است،

---

1. *BUL* omits گهربار 2. *BUL* puts سان 3. The same in *BUL*, *BH* and *AH*, but *GY* gives عزت , while *HG* gives غرایب 4. The same in *AH* and *HG*, but *GY* and *BH* give اطناب طناب , while *BUL* reads باطنام اطناب 5. *AH* gives عطاسه 6. *BH* gives طاقت مبارات آن 7. *AH* gives مالعمل .

فرمایند - امید است که نهال رجا در چمن التجا برومند آید ، و پایهٔ مراتبش در نظر سکان مشارق و مغارب بلند - لمولفه :—

اسعد ز سعد اصغر و اکبر شود یقین
گر یابد از تو یک نظر تربیت زحل

و در اقتباض کنوز محامد و اقتراض محاسن صفات اماجد ماثل و معادل والد گردد و در اصطیاد تذرو مراد بدست تربیت آن جمسد نژاد مشابه و مشاکل اجداد

شعر :— هوالتابع التالی اباه کما تلا
ابوه اباه مخلصا بعد مخلص

و غایت توقع و نهایت تطلع آنست که در حالت حیات و ممات و دزلزل و ثبات طهارت خدمت خدام پاک نیت به بواعث حادث بعضی از خباثت باطل نگردانند و رقاب رتبت چاکران لازم الحرمت از جواهر زواهر مرحمت عاطل ندارند ، چه اخلاص خدام با سلاطین عالیمقام نسبی است که افضل انساب است ، و سببی که اوصل اسباب و موجب فوز روز حساب - بیت :—

خلق چون روز جزا نامهٔ اعمال آرند
رقم مهر تو بر صفحهٔ جان ما را بس

و یقین دانند که ظهور کمال عنایت و التفات با خادمان مخلص بعد از وفات بیشتر ، زیرا که زمان تظاهر و تکاثر عداوتست و هنگام تراکم و تراحم ذوات شیاطین سمات ، بنا برین اگر در آن حین عارض مطر مرحمت و احسان برچمن امانی اولاد این بندهٔ جانی باران گردانند ، ذکر مفاخر و مآثر آن حضرت ورد زبان اصاغر و اکابر خواهد بود - بیت :—

بگذاشته ام خدمت دیرینه بفرزند
اورا بخدا و بخداوند سپردم

و اگرچه سفارش سکان سطح تراب بتاب آفتاب و سحاب وهاب نوشتن شبه کان لجاجت و خزف کارخانهٔ سماجت است ، اما علاقهٔ عطوفت پدر فرزندی زاید بر فوق بازوی درایت و خرد مندی است - نظم :—

طریق نیست سفارش بآسمان کردن
که سایه بر سرسکان ربع مسکون دار[1]

1. *BH* gives دارد

این[1] دعائیست که بر اوج فلک نارفته
کندش فیض الهی بقبول استقبال

بعد از عرض لوازم سوق و دعا بر ضمیر منیر مهر سیما ، که محسود روشنان قصر سماست[2] ، اعلام و انها معرود که از لوازم مکارم اهل راز عبادت[3] سوختگان کوی طلب و نیاز است نا باشند که بیمن قدوم[4] مسیح دم ایشان از حضیض تفرقه و خمول باوج فلک قبول رسند و یوسف بال سان[5] از قعر چاه اختلال بقصر جاه وجلال پیوندد ـ بیت :—

ای زلال خضر نسش خاک پایت داده جان
رحمتی کن بر درون خستهٔ محرور ما

ویقین است که اطلاق حیات بی مشاهدهٔ جمال مهر سمات آن پادشاه تخت معرفت ذات و صفات اسمیست بی مسمی ، وحمل عمر بی دم کرم اهل همم کسراب بقیعة یحسبه الظمآن ماء ـ بیت :—

باشد که آن صبا بوزد کز نسیم او
گردد شمامهٔ کرمش کارساز ما

و طایر روان درصفهٔ صدر و قفهٔ دل بی وصال آن مالک ممالک دل مانند هاروت و ماروت در حبس چاه بابل است ـ لمولفه :—

دل با خیال روت محراب قبلهٔ جان
تن بی وصال کوت جانراست[6] چاه بابل

واز وارد وصادر و حاضر و مسافر مسموع است که مصباح عزم بیت الحرام درزجاجهٔ خاطر لجه مقاطر موضوعست و حال آنکه درین جانب بسی از اهل شوق وادب‌اند که برلوح دل و صفحهٔ جان جز نقش طلب ندارند و در زمین دل و چمن همت جز تخم برومند محبت نمی کارند ـ رباعی :—

زان روی که عشق از دو جهان حاصل ماست
گوئی گل ما ز عشق و عشق از گل ماست
از کثرت عشق فرق می نتوان کرد
کاندر دل ماست دوست یا خود دل ماست

اما در طی بوادی سلوک عروض ظلمات شبه و شکوک مانع شرف وصول و عایق

---

1. The same in *GY*, but *BUL*, *BH*, *AH* and *HG* give وین 2. *HG* gives آسمانست 3. *BUL* gives اهل راز از عبادت 4. The same in *GY* and *HG*, but, *BUL*, *BH* and *AH* give قدم 5. *GY* and *HG* give یوسف پاشان 6. The same in *GY*, *BUL*, *AH* and *HG*, but *BH* omits است .

مشاهدهٔ دیدار آن خلاصهٔ ادوار ، نتیجهٔ مقدم وتالی لیل ونهار ، گنجور کنوز خزاین راز ، قافله سالار واقفان رموز حقیقت و مجاز ، درة التاج دریای عرفان ، ثمرهٔ نهال اجلال علمه البیان ، مهر سپهر عالم کونی و امکانی[1] ، شهباز بلند پرواز فضای لامکانی، [2]

شعر :— معنی العلالک[3] والدعاوی للوری
سور الهزبر و لبمة السرحان

بیت :— اگرنه جوهر ذات تو بودی علت تکوین
بهم هرگز نه دادی دست ترکیب هیولانی

هوالذی اوصل قوافل القلوب بمشاهدة کعبة جماله مأربهم و فجر بعصا الیراع ینابیع الابداع لیعلم کل اناس مشربهم[4] ، لازالت عرصه العالم منورة بشمس بقائه ، وعیون معتقدیه قریرة[5] بجمال لقائه ، در اقرب مدت مسرور سازد و اجساد عوایق وموانع ایام بآتش شوق این دل مستهام بگدازد [6] - بیت :—

این درد جگر سوز بدرمان رسد آخر
وین راه خطرناک بپایان رسد آخر

محب معتقد ، که علم ولای آن وحید زمان از مصاف مکان تا مطاف لامکان بر دوش جان دارد ، بر صفحهٔ سینه و صحیفهٔ فواد بدست استاد دبیرستان حسن اعتقاد رقم اخلاص وداد آن سرور کارخانهٔ ایجاد می نگارد -

بیت :— نیست بر لوح دلم جز الف قامت دوست
چکنم حرف دگر یاد نه داد استادم

شعر :— و لو خطرت[7] لی فی سواک اراده
علی خاطری سهوا [8] قضیت بردتی

صنوف سلام و دعا و الوف تحیت و ثنا ، که از التماع حسن صفاوت و نورش عرق انفعال از جبههٔ حور جاری باشد واز انوار ازهار [9] اخلاص باطنش کواکب فلک ثامن در غیاهب مغارب متواری ، از ابتدای طومار بیاض نهار تا انتهای مسامر شب تار از سر منزل دل شعوف برستام[10] قطار حروف تا سرحد زبان و از آنجا بمسامع مجامع کروبیان آسمان میرساند - بیت :—

1. The same in *BUL*, *BH* and *HG*, but *GY* gives عالم کون و امکان ، while *AH* reads عالم کونی و امکان 2. *BH* gives لامکان 3. The same in *GY*, *BH* and *HG*, but *BUL* and *AH* give معنی الولا 4. *AH* gives مثاربهم 5. The same in *BH* and *AH*, but *GY* and *HG* give قریدة , while *BUL* gives قرین 6. The same in *BH*, *BUL* and *AH*, but *GY* and *HG* give گدازد 7. *BH* gives حضرت 8. The same in *GY* and *HG*, but *BUL*, *BH* and *AH* give یوما 9. *BH* gives انوار آثار ازهار 10. The same in *GY* and *HG*, but *BUL*, *B* - and *AH* give سام .

خاطر و محسوس حواس باطن و ظاهر آمد ـ شعر :—

کتابک وافی [1] بعد طول تطلعی
وهیج شوقا کامنا بین اضلعی
فکان [2] مکان العین من فرط عزة
و حل محل الروح من حسن موقع

و از ملاحظهٔ صباحت رخسار غوانی معانی در ملاحت هندی جهرکان خطوط مبانی آن رایت آثار و آیة لهم اللیل نسلخ منه النهار سطور نظر اولو الابصار آمد ـ شعر :—

سطور سواد فی بیاض کانها
خطوط غوال فی خدود غوانی

اما دل ناتوان در فضای عشق آن کمال جمال حیران حیرانست که بروای لیقهٔ دوات مرکب خبوط [3] سعاع مهر و مداد شب ندارد ، زیرا که قوایم قطار حروف اقوال از احمال اثقال شوق بال در منازل مخارج سست و لنگ است و عیون الفاظ و کلمات از مشاهدهٔ جمال ما هو المقصود بالذات چون چشم خفاش از رویت آفتاب کور و مانند حوصلهٔ اوباش سخت تنگ ـ بیت لمولفه :—

ز طرف حرف بیرونست و از طاق فلک افزون [4]
کنوز درد و غم کان نیست الا در دل محزون

و براهین عقلی [5] در حصول مقاصد اصلی بنظر ذوق عین خطا و سهو مینماید و نقوش علوم رسمی از بینش طاق دل [6] سهوم بباران [7] دموع بالکلیه محو ـ بیت :—

من هرچه خوانده ام همه از یاد من برفت
الا حدیث دوست که تکرار میکنم

بنابرین توقع و التماس از آن ذات ملکی اساس آنست که سهر سبیل بی بروز رموز تسویف و تعلل عزم کعبهٔ خلیل [8] جزم فرمایند و بصر بصیرت این مجروح تیغ فرقت را بکحل الجواهر وصال آن اکمل مظاهر روشن گردانند ـ بیت :—

مردم چشمی ، و بیمردم ندارد خانه نور
مردمی فرمای و روشن کن سرای چشم من

1. *GY* and *HG* give واف 2. *GY*, *BUL* and *HG* give وکان , while *AH* کان 3. *GY* and *HG* omit خیوط 4. *BUL*, *BH* and *AH* give ز طرف حرف افزونست و از طاق فلک بیرون 5. *BH* gives عقل 6. *BH* omits دل 7. *BUL* gives باران 8. The same in *GY* and *HG*, but *BUL*, *BH* and *AH* give جلیل .

حصول ما سول است - بیت :—

دیدن روی رقیبان شام حرمان گفته اند

طلعت نو صبح امید است وین خود روشن است

اگر سواد عرصهٔ[1] این بلاد برمقتضی فحوای النور فی السواد بنور حضور موفور السرور مشرف گردانند وازدرج درافشان خوبیش آدان جان اهل هجران دلالی ملالی بیان مستغنی فرمایند و جماعت طلب بضاعت را ، که در معرض اضاعت اند ، ازحضیض ضلالت و غوایت ببرج اوج هدایت رسانند ، قرطهٔ گوش نو عروس فقرا معانی‌عروس مقصود مشنود و گرد نقصان گرد ادبال کمال آن مهر سپهر اقبال نمیگردد -

بیت :— چه زبان دارد اگر پرتو خورشید رخت

شب اندوه من خسته بپایان آرد

واز اینجا با جماعت معتقدان جانی متوجه کعبهٔ اینست و امانی سوند تا هلال آمال از ابر نطر آن[2] آفتاب آسمان کمال بدر لیلة القدر وصال گردد و جگر سوختگان بادیهٔ هجر و ملال بسر چشمهٔ زلال تلاقی و انصال رسد - بیت :—

ای زلالی[3] که حیات همه عالم از تست

چه شود گر بسر تشنه دلانت گذری

و مدتیست که نوباوهٔ التماس این دولت و اقبال ، که ثمرهٔ شوهٔ نهال آمال بالاست ،[4] بر اطباق سطور در آن مجلس فائض النور مهدی است و نظر التفات در آن نمی اندازند و جان ولهان[5] را در بوتهٔ انتظار بنار فراق میگدازند - شعر :—

لاوحق الخضوع عند التلاقی

ما جزی من یحب ان لا یحب[6]

بیت :— افتادهٔ تو شد دلم ای دوست دستگیر

در پای مفگنش که چنین دل کم اوفتد

و کتاب مرقوم ، بل سحاب مرکوم ، که بدین معتقد معطش البال ابلاغ و ارسال فرموده بودند ، از وفور فیضان آن باران بهار احسان[7] بر کشت زار جنان مشاعر و مفاطر گشت و ظهور انوار فانظر الی آثار رحمة الله کیف یحی الارض مشهود دیدهٔ

1. *BUL* gives عرصه 2. *HG* omits نطر 3. The same in *BUL*, *AH* and *HG*, but *GY* and *BH* give زلال 4. *BUL*, *BH* and *AH* omit آمال 5. The same in *BUL*, *BH* and *AH*, but *GY* and *HG* give بهاد 6. The same in *BUL* and *AH*, but *BH* gives ماجری من یحیب ان لا یحیب لاحق الخضوع عندالتلاق while *GY* and *HG* give ماجراء 7. The same in *BUL*, *BH* and *AH*, but *GY* and *HG* give باران بهاران احسان .

و بر آل کرام او ، که هریک واسطهٔ جواهر زواهر عقد وجود اند ، و اصحاب عظامش ، که هر فردی از ایشان صفدر مصاف ؔو الرکع السجود ، و اصل ـ بعد هذا برضمیر منیر قضا تاثیر هویدا باد که بوصول کتاب محبت سواد ، که نور حدقهٔ وداد و نور حدیقهٔ اتحاد بود ، قوافل صنوف بهجت و سرور و رواحل ضروب فرحت و حضور در ساحت دل ، که تختگاه مملکت آب و گل است ، نازل گشت ـ و چون اسباب یگانگی باسرها مجتمع است و آثار بیگانگی بتمامها مرتفع ، و موافقت خواقین کرام و مصادقت سلاطین اسلام ممدوح لسان خاص و عام و محبوب قلوب جمع انام ، و مسالک و سبل مخالصت بارسال رسل مسلوک گردانیدن و نقود مصافات بسکهٔ مخاطبات و مجاوبات مسکوک داشتن از لوازم وداد و شرائط اتحاد ، بنابرین زین الافاضل فی الزمان قاضی عثمان را ، دام عزه ، فرستاده آمد ـ و آنچه صلاح اهل اسلام و متضمن رفاغ حال انام است بعاضی مذکور بپیغام کرده شده است ـ بسمع رضا اصغا فرمایند ـ و شرط کمال وداد و رکن بنیان اتحاد آن است که ظلام بعد مسافت را بنور ارسال کتب [1] موصوف الشرافت منور گردانند و چمن شعار و دثار بوصول نسیم اخبار سلامتی ذات ملکی آثار مخضر دارند ـ زیاده برین چهرهٔ اتحاد را به خال و خط نقط و خط نیاراست و مخدرهٔ عبارت بحلی و حلل ایهام و استعارت نه پیراست ـ همواره استقامت خیام صداقت و التیام بطناب و اوتاد صفا و وفا مستدام باد و انتظام درر و لآلی مواخات [2] در سلک بقا و دوام و استحکام بنیان موالات و وداد کارم ذات العماد ـ بالنبی و آله الامجاد و صحبه الانجاد ـ

---

## (۶۶)

### جواب مکتوب کتب الی جناب واحد من افاضل اصحابه

کواکب ثواقب معانی ، که از غیاهب خطوط ظلمانی طالع فرموده بودند و صور احوال در آئینهٔ مقال باحسن جمال باز نموده ، از آنجناب ، که نهال بوستان محبت و هلال آسمان مروت است ، هیچ غریب ننمود ـ و مهر وداد از افق ازدیاد ظاهر گشت و برجیس تاسیس اتحاد از مشرق فواد باهر ـ بر ضمیر منیر مخفی نماند که امید چنانست که بعنایت بی نهایت حضرت باری جمیع سهام بر وفق رضا جاری باشد ـ و درین وقت این محب با بعضی از عساکر بر سر عقبهٔ گووه منتظر استاده است ـ و بواقی لشکر [3] را با اسعد خان در ولایت گووه فرستاده ـ و چون جماعت افساد بضاعت درین

---

1. The same in *GY* and *HG*, but *BUL*, *BH* and *AH* give کتاب 2. The same in *BH*, but *GY*, *BUL*, *AH* and *HG* give موافات 3. *GY*, *AH* and *HG* giv عساکر .

و تیسیر طی مسافت دیار و عدم مخافت بحار بتوفیق حضرت کردگار وبواسطهٔ حصول اسباب ، که تجاران ماهر و جهازات متوافر اند ، امریست ظاهر و لوازم سفر از غلام و نفر مرتب و حاضر ، و چون عزیمت حرم معظم در خاطر اشرف مصمم است و شعلهٔ التیاع فقرای این بقاع از غایت اشتهای کنار علی علم ، رجا واثق است که صوامع مظلمهٔ این اصقاع و ارباع بالتماع انوار قدوم آن خورشید شعاع منور آید ونو عروس مرام این مجروح سهام آلام بر منصهٔ حصول جلوه نماید ـ بیت :—

امید شد چو عشق مرا کرد دل خراب
کاندر خرابهٔ دل من تابد آفتاب

بیش ازین عنان کمیت اقلام بر سقف سطح کلام نار حروف الحاح و ابرام نه نمید و جریان قلم مرتاض در صحن ساحت بیاض و فضای عرض احوال و اغراض سبب عروض اعتراض دید ـ همواره حصول حج مبرور در نامهٔ اعمال آن سعادت منال مسطور باد[1] و روی زرد و التماس دل بر سوز و درد بنظر قبول آن غایت مامول ملحوظ نظر و منظور ـ بالشفیع المشفع یوم المحشر و النشور ـ

## (۶۵)

نسخهٔ مکتوب کتب من لسان السلطان الاعظم محمد شاه البهمنی الی السلطان العادل حسین شاه الجونپوری غیر ذکر الکاتب و المکتوب الیه ـ

حمد و سپاس شدید[2] الاساس ، که عروج مرغ لسان بر شرفات ایوان بدانش عین خیال است و وصول برید افهام و اذهان بسرحد شرح و بسط آن محض محال ، نثار بارگاه بادشاه بی مثل و بدل ، که پیش طاق درگاه جلالش ازل است و پس سرا پردهٔ عظمت و کمالش لم یزل ، و مفتاح احسان بی پایانش فتاح مغالق امل ، و مصباح غیاهب مطالب ملل و نحل ـ و درود خارج الحد و القیاس ، و صلوات نامات بیرون دایرهٔ ادراک اناس ، ایثار مرقد پاک آنحضرت ، که کلاه علو جاهش مزین به درة التاج لولاک است و غبار و دخان ساحت ساحت مطبخ احسانش فرش ارض و سقف افلاک ، لمولفه :—

کاف کمال اوست دوات ذوات کون
ور نی سواد هستی کونین از کجاست

1. GY and HG omit باد
2. GY and HG give شداید .

بدوبر سینهٔ [1] صغیر و کبیر و دیدهٔ برنا و پیر را مجروح ساخته یعنی مهد کامل عفت، ولادهٔ گردن رافت، ستر وافر عصمت ، آفتاب آسمان عظمت ، مخدومهٔ جهان ، طیب الله نراها و جعل الجنة مثواها ، از سرای فانی بعالم باقی انتقال نموده است و خطاب مستطاب ارجعی الی ربک راضیة مرضیة رابسمع قبول و رضا سنوده و جمعیت عالم جبروت را بر تفرقهٔ فرقهٔ ناسوت سنوده ـ نظم :—

سوانر قطرات مطر رحمت حق [2]
بر سر روضهٔ جنت صفتش باران باد
در ترازوی عمل درهم احسان ورا
بر نقود حساب دوجهان رجحان باد [3]

از وصول این خبر موحش و حصول این امر مدهش خورسند مسرت و مرام درغام و آلام سواری گشت و ینبوع دموع از منابع عیون مانند نهر جیحون جاری ـ

نظم :— صبح این خبر ز نوحهٔ مرغ سحر شنید
از سینه گرم زد نفس سرد و آه کرد
چندان گریست مردم ازین غم که چون حباب
آخر بر آب دیدهٔ مردم شناه [4] کرد

مامول از حضرت واهب المسئول آنست که اجر جزدل و صبر جمیل موهبت نماید و بر حمن روح پر فتوح آن مغفورهٔ مبروره سحاب رحمت و کرامت منصب فرماید ـ چون ضمیر خبیر خورسید سمات منور معالم احادیث و آیاتست و ذات ملکی ملکاتش مهبط انوار کمال صفات، بتاکید قرار و اصطبار و سفارش منع هموم از ساحت خاطر نوار محتاج ندید ـ همواره آئینهٔ خاطر فیض مظاهر از زنگ ملال مجلی باد و صحایف اعمال به اساطیر حسنات لازمه الاجلال محلی ـ بالانبیاء والاولیاء سلام الله وصلوته علیهم بلا انتها ـ

---

## (۶۸)

### نسخه رفعه کتبها الی جناب العالی ملک عمد الملک بمکه المشرفه [5]

الحمد لله المتعال ، که به اختصاص عنایت الهی و اخلاص دعای آنجناب فضایل دستگاهی ، چهرهٔ مخدرهٔ حسن اوضاع بر وفق مبتغی دل ملتاع از تتق سرا

---

1. *HG* gives تدوبر بر سینه 2. The same in *BH*, but *GY*, *BUL*, *AH* and *HG* give رحمت و فضل 3. *HG* gives رجهان 4. *GY* and *HG* give شناه 5. The same in *GY* and *HG*, but *BUL* and *BH* give ما کتب الی جناب بن اخیه داد الله دولته while *AH* gives نسخة مکتوب کتب الی جناب العالی عمدالملک بمکة المشرفة .

سال حضرت تخت فلک رفعت را به لشکر [1] بیرون آورده اند ، ان محب را خرام حزم بر سمند عزم بستن و بر سبیل تعجیل به لشکر سلطان پیوستن بر مقتضای مغزای لا یخافون لومة لایم[2] بحسب عقل واجب و لازم است تا ثمرهٔ شجرهٔ تدابیر جهال و نتیجهٔ مقدمات کلام ارذال بعین الیقین آنحضرت را مشهود آید و بلبل مقال در چمن مقتضی حال بدین بیت تغرد نماید [3] بیت :—

گر از کوه پرسی بیابی جواب
که شاخ خطا بار نارد صواب

اگرچه درین حین از قبول کلام فسده و انقیاد آرای مرده انگشت حسرت بدندان حیرت دارند اما هنوز امکان وقوع خیال آن طایفه بر لوح بال می‌نگارند و سراب بقیعه و شراب خدیعهٔ ارذال را عین زلال می‌پندارند و عنقریب محقق خواهد شد که ازهار نصایح جهله [4] کروضة فی مزبله لائق نظارهٔ نظر سفله است نه فراخور چمن تدابیر و آرا نه سزاوار منظرهٔ ایوان فکرت و نهی ـ[5] میباید که چمن اخبار سلامتی ذات محامد صفات از مجاری خطوط و سر چشمهٔ دوات مخضر دارند و صوامع مجامع مودت بزبانهٔ شمع قلم نور افروز منور ـ همواره تمشیت جمع مهام بر وفق مرام میسر باد بالنبی و آله الا مجاد ـ

## (٦٧)

نسخهٔ مکتوب کتب من لسان السلطان الاعظم الاکرم محمد شاه البهمنی الی السلطان الاعظم الاکرم محمود [6] شاه الگجراتی ـ خلدالله ملکهما ـ

الحمد لله الاحد الصمد الذی لم یلد ولم یولد ـ والصلوة و السلام علی نبیه و حبیبه محمد و علی آله و صحبه الافضل الامجد ـ بعد از ابلاغ انواع تحیات وردیه النفحات [7] ، که از نسایم اخلاص و صفای آن فوایح اختصاص وفا بمشام کروبیان عالم قدس واصل باشد ، و ارسال اصناف تسلیمات شمسیه الانارات ، که از کمال صداقتش تنویر صوامع مجامع شهرستان انس حاصل آید ، بر ضمیر منیر هویدا باد که درینوقت چنین محقق گشت که نازلهٔ هایله و حادثهٔ مشکله از آسمان قضا و قدر برساحت اقالیم بشر نازل گشته است و تیر تاثیر از شست تقدیر و قوس فلک

1. The same in *BUL*, *BH* and *AH*, but *GY* and *HG* give عیم 2. *HG* gives لام
2. *GY* gives عاید 3. *BH* gives حله 4. *HG* gives فکرت دهی
5. *AH* gives محمد 6. The same in *BUL*, *BH* and *AH*, but *GY* gives دعوات وردیة السمات .

محامد مآب طایر مطاف کمال صفدر مصاف مجد و اقبال ، فهرست کتاب فکر و حدس ، قاری صحیفهٔ یوم از صفحهٔ امس ، جامع فنون فضایل ، مرآت جمال حسن شمایل ،

شعر :— یقول[1] لسان الدهر مدحک دایما
ولکنه فوق الذی هو قایل

لا زال خطیب اللسان علی منابر الاسنان ذاکرا بثنائه [2] و امام القلم فی محارب حروف الکلم ساجدا بدعائه ، مرسل بود ، در حال احسن بجمال ازین سمت وصول یافت ـ و از حجال سطور آن جهرهٔ وفور محبت منظور آمد و بجمل و فصول تسلیمات اجابت مامول ، که نور نخبت و نفاوت از جبههٔ اخلاص و صفاوت آن مشهود نظر اهل شهود باشد، مواجهه ومقابله افتاد ـ بر خاطر خطیر و ضمیر منیر مخفی نماند که تمام احوال، که در سلک مقال کشیده بودند ، بیان واقع و برهان ساطع است اما یقین دانند که آنچه واقع شده است بافساد بعضی از متعلقان [3] جناب مسندعالی ، ادام الله تعالی مدی الایام واللیالی ، سایع گشته است ـ و ازین محب بحسب باطن و ظاهر غیر از محبت هیچ ظاهر نه شده ـ و غالب ظن بل یقین آنست که این معنی نزد جناب مسندعالی مستغنی از بیان و برهان است ـ وچون این محب از اول تا آخر نفع جانی و عرضی و مالی مسند عالی را نفع خود میدانست و مضرت جانی و عرضی مالی ایشان را مضرت جانی و عرضی و مالی خود : و از صحیفهٔ جنان ایشان بسخن مردم دیونشان خلاف این معنی منلو میشد حتی که از صفایح احوال و اقوال ایشان عین این صورت مقرو[4] میگشت تا از جانبین بحسب ظاهر ماده ابتلاف به اختلاف انجامید ـ اما هنوز حروف وداد ایشان بر لوح دل مرقوم است و زنگ حقد و رنجش از آئینهٔ بینش معدوم ـ بیت :—

وفا کنیم و نه رنجیم اگر جفا بینیم
که در طریقت ما کافریست رنجیدن

و این محب میداند که اتحاد طرفین سبب نفع بسیار و موجب فلع اسرار است و مستلزم استعلای لوای محبت [5] جانبین ـ و خلاف این معنی علت هزار شنار و شین ـ بیت :—

درخت دوستی بنشان که کام دل ببار آرد
نهال دشمنی برکن که رنج بیسمار آرد

1. *GY* and *HG* give تقول 2. The same in *GY*, *BH* and *HG*, but *BUL* and *AH* give داکر تنائه and داکر اتائه respectively 3. The same in *BUL*, *BH* and *AH*, but *GY* and *HG* give متعلقات ; *HG* also gives افساد in place of افساد 4. *BH* gives مقرر 5. The same in *BH*, but *GY*, *BUL*, *AH* and *HG* omit محبت : *BUL* gives استعلای و لوای in place of استلای لوای .

پردهٔ صنع و ابداع محسوس است و رخسارهٔ بال بروبال صبح نجح و دست مهر اقبال از عروض تراکم غبار ملال محروس - و چون مطلوب کلی خاطر دردمند و محبوب اصلی باطن مستمند آنست که در ساحت حیات قبل از وصول برید ممات چهرهٔ مخدرهٔ مقصود را در آئینهٔ وجود مشهود ببند و گل وصال از ساخسار جمالش بدست دیدهٔ وجد و حال بچنند - نظم :—

هر زبانی که نه ذکر دو کند[1] گویا نیست
ناظری را که نو منظور نهٔ بینا نیست
باد پر خاک بجای خرد آن کاسهٔ سر
که ز خمخانهٔ عشق تو درو صهبا نیست

بنابرین میخواهد که مجمروار پای همت در دامن قناعت کشیده دارد و جیب همت دل بدست حرص و آز ، که مقتضی آب و گل است ، مفید نگذارد - هر چند درین آرزو روز بشب میآرد و دیجور شب را بنور روز مقرون میدارد ، دست آمال بر کنگرهٔ کاخ انصال نمیرسد و غیاهب انتظار نکواکب دیدار مزین نمیشود - و بدین سبب صدای صراخ و بکا و ناوه و واسکا در طاق قبهٔ خضرا پیچانیست و دست تاسف برسینه زنان، و علم آه بر سطح سارسان، و بدین طبل و علم والی ولایت درد و غم و حاکم حوالی سوز و ندم - بیت :—

که دارد اینچنین عیشی که در عشق تو من دارم
شرابم خون ، کبابم دل ، ندیمم درد ، و نقلم غم

و چون صور تفاصیل امور در آئینهٔ سطور مکتوب و منظور بود ، تکرار آن محمود ننمود - توقع[2] که در مطان اجابت بدعای مرجوالاصابت امداد نمایند[3] و زنگ اندوه بمصقل قلم فرح سکوه از مرآت خاطر بزدایند - همیشه در کنف حفظ الهی محفوظ باشند[4] -

---

## (۶۹)

جواب مکتوب کتب الی حضرته الوزیرالکبیر المخاطب بنظام الملک
ادام الله تعالی

در درج افصاح و مهر برج افراح، و آئینهٔ انوار کمشکوة فیها مصباح، که از جناب

1. *HG* omits تو 2. *BH* gives توقیع 3. *BH* gives نماید .
4. The same in *GY* and *HG*, but *BUL*, *BH* and *AH* give باد .

فوز مرام خائب و خاسر گشتند ـ و این محب منتظر مراجعت عساکر ظفر مظاهر است که بتوفیق باری جل و علا در بالای عتبه[1] واصل و حاضر شوند تا بکوچ متواتر و متوالی بشرف بساط بوسی بارگاه سریر اعلی ، نفذ الله احکامه فی اقطار الدنیا ، سر افراز گردد ، و درمیان اقران با لشکر بسیار از پیاده و سوار مستثنی و ممتاز[2] ـ

بیت :— دشمن آتش نهاد باد دها را بگو
خاک در سر کن که آب رفته باز آمد بجو

زیادت برین صریر یراع موجب صداع دانست ـ همیشه دست تعرض حساد از دامن اهل وداد قاصر و دیدهٔ فواد اهل اتحاد بر چهرهٔ مخدرهٔ وصول مراد ناظر باد ـ

---

(۱۷)

نسخه مکتوب کتب الی المولی الفاضل القاضی شرف الدین المخاطب بصدرجهان

شعر :— ۱ ای هم نشین دل که شدی غایب از نظر
بارب شب فراق ترا کی بود سحر
۲ گر سوی ما خبر نفرستی غریب نیست
آری به بیدلان نفرستد کسی خبر[3]
۳ دارم وصال تو و ظاهر نه چو جان
در دیدهٔ مجاور و پیدا نه در بصر

تا منشی دیوان قدر و قضا جهت تحریر مناشیر احکام دنیا از حریر شعاع مهر و ظلام شب صورت و مادهٔ لیقه مرکب آرد[4] ، و دست دایهٔ مجال بکف الخضیب شفق و ناخن هلال بست فلک اجرب خارد ، مناشیر قدر و قضا بر وفق مرام و رضای انجناب فضایل قباب ، مهر سپهر محامد و مکارم ، صدر صدور لا یخافون لومة لائم ، تتمهٔ وشاح دین و دولت ، یتیمهٔ قلادهٔ ملک و ملت ، واسطهٔ عقد صدور ، فاتح[5] عقد مشکلات امور ، بیت :—

سواد دانش ذاتش[6] که عین مردمی است
سواد کرده ملک بر بیاض دیدهٔ حور

---

1. The same in *BUL* and *BH*, but *GY*, *AH* and *HG* give عتبه 2. *BH* gives ممتاز 3. *BH* omits this bayt 4. *GY*, *BUL*, *AH* and *HG* give لیقه و مرکب , while *BH* gives دارد in place of آرد 5. *GY* omits عقد 4. *GY*, *BUL*, *AH* and *HG* give سواد دانش و ذاتش , while *BH* gives صفات کامل ذاتش .

و هنوز غنجهٔ نتیجهٔ افکار اشرار نشگفته است و دیگ هوا و هوس ایشان بآتش حقد تمام نه بخته - و این محب یقین میداند که آنچه درینوقت خاطر شریف آنجناب را صلاح نموده است بی شبهه عین نجاح است و شک نیست که خروج از دایرهٔ صواب مستلزم خطاب و عتاب - اکنون آنجناب این محب را بر سر کوی وفا مقیم دانند[1] و بر جادهٔ صفا و اخلاص مستقیم - زیادت بر این الف قلم در میدان بیان غم و الم نتاخت و به انموذجی از آن اکتفا نمود - همواره درر مرام در سلک حصول منتظم باد و جراحت سنان لسان عداه بمرهم مرحمت حی مستعان ملتئم -

---

(۷۰)

جواب مکتوب کتب الی خدمة واحد من افاضل ارباب صحبته

کواکب احوال که از غیاهب سطور مثال نموده بودند و جواهر زواهر وداد که از خزانهٔ عامرهٔ فواد برطبق ورق موضوع فرموده ، سبب ازالت ظلام کروب و موجب تحلیهٔ جمال مسرت قلوب آمد - وچون دیاجیر هجران بطلوع سهای تقریر و بیان غیر منجلی است و معدهٔ وسیعهٔ[2] حروف از نوالهٔ خوان شوق دل سغوف ممتلی ، حصول فواید جلیله در نمر عبارت جزیله ندیدند ، لاجرم پای براعت از ساحت عرض این بضاعت در دامن قناعت کشیدند[3] - مسرت ملاقات با شمول حصول مامولات در بهترین اوقات مرزوق باد - در ضمیر خمیر روشن باد که حمول هموم ، که از فساد حساد معلوم[4] بر دوش هوش دل مهموم موضوع مینمود و اندوه قلت انصار و اعوان و تاخیر لشکر اسعد خان و منع نامزدی حضرت سلطان، خلد الله سلطنته الی آخر الزمان، علاوهٔ آن بود ، شرح آن از حیطهٔ تقریر لسان و تحریر بنان بیرونست

شعر :— و اعجب خلق الله من زاد همه

و قصر عما تشتهی النفس وجده

و مقصود فرقهٔ فسده و مامول زمرهٔ حسده آن بود که جماعت مسلمانان ، که در جزیرهٔ گووه از غلبهٔ کفار حیران بودند ، به سهام انتقام کفرهٔ ملاعین مستهد گردند و نجوم ناموس این فقیر را[5] در مغرب خمول ناپدید کنند[6] - اما بعون الله و حسن توفیقه صورت فتح و ظفر در آئینهٔ زمان ظاهر شد و صاحبان سلعهٔ فساد در نیز بازار

1. The same in *BH* and *AH*, but *GY*, *BUL* and *HG* give داند 2. *BH* gives معده سیعه 3. The same in *BUL*, *BH* and *AH*, but *GY* and *HG* give کشیده 4. The same in *GY*, *BUL* and *HG*, but *BH* gives افساد , while *AH* omits حساد 5. The same in *BUL*, *BH* and *AH*, but *GY* and *HG* omit را 6. *AH* gives کشتند

سعادت دیدار بختیار گردد۔زیادت بربن قلم دو زبان را ترجمان جان نساخت و ساحت عبارت به بسط بساط کنایت و استعارت نه پرداخت ۔ چمن بال به نہال حصول آمال موشح باد و کتاب مرام خاطر انوارش در صدر مدرسۂ فضا و قدر مصحح ۔

---

(۷۲)

حواب عریضة کتبها الی خدمته الجناب العالی ولده الصغیر المخاطب بالغخان[1]

لا زال معلمه من مساعیه ساکرا ولسان القلم اجهاده عنداهل وداده ذاکرا ۔ عریضۂ ، که آن فرزند فرساده بود ، واصل شد واطلاع بر مضمون آن حاصل۔آنچه در باب سعی واجهاد بر وفق منی و نکرار درس گاهی لفظا و گاهی معنا واظهار افتخار و قصور نبختر او بآن قدر کار باز نموده بود تمام معلوم سد ۔ یقین داند که کسی که او را فوق مدرکه وغیرت محرکه باسد[2] و فرزند انجاب بود و دست موانع از دامن حال او مجانب ، بایستی که با امروز او را علوم ادبی در حوزۂ حصول موصول بودی و درین حین نعراب سرح سمسه وطی و حاسبه کافیه[3] مسغول ، سعر :—

علی قدر اهل العزم یاتی العزایم
و یاتی علی قدر الکرام المکارم
ونعظم[4] فی عین الصغیر صغارها
و نصغر فی عین العظیم العظایم

سبحان الله شخصی که خود را فرزند این فقیر گوید و برید عمرس در میدان پانزده سالگی قدم زند، تمام مقصود ومطلوب بعبارت مرغوب و خط خوب نوشتن نتواند[5] ، یقین داند که از نوادی کمال نوع انسان در مراحل بوادی خمول و نسیان نازل خواهد بود و عسکر مہات بر لشکر حیاتس بطریق اولب[6] تقدم خواهد نمود ۔ فرزند جان باید که حروف سعادت و اقبال از جبین افعال و اقوال او مقرو باشد و مصحف کمال و شرفش به السنۂ خاص و عام متلو ۔ و در وجودس در سلک آبا و اجداد منتظم و در مضمار کسب فضایل بر اقران زمان متقدم ۔ سعر :—

---

1. The same in *GY* and *AH*, but *HG* gives الف خان . Sherwānī, *Mahmūd Gāwān*, pp. 27, 28, 31 and 193 also takes it for Alaf Khān, but from *AH* and other *Mss*. it is clear that the correct name is most probably *Ulugh Khān*. 2. *GY* and *HG* omit باشد 3. The same in *BH*, but *GY*, *BUL*, *AH* and *HG* omit کافیه 4. The same in *GY* and *HG*, but *BUL*, *BH* and *AH* give وتکبر 5. The same in *BUL*, *BH* and *AH*, but *GY* gives نوشته خواند , while *HG* gives نوشتن تواند 6. The same in *GY*, *AH* and *HG*, but *BUL* and *BH* give اولویت .

الذی یترنم عنادل الشرع علی ورد ورود حکمه و خطابه و یباهی قاضی الفلک بتوقیع احکام نوابه[1] ، لا زالت الارواح فی مدارس الاشباح مشتغلة بکسب[2] محاسن شمایله و حمایم الالسنة فی اقفاص الافواه ساجعة بفضائله ، همواره جاری باد و پشت جاهش مستند به مسند الطاف باری - محب صافی الوداد وافی‌الاعتقاد ، که عناصر فؤادش از خاک خضوع و آب دموع است و آتش و بادش از صرصر آه و شعلهٔ ولوع ، فنون نخباب و شجون تسلیمات ، که از روایح طیبهٔ اخلاص‌آیاتش فوایح ان لله فی ایام دهرکم‌نفحات بمشام‌ملایک ارایک سموات رسد ، بر جناح های زرین بیضهٔ صباح و شهپر[3] مرغ مرصع بال رواح ابلاغ و اهدا میدارد- چون کمال‌صورت اشتیاق ازان متعالی تر است که تا طقهٔ‌خوش مقال نیرنگ کیفیت هویت آن جمال بر صفحهٔ صحیفهٔ خیال تواند کشید ویا طایر وهم‌تیز پر به شهپر احساس پیرامون سرفات اساسس[4] تواند برید - بنابرین قدم شروع در طی بیدای بیان آن ممنوع نمود - اسد جنانست که بکرم حی باقی عنقریب قدم اهتمام بمرام تلاقی فایز گردد و دل مستهام گنجینهٔ حصول مرام را حایز - برضمیر منیر ، که آئینهٔ جمال صور تقدیر است ، مخفی نیست که مدتیست تا سفاین اوراق مشحون بنفایس وفاق بساحل دل مشتاق‌جاری نمیدارند وکواکب لوازم محبت را از افق سمای کتابت در عیاهب مغارب خیب سواری میگردانند و ازهار اخبار سلامتی ذات ملکی شعار از شاخسار خطاب درگلشن کتاب نمی نمایند و از جشمهٔ خاطر فضفاض‌و جویبار قلم‌فیاض بساتین و ریاض دل مرتاض‌را ریان نمی‌فرمایند - نظم :—

آنکه یادش بدل بضمیرش نگذشت
سالها شد که ز یادش دل‌من غافل نیست
نه رسد قربت ما را خلل از بعد مکان
که میان من و او بعد مکان حایل نیست -

توقع ازان کان‌کرم و بحر حکم چنانست که درسل نوایر و توالی باشراق اعلام سلامتی آن مهر سپهر‌معالی حجرهٔ دل را روشن سازند و قلب مموهٔ اعدارا در بوتهٔ جسد بآتش حسد بگدازند[5] و بقین دانند که جنان و جهان و حواس و روان به استعاد شرف زمین بوس حضرت آن بادشاه بهمن نژاد مصروف و معطوف است و دست آمال به اذیال عنایت حی ذوالجلال استوار که متعاقب کتاب بادراک

1. The same in *BH* and *AH*, but *GY* and *HG* give توابه , while *BUL* puts نورابه 2. The same in *BH*, but *GY*, *BUL*, *AH* and *HG* give بکتب 3. The same in *BUL*, *BH* and *AH*, but *GY* and *HG* give سپهر 4. *HG* give اساس 5. *HG* gives بگدازند .

و مفرح روح ، از جناب فضایل مآب فواضل مناب ، خلف والدین عنصر و فلک مجمع خلقیت[1] انس و طریقت ملک ، آئینهٔ جمال مکارم و معالی ، نتیجهٔ مقدم ونالی ایام ولیالی ، ممدوح شجعان مصاف فضل و بلاغت ، مشکور فرسان میدان عقل و شجاعت، الذی آنس من جانب الطور انوار استحقاق القرب والوسالة و اعجز بسنان[2] شجاعته و عصا قلم براعته زمرة سحرة اهل البلاغة والبسالة ، لمولفه :—

ذو رتبة ینطح الجوزاء بالهمم
و ذو محل یجاری النجم بالقدم

بمحب وافر الاستیاق ، که آئینهٔ فوادش مبرا از زنگ نفاق است ، در زمانی ، که کیوان احزان از برج جهان راجع و برجیس مسرت از افق نصرت طالع بود ، واصل شد ـ نفایس ثنا و دعا محمول قطار انفاس ساخته و مشعلهٔ آن قافله[3] به نار سوز ونیاز افروخته داشته در مقابله و مواجههٔ آن افضال مهدی و مرسل است ـ امید که بمنزل قبول سمت وصول یابد و مهر یوسف اجابت والتفات بر آن بضاعت مزجات تابد ـ اگر التماع خورشید الیراع از روزنهٔ ضمیر در سطوح اساطیر و صفایح طوامیر تابان گرداند ، از حرارت شعاع آن بینندگان نقاع تحریر و دانندگان کیفیت رباع تقریر مانندیر از اجتماع خورشید منیر محترق آیند و معانی درا کسب عبارات از سورت لوعتش کالفراش المبثوث متفرق نمایند وصور نگارخانهٔ سینه واستعارت از شدت لدغتش[4] کالعهن المنفوش از یکدیگر متشتت ـ جمال وصال صوری مبرا از نقاب دوری[5] درمرآت وجود مشهود باد و ابواب موانع بدست توفیق حضرت صانع بالکلیه مسدود ـ بر خاطر خورشید ربیت ، که منور عالم اتحاد و محبت است، واضح و ظاهر باد که دربنوقت از تلاطم امواج الطاف سبحانی و تراکم افواج دولت سلطانی فتح قلاع سنگسر ، که هریک از غایت ارتفاع و نهایت اتساع همسر حصار سپهر است[6] ، درسلخ ماه جمادی الثانی باحسن طریق میسر گشت ـ وقلاعی که از غایت استحکام در مدت اسلام کمند فتح بر کنگرهٔ بروج آن نیفتاده بود ، بتوفیق کردگار وعنایت بادشاه کامگار و قوت مردان شیرشکار مسخر آمد و از آتش سهام و سیلاب حسام خاک وجود کفار لئام بباد فنا داده شد ـ و بموهبت آن فتح جلیل و نصر جزیل از روی شکر و ثنا سرنیاز برآستان بادشاه یوتی ملکه من یشاء نهاده و دست

1. *GY* and *HG* give خلقت , *BUL* gives خلیمه , *BH* خلقیت , while *AH* gives خلیقت 2. The same in *AH*, but *GY* and *HG* give ستان , while *BUL* and *BH* give و اعجز سان and و اعجز لیان respectively 3. The same in *GY*, *BUL* and *AH*, but *BH* gives شعله , while *HG* gives القافله 4. The same in *GY*, but *AH* and *HG* give لدعتش , while *BUL* and *BH* give لدعس and لوعتش respectively 5. *GY* and *HG* give ازنقاب دور دوری 6. *GY* and *HG* give اند .

کان علی عرنینه [1] و جبینه
شعاعین لاحا من سماک و فرقد
هو التابع التالی اباه کما تلا
ابوه اباه سیدا ابن [2] سید

نه آنکه جهل و لعب را بر علم و ادب راجح داند و غرض خود را بنوک قلم بر صفحهٔ بیاض نوستن نتواند ـ بیت :—

با چنین همت نیاید [3] راست کار سروری
پست همت درجهان هرگز نیابد برتری

شعر :— فکیف ینال المجد والجسم فارغ
وکیف تنال الحمد والعقل ضایع

اگر قمهٔ کاخ [4] وجودش نشیمن طایر دولت بودی از بیضهٔ همتش نتائج حصول آمال در فسحت فضای اقبال پرواز نمودی ـ بیت :—

هر شکمی حاملهٔ راز نیست
در مگسی حوصلهٔ باز نیست

ما افسوس و هزار افسوس که این جانب از عروج او به ذروهٔ نواهی ناموس درینوقت مایوس است و آثار کسالت و ضلالت بر جبهرهٔ حالس محسوس ـ بیت :—

نالانم از تغابن هر تربیت که شد
جائی کزو نه منفعتی است و نی منال

از مشاهدهٔ حال و افعال او قوت ناطقهٔ انسانی لال است و شاهباز خیال در هوای مقال بی پرو بال ـ بیت :—

قصهٔ مینوشت خاقانی ـ
قلم اینجا رسید و سر بشکست

---

( ۷۳ )

جواب مکتوب کتب الی جنابه العالی المخاطب به اسلام خان وکان رسولا من الگجران [5] ـ

مکتوب پر فتوح ، که هر حرفی ازان رشک جام صبوح بود و مدام معانیش ممدحیات

---

1. *GY* and *HG* give اعرنیه 2. The same in *BH*, but *GY*, *BUL*, *AH* and *HG* give سیدا و ان 3. The same in *GY*, *BUL* and *AH*, but *BH* and *HG* give بیابد 4. The same in *BH*, *GY*, *BUL*, *AH* and *HG*, but *BH* omits قمهٔ and gives اگر به کاخ 5. *AH* gives the name of the Gujrat ambassador as حاکم خان , but *GY* and *HG* give it as اسلام خان .

شعر :— و ابرح مایکون الشوق یوما
اذا دنت الخیام من الخیام [1]

چون چمن جان به ازهار اشواق مزین است و مایتوقف علیه سرعت عزیمت به اسهل طریق میسر ، امید واثق است که ملاقات مسرت سمات عنقریب مقدر باشد و هنگام التقا درین زودی مقرر ـ بمحمد و حیدر ـ

## (۷۵)

جواب مکتوب کتب الی جناب الرفیع الودود الشیخ داؤد المندوی رسول السلطان محمود خلجی ـ

سرر مرفوعهٔ سطور و اکواب موضوعهٔ کلمات لازمهٔ السرور ، که در جنان کتاب و سادروان خطاب ترتیب داده بودند، از مشاهدهٔ جمال براعت وملاحظهٔ رعایت قواعد صناعتش سماه تحسین بر مجاری لسان روان گشت و موجب ازدیاد مواد حسن اعتقاد آمد ـ همواره آنجناب فضایل مآب ، فواصل ایاب[2] ، بحصول مساعی و وصول علو مناصب فایز باد و سعادت انباع مقال و هدوا الی الطیب من القول را حایز ـ بعد از ابلاغ تحیات بی نفاق و اعلای لوای اشواق و طلب ملاقات موجبهٔ الموالات بر ضمیر منیر خلف المشایخ پوشیده نماند که صحت صلوة اصلاح خواطر میان اهل اسلام موقوف بطهارت باطن و ظاهر است ـ و طهارت [3] ظاهر عبارت است از رفع حدث اختصام و قمع خبث یعنی سل سنان و حسام[4] ـ و طهارت باطن اشارت است بر نزع مواد شید و مکر و قلع نهال کید و غدر ، و بعد ازان نوصی بماء صفا بر نوالی و تربیت سلاطین با عهد و وفا ، اسکن الله ارواحهم فی ریاض الرحمه العظمی و الموهبة الکبری ـ و خلف المشایخ آنچه به جهت کهرله و امتناع طهور کید و حیله نوشته بودند ، حال آنست که سلاطین ماضیه ، سکنهم الله تعالی فی دار السلام ، بجهت دفع معادات اهل اسلام از طرفین کهرله را خراب و بائر گذاشته اند ـ و چون دردن وقت معاهد ضمایر و مکاید خواطر در آنطرف انفس بضایع است و رعایت قوانین خداع از جلایل صنایع ـ[5] بنابردن در تعمیر آن مقام مظنهٔ آنست که شعله ضرام اخصام و اصطکاک صمصام اهل اسلام بکاخ ملک میننا قائم رسد ـ و چون حال برین منوال باشد متیقن است که ابعاد نیران فساد

1. The same in *BUL* and *AH*, but *GY* and *HG* give علی , while *BH* gives. الی  2. The same in *BUL*, *BH* and *AH*, but *GY* and *HG* give آیات  3. *BH* omits طهارت  4. *BH* gives سل اسنان واجسام  5. *BH* gives ضایع .

امید بر اذیال الطاف حضرت متعال سخت استوار داشته که درماه شعبان بندر گووه و بواقی بنادر ملیبار منفتح گردد ، و خاطر وارد و صادر و مقیم و مسافر از استماع آن خبر سایر[1] منشرح - توقع که برسبیل تواتر و ترادف نور سرور از طور سطور در کتاب مسطور ورق منشور بنمایند ، و عروس خیالات سابقه را بحلی ذراکیب فایقه و حلل اسالیب لایقه بیارایند تاچمن فواد به ازهار وداد سوشح گردد و اشجار بوستان اتحاد بسحاب خطاب و انهار سطور کتاب مرشح - همواره خلعت استحقاق آنجناب بطراز رسالت سلاطین مطرز باد و نخلهٔ رطب خلت پادشاهان ملک و ملت بدست مریم بکر فکر آنجناب مهتز -

---

## ( ۷۴ )

جواب مکتوب کتب الی حضرته جناب العالی المخاطب بعمید الملک حین وصل الی بندر و ابول من مکة المشرفة -

جواهر زواهر لطایف و درر غرر ظرایف ، که از معدن خاطر نوادر مکمن و جداول انامل بحر شمایل بر سواحل اضاریب حسن عبارت و مناهل اسالیب مجاز و استعارت منثور[2] فرموده بودند ، در سلک مدایح و محامد آن سلالهٔ اکابر و اماجد منظوم ساخته آمد - همواره کرامت[3] قدوم آنجناب فضایل مناقب ، ملایک مراتب ، خورسید انارت ، برجیس امارت ، قافله سالار کاروان رجال لاتلهیهم تجاره ، لا زالت سفاین آماله واصله الی سواحل الحصول و سرادق قدومه بشیرا بوصول کل مسئول و حصول کل مامول ، آئینهٔ جمال مراد و مهیج مآرب بر وجه سداد باد - مخفی نماند که ضرام غرام ، که بواسطهٔ امداد شهور و اعوام اندک خمودی داشت ، از انفاس مشکین اساس باز[4] استعال گرفت و چمن جنان ، که از خزان هجران ذبول یافته بود ، از نسیم کتاب عنبر سمیم طراوتی و نضارتی پذیرفت -

بیت :- بوی خوش تو هر که ز باد صبا شنید
از یار آشنا خبر آشنا شنید

توقع و ترقب آنکه بی امهال و تعلل و اهمال و تخلل کواکب تدارک مسرت مافات از مطلع ملاقات طالع گرداند که همگی خاطر نرگس وار چشم انتظار بر راه دارد وانسان[5] عین صورت خیال وصال بقلم مژگان بر اطباق دیده می‌نگارد -

---

1. *GY* and *HG* give خبر سار 2. *HG* gives منور 3. *BH* omits کرامت
4. *GY* omits باز , while *HG* gives از 5. The same in *GY*, *BUL*, *AH* and *HG*, but *BH* gives ازمیاه .

## جواب مکتوب کتب من لسان السلطان الاعظم محمد شاه البهمنی الی السلطان محمود الخلجی خلدالله ملکها [1]

صنوف حمد نا معدود ، که محصور مراتب مآت و الوف نشود ، و ضروب شکر نا محدود ، که مظروف اوانی الفاظ و حروف نگردد ، شعر :—

و ان ممبصا خبط من نسج تسعة
و عشرین حرفا عن معالیه [2] قاصر

و بدائع سپاس بیقیاس ، که شروع در مبادی بوادی بیان و تبیین حصر و قدر آن به اقدام یراع و باغ موب ابداع و ذراع قدرت اختراع متصف بصفات امتناع باشد ـ بیت :-

آهنی [3] پای چو پرکار سد و هم نرسید
بیک اندیشه درین دایره الا بخیال

پادشاه بارگاه ازل را ، که ربط و بسط و عقد و حل امور جمهور اهل ملل و نحل به سلاطین باداد ودین محول ساخت وآتش فتنه وخصام بماء سیوف سحاف قام ایشان نشاند و انواع شعاع نعال عساکر اسلام را انوار کواکب مسالك و مزیل ظلام معاسد و مهالك گرداند [4] ـ و نقود درود ، که در دار الضرب پادشاه ممالک وجود بسکهٔ قبول مسکوک باشد و در بوتهٔ دل به نار [5] اخلاص مسبوك ، بر [6] تربت مطهره و روضهٔ منورهٔ صاحب لوای لولاك و غایت ایجاد و نهایت ابراز نجوم و افلاك ـ بیت :—

محمد کافرینش هست خاکش
هزاران آفرین بر جان پاکش

و بر جواهر زواهر سلک آل عبا ، که صدرنشینان ارایک الا المودة فی القربی اند ، و اصحاب معالی مآب [7] او که نجوم آسمان هدایت و گنجور کنوز اسرار بدایت و

---

1. The same in *AH*, but *GY* and *HG* give حواب مکتوب کتب الی واحد من ورراء ماکتب فی حواب السلطان من لسان السلطان , while *BUL* and *BH* give شاد ا باد فی ضمن المصالحة معانیه خلد الله سلطانها 2. The same in *GY* and *HG*, but *BUL*, *BH* and *AH* give آهنی 3. The same in *BUL*, *BH* and *AH*, but *GY* and *HG* give 4. *BH* gives گردانید 5. The same in *GY*, *BUL*, *BH* and *AH*, but *HG* gives نیار 6. The same in *GY*, *BUL*, *AH* and *HG*, but *BH* gives نثار 7. The same in *BH*, but *GY*, *BUL*, *AH* and *HG* omit او .

اسلام و اشراق آفتاب عناد و اختصام از آن طرف است و محقق و روشن که عار و شنار در دیدهٔ اهل آن حوالی خوب و شگرف و سبب جلالت و شرف است ـ و نزد صغار و کبار و کالشمس فی نصف النهار اشتهار دارد که تموه و تزیف [1] در آنجانب محض تحبب و تالف است و ایقاع اختلاف و نزاع عین ایتلاف و اجتماع ـ و تدبیر و فکر آن طرف فی الحقیقت غدر و مکر ، موالات و مدارات ایشان فی نفس الامر معاداب و مهارات ـ بنابرین نهال وداد و اقوال آن جانب چه محل اسناد است و بر مبانی عهود آنطرف ، که چون بیت عنکبوت اضعف بیوتست ، چه اعتماد ـ اگر عمارات کردن کهرله مبنی بر نطافت خاطر و مطابقت باطن با ظاهر باشد و باعث برآن حسن نیت و صفای طویت بود ، واجب و لازم است که معمر آن اراضی همه کس راضی باشند ـ اماچه توان کرد که صبای وفا در کوه و هامون آن مرز و بوم نه وزیده است و غبار خیل مروت را [2] چشم بصیرت آنجانب نه دیده ـ و چون اشعهٔ لمعهٔ هواجر بر خاطر عاطر خلف المسایخ ظاهر باد که قتال و جدال این زمانی نه چون محاربه و مداهنه شاهین ترک سلطانی است بلکه بعین عنایت سبحانی و یمن [3] توفیق یزدانی و قدرت نیروی تقدیر و قوت بازوی تدبیر و کثرت خیول داعیه و صولت نبال و اسنه و ضربهٔ حربه و تبر و صدمهٔ خود و سر هرخیال فساد که در دماغ حساد مخمراست ، منقلع و منقمع خواهد شد و از طوفان شکان سهام وازسیل سیوف اهل اسلام اساس وجود اهل عناد از لباس حیات منخلع ـ نظم :—

چو کوشیم در جنگ مردانه وار
بتوفیق یزدان و مردان کار
دل و زور و زهره بکار آوریم
جهان بر عدو تنگ و تار آوریم

و اگر خلف المسایخ خواهد که نقد کلام آنطرف در بازار قبول روان باشد باید که نوعی کند که در نظر صرافان دکان امتحان تمام عیار آید و رخسارهٔ عهد و میثاق بناخن بغض و نفاق خراشیده نشاید تا بلسان بنی نوع انسان مشکور باشند و در محافل جهان بوصف جمیل مذکور ـ زیادت برین صورت حقیقت حال در آئینهٔ مقال باز نمودن مستلزم ملال بال دیده ـ بنابرین عنان توسن اقلام بدست تصور امکان موالفت والتیام باز کشید ـ همواره در انضباط امور محتاط باد وهمیشه حیطهٔ صواب و سداد خاطر عاطر آنجناب را محاط ـ آمین ـ

———

1. The same in *BH*, *AH* and *HG*, but *GY* and *BUL* give تزیق 2. *GY* and *HG* omit را 3. *HG* omits ویمن .

احباز کنوز رضای حی بر دوام و اظهار ازهار شکر و ثنا از شاخسار لسان انام ارسال کرده بودند ، از تشخص [1] اوضاع جمال مفردات و تنوع حلی و حلل اختراع مرکبات آن فنون محبت و حسن اعتماد و صنوف صفای طویت و کمال وداد منظور و مشهود گشت فلا غرو من الشمس ان تلوح - بر ضمیر دراک و خاطر عاطر پاک مخفی نماند که مسالک اصلاح با کفار بمفلاح مطلقا مسدود بود و صورت قبول پیام آن لئام در آئینهٔ خاطر مستحسن نمی نمود - اما چون قسدهٔ ملاعین نزد ملوک و خوانین متردد آمدند ، بالضرورت این محب بر وفق خاطر ملوک سلوک نموده بتسلیم قلعهٔ مبینهٔ رینگنه و دادن دوازده لک مال و نوا دادن بسر جاکوی مفسد راضی شد [2] - اگر این محب دران حین ابا و اعراض میکرد سرر کفار حساد و اشرار ، که در وقت توجه این فقیر اظهار میکردند ، در نظر ظن بعضی سمت استقرار می یافت - بنابرین تلقی نمودن واجب بود - و بعد از قرار حال بر طبق مقال قسدهٔ مقهورهٔ مذکوره ملاحظه کردند که چون قلعهٔ رینگنه تسلیم نمایند باجماع نبادگان اوطاع گووه و رینگنه و هجوم سواران طرف کرهر و جاکنه چه جای سنگسر که اکثر ولایت بیجانگر باندک اهتمام مسخر خواهد شد - بناء علی هذا از ادای لوازم اصلاح نادم شدند و چشم بخت شان در صباح نجاح نائم گشت و آنچه در خاطر این فقیر ، تاب الله علیه توبة نصوحا و افاض علی ساحة حاله کل حین فتوحا ، مرکوز بود در خارج بحقق بروز یافت و یقین دانند که از رضای این محب تیر اصلاح ذات البین سهام افساد ، که فرقهٔ حساد را در کمان کمین [3] بود ، بر هدف جان خودشان لاحق شد - و این محب بعنایت حضرت منان در میدان رهان [4] و مضمار امتحان برجمله سابق آمد و بیان تفصیل آن کلام جز بحضور خارج مقتضی مرام است و بنابر صلاح حال در مدت برشکال بسرحد ولایت آن بدسگال توقف کرده آمد تا از جمیع اطراف چنان اهتمام نموده آمد که از ماکول یک صاع واز ملبوس یک ذراع درولایات و قلاع آن مفسد از اطراف اصقاع و ارباع عبور نکند - و نبادگان کفره اش [5] ، که تمام درین سر حد اند ، لطفا و رعبا بقید احسان مقید گرداند [6] و تا عنفا و رعبا روح بی فتوح ایشان را ، که در کالبد پلید مبتلا است ، از حبس و بند وا رهاند تابعد از انصرام مدت باران از عدم غله و قلت اعوان بطاقت و توان گسسته سیمرغ استعلا و استیلاش از آشیانهٔ [7] متخلخله بصحرای عدم طیران نماید و بلبل خوش

1. *GY* and *HG* give تشخیص 2. *GY* and *HG* give شدند 3. *HG* gives کماکمان
4. The same in *GY* and *BH*, but *BUL* and *HG* gives دهان , while *AH* puts برهان 5. The same in *BUL* and *BH*, but *GY*, *AH* and *HG* give کزاش
6. *BH* gives کرده اند 7. The same in *BUL* and *BH*, but *GY* and *HG* give ایشان ; while *AH* puts آشیا .

نهایت اند ، متناثر[1] باد - بعد از قبول تحیت و سلام ، که غوانی معانی صفای تامتش در کمال و حجال تراکیب و الفاظ کلام موصوف بصفت حور مقصورات فی الخیام تواند بود ، مخفی نماند که چون از عرایض زین القضاة قاضی احمد و آئینهٔ مقال ملک نصیر جمال صورت وفاق بال بر حسب مقتضی حال منمود ، و از مفهوم عرایض قاضی احمد مذکور و ترتیب تقریر نصیر جمال چنان معلوم گشت که ارسال رسول و یادگار و بنیاد بنیان وداد حسن آثار اولا ازآن طرف سمت ظهور یافته است - میباید که از جهت رعایت شعار اسلام بر حسب مغزای فان جنحوا للسلم فاجنح لها ازین جانب نیز ظاهر و باهر گردد - بنابرین زنگ حقد و جدال از آئینهٔ بال دور ساخته بر مقتضی فاذا حییتم بتحیة فحیوا باحسن منها او ردوها ، صدر مکرم خان اعظم جامع محاسن النسم صدرخان ، دام سموه ، را با یادگار فرستاده شد وبواقی کیفیات بر وجه اتم محول بتقریر خان اعظم است ، و احوال اینطرف در وجه اجمال آنکه بعنایت متعالیت الهی جمع مهام بر وفق مرام میسر است و مجددا از قلاع و رباع عبده اوثان و اصنام بتیغ خونبار اسلام مسخر - الحمدلله الذی هدانا لهذا وما کنا لنهتدی لولا ان هدانا الله - زیادت برین ابلق اقلام را در میدان کلام جولان دادن چون خارج مقتضی مقام بود لاجرم به همین قدر اختتام نمود - همواره بتقویت دین قویم و تشیید مبانی ملت مستقیم موفق باد -

---

## (۷۷)

الی خدمة المولی الفاضل شمس الملة والدین محمد لاری جواب مکتوب کتب من عسکر سنگیسر[2]

یکی رقعه دیدم زانشای طبعت
چو گوهر که در مغز عنبر فشانی[3]
سخن ز آسمان بر زمین آمد اول
کنونش نو بر آسمان میرسانی

مصب سحاب فصاحت ، و مهب ریاح روح و راحت ، یعنی کتاب بلاغت صباحت ، براحت ملاحت ، که مشتمل براعلام و جوب[4] اهتمام و اعلای اعلام ناموس و نام

---

1. The same in *BUL* and *BH*, but *GY*, *AH* and *HG* omit متناثر
2. *GY* and *HG* give جواب مکتوب کتب من عسکر سنگیسر الی واحد من اصحابه خلص الشر , while *BUL* and *BH* give ما کتب الی اصحابه الکرام . *AH*, on the other hand, gives the full name of the addressee but does not give من عسکر سنگیسر 3. *GY* and *HG* give فشاند 4. *HG* gives اجوب .

مادهٔ مائدهٔ برخورداری - نظم :—

چو بشنوی سخن من اگر بفعل آری
کلید گنج سعادت در آستین داری
وگر تو در نصیحت بدرج دل ننهی
بسی خوری ز کف دهر سیلی خواری

اگر بعد ازین ذرهٔ اهمال نماید و در سلک اولاد عاق منسلک آید قلادهٔ گردن غفلت و جهالت و وسادهٔ عطلت و کسالت خواهد بود - و اگر سوانح اخبار اهتمام و اعتنای او واصل شود تراضی و اشتیاق این والد ، که عنوان صحایف محامد او[1] است ، باضعاف حاصل داند - بیت :—

نیکخواهان دهند پند ، ولی
نیک بختان شوند پند پذیر

توفیق سلوک این طریق رفیق شفیق باد - آمین -

## (۷۹)

ایضا جواب مکتوب کتب الی ولده الاعز الغخان جلد الله ظلال والده علیه

اسأل الله تعالی ان یرزقه العقل و العلم و الادب لیترقی بها الی هامه اعلی الرتب - معلوم آن فرزند باد که عمل موقوف علیه جمیع مطالب است و علم موجب وصول باعلی مراتب و ادب مستلزم کنوز محامد و مناقب و تحصیل فحوای این امور بر ذمت همت و سمت نهمت طالبان ذروهٔ سمو رتبت واجب ، علی الخصوص برآن فرزند که ابا عن جد در اوج برج مجد نازل و برومهٔ قبهٔ حمد واصل است - بیت :—

همت بلند دار که دادار کردگار
بر قدر همت تو کند فیض جود نثار

سعر :— اذا ما کنت فی امر مروم
فلا تقنع بما دون النجوم
فطعم الموت فی امر حقیر
کطعم الموت فی امر عظیم

و یقین داند که وصول بمناهل و موارد جد و مجد مشروط است به طی بادیه و قطع اودیهٔ جد و جهد - ودرون و بیرون بروز مکنون باطن و ظاهر خویش برین مصروف و معطوف داشتن[2] تا محمود اشراف و اکابر و محسود جمهور افاخر باشد -

1. *GY* and *HG* omit او 2. *BH* gives داشته .

مقال مقتضی حال بر نهال بالنس این بیت سراید - بیت :—

بردہ بودی و دادت آمدہ بود

جون دوکج باختی کسی چہ کند

و امید است کہ بدین سعی جمیل و اجتهاد جزیل انوار ناموس و نام حضرت بادساه قضا احکام، خلد اللہ خلافته الی یوم القیام ، و آثار جد و اهتمام افل خداسس در مجامع اسلام و مسامع خاص و عام تا انقصام سواد عالم و انصرام واختتام حبل نسل[1] بنی آدم مذکور و مشهود ماند - جون صورت حال برین منوال بود واجب نمود کہ ریاض بال آن جناب بسحاب بیان حقیقت حال منضر دارد - همواره در سرا بردۂ حرم خاطرش ابکار افکار منظاهر و غمام فیض بر گلسن دل ظاهرس مقاطر باد - بالنبی و آلہ الامجاد وصحبہ الانجاد -

---

( ۷۸ )

نسخۂ مکتوب کتب الی ولده الاعز الغخان مد اللہ تعالی عمره و رزقہ طریق الرساد والسداد و وفقہ علی العروج الی ذروه المراد کما وفق لابیہ والاجداد موصولة الاسناد -

معلوم آن فرزند باد کہ حصول جد و مراد و اعتناق عروس استحقاق موقوف باحتمال صنوف مساق است - بیت :—

کسی بگردن مقصود دست حلقہ کند

کہ پیش تیغ مشقت سپر تواند بود

ویقین است کہ آثار ظلام کسالت و اهمال مستلزم غرور آفتاب اقبال است - و منشا این حال عدم ادراک لذات کمال و انتفای ملاحظۂ مال و منال - و حالت تحریر حین استماع افتاد کہ دیدۂ همت اوراسبل کسل طاری ست وخور رسید وصال امانیش در ظلام عدم اهتمام متواری وحال آنکہ تا سک عنان سعادت کسی است کہ توفیق تحصیل علم و ادب را از حضرت باری ، جل جلالہ ، بتضرع و زاری خواهان باشد و از غایت سوق و ولوع ینبوع دموع از مجاری عیون جاری دارد و تعب نهار و سهر سب تار را مطلع آفتاب دولت و بخاری داند - سعر :—

بقدر الکد تکتسب المعالی

و من طلب العلی سهر اللیالی

و من رام العلی من غیر کد

اضاع العمر فی طلب المحال

و قبول نصایح دوستان عموما منبع انهار کامگاری داند و تلقی نصح اینجانب خصوصا

---

1. The same in *BUL*, *BH* and *AH*, but *GY* and *HG* omit حبل نسل .

در مکتب حقایق پیش ادیب عقل
هان ای پسر بکوش که روزی پدر شوی
دست از مس وجود چو مردان ره بشوی
تا کیمیای مهر بیابی و زر شوی

همواره بقبول نصیحت اکسیرخاصیت موفق باد، و تاثیر رضای این والد شفیق در خاطر آن فرزند مبرهن و محقق - آمین -

---

## (۸۱)

نسخه مکتوب کتب من السلطان الاعظم محمد شاه البهمنی الی السلطان الاکرم محمود شاه الکجراتی -

نواقب مناقب حمد و سپاس و غرائب رغائب شکر بیقیاس حضرت آفریدگاری را، عز شانه و عم احسانه، که آثار غبار فتن فجار و سرارهٔ [1] تایرهٔ شرارت اشرار به قطار امطار نصال صولت سلاطین دین دار و انصاب سحاب حسام خونبار خواقین ذوی الاقتدار [2] منطفی و منفی ساخت و آفتاب وفاق ایشان را از مشرق فاصبحتم بنعمته اخوانا شارق گردانید - و کرهٔ [3] بری و مسافت کرانهٔ مساحت ربع غبرا را از ظلام ظلم و فساد و سواد فتنه و عناد بپرداخت - و درود نا معدود بر روضهٔ پاک و تربت مطهرهٔ صاحب لوای لولاک و بر آل رفعت منال و اصحاب سدرهٔ جناب و اتباع و اسباع طوبی لهم وحسن مآب او و اصل باد - بعد فتح ابواب مودت و اتحاد و رسخ بوستان محبت و وداد و ابلاغ تحیات مسکیة الفوحات و ارسال تسلیمات وردیة النفحات، که روائح محبت و یگانگی آن لخلخهٔ دماغ سکان افلاک تسعه و مجمرهٔ فایحهٔ ایوان کواکب سبعه و سلسلهٔ تراکیب [4] مرکبات عناصر اربعه باشد، بر ضمیر منیر، که آئینهٔ تدبیرش مجلای جهل عروسان [5] منصهٔ تقدیر است [6]، مخفی نماند که بر ذمت بلند همت سلاطین عالی رتبت واجب است که بر مقتضی فحوای ان الله یحب عوالی الهمم و یبغض سفسافها نظرات سعد الصفات و نیات رفعت سمات بر عظائم امور و کرایم مهام انداخته عرصهٔ جهان را به قوت تایید دین از آثار فتنه و فساد متمردین پاک و پرداخته گردانند - و کسانی را که

---

1. The same in *BUL*, *BH* and *AH*, but *GY* and *HG* give شرار 2. *GY* and *HG* give ذوالاقتدار 3. *GY* and *HG* give کری 4. *GY* and *HG* give ترکیب 5. *HG* gives عروشان 6. The same in *BUL*, *BH* and *AH*, but *GY* and *HG* omit است.

شعر :— و ان جسیات الامور باسرها
لمستودعات فی بطون الاساود

بیت :— تا برده رنج گنج میسر نمیشود
مزد آن گرفت جان برادر که کار کرد

و اوضاع هرموز و خراسان بر آنسانست که در کتاب مولنا عبدالرحمن در مثال شرف خان سمت بیان یافته است - همیشه در کسب کمالات مذکوره مجد و در استحضار مسایل علوم و اصغای فضایل نصایح مجتهد باد - بالنبی و اله الامجاد و صحبه الانجاد - باید که موالی کرام سلام خوانده در تفهیم و تعلیم و تکرار ماضی مستقیم و مستدیم باشند و بملازمت پیشتر آیند و بیشتر توقف نمایند و هر روز دو وقت تشریف آرند و تخم محبت را در مزرعهٔ ایجانب بدست اهتمام تام[1] بکارند و بر مقتضی فی کل سنبله مائة حبة مستلزم ازدیاد مواد محبت دانند -

## (۸۰)

### ایضاً مما کتب فی جواب ولده الاصغر المذکور

مکتوب مرغوب آن فرزند رسید و از مضمون آن نسیم تفقد و محبت به بستان حال او وزید - معلوم باد که نهال آمال در چمن بال وقتی ثمرهٔ سعادت و اقبال دهد که بآب تحصیل کمال سیراب باشد و شمع دولت در مجلس رتبت گهی منور نماید که رشتهٔ جان بآتش احتمال[2] تعب سوخته آید - شعر :—

بنی اجتهد فی اقتناء العلوم
تفز باجتناء ثمار المنی
الم تر فی رقعة بیدقا
اذا جد فی سیره فرزنا

بنابرین مقدمات ، که قبول آن محض موهبت الهی است و موجب حصول علو مرتبت غیر متناهی ، باید که نسترن روز و بنفشهٔ شب گلشن حیات به نسیم سعی و اجتهاد شگفته دارد و ساحت باطن و ظاهر از غبار وساوس خاطر پرداخته گرداند و بجان و جنان در طلب عقل و علم و ادب مشغوف باشد و عنان ابلق بقا بصوب رضای این والد پرمعطوف دارد تا محبوب دل این فقیر گردد و مهبط انوار عنایت حی قدیر - نظم :—

1. *GY* and *HG* give تمام. 1. *GY* and *HG* give اهمال.

دوش هوشش از طراز توفیق خالیست و سمای بقاش بآفتاب عنایت الهی غیرحالی -

بیت :— در کنج حجره گر نفند نور آفتاب
آن حجره مانع است نه خورشید مدخلست

و اگر بر وفق قابلیت سمند تیزگام همت در میدان سعی و اجتهاد روان دارد و نهال اقبال ، که طلب کمال است ، در چمن بال بآب سرشک غیرت و بدستباری[1] بازیار احتمال مشقت برومند گرداند ، علامتی است واضح و امارتی لایح که هلال اقبالش[2] در فلک جلال بدری خواهد شد ، و هر فردی از زادهٔ خاطرش در محافل[3] امتحان افاضل و اکابر صدری - شعر :—

فی المهد[4] ینطق عن سعادة جده
اثر النجابة ساطع البرهان
ان الهلال اذا رأیت نموه[5]
ایقنت[6] بدرا منه فی اللمعان

اکنون آن فرزند ازین دو مقال یکی را که لایق و مطابق مقتضی حال داند اختیار کند - بیت :—

آدمی زاده طرفه معجونیست
از فرشته سرشته واز حیوان
گر بدین میل میکند کم ازین
ور بدان میل میکند به ازان

یقین داند که این والد[7] شب و روز روزنهٔ[8] گوش بر راه اخبار سار کشاده است و چشم انتظار بر مشاهدهٔ رخسار اطوار آن فرزند نهاده تا صیت کمال جد و اهتمام آن فرزند شنیده آید و آثار حسن اجتهاد آن قرة العین بعین الیقین دیده شود - اللهم اجب دعائی ولا تخیب رجائی انک علی ذلک قدیر و بالاجابة جدیر -

---

## (۸۳)

جواب مکتوب کتب الی حضرة المولی الفاضل مولنا ابوسعید رحمة الله علیه -

شهد نحل یراع و در بحر اختراع ، که از باغ محبت و وداد و دریای ولا و

---

1. The same in *GY*, *BUL*, *AH* and *HG*, but *BH* gives دستار 2. *HG* gives ماهتابش 3. *GY* and *HG* omit محافل 4. *GY* and *HG* give فی مهد 5. The same in *GY*, *BUL* and *HG*, but *BH* gives نموه ; while *AH* reads نموه , 6. The same in *GY*, *BUL*, *AH* and *HG*, but *BH* puts القیت 7. *GY* and *HG* give والا . 8. *BH* omits. روزنه .

کل همت و جل نهمت ایشان بر تشتت سلک نظام اسلام و تفتت فلک التیام کل انام مصروف باشد و همگی افکار خاطر و جملگی حواس باطن و ظاهر شان بر تعمیر صوامع قلوب عبدهٔ اونان [1] و نفجیر ینابیع فتنه و فساد بر اهل ایمان معطوف بود ، بر موجب مغزای الموذی طبعا یقتل شرعا قیاسا علی العقرب والافعی ، خبث [2] وجود ایسانرا بمیاه سیوف غیرت دین متین و باران پیکان سهام اتباع سنت سید المرسلین از صفحهٔ صحیفهٔ دنیا محو سازند ، چه طلوع آفتاب التیام سلاطین اسلام موجب فراغ بال و رفاع حال جمیع انام است و تسیید مبانی وداد و اتحاد ایشان مستلزم استحکام احکام سداد و مقتضی انفتاح مغالق رشاد ـ وکواکب رضای خالق از مطالع مصادقتسان تابان وبواطن مکاید و مکامن قاصدان اسلام از سهم بارقهٔ حسام و خوف صاعقهٔ الیام سان ولهان و حیران ـ بیت :—

از دسمنان کسند به سع وفاق نوست
بایکدگر سوند چو دو بادساه دوست

بنابرین حکایتی چند، که از مقتضیات اسلام و موجبات اتفاق و التیام است، ملک السرق فلان بسمع سریف، اسمعه الله البسایر، خواهد رسانید ـ قبول و اصغای آن سبب ترقی درجات عقبی و علت نامهٔ لوازم نظام دنیا دانند ـ زیادت احتیاج بتاکید ندید ـ اعلام سلطنت ببازوی توفیق الهی قایم باد و تشید مبانی حشمت باعمدهٔ عنایت ایزدی دایم ـ

---

## (۸۲)

جواب عرضهٔ کتبها الی خدمته الجناب العالی ولده المخاطب بالغخان ادام الله ظله علیه ـ

ولم ار من عیوب الناس عیبا [3]
کنقص القادرین علی التمام

کسی که آفتاب قابلیت از آسمان احسان حضرت عزت، علت [4] قدرته و جلت کلمته، بر ساهرهٔ [5] ساحت او تابان باشد و وساوس شیطانی وهواجس نفسانی بغمام کسالت و ضلالت [6] انوار چهرهٔ آنرا بپوشاند ، این معنی دلیلی است ساطع و برهانی قاطع که

---

1. The same in *BUL*, *BH* and *AH*, but *GY* and *HG* give عبده و اثان
2. *GY* and *HG* give خبث خبث 3. *BH* gives شیا 4. The same in *BUL* and *BH*, but *GY*, *AH* and *HG* omit علت علت علت and عزت respectively.
5. The same in *BUL*, *BH* and *AH*, but *GY* and *HG* give ساهر 6. *GY* and *HG* give ضالت .

لسان در میدان بیان جولان داده در محل قابل بموقف عرض رسانند ، در جواب پیغام اول فرمان چنان شد که مبانی مقدمات صادقه ، که دعامهٔ آن مطابق واقع است ، ساحت کمالش از غبار عروض خلاف محروس است و از صفایح کتاب سعربه و حکایات قشریه لوایح تموبه و روایح تزویق محسوس. و جواب این نوع پیام محول بلسان سنان و حسام است نه بزبان ترجمان اقلام. مصراع :—

و السیف اصدق انباء من الکتب [1]

زیرا که بعد از توسط السنهٔ اسنه میان سلاطین اسلام لسان زنگی فام لکنت نشان اقلام از میانه مقطوع است و اظهار عذر و کتمان غدر و ابراز[2] تقویت شریعت و اخفای مکیدت و خدیعت عقلا و نقلا ممنوع وغیر مسموع.[3] شعر :—

فمن رام صفو الود من غیر اهله
فقد رام[4] ذوق الشهد عند العلاقم

چه کسی که در دعاوی[5] خویش صادق و غیر منافق باشد ، بی شبهه زبان مقالش بذکر بیان ما هو فی البال ناطق است زیرا که چون صبح صادق دم از وضوح شناب[6] خویش زند دم بدم امارات صدق و صفا از باطن صاف و نفس پاک او در نظر سکان کرهٔ خاک و منظرهٔ طاق رواق افلاک ظاهر و مشهود. و وسمهٔ صدق دعوایش ، که عبارت از روز است ، بوقع منع[7] آفتاب و اساطیر ساعات غیر مستترات روشن ومستجل میگردد که[8] ادبار کواکب و انهزام صبح کاذب بر حسب مغزای ثم ادبر یسعی و بموجب فحوای کذب ونولی دو گواه عدل اند و فرار عساکر غیاهب و انوار اطراف مشارق و مغارب مرکبان[9] بی مثل. و مصدوقهٔ این حال و منطوقهٔ این مقال آنکه بعد از وفات سلطان مرحوم مغفور هنوز کواکب ضبط امور از افق مملکت ظهور نکرده بود که کفار بیشمار جاجنگر و تلنگه همه متحد الهمه و متفق الکلمة جهت خفض اعلام اسلام و رفع الویهٔ کفر و ظلام درین طرف آمده بودند و هم دران وقت ضابط آن طرف به وساوس شیطانی فرقهٔ بغاة اشرار و هواجس نفسانی

1. The same in *GY*, *BUL* and *HG*, but *BH* gives والسیف اصدق اشیا من الکتب ; while *AH* reads والسیف اصدق انباء من الالم 2. The same in *BUL* and *AH*, but *GY* and *HG* omit عذر occurring after کتمان , while *BH* gives ابرام in place of ابراز 3. *BUL* omits ابراز تقویت شریعت و اخفای مکیدت و 4. The same in *GY*, *AH* and *HG*, but *BUL* omits فقد رام , while *BH* gives کمن رام 5. *GY* and *HG* give دعاوای 6. *BH* gives تبیان 7. *BH* omits منع 8. The same in *GY* and *HG*, but *BUL*, *BH* and *AH* give و 9. The same in *GY*, *AH* and *HG*, but *BUL* gives مرکبات , while *BH* gives مرکبان .

استعداد مستخرج است بعنی کتاب بلاغت مواد براعت نراد ازان معدن جواهر مآثر و مطلع آفتاب قبول خاطر ، لا زالت زبدة ازهار التحقق مجتناة لنحل قلمه و نخبة بحار اسرار الدقیق عقدا علی جید حکمه ، در حین طلوع نجوم سعود سمت وصول و ورود یافت و مضمون آن مرقوم به اوضح طریق معلوم گشت - برضمیر منیر مخفی نماند که همواره از مشاهدهٔ امثال آن احوال ، که ذکر فرموده بودند ، خاطر فاتر هدف سهام ملالست و کواکب حضور بال در برج هبوط و وبال - اما امید بکرم حی متعال جنانست که غمام آثار موانع از پیش خورشید آمال مرتفع گردد و در چمن فواد ازهار حصول مراد لامع - می باید که خاطر شریف از ظهور این نوع آلام به هیچ وجه [1] مستهام نگردانند و عروس مرام بر منصهٔ حصول منظور دانند - و اگر از هجوم غموم سجوم هموم قدرت بیان کثرت الساع ، که داخل حیطهٔ امتناع است ، نبوده باشد ، بکرم معذور دارند - همواره تیر از آه دل اواه بقوت وثوق رجا از کمان خشوع و شست خضوع بر هدف سینهٔ حساد واصل باد و ارقام ذوات اهل فساد بآب تیغ قهر الهی از لوح هستی زایل بمن یحق الحق و یزهق الباطل -

---

## (۸۴)

جواب مکتوب یحتمل المدح والذم طرف الشیخ محمود المندوی الی قوله محاذات داده آمد -

مکتوب عجیب المضمون، غریب السجون ، که از جناب خلف الافاضل ، مجمع بدایع الشمایل، واضع قواعد المحامد ، سابع الخصایل ابن الاماجد ، شیخ نجم الدین محمود ، لا زالت کواکب رتبته مرفوعة من افق السعود ، مبلغ و مرسل بود ، در زمانیکه بعون الله تعالی عساکر مراد فوج در فوج و بحار مسرت فواد موج در موج میمود ، سمت ورود یافت - فسلسال سلاسة کلامه کان ماء النهر لو لم یکن مشوبا بالکدر و تراکم سجون مقاله کان افنان زهر الشجر لولم یرغب[2] الی المطر ، لا جرم بفنون حیات و تسلیات ، که مفردات و مرکبات عبارات آن خارج حیطهٔ اوضاع شخصی و نوعی و بیرون خطهٔ دلالات عقلی و وضعی باشد ، موازات [3] و محاذات داده آمد - بر خاطر خلف المشایخ واضح و راسخ باد که دو پیغام در کتاب سمت ارقام نافته بود تا در محل صالح بپایهٔ سریر اعلی معروض دارد - چون گلگون

---

1. The same in *BUL*, *BH* and *AH*, but *GY* and *HG* give نوع 2. *GY* and *HG* give ترعب 3. *GY* and *HG* give موادات .

جنود نجوم شمار تازی سوار صحابه بکار غزو صناعت اینجائی را لشکر قلیل العداد ضعیف الفواد نحیف الجیاد عدیم السجاعت آنطرف غالب آمده باشد ، مقام اغترار و افتخار نیست ـ بلکه محل تامل و افتکار است که دستبرد آن جماعت بی عده و عده بکثرت حشم و لسکر بود یا بسورت مردان سجاعت فر یا بجودت خیول و شدت سلاح یا بحدت سیوف و نطاول رماح ـ و کل ذلک لم یکن ولکن لکل جواد کبوة و لکل عالم هفوة لیقضی الله امرا کان مفعولا ـ و نغلب فرقهٔ ابو سفیان بر جنود ملایک اعوان حضرت خلاصهٔ اکوان باوجود صحابهٔ قصا نوان امریست سایع، و آفتاب کشف انتقام حضرت سبحان و فتح مکهٔ مبارکه و عجز آن فرقه درعقب آن از فلک اخبار و آثار لامع ـ و لله الحمد فی الاولی والاخری[1] ـ نظم : —

اگر بد کنی هم تو کیفر سوی
نه حسم زمانه بخواب اندر است
بر ایوانها نقس بیژن هنوز
بزندان افراسیاب اندر است

و سیعلم الذین ظلموا ای منقلب ینقلبون والله المستعان علی ما یصفون وعلیه التکلان ـ اگرچه واقعهٔ مذکوره در آئینهٔ نظر صورت کسر مینمود ، اما در بصر بصیرت محض فتح و عین نصرت بود ـ بیت : —

خدای عز و جل را بضمن هرچه کند
لطیفه ایست که کس را اران خبر نبود

و مقتضی انتباه و تیقظ و علت اشتداد خرام حزم و تحفظ انطرف سبب خذلان گروه باغیان و موجب حرمان شرذمهٔ طاغیان آمد و مستلزم استحکام مبانی دولت و عظمت و متضمن انتظام امور سلطنت و حشمت و شوکت ـ شعر :—

و من العداوة ما ینالک نفعه
و من الصداقة مایضر و یولم

بیت :— ای بسا کارها که[2] در عالم
رود و عالمی[3] زند برهم
در نظر آن بدو[4] گران باشد
خیر کلی همه در آن باشد[5]

1. The same in *BH*, but *GY*, *AH* and *HG* give فی الاول والاخره , while *BUL* gives فی الاخره والاولی 2. *BH* gives کارزار 3. *GY* and *HG* give زد ودر عالی 4. *BUL* gives برو 5. *BH* omits this مصراع .

طایفهٔ طغات نابکار قصد این دیار را ، که اعظم بلاد اسلام است ، احسن سهام و اشرف مرام انگاشته هر تیر غدر و احتیال که در جعبهٔ خیال داشته از کمان لجاج بقدر قوت و قدرت خویش انداخته و حسام خصام ، که در نیام سینه اش الی هذه الایام[1] مستور بود ، بدست مکر و عناد مسلول ساخته و در طینت خود مخمر[2] کرده که به اعانت کفار نابکار شعار[3] و دثار دین مختار ازین ولایت هدایت آیت محو سازد ـ اما چون بعنایت الهی و فر دولت شهنشاهی زمرهٔ کفره را کحمر مستنفرة فرت من قسورة منهزم و آواره ساخته آمد و پای همت در رکاب عزیمت آورده بقتال و جدال آنطرف اشتغال نموده شد و میمنه و میسرهٔ آنطرف را کالعهن المنفوش [4] بباد بادبان نازی بباد هلاک داده آمد و در میدان مصاف ، که مقام ظهور جبانت و شجاعت است نه محل لاف و گزاف ، سران لشکر آنطرف را مثل مهابت خان[5] حاکم جندیری و ظهیرالملک[6] وزیر وغیرها ، که سران میسرهٔ آنطرف بودند ، در خاک هلاک انداخته اند و شربت زوال از دست ساقیان روز قتال ، که سنان و نبال اند ، چشانیده ، چنانکه اثار طرف آثار میمنه و میسره در ساحت استداد قوت باصره مطلقا [7] نمود ـ لیکن در آن زمان ازینطرف ملکشه ترک ، که فی الحقیقت دشمن ملک بود و در قلب لشکر منصوب و به اسم سرداری این عسکر منسوب ، همانا که از شراب جاه و قربت مست و بیهوش گشته و دیگ دماغش از آتش سودای خام حکومت در جوش آمده ، از جهت استیلا و استعلای خود و ابتلای بعضی از وزرای ناشجاعت و خرد ، که میمنه و میسرهٔ آنطرف را پراگنده و پریشان ساخته بودند ، همدر آن ساعت ظفر اثر با وجود مساعدت و عدم مقارنت قلب هر دو لشکر از روی غدر و مکر مفر بر مقر اختیار کرد ـ بیت :—

سر ناکسان را بر افراشتن
وزیشان امید بهی داشتن
سر رشتهٔ خویش گم کردن است
بجیب اندرون مار پروردن است
ز بد گوهران بد نباشد عجب
سیاهی بریدن نشاید ز شب

و اگر بر حسب اقتضای حکم الهی ، که فی الحقیقت مصالح نامتناهی را حاویست

1. *GY* and *HG* give الی هده ایام 2. *GY* and *HG* omit مخمر 3. *HG* omits دثار و
4. *HG* gives النفوش 5. *GY* and *HG* give هابتخان 6. *AH* gives ظهیر فلك
7. *GY* and *HG* give مطالاتا .

حضرت الهی موانع اخد بار[1] بالکیه مرتفع و حسام انتقام بدست اهتمام مسلول است و سهام تدبیر[2] و تامل بدست تفوض و توکل بر هدف مامول بالیقین موصول ، و عنقریب بشرارهٔ تعالی کثرت خیال و قوت سیوف و سنان آتش فعال و بسدت غبار افواج بحر امواج شیر مزاج بصولت عواصف و قواصف اسپان باد نژاد و حدت سواران عناصر سورت رعد مواد مرکبات مختلفه الصور انعام در عرصهٔ ولادت مالوه الی یوم القیام قائم خواهد بود ـ شعر :—

اضحی مسد فم الافعی باصبعه
یکفه ما قد تلاقی منه اصبعه

بیت :— هر سر سبک که او نه نشیند بجای خویش
از دست روزگار نه بیند سزای خویش

و رجا صادق واثق و اتق است که بر مقتضی ان احسنتم احسنتم[3] لانفسکم و ان اسأتم فلها لوازم افعال لئام و کرام مانند ترتیب نور و ظلام بر عالم ظهور لیالی و ایام محسوس نظر جمیع انام گردد ـ شعر :—

کل امرء سوف یجزی قرصه حسنا
او سیئا و مدینا مثل ما دانا

نظم :— درختی که پروردی آمد ببار
پس آنکه بگیری برش در کنار
اگر بار خار است خود کشتهٔ
وگر پرنیان است خود رستهٔ

چون مقام مقتضی بخلط نصال و حسام بود نه موجب خطوط و نقاط اقلام و بسط بساط استعارات و ابهام . زیادت بردن در مصاف کلام باسنهٔ اقلام سینهٔ مقال اهل خصام مجروح تساهت و سهام اتهام، که در کشتن خاطر موضوع است،از کمان سطور به هرسو نینداخت ـ همواره از جادهٔ انحراف منصرف و بصوب انصاف منعطف باد ـ

## (۸۵)

نسخه مکتوب کتب من لسان السلطان الاعظم محمد شاه البهمنی الی السلطان محمود شاه الگجراتی خلد الله سلطانهما ـ

درر غرر کلام ، که وشاح عروس حصول مرام و رسک دراری فلک میناقام

1. The same in *BH*, but *GY* and *HG* give موانع اخد بتار, *BUL* gives موانع اخد اثار ; while *AH* gives مانع اخد بتاد 2. The same in *GY, BUL, BH* and *HG*, but *AH* gives تدبیر 3. *GY* and *HG* give ان احسنتم لا نفسکم الخ .

و چهرهٔ انشا بکلمات چند سوسی گردانده بودند . یعنی که مقصود اصلی و مطلوب کلی از توجه این طرف تقویت اسلام و کسر عسکر کفار ارسه بد فرجام بود - زهی کلام غیر واقع و غدر کاسد غیر نافع ، که از افق مقالش ظلام کذب شایع است و آفتاب مضمون کبرت کلمة تخرج من افواههم ان یقولون الا کذبا از مطلع حرکات طالع ، باوجود تعظیم رسول آنجانب اهانت رسول اینطرف کردن و بکوچ متواتر عازم این صوب شدن و بعد ازان نسبت تقویت این بلاد بر زبان راندن از سور عقل و سرم و مصداق دانش و آزرم بیرونست و بضروب قلت دیانت و عدم صیانت مقرون - بیت :—

با چنین دانش نماند راست کار سروری
وین چنین کس در جهان هرگز نیابد برتری

و لاشک ان القول کنور الشجر و العقل له کالثمر ، و النور بلا ثمر کبرق بلا مطر - و قال السلطان شمس المعالی قابوس بن و شمگیر الکیلانی النیة کنور فی الکمام و الفعل[1] کنور فی الاکمام - بیت :—

هر جنس درختی که مراو را نشناسد[2]
بارش چو بر آید همه دانند نهالش

و در جواب پیام ثانی چنین فرمان شد که عرصهٔ ابلجور و مهور پیش ازین بظلام کفر و ضلال مکدر بود و عرصتین مذکورین در حیات نرسنگ رای از دست تصرف مقدم مهور بیرون آورده باشعهٔ لمعات شوف خورشید نشان و التماع بارقهٔ سنان حضرت احمد شاهی ، نور الله تعالی مرقده ، منور آمده است - و نرسنگرای مذکور از تغلب مقدم مهور بحضرت فیروز شاهی ملتجی گشته بود و آنحضرت بنفس مبارک خویش بجهت اعانت نرسنگرای درو سهم فرمود - بنابرین مقدمات بدیهة الاساس مانعة الالتباس ولایت مذکوره چگونه ازان نرسنگرای باشد ، و قطع نظر از مقدمات معقوله واشاند منقوله کرده ( ؟ )[3] نام آن ولایت بر زبان آوردن کرا مجال - مصرع :—

زهی تصور باطل زهی خیال محال -

و اگر مقصود ازین کلمات مبرا و حکایات مبرا اشتعال نار نایرهٔ جدال و تحریک سلسلهٔ قتال باشد ، مخفی نماند که عدل و شرایط عناد باسرها مجتمع است و بعنایت

1. The same in *AH*, but *GY*, *BUL* and *HG* give فی الکمام و العقل, while *BH* gives فی الاکمام و العقل 2. *BH* gives نشاسید 3. The same in *GY*, *BUL*, *BH* and *HG*, but *AH* gives کرد .

فرستاده آمد تا مسالک محبت و موافقت را بقوافل لوازم مصادقت منفسح دارد، و صدور اولیای طرفین را بفوایح کلمات صفاوت آیات منشرح - ترقب و تطلع آنست که بساتین مصادقت را بغصون سطور و ازاهیر معانی وافر النور منور و موشح گردانند و اوراق چمن وفاق را به انصباب [1] سحاب خطاب مخضر و مرشح - بیت :—

سموم هجر کند روضهٔ مودت خشک
اگر نه واسطهٔ رشحهٔ قلم باشد

تا از یمن آثار آن دوایح استیناس در نظر عقل و حواس برومند آبد و نهار و داد در مذاق فؤاد مشاکل فواکهٔ خلد برین نماید - و دیگر آنکه چون دفع سواد فساد اشرار و صیانت دما و اموال سفار براری و بحار از لوازم شیم شاهان کامگار است ، و درین حین حصارکنار مخیم عساکر نصرت شعار ، اگر بر مقتضی فی التاخیر آفات بدفع و قلع بسرسنگی التفات فرمایند ، منشور امداد زمن به طغرای توفیق آن امر حسن موشح و مزین خواهد بود و از میمنت این اهتمام عرایس حصول بوافی مرام در آئینهٔ روس ایام روی خواهد نمود - همواره بقاع و قلاع عدات به سهم سهام و حوف حسام فتح آیات مسخر باد و لشکر ظفر مظهر[2] در فتح حصار و قلع اسرار موفق و مظفر - [3] بمحمد و حیدر -

---

## (۸٦)

نسخهٔ مکتوب کتب من لسان السلطان الاعظم العادل محمد شاه البهمنی جوابا عن کتاب ارسل الی خدمه السلطان محمود الخلجی خلد ملکهما -

بهترین کلام ، که درهٔ تیجان پیام و غرهٔ جبههٔ مرام باشد ، حمد و ثنای حضرت شهنشاهی است که ظلال چتر سلاطین عالی قدر را خال رخسار آرام و قرار جهان[4] ساخت و چهرهٔ مخدرهٔ امن و امان را باصداغ سطور مراسلات ایشان بپرداخت - و درود نا معدود، که قدم قلم پیرامون کیف و کم آن نتواند گردید و دیدبان خرد به سلالیم برهان سلم نهایت حد آن نتواند دید ، بر روضهٔ مطهر و مرقد معطر حضرت اکمل رسل و افضل هداه سبل ، بیت :—

محمد کا فرینش هست خاکش
هزاران آفرین بر جان پاکش

---

1. *BH* gives باتصاب 2. The same in *BUL*, *BH* and *AH*, but *GY* and *HG* give مظفر 3. The same in *BUL* and *AH*, but *GY* and *HG* omit مظفر, while *BH* gives مظهر 4. *BH* gives جان.

باشد و تاج لسان بر فرق فرقدسای [1]ناطقهٔ انسان مشرف و مکرم بآن [2] عقد حمد و سپاس آفریدگاربست که هامهٔ همت بنی نوع انسان را بعمامهٔ کرامهٔ علامت معرفت و محبت مخصوص فرموده و بنیان قرار اهل دین و اساس فراغ اهل یقین بمودت و مصادفت سلاطین متین و مرصوص ـ و صنوف صلوات زاکیات والوف تسلیمات وافیات، که معطر مشام ملایک ارایک سموات باشد و منور رخسار ازهار ثوابت و سیارات، بروح وافر الفتوح حضرت غایت ایجاد و تکوین و فائدهٔ خلق صور و سواد آسمان و زمین ـ بیت :—

بپیروزهٔ فلك نبسودی کف وجود
نام محمد ار نه بدی نقش آن نگین

و بر آل کرام، که در محافل و مجامع مدح و ثنا بمسند شرافت تعالوا ندع ابنائنا مستند اند، و اصحاب عظام، که بر فلك هدایت و نجات مردم متصف اند بصفت با یهم اقتدیتم اهتدیتم و در معارك و مسالك تقدم و تکرم منعوت بنعت اشداء علی الکفار رحماء منهم، واصل و نازل باد ـ بعد از ابلاغ و ارسال بدایع دعوات و صنایع تحیات، که گلستان خلوص آن مانند گلشن نوار آسمان از تطاول خزان ریب و ریا در امان باشد و رخسار ازهار صفاش مانند چهرهٔ دل اهل وفا رخشان، بر خاطر عاطر، که مجلای صور عوالم باطن و ظاهر است، واضح و ظاهر باد که صحیفهٔ شریفه، که سواد سطور مضمون آن آئینهٔ جمال سب تجلی بود و گردن و گوش عروس محبت و ولا بطراوت و لطافت آن گوهر شب تاب متحلی ـ شعر :—

سطور سواد فی بیاض کانها
خطوط غوال فی خدود غوان

از موصل آن یعنی خان اعظم مجمع محامد امجاد الزمان منبع محاسن النعوت و مکارم الشیم بالبرهان و العیان اسلام خان، دام سموه، که حامل لوازم رسالت و شامل خصایص اصالت است، در احسن اوقات باجمل صفات سمت وصول دافت و طباق آسمان اتحاد بنوافب فحوای محبت موادش مزین آمد و صباح مصافات از افق عبارات منظور و معاین ـ و آنچه بروایت رسول و افراد رایت محول بود تمامت مجمل و مفصل آن به اسالیب عجیب و غریب مسامع و مشاعر گردانند ـ و درینوقت سیدالسادات و مطلع نجوم مناقب الصفات سید مظفر الدین، که واسطهٔ سلك کمال نسب و خلاصهٔ قلادهٔ حسب و حسن ادب است و بکمال اخلاص و تمام اختصاص منسوب و لوای و لای طرفین بر دوش هوش او منصوب، مصحوب خان اعظم مذکور

1. *HG* gives فرخندان سامی 2. *BH* omits عقد .

هر چند بیان قصهٔ شوق بر وفق فحوای جل امره [1] عن الطوف بیرون حیطهٔ قدرت و طوقست ، اما چون صبای صبابت از مهب جنان در ارجا و انحای باطن و ظاهر وزان است ، لاجرم ازهار سخنان شوق نشان از وفور اثر آن بر اطراف نهال زبان شگفته میشود - و چون از صرصر الم دوری گرد کدورت معنوی و صوری بر رخسار قرار و صبر ضروری [2] بسیار عیان است ، غبار آن ملال بمعونت زلال مقال و معونت دست فکر و خیال بقدر الامکان پاک میگرداند - درر دعا در سلک رجا منظوم است و داغ خضوع و خشوع بر چهرهٔ دل مستهام موضوع که حجلهٔ طول زمان و بردهٔ بعد مسافت مکان، که حاجب جمال عروس مرام جانست ، با نامل توفیق منطوی گردد و چهرهٔ یوسف، که از تطاول مقتضیات زمان در غیابت الجب هجران مخفی است، در مصر وجود بر سریر بصر مستوی آید[3]- بر ضمیر منیر فرزندی، که مهر سپهر خردمندی است ، هویدا باد که تمام احوال اینجای بعنایت قیوم قدیم مانند اقرب [4] خطوط بین النقطتین مستقیم است - الحمدلله الذی یسر کل عسیر[5] و صیر تدبیر عبده موافقا للتقدیر - و چون درین سال جهت حل و ربط احوال و قبض و بسط اموال فرمان قدرآثار بتوفیق[6] اینجانب و فرستادن فرزند ملک التجار نفاذ یافت ، لشکر خاصه را با تمام ملوک و خوانین [7] نامزد مصحوب جناب فرزندی ارجمندی ملک التجار[8] ، طال بقائه ، جهت فتح قلاع و بقاع بیجانگر و رفع آثار شرک و کفر ازان ممر روان کرده آمد - و اگرچه قبل ازین درج فتح بیجانگر بمفاتیح تدبیر بشر مفتوح نگشته است و غوامض مشکلات تسخیرش به اساطیر حواشی ضمیر هیچ وزیر و امیر مشروح نشده و درهٔ مملکتش به الماس رای سلاطین ماضی منقوب نبوده و رایان متکبر وحاکمان متمرنش بکثرت عساکر و عدت[9] وعدت وافر مغلوب هیچ کس نیامده ، اما بنیروی عجز و نیاز و بازوی ابتهال وآز منجوق رایت ظفر آیت رجا ملصوق همهٔ عیوق سایست که عنقریب دارالحرب بیجانگر با صقاع بنادر بحر و بقاع بلاد نجوم تعداد برش مسیر و مفر حشم فتح اثر اسلام گردد- لمولفه :—

امیدوار چونکه ترا کرده کردگار
دست دلت[10] بجیب وصال است استوار

1. The same in *AH*, but *GY*, *BUL*, *BH* and *HG* give عرو 2. The same in *BUL*, *BH* and *AH*, but *GY* and *HG* give صودی in place of صبر ضروری 3. *BH* adds انشاءالله تعالی 4. The same in *BUL*, *BH* and *AH*, but *GY* and *HG* gives قرب 5. The same in *BUL*, *BH* and *AH*, but *GY* and *HG* give عسر 6. *BH* gives توفق 7. *AH* gives خواتین 8. *BH* omits the expression یافت لشکر خاصه ... ارجمندی ملک التجار 9. *BH* omits وعدت 10. *GY* and *HG* give دست و دلت .

رسولی ،که افاضل ادبا و مصاقع خطبای عرب عربا که در اجتنای ثمار ابداع و اعجاز و افتنای نقود وصل و فصل و اطناب و ایجاز مشار الیه بنان [1] سکان زمان بودند گرد گلگون تنزکام اعجاز او نه شگافند و غبار براق خوش خرام بتبجیل و اکرام [2] او در نیافتند ، و بر اهل بیت و یاران او ،که صفدران مصاف عرفان و ایقان و مبارزان میدان اظهار ایمان اند ، و اصل باد ـ بعداز قبول تحیات عجیبة الآیات، که طایرخاطر بلغای حال و غایر بقوت فکر دقیق و جناحین تصور وتصدیق گرد کنگرهٔ کاخ تحقیق آن نتواند پرید و پیک تیزتک فهم بمعونت مقدمتین قیاس و معونت ادراکات حواس به سرحد معرفت که اساس آن نتواند رسید ، لایح و روشن و واضح و مبرهن باد که از وصول سلالة الاکابر والاماجد منبع محاسن الشمایل و المحامد فلان صحایف سوالات بلطایف آیات مصافات منصوص گشت و انفتاح ازاهیر وفاق به هبوب نسیم اشواق مخصوص ـ و درینوقت بمرافقت [3] انسان جامع آیتی السیادة والاصالة و رافع رایتی الخلوص و البسالة فلانرافرستاده آمد تا قواعد مودت ممهد باشد و مبانی محبت مانند[4] صرح ممرد مزین و مشید ـ همواره عنان اهتمام بتقویت شعار اسلام معطوف باد و همگی خاطربقلع و قمع اسرار و کفار مصروف ـ بالنبی الرؤف و آله العطوف ـ

---

## (۸۷)

مما کتب الی ابن اخیه برهان الدنیا و الدین ابراهیم بمکة المشرفه شرفها الله و عظمها ( این مکتوب در لوازم بهار ترتیب یافته) [5]

تا شهریار نامیه در مصاف بهار از پیکان غنچه و سنان خار و ناچخ بنفشه و گوپال گلنار و خود نیلوفر و سپرگل و خنجرگل چمه و جعبهٔ سنبل آلات پیکار و ادوات کارزار مرتب میدارد و دست چنار بدعای فتحش سوی آسمان کشاده است و صفوف اشجار در موافقت جویبار باقدام خدمت ایستاده ، همواره ازهار آمال بر شجرهٔ بال آن فرزند رسد منال مجد مآل سنج اثمار حصول مراد و موجب ترویج مشام فواد باد ـ و صنوف سلام صفاوت نشان ،که زبان زمان و جنان جهان از تکلم و تصور مثل آن عاجز باشد و رقوم کلماتش در دفتر عبارت و جریدهٔ استعارت تفاصیل شرایط و ارکان اجابت راحائز، بدست بریدصبا در صباح ومسامبلغ و مهدی است ـ

---

1. *BH* gives بیان 2. The same in *BUL*, but *BH* omits او , while *GY*, *AH* and *HG* give اعزاز in place of اکرام 3. The same in *BUL*, *BH* and *AH*, but *GY* and *HG* give موافقت 4. *GY* and *HG* omit مانند 5. The phrase این مکتوب یافته is omitted in *AH*, *BUL* and *BH*.

و منجوق رایت عقوق بسمک عیوق رسانیده - بیت :—

هر آنچه شرط بلاغ است با تو میگویم
تو خواه از سخنم پند گیر و خواه ملال

امید واثق است که چشم بصیرتش بکحل نصیحت منور آید و گوهر کلام این والد پیر مستهام در گوش جانش مقرط و مقرر - بمحمد و حیدر -

---

## (۸۹)

نسخة مکتوب کتب الی بعض الوزراء ، لازال ابواب معرفة المراتب علی خاطره مفتوحة و مشکلات حقایق الخلایق عند رایه الفایق مشروحة -

بعد از قبول سلام و دعای جنانی ، که صورت الفاظ و معانی‌آن مجلی جمال محبت و اخلاص جانی باشد ، بر رای نوار و خاطر خورشید وار هویدا باد که سجیت و معیشت این درویش نسبت بیگانه و خویش کنار علی علم واضح و هویداست و درین مدت رخسارهٔ عروض‌واعراض هیچ اهل‌ملت رابخار تعرض‌و اضرار مجروح‌نساخته است و در بساط دنیا سطرنج دغا باهیچ مخلوق نباخته - نظم :—

ما نگوئیم بد و میل بناحق نکنیم
جامهٔ کس‌سیه و دلق خود ازرق نکنیم
قصد درویش و تونگر بکم و بیش بدست
کار بد ، مصلحت آنست ، که مطلق نکنیم

و عدوی یقینی را محب حقیقی‌انگاشته نظام‌حال واجلال او را بر جمع‌امور ذی بال خویش مقدم داشته است - :—

وفا کنیم و نرنجیم گر جفا بینیم
که در طریقت ما کافرست رنجیدن

و درینوقت که سهام ایذا و ابلام از کمان حقد و حسد لئام برسویدای دل مستهام مرمیست با نوافر نبر افترا و غدر صفدر رتبت و قدر این محب بجوشن‌عنایت الهی محمی است - بیت :—

ما درمیان سنگ ملامت سلامتیم
گویا که سنگهای ملامت حصار ماست

و حال آنکه منجوق رایت حقوق این محب ، که بر گردن جان ایشان ملصوق است،

میباید که در آن مقام مستجاب الدعا ، که حصاة [1] حرم شریفش رشک کواکب فلک مینا فام[2] است و تراب جنابش ذرور عیون سکان عالم بالا ، در اوقات خلوص توجه خاطر و هنگام جریان دموع مقاطر بلالی دعوات اجابت آیات فتوح سمات گردن و گوش عرایس مسئولات را مزین و منور گردانند و انفتاح مغالق نصرت غزوات بدستیاری بازوی همت و محریک کلید صفای طویت میسر دانند ـ زیادت بردن مصباح معنی در مشکوة کلام نیفروخت و کسوت عبارت و طراز استعارت بسوزن حدت ذهن و رشتهٔ دقت فکر ندوخت ـ همواره موافل فواضل در منزل دل آن فرزند نازل باد و مفهوم مراد بالتش ما صدق افراد کمال را شامل ـ بمحمد سید الاواخر والاوایل ـ

---

## (۸۸)

نسخهٔ رقعهٔ کتب الی ولده المخاطب من الحضرة العالیة بالغخان ـ

بیت :—

آنکس که پند خویش ز سر خرد نشنید
پل پیش ازان به بست که سیلاب در رسید

بر واصلان غایت مسالک سعی و تعب و صدر نشینان ممالک عقل و ادب مانند نور مهر عالم افروز از پیش طاق رواق روز هویداست که علامت نفوس عالی محل، که از بارگاه پادشاه ازل ، عزشانه و جل ، خلعت استحقاق عقد و حل یافته اند ، اینست که دیبای دولت شان بر دوش همت بطراز فوت احمال مشقت ممتاز باشد و آواز کوس ناموس در سمع جان شان به ارغنون حیات دمساز ـ شعر :—

و اذا کانت النفوس کبارا
تعبت فی مرادها الاجسام

و محبت سکون ودعت و دوستی تن پرستی و راحت علامت آنکه پلاس لباس بخشش در کارخانهٔ ادبار منسوج است و شربت بقائش در کاس هوس و هوا به سم افعی شقا ممزوج ـ فنعوذ بالله من شرور انفسنا و اتباع العقل المشتهی حسنا ـ اکنون اگر آن فرزند خواهد که درمیان اقران زمان بیمثل و همال باشد ، یقین است که در تحصیل فنون کمال اهمال نخواهد کرد ـ و اگر در کسب کمال حس ملال بر جبههٔ بال او ظاهر شود بیشبه رقم عدم اقبال بر صحیفهٔ حال و بال خویش کشیده باشد

---

1. *BH* gives حصاه 2. *GY* and *HG* omit فام .

و استعلای شعلهٔ حسد از کانون دل و آتشکدهٔ جسد شان خلاف مقتضی ظاهر است، چه عدم حسد بوم و غلیواز با طایر دولت آشیان باز امریست باهر ـ شعر :—

یتحاسد القوم الذین تقاربت
طبقاتهم و تقاربوا فی السودد
فاذا ابرکرنمهم و بدا لهم
نبریره [1] فی سودد لم یحسد [2]

و باوجود مشاهدهٔ سفاهت طباع و ملاحظهٔ کراهت اوضاع و ارتفاع لوای مکر وخداع نا کی ازطرف ایشان هیأت دیو لعین را در مقابلهٔ جمال حور عین داشتن و نقاب شرم و حسن سیرت از بینش انسان عین بصیرت برداشتن و تا چند از جانب این محب پردهٔ اغماض و تجاهل در پیش باصرهٔ بینش و دانش فروگذاشتن و علم تحمل و تواضع بر شاخسار سدرة المنتهی افراشتن ـ نظم :—

گر حشم تواضع فکنی بر جاهل
او کرد تکبر و ز خود شد زاهل
زنهار مکن تواضعش زانکه گهر
برگردن خر نه بست مردی [3] عاقل

و در نظر عقل غیر مستور است که بر مقتضی مغزای و ما یستوی الاعمی و البصیر ولا الظلمات و لا النور ولا الظل ولا الحرور [4] ، میان کمال فضل وعقل و اختلال حال نقص و جهل تفاوت روشن و بین است ـ اگر دیدهٔ رمد دیدهٔ خوبی بینان این سواد از نور خورشید تمیز و سداد عاری باشد و ظهور بعضی از امور این بلدان برعکس عادات بوافی جهان جاری ، یقین است که خلعت منقبت بر قامت رتبت این محب کوتاه نخواهد بود بلکه جامهٔ جاه جاهلان مذکور مطرز بطراز افسوس و آه خواهد بود ـ نظم لمولفه :—

فضل و علم نقص و عیب ار شد به هندوستان چه باک
زانکه اینجا بود و باشد فضل فضله علم عار
از بیاض لوح هستی محو بادا تا ابد
صورت ماهیت زشت سواد این دیار

اگر صحیفهٔ اوصاف ایشان معنون بالقاب معرفت و انصاف بودی ، صورت هفوات

1. *AH* gives تعریرهم 2. *BUL* omits this 'bayt' 3. The same in *BH*, but *GY*, *BUL*, *AH* and *HG* give مرد 4. The same in *GY*, *BUL*, *BH* and *HG*, but *AH* gives و ما یستوی الاعمی والبصیر ولا الظلمات والنور ولا الظل و الحرور .

در نظر بادی و حاضر مماس فلک عوق است و محبوب و معشوق طبع کج و خاطر معوج ایشان دیو غرور و شیطان عقوق - بیت :—

تخم نیکی کشتم و نه دروده ام الا بدی
هیچ کس دیدی که گردد نیکوی وبرا وبال

سعر :— غرست غرو[1]سا کنت ارجو لقاحها [2]
و آمل یوما ان نطیب جنابها [3]
فان اثمرت لی غیر ما کنت آملا [4]
فلا ذنب لی اذ حنظلت نخلاتها

و مبدأ مادهٔ اختلاف و منشأ سوء عدم ائتلاف آنست که جهال خصال این محب را آئینهٔ صور نیات خبیثه وسجیات خسیسهٔ خود میدانند وعجب تر آنکه شکل قبیح کذب صریح و افترای وقیح را در حلی و حلل صدق صحیح و حق نجیح معروض داشته تخت فلک رفعت میگردانند و اینقدر نمیدانند که رخسارهٔ هر دولت ، که در مهد عهد فطرت پروردهٔ الطاف لطف حضرت عزت باشد و صورت و مادهٔ هویتش از صدق نیت و صفای طویت ، بی شبه چهرهٔ حالتش از عروض[5] گرد زوال مصون خواهدبود و دامن کسوت اقبالش از تعرض دست اختلال مامون - لمولفه :—

قصرقدری کان بدست قدرت حق شدبلند
کی رسد از تیشهٔ مکر کسان آنرا گزند

شعر :— ای یزلزل قصر جاه شاده
رب البرایا بالخصال[6] الاجمل

و چون دیدهٔ سرشت ایشان از غبار پای نفاق مکتحل است و آتش عالم سوز حسد در تنور سویدای دل شان مشتعل ، محقق است که رفتن غبار ظلام جنان بهبوب نسیم روح شمیم کرم و احسان محض خیال است ، که ما بالذات لا یزول بما بالعرض ، چه اطفای سورت نار حسد حسود بانصباب سحاب فیض وجود و ادرار دیم شیم محمود عین محال است.

شعر :— کل العداوة قد یرجی ازالتها
الا عداوة[7] من عادا ک[8] من حسد

---

1. *AH* gives عرات وعروسا 2. The same in *BUL* and *AH*, but *GY* and *HG* give نماحها , while *BH* gives تعاجها 3. The same in *GY*, *BUL* and *HG*, but *AH* gives خناتها , while *BH* gives ان یطلب حسابها 4. The same in *BUL*, *BH* and *HG*, but *GY* gives ثمرت , while *AH* omits ما 5. The same in *BUL*, *BH* and *AH*, but *GY* and *HG* omit the expression :— هو یتش از صدق نیت و صفای طویت بی شبه چهره حالش از عروض 6. *AH* gives بالفصال 7. *AH* gives الا عداة 8. *GY* and *HG* give عادك .

که اطوار شعار و دثار این فقیر بی نصاب میان مشاهیر اقران و اصحاب شاهدان عدل روز حساب باشند - بیت :—

نامهٔ ترجیح اعمال مرا بر کل کون
حرف طغرای رضاش بس بود روز شمار

و اگر این فرقهٔ بدگمان مدهوش درر غرر مواعظ و نصائح را قرطهٔ گوش هوش سازند و الواح ضمایر را از رقوم هواجس نفسانی و نقوش وساوس شیطانی بپردازند ، یقین که بر مقتضی و لو انهم فعلوا ما یوعظون به لکان خیرا لهم از جماعت غباوت بضاعت اولئک کالانعام بل هم مستثنی گشته موصوف بصفات اروحهٔ ملایک و ممدوح السنهٔ اجلهٔ ممالک خواهند[1] بود - بیت :—

نیک خواهان دهند پند ولیک
نیک بختان شوند پند پذیر

وگر از شنیدن نصائح انحراف نمایند و بر شنیدن قبائح انعطاف ، شک نیست که بموجب فحوای وجزاء[2] سیئة سیئة مثلها ، و بر وفق معنی ان احسنتم احسنتم لانفسکم و ان اسأتم فلها ، صور مجازات در مرآت سیئات خویش خواهند دید - و بحقیقی و یقین از عظیم و مهین و یسار و یمین ندای ویل و صدای نفرین خواهند شنید و هر چند که سینهٔ بر سکینهٔ افاضل مجروح طعن و کبد اراذل بود ، لیکن اظهار آن خارج دایرهٔ حسن شمایل است - بیت :—

نشاید شکایت ز دونان بکس
که شیری شکایت نکرد از مگس

اما چون باران آلام متوافر بر مجاری خاطر فاتر بحد متقاطر بود ، لاجرم بعضی از کرانهٔ ارکان و لسان بتحریر و تقریر مشاعر گشت - بیت :—

چون زحد بگذشت زخم تیغ دشمن بر دلم
خون دل آمد سیاه و ریخت از نوک قلم

همواره انسکاب سحاب فیض وهاب بر بساتین بهای آنجناب مستمر و بنیان مکنت و مکانت و جدران قدر و قدرت چون قطب دایرهٔ سما و مرکز کرهٔ غبرا مستقر باد - بالاقطاب والاوتاد -

———

1. The same in *BUL*, *AH* and *HG*, but *GY* and *BH* give خواهد 2. *GY* and *HG* give وجرا .

لاف و کدورت غبرات گزاف در آئینهٔ ادراک شان بغایت الغات قبیح نمودی ـ بیت ـ لمولفه :—

مرغی کز آشیانهٔ انصاف میپرد
از اختران ثابته پاشند ارزنش

و اگر بدر حصول دانش و ادب در ظلام مضایق طلب بر ایشان لا مع میشد و آفتاب دانستن مراتب استحقاق افراد انسان بر طاق دل و رواق خاطر شان طالع میگشت ، هانا که تراب احتیال و لجاج به صرصر ضلال اعوجاج در چشم سریرت خویش نمی‌انباشتند ، و تیر مکر و خداع از کمان کجک طباع بر طایران اولی اجنحة مثنی و ثلاث و رباع نمی انداختند ـ شعر :—

و لو علموا ما یعقب المکر قصروا
ولکنهم لم ینظروا فی العواقب

و اگر صراف بازار اوصاف نقود خصایل و شمایل را بمحک امتحان و انصاف زند ، حقیقت حال نقود بواطن مانند ثوابت فلک ثامن در خزائن خواطر متمکن میبود ـ

بیت :— خوش بود گر محک تجربه آید بمیان
تا سیه روی شود هر که دروغش باشد

و انسان عین ناطقه در بحر حیرت سباح است و قوت عاقله در بوادی فکر سیاح که فلک افاضل فرسود را درین تنز بازار هرج و مرج از عدم فرق زر خالص از بنهرج چه مقصودست و بر اقتضای دور بوقلمون ابواب امتیاز اراذل دون از اکابر ذوفنون چرا مسدود ـ نظم :—

گردون همیشه سفله و دون پرورد چه سود
بکره یسوی مهر و وفا نگذرد چه سود
قلب بنهرج و زر خالص چو یک بهاست
صراف فضل را ز محک خرد چه سود
با دود حیف تیره نماید چراغ کام
می گرچه غم برد چو خمار آورد چه سود

و چون این امت سعادت همت شهدای محکمهٔ روز قیامت اند که [1] کذالک جعلنا کم امة وسطا لتکونوا شهداء علی الناس ،لاجرم نظر همت بر رخسار مکرمت حضرت عزت، علت قدرته و جلت ، مصروف است و عنان بال بصوب خشوع و ابتهال معطوف

1. *GY* and *HG* give و .

وکواهل مقدمات خدم ،که رعایت جانب ایشان عین فرض است ، معوب اثقال مذلت و احمال قرض و جبههٔ حال زرد رویان روز جایزه و عرض آئینهٔ صورت ان فرعون لعال فی الارض مع توفر المال و تنمر البال در روز نمودار حشم و شمار خیل کسوت نام و ناموس شان بی جیب و ذیل است ـ و در حق شجعان یوم التقی الجمعان و هنگام [1] عاطفت و نیل و زمان التماس اوف لنا الکیل بوجوه عابسة و ایادی یابسة مظهر مغزای کانما اغشیت وجوههم قطعا من اللیل ـ بیت :—

با چنین همت نیابد راست کار سروری
پست همت در جهان هرگز نیابد برتری

و باوجود بشاعت طباع و شناعت اوضاع بوم شوم فعل آز و جهل در خرابهٔ [2] دل این جماعت بعمل ندای وخامت عاقبت و سامت [3] خاتمت بآواز بلند در داده است و برطبق امضای آن بالسنهٔ جداد و السنهٔ حداد نصلف مهالک و تعسف مشاکلت باکسانی در حاطر دارند [4] که در رعایت لوازم حق نمک بسر انگشت هلال منشار الله دیر [5] فلک اند و در رفق دوستان و خرق دشمنان مالک رقاب کلک و تیغ و در انثار مال بفتاک [6] رجال و دلبران روز قتال محسود بحار و رشک میغ ـ بیت :—

حاسد جاهش بلی ساید که مثل او شود
گر زکفش آید کلاهی باز پا آید سری

و نمدانند که مشاطگان روز زفاف را با شیران معارک و مصاف هیچ نسبت نیست وکوران کوی جهالت را باعتضاد عصای لجاجت و ضلالت در سلوک مسالک ضبط ممالک هیچ دربت نه ـ بیت :—

بقدر خویشتن باید زدن لاف
که زر دوزی نداند بوریاباف

سبحان الله چه واقعهٔ غریب و حادثهٔ عجیب است که بلور بی بها و اساس را بگوهر شب تاب الماس [7] هوس مبارات است و سگال بد سگال و سوسمار بمقدار را با شیر غرین و نهنگ جار خیال مجارات ـ شعر :—

یا للرجال لامر هال مقطعه
ما مر [8] قط علی سمعی توقعه

1. *GY* and *HG* give بهنگان 2. The same in *BUL*, *BH* and *AH*, but *GY* and *HG* give خزانهٔ 3. The same in *BUL* and *AH*, but *GY*, *BH* and *HG* give مساحت 4. *GY* and *HG* give دادند 5. The same in *GY* and *HG*, but *BUL*, *BH* and *HG* give پیر 6. *BH* gives بفتاك 7. *GY* and *HG* omit the expression :— بگوهر شب تاب الماس 8. *BH* gives یا .

نسخة مکتوب کتب الی قاضی القضاة صدر جهان لازال وجوده [1] فی جبهة ادهم هذا الزمان غرة[2] و مداة رقوم سجلاته علی وجنة الشریعة الغراء طرة [3] ۔

بعد از قبول تحیات و تسلیمات اختصاص آیات ، که هیأت سطور حسن صفاتش آئینهٔ جمال اخلاص ذات باشد و مداد کلمات کحل سماتش منور دیدهٔ کاتبان نامهٔ حسنات ، بر ضمیر منیر ، که میزان کلام و زبن و کان نقد فکر زرین است ، مخفی نماند که بعضی از موالید دون ، که از صلب فلک نیلگون در رحم دهر بوقلمون مبطون بود ، درین سفر کالسقر و مهم کم نفع بسیار[4] ضر موضوع مهد حس بصر آمد ۔

شعر :— اری بین احشاء اللیالی عجیبة
حبالی [5] اللیالی امهات العجائب

از مشاهدهٔ صورت ناخوش و سیرت غیر دلکش آن تیر آه از کمان قد دو تاه بر سینهٔ مهر و سر ماه رسید و آتش غیرت و حیرت در تنور دل محرور افروخته گشت و از شدت سورت آن بیت الاحزان تن بالکلیه سوخته شد ۔ و شعلهٔ از نیران آن بروزنهٔ دهان مرتفع است و بعضی از دودهٔ دخانش بر صفحهٔ ابن بیاض مجتمع ۔ باید که سواد حکایت شکایت صمم دل سقیم را ، که اظهار آن نه مناسب حال این محب قدیم است ، بکرم عمیم و لطف جسیم معذور دارند و روی عروس مقال را از جسم زحم اعتراض واعراض مستور ۔ شعر :—

شکوت و ما الشکوی لمثلی عادة
ولکن یفیض [6] الکاس عند امتلائها

اگرچه قصص غصص خارج مقولات کم و کیف و داخل جریدهٔ افسوس و حیف است ، اما نمونهٔ از حرارت قلب و انموذجی از مرارت [7] کرب سمت اصدار یافت تا بعضی از آلام دل مجروح بر آن جناب فضایل مآب مشروح گردد ۔ بر رای صائب و خاطر ثاقب لائح است که بر بعید و قریب و بلید و لبیب واضح است که خزانهٔ خاص سلطانی ، که تعمیر و توفیر آن اهم مهام جهانبانی است ، موصوف بصفت مالامال است وخزائن بعضی از ممالیک و جواکر بجواهر زواهر و نقود متکاثر مالامال

1. *GY* and *HG* give وجود 2. *BUL* gives عرقا 3. *BH* puts مطرة
4. *BH* gives ضرر 5. The same in *AH*, but *GY*, *BUL*, *BH* and *HG* give حبال
6. *AH* gives یغیض 7. The same in *BUL*, *BH* and *AH*, but *GY* and *HG* give جرارت .

وکلام حضرت بجون آئینهٔ صور احوال ابن مدعیان دون است که ام حسب الذین اجترحوا [1] السیآت ان بسبقونا ساء مایحکمون ـ شعر :—

انیت بیونا لم تنل من ظهورها [2]
و ابوابها عن قرع مثلک سدت

و علت شروع [3] ابشان درین امر ممنوع آنست که دیدهٔ بال شان از روبت جمال اسنهال اهل کمال مهجوراست و شهرستان اسنحقاق از سر منزل قابلیت ابشان بصد مرحله دور ، چه ، سگ نیست که قطع سباسب طلب مناصب کسی را مناسب است که قوت دای همت و املس [4] در بذل ما تنحلل از مائدهٔ فیض ازل باشد و حسم بصیرتش در مضایق طلام ارب بکحل اسحقاق تام مکتحل ـ شعر :—

خلیلی قطاع الفیاق [5] الی الحمی
کثیر و اما الواصلون قلیل

نه آنکه کوس هوس در قبهٔ دماغ فرو کوبند و بوقت احتمال مشاق و طی طریق مصاف در سایهٔ مغیلان عجز خسبند ـ بیت :—

مگس قند و پروانه آتش گزید
هوس دیگر و عاشقی دیگراست

و باستماع کلمات سرای این جماعت تیرا همانا که دیدهٔ خاطرقاتر واقعهٔ بلغت القلوب لدی الحناجر را ناظر است و طوطی روان از نشیمن جثمان بعالم روح و ریحان طایر ـ شعر :—

اذا عیرالطائی بالبخل مادر
و عیر قسا بالفهامة باقل
و قال السها للشمس انت خفیة
و قال الدجی للصبح لونک حایل [6]
فیا موت زر ان الحیوه ذمیمة
و یا نفس جدی ان دهرک هازل [7]

نظم :—
چه دانم که این چرخ گردنده را
خم آورد ده دست شاننده را

1. *BH* gives اخرجوا 2. *BH* gives لم تنل طهور 3. *GY* and *HG* give شرع and شراع respectively 4. *BH* gives دامش 5. *GY* and *HG* give قطاع فیاق and قطاق respectively. 6 The same in *GY*, *BUL*, *BH* and *HG*, but *AH* gives خابل! 7 *AH* gives مازل.

جاء الغراب الی البازی یماثله
واستیقظت لاسود [1] البر اضبعه

نظم :— مکش بیش از اندازهٔ خویش پای
که هرگوهری را پدید است جای
بباراج خود ترکتازی کنی
که کنجشک باشی و بازی کنی

و حال آنکه جرم بی نور وجود این لیام در سام زنگی فام این مقام از پرتو مهر اهمام این فقیر مضی است و بعد از افاضت نور حکومت اراضی هر یک از غایت حسد بقتل خود و ایذای این حقیر راضی - شعر :—

و اظلم اهل الظلم من بات حاسدا
لمن بات فی نعمائه یتقلب [2]

نظم :— این ابلهان که بی سببی دشمن من اند
بس بوالفضول و یاوه درای و زنخ زنند
فرزند لطف من همه و خصم جان من
گوئی نه مردم اند همه زنگ آهن اند

و عجیبتر آنکه زاغ حرص و ضلال در آشیان دماغ آن فسدهٔ جهال و مردهٔ ارذال بیضهٔ عجب و احتیال نهاده میخواهند که بذریعهٔ خدیعه و وسیلهٔ افکار شنیعه [3] رایات لاف تعظم وگزاف تفخم بر دیوار خاطر خویش افرازند - بیت :—

ای زاغ چه می پوئی [4] اندر پی هر کبکی
تو خود هوسی داری [5] رفتار خدا بخشد

شعر :— این بلة السحاب من غباب البحار
وضوء الکواکب من بیاض النهار

و محقق است که مسابقت و مساوقت فرسان میدان مناصب رفیعه بنعلهٔ حیله ولاشهٔ خر خدیعهٔ محض خیال و عین محال است - شعر :—

و اذا رجوت المستحیل فانما
تبنی الرجاء علی شفیر هار

1. *BH* gives واستیقظت الاسود 2. *GY* and *HG* give نعما , but *BH* gives بنعمائه یتقلب 3. *HG* gives سیئه 4. The same in *BUL* and *BH*, but *GY, AH* and *HG* omit می 5. The same in *BUL, BH* and *AH*, but *GY* and *HG* give کردی .

نسخهٔ مکتوب کتب الی بعض السلاطین العظام الکلان

تا بروار بذرو معنی در جنان بیان گاه بر شجرهٔ طیبهٔ سخن باز زبانست و گاه بر سر سدرهٔ قلم و دوحهٔ طوبی بنان و سلطان جان ، که نفس ناطقهٔ انسان است ، گاه به ساعد فوت عاقله صیاد آن ، و گاه از مناظرهٔ[1] عیون و دریچهای آذان در قفص صورت لفظی و در شبکهٔ حروف کمای تفرج کنان ، شهباز دولت و سلطنت آن قدر قدرت ، قضا مکنت ، مصب سحاب لوازم خلافت ، مهب شمال کمال عاطفت و رافت ، مطلع خورشید کرم و برجیس ثنا ، مظهر[2] فایدهٔ جسد لفظ و روان معنی ، شامل خصال فریدون و کیقباد ، صیاد روان اضداد به تیر فکر و کمان خلال اجداد ، نظم :—

در قبر حرف بود دفین پیکر سخن
حق بهر مدحت تو ز معنی[3] روان نهاد
ایزد کمان کروههٔ دست تو ساخت چرخ
بس مهره و زهش ز زمین و زمان نهاد[4]

صفدر مصاف کمال اوصاف سنجر سریر اصاف الطاف ، بیت :—

آن قضا حکم قدر قدر که در سرعت امر
نقطهٔ نون برباید ز خم چنبر کاف

یا من لو تصور الزمان عزمه لتقدم الیوم علی الامس[5] ولو تجسم[6] رایه لاستغنت الناس[7] عن الشمس ، لازال امداد سواد عساکره و تعداد زواهر مآثره اکثر من مد الغیاهب و اوفر من عدد الکواکب و صولة رایه الصایب و صدمة فکره الثاقب مفتحة البلاد بالکتائب قبل الکتایب ، در هوای فضای[9] کامرانی صیاد بذرو امانی باد ـ اقل خدام وفا سیرت صفا سریرت ، که خلعت حیاتش بطراز اخلاص آن دودمان سلطنت نشان مطرز است و دوحهٔ شاخسار لسانش در جویبار دهان به نسیم ثنای آن خاندان فلک مکان مهتز ، ودایع دعوات و خدمات اختصاص نفحات ، که از ناصیهٔ کلمات ضراعت بیناتش آیات قبول مدعوات مقرو باشد و از جبههٔ صورت عبارات

1 The same in *GY* and *BH*, but *BUL*, *AH* and *HG* give مناطر 2 The same in *BH* and *AH*, but *GY* and *HG* give مظفر ; *BUL* gives مظهر 3 *BH* gives زمین 4. *BH* gives پس مهره و زهش زمین و زمان نهاد 5 *BH* puts علی الامس 6. *BH* reads بجسم 7 The same in *BH* and *AH*, but *GY*, *BUL* and *HG* give ولاسعت ولاسعت and لاستعنت respectively. 8. *GY* and *HG* put وفکر الثاقب : *GY* and *HG* omit فضای .

چه شد گر شترگر بها درخور است
خزف گشت باخود بخواب اندر است

و لیکن همگی نظر افکار و تامل بر چهرهٔ مخدرهٔ تفویض و توکل است که مبانی رتبت این محب ، که بر آوردهٔ دست قدرت الهی و منظرهٔ ایوان احسان شهنشاهی است ، به تیشهٔ حدید زبان وکلنگ کید و افساد کسان سمت فتور و نقصان نیابد ـ شعر : —

فوا عجبا یسعی الی من العدی
لیدرك كلی من یقصر عن بعضی
و یقصدنی من لو تمثل شخصه
بعینی فدی ما صد جفنی عن الغمض[1]

بیت :— کسی که خشت در و بامش آبگینه بود
چگونه سنگ زند قصر آهنین مرا

اما داغ عدم تمیز و سداد بر رخسار ذوات حساد ابدالاباد موضوع خواهد بود و علم علامت سلب عقل و رشاد بر دوش هوس اضداد الی یوم التناد مرفوع ـ

شعر :— وجحود من جحد الصباح اذا بدا
من بعد ماانتشرت له الاضواء[2]
ما دل ان الصبح لیس بطالع
بل ان عینا انکرت عمیاء

نظم :— گر رخ مهر را نه بیند بوم
مهر نزد خرد نه شد مذموم
لیک روشن شود که بومک شوم
هست ز ادراك نور خود محروم

زیادت برین قدم عبارت در مجاری بیان غباوت و غوایت آن فرقهٔ بی هدایت جاری ننمود ، زیرا که آفتاب فراغت و فرح درظلام اندوه و ترح سواری بود ـ همواره مرافدات ادوار افلاك بروفق اقتضای خاطر دراك میسر باد و مساعدت سیر انجم گرد کرهٔ خاك بر طبق ارادت طبع نانك مقدر ـ بمحمد وحیدر[3] ـ

---

1. *BH* omits these two 'bayts' and gives فوا عجبا یسعی یغشی فدو ما صد جفنی عن الغمض
2 *AH* gives اذا ابدا  3 The same in *BH*, but *GY*, *BUL*, *AH* and *HG* give بمحمد و عمر و عثمان و حیدر .

آرند و عنان اخیار بدست بال او نگذارند ـ و دربن وقت از راوبان موثوف و مخبران صدوق و مکاتیب هرموز [1] و عراق ، که از مخلصان بی ربب ونفاق واصل است [2] ، جنان معلوم است که دیدهٔ دولت عبدالله بغسای غفلت و عمی عظلت مبتلا است و گوس هوسنس از درهٔ [3] حفاظ [4] و فرطهٔ نصح [5] و اتعاظ معرا [6] ـ و در خیال خود حساب کج راست کرده که انساب نسب از اکساب حسب اعلی است و اشتغال به لهو و طرب از تحصیل کمال فضل و ادب اولی ـ نظم :—

جه گفت آن خردمند پاکیزه مغز
بکی داستان زد بگفتار نغز
که هر بی هنرخوار و زارست و سست
بفرهنگ باشد روان تندرست
تن آسانی و کاهلی دور کن
بکوشش و برنج تنت سور کن

و مخفی گشته است که باوجود ظهور ظلام کسالت ساحت صحبت اهل رذالت را طالب است و از صحبت فارسان میدان فضل و کرامت و رفقت کاروان طریقت سعادت و سلامت مجانب ـ شعر :—

عن [7] المرء لا تسأل وسل عن قرینه
فکل قرین بالمقارن یقتدی

بیت :— همت از مرغ همایون طلب و سایهٔ او
زانکه با زاغ و زغن شهپر همت نبود

و در قربت و بعد و دکی و بلید تمایل ضوء خور در وقت استواومثاکل نور قمر در لیلهٔ سودا واضح و هویداست که هر قصر قدر و استقلال که بر آوردهٔ دست محاسن خصال و مکارم خلال باشد نه قابل تعرض سر پنجهٔ بازوی اختلال است ، و سقف ایوان جاه و دولت که قایم بدعامهٔ اتفاق و خالی از حیطان عقل و استحقاق باشد ، بی شبه از هبوب صرصر غفلت در معرض زوال است ـ بیت :—

در جوبیار عقل [8] جو بختت سود بلند
از تند باد حادثه اش کی رسد [9] گزند

1 *BH* gives هرمز 2 The same in *BUL*, *BH* and *AH*, but *GY* and *HG* give اند 3 The same in *BUL*, *BH* and *AH*, but *GY* and *HG* give ذروه 4. *BH* gives خیاط 5. *BH* gives نصایح 6 *AH* gives معر 7. *BH* gives من 8 *BUL* omits عقل 9 The same in *BH*, but *GY*, *BUL*, *AH* and *HG* give از تند باد حادثه کی میرسد گزند .

و نور مضمون خلوص ساحت مغزای آیهٔ کریمهٔ کمشکوة فیها مصباح متلو ، بر بال های میمون فال صباح و جناح هدهد مرصع بال رواح بدرگاه باری متواتر جاری میدارد ـ و رایت نیاز و خشوع بر کتف جنان مرفوع است و لآلی دموع از بحرعیون برطبق رخساره موضوع که منجوق رایات فتح امارات آن پادشاه ملکی صفات ملصوق سقف سپاك باشد و ساحت خاك بقدوم قدم شرافت موسومش محسود قصور افلاك ـ

بیت :— ای مبتهج ز نفحهٔ اخلاق تو ملك
آرد بمقدم تو ثری فخر بر فلك

و اگر اسناد روان [1] رشتهٔ عمر جاودان بسوزن سر تیز زبان در کشند و قواعد تقطیع و ترکیب و لوازم تدریج و ترتیب از مکمن قوت بمظهر فعل رسانند، کسوت بیانی، که منسوج کارخانهٔ حقیقت و مجاز است ، بر قامت قدر شوق و نیاز بملازمت درگاه آن اسکندر امتیاز قاصر نماند و مساحت ساحت لوعت دل [2] را از امتداد باع [3] کم [4] متصل و تعداد ذراع کم منفصل حاضر نیاید ـ فیاض ازل ، که وهاب بعوض و بدل است ، سعادت خدمت آن پادشاه جم حشمت ، که فوزان غایت کرامت بارك همت و واسطهٔ قلادهٔ گردن نهمت است ، عنقریب نصب گرداناد ـ بیت :—

گر بهار عمر باشد باز بر تخت چمن
چتر گل در سر کشی ای مرغ خوشخوان غم مخور

این صحیفهٔ الضراعة والولا [5] در اواخر جمادی الاولی از مداد سویدا سمت تحریر و املا یافت مبنی از آنکه لمعات احسان حضرت منان، جل جلاله و عم نواله ، بر صفحات احوال و ساحات حصول آمال تابانست و از میمنت همت آن کسری نژاد چهرهٔ مخدرهٔ مراد بر سطح منصهٔ ایجاد منظور نظر فواد ـ الحمدلله الذی جعل شکره [6] سبب المزید [7] و اجری من ینابیع القلوب الی مجاری الالسنة زلال السکر و التحمید ـ بعد از عرض صفای جانی و زکای جنانی بر خدام طاهر طویت وافر رویت ، که بر خبایای اسرار ضمایر واقف اند و مستورات حجلهٔ غیب را عارف ، هویدا بادکه غرض خاطر خسته و مقصود دل شکسته از فرستادن فرزند عبدالله بدرگاه گیتی پناه آن بود که بطرزی که نهال وجود بندهٔ کهتر در چمن مرحمت جد خورشید اثر آن جمشید فرتبو و نما یافته است ، مس سجیت اورا بنظر کیمیا خاصیت شرف تربیت ارزانی فرمایند وگاه بمهر و لطف و گاه به قهر و عنف از سمت انحراف بجادهٔ اعتدال

1. The same in *BUL*, *BH* and *AH*, but *GY* and *HG* give شاد روان .
2. *BUL* gives لوحة 3. The same in *BUL*, but *GY*, *AH* *HG* omit ار , while *BH* gives بامتداد 4. *AH* gives که 5. *GY* and *HG* give این صحیفه ضراعت الولا 6. *AH* omits شکره 7. The same in *BUL*, *BH* and *AH*, but *GY* and *HG* give سبب مزید .

بسکهٔ اختصاص مخصوص - و دیگر آنکه اگر[1] اشعهٔ آفتاب تربیت سابغ بر صفحهٔ حال معمد سرور لامع فرمایند ، از تلاطم بحر الطاف و تراکم شجون کمال اوصاف شاهی بعید نمی نماید - اما چنان مامور گردد که در تمشیت امور سعی وافر بظهور رساند و پشت رجا بر دیوار الجای آنحضرت مسند داشته عرض کلی و جزئی مآرب بسمع نواب کامیاب واجب داند - بیت :-

ای پشت جهانی قوی از مسند لطفت
یارب که جهان را چه قوی پشت پناهی

بیش ازین اظهار ازهار کلام و اثمار مرام از غصن رطب قلم نام سبب ابرام و موجب تصدیع خدام دانست ، لاجرم عنان دل پرسوز بسوی دعای دولت گیتی فروز معطوف داشت و علم زبان ، که بباد الماس سحرک الاساس بود ، بر دیوار سکوت افراشت - و تخمیر چمن مرام بغمام اکرام آن جمشید احتشام گذاشت -

مصراع :- هان تا چه کنی تو ز خداوندیها

همواره از[2] گلشن عشرت و اقبال آسمان تمثالش دست خزان اختلال مکفوف باد و ذات مکارم لوازمش به امداد عنایت ازلی و اسعاد حمایت لم یزلی محفوف - بجنید و معروف -

---

## (۹۲)

نسخهٔ مکتوب کتب الی ولده النجیب البار علی المخاطب بملک التجار طال بقائه -

اللهم کما زینت خلعة حیوته بطراز الشهامة تممها بجیب النباهة وکم الکرامة واجعل الشمس علی هامة رایه عمامة و الهلال علی انامل قدره قلامة - وصول مکتوب مستحسن الاسلوب آن فرزند مرآت حال پیرهن یوسف و اجفان یعقوب نمود و بمجرد ورود زنگ کروب از آئینهٔ سینه بمصقل هر سطری از سطور بزدود و چون نور رشد و سرور نجابت از چهرهٔ صورت عبارتش مشهود بود ، خورشید مسرت ، که در غمایم ملاحظهٔ امور نا ملایم مستور بود ، از مطلع خاطر ظاهر گشت و ذیل ضمیر از حدث و خبث تغبر طاهر - و آن فرزند ارجمند بکرات و مرات پیش از چون و چند چمن این والد مستمند را بسحاب محاسن خصال سبز و شاداب داشته است و بعد ازان به صرصر خزان احزان منقلب و خراب ساخته - شعر :-

---

1. *BH* omits اگر 2. *HG* omits از .

و از انتاج ماه تجربت [1] و شعاع آفتاب دربت ظاهر و باهر است که بقا و ارتقای اقبال و استقامت و استعلای حال بی احتمال تعب و اشتغال بال محض خیال و فرض محال است ـ شعر :--

بقدر الکد تکتسب المعالی
و من طلب العلی سهر اللیالی
و من رام العلی من غیر کد
اضاع العمر فی طلب المحال

بیت :-- گل در میان کوزه بسی درد سر کشید
تا بهر دفع درد سر آخر گلاب شد

و از وفور اهتمام که در اصلاح مهام او مخزون خاطر مستهام است ، مولنا محمد مغفور و معتمد سرور را جهت ضبط و ربط امور فرستاده بود ـ چون درین حین اخبار موحش آثار مدهش از آنطرف متواصل گشت و طوفان ملال از استماع آن مقال بر ساحت بال نازل ، هر چند که فارس فکر در نشیب و فراز صدر دوید و قرار و ثبات و بعد دل صفا سنی جز تمسک به اذیال التفات آن مسیح صفات هیچ تدبیر نه دید و طایر روان در غیر فضای احسان آن نوشیروان شان به هیچ طرف نه پرید ـ

بیت :— کسی بغیر توچون رخ کند که درهمه حال
کسی بغیر تو باشد بنزد عقل ، محال

بنابرین ترصد و ترقب آنکه فرمان قضا جریان صادر شود و اهتمام تمام درحصول مرام اخلص خدام ظاهر ، تا باشد که فساد حال عبدالله بصلاح و صواب مبدل آید وصورت قوام خاندان درآینهٔ زمان بوجه اجمل بنماید ـ مولفه :—

گر میکنی عمارت این دل که شد خراب
انوار مهر بر دل ویران من بتاب

و اگر کواکب نظر سعادت سیر بر مطالعهٔ فصل بالخیر طالع فرمایند و بعمل مضمون آن [2] بندهٔ مخلص را ممنون گردانند ، از بحر کرم و ابر نعم آن حضرت قطره نوال غریب نخواهد بود و درین سال عقیب [3] صحیفهٔ الابتهال معتمدی با تفصیل و اجمال احوال بآن حضرت ارسال میدارد تا مبانی عبودیت جانی بدعامهٔ خامه و بساط نامه سزین ومرصوص گردد و نقد اعتقاد، که مسکوک دار الضرب فواد است،

1 The same in *GY*, *BUL* and *AH*, but *BH* omits ماه, while *HG* gives مجربت
2 *BH* and *AH* give این 3 *BH* gives عقب .

شعر :—
فاسکت حلما عن امور کثیرة
بنطقی [1] لا یحصی و ان قلت فلت

و عجب آنکه کوکب عمر این جانب به افق مغرب قریب است و هنوز آن فرزند از سعادت معرفت قدر این جانب بی نصیب - شعر :—

متی تعد بینها اعصر سلفت
فانت تربی علیها حین تفجرنی [2]

و این فقیر را درین الناج تارک دل و سبب احمال مشاق کارخانهٔ آب و گل آنست که آن فرزند قایم مقام محمود و آب سجود مصحف وجود باشد و فهرست کتاب مکارم شیم و مرکز دایرهٔ تمام خدم و حشم بود - بیت :—

مرد آن بود که از حسنات خصال خویش
گردد بسان والد خود قطب خاندان

نه آنکه از مضیق حوصله و عدم قدرت احاطهٔ جمله [3] حافظ نفل و تارک فرض باشد و وجوب حرمت کبار حول را احرام داند و رعایت صغار بر ذمت همت خود ادای قرض - سعر :—
کفی بالفتی عارا و ذلا و وصمه [4]
اذا کان ما یبنی ابوه یهدمه

و الحمد لله که آن فرزند ارجمند درمیان اقران و اماثل باکتساب بعضی از فضایل و اختیار بعضی از مفاخر خصایل مشار الیه بنان افاضل است ، اما حیف و هزار حیف که جمال کمالش در حجاب اعجاب محجوب است و خیام عظام خود بینی در ساحت خاطرش بعماد عناد منصوب - نظم :—

درخت خرد هرکجا بیخ کرد
گذشت از فلک شاخ و بالای او
گر امید داری کز و برخوری
ز عجبت منه اره بر پای او

و رجا واثق است که نفایس مقتضیات فیض وجود واجب الوجود را بوسیلهٔ توفیق حاوی گردد و رواة السنهٔ اکابر زمان در دار الحدیث دهان احادیث جمال اخلاق و کمال استحقاق او را راوی - اللهم اجب دعائی ولاتخیب رجائی انک علی ذلک قدیر و بالاجابة جدیر - شعر :—

1. *BH* gives یطغی 2. The same in *GY*, *BUL*, *BH* and *HG*, but *AH* omits ی.
3. The same in *GY*, *BH* and *HG*, but *BUL* and *AH* give حمله 4. The same in *GY*, *BUL* and *HG*, but *BH* gives وخیمة ; while *AH* gives وصمة .

اظلت علنا منک بوما غمامه
اضاءت لنا برقا و ابطی رشاشها
فلا غیمها یخلو فییاس خاطر[1]
ولا غیثها بهمی فیروی عطاشها

و حال آنکه نه جهرهٔ سعار آن فرزند لایق عروض ابن غبار است و نه رخسار بال ادن والد مستحق زخم اظفار این نوع اطوار- نظم :—

پسر گر رضای پدر بگذرد
کس اورا بگیتی زکس نسمرد
ز ناکردنی کار بر تافتن
به از دل به اندوه و غم تافتن

و جون نقد وجود آن فرزند در بوتهٔ اجاد به آتش اجتهاد ابن والد مسبوک است و صفحهٔ رخسارهٔ آن در دار الضرب تربیت بنام ابن جانب مسکوک، یقین داند که نفس عدم رضای ابنجانب بر ناصیهٔ بهجت او محض وبال است و ذرهٔ تجاور از امر عین سعصت قدر اختلال حال - و بر وفق هواجس نفسانی و طبق وساوس شیطانی بترتیب افکار فاسده و ترکیب آرای کاسده مشغول است و دیدهٔ بصیرتش برمد ظنون کاذبه معلول - فنعوذ بالله من سرور لوازم النفس ومفاسد الانفعالات فی الفکر و الحدس- و از مغزای خرد فزای ان بعض الظن اثم غافل و گوش هوش و دقیقش از جوهر نفیس و در ثمین اتقوا الله وکونوا مع الصادقین عاطل - بیت :—

نصیحت گوش کن جانا[2] که از جان دوستر دارند
جوانان سعادتمند پند پیر دانا را

و اگر از اول بنیاد گردن فواد بطوق[3] اتباع و انقیاد مطوق میداشت و صورت افعال و خصال خود را از مصدر رضای ابن جانب مستنق میساخت ، پایهٔ جاهش در نظر خلق و بارگاه حضرت اله از حضیض خاک باوج قبهٔ افلاک میرسید و صدای علو مرتبت و سمو منقبتش در صومعهٔ سامعهٔ سکان سماک می پیجید - بیت :—

به ذروهٔ فلکت میکشید همت من
ولی قضا بمیان رهت رها کردست

---

1 The same in *BUL*, *BH* and *AH*, but *GY* and *HG* give خاطرها.
2. The same in *BUL* and *AH*, but *GY*, *BH* and *HG* give جانان 3 The same in *BUL* and *BH*, but *GY* and *HG* give بطوف , while *AH* gives بطریق .

وعجب تر آنکه خورشید مقتضی خرد را به ظلام غمام افکار بد می پوشد و یوسف خطر این جانب را ، که عزیز مصر بقای اوست، بثمن بخس دراهم معدو دة میفروشد - بیت :—

سا لها جام جم بدست نوبود
جون نونشناختی کسی جه کند

و کسیر اکبر رضارا ، که درس وجود او عجب الا ثر است ، با خاك را ضلا لت ، که به نیر وی دست بالس نه بیخنهٔ غر بال جهالت است، برابر میکند -

بیت :— بیجاره آنکه خاك کف بای دوست نیست
ای من غلام خاك کف بای آنکه هست

ومانند غلام معقل غیر سادب ، که بتصور ملال صاحب هلاك نفس خود واجب میداند و در جهرهٔ افعال شنیع [1] المنظر قبیح المخبر به دیدهٔ دانش نطر نمیکندو اینقدر ادراك ندارد که در اقدام این کار مضحکهٔ کنار و مطعون سنان لسان صغار و کبار است و دستار قدر و اعتبار از تارك همت و افتکارش بر کنار - بیت :—

باجنین همت نیابد راست کار سروری
بست همت درجهان هرگز نیابد برتری

و اگرجه مخفی است که دفع این اسرار [2] ، که از اشتعال نار کردار اوست، بآب سیوف وواصب ملکه بضرب مخراق لاعب سنوان فرو نشاند ، لکن جهت دفع هجوم فضحت از ملك سیرت و سریرت او هم باو محول داشت تا در سبیل تعجیل نایرهٔ فتنه و شرارت ازساحت ولایت دور ساخته سران مفسدان بدفعال را بیوقت و اهمال در ستطرف ارسال دارد - اکنون می باید که جهت تحصیل رضای اینجانب دفع شر [3] و رفع سر آن مفسد واجب داند - و زبان قلم را از تحریر اعذار فاسده ، که منشأ آن افکار کاسده است ، مصون دارد ، و بای خاطر اینجانب را از تعرض خار اعذار مامون - و اگر بعد ازاین خلاف مامور سمت ظهور یا بد حبر حاطر ممتنع است و لسان درجهان یراع به تیغ قهر منقطع - بیت :—

دل گو هر بست جون سکنی کی شود درست
نی مهرهٔ گل است که سازی و شکنی

فدع هذا العاده و صن قلمی عن الاعادة -

---

1. *GY* and *HG* give شیع 2. The same in *BUL*, *BH* and *HG*, but *HG* give شراد 3. The same in *GY*, *BUL*, *BH* and *HG*, but *AH* gives دفع آن شر .

نصحتک فی المعیشه الف مرة
فلم ینفعک نصحی قدر ذرة
فلاتغفل بحلو هواک نصحی
فان مغبة الاغفال مرة
ولست اول انت[1] فی غبی
ولکن فیک اعجاب و شره
و کم من مضمر امرا خفیا
تعرفنی الاسرة فیه سره
او مل ان تکون لکل باب
من الاداب فی الادباء غره

## (۹۳)

مکتوب کتب الی ولده المذکور بطریق العتاب ، خلصه الله تعالی من اللبه و من بیرجهاله التی وقع فیه[2] ۔

عریضهٔ او رسید و ابکار افکار که بر سرر موضوعهٔ اعذار موضوع بود و صورت آنرا حلهٔ لفظ وحرف بوشانیده و درکلهٔ کلام مزخرف نسانده ، در اوبح صور منظور نظر آمد ۔ معلوم باد که علم عقوق بعیوب رسید و صدای شین و شنار و ندای عیب وعار را صماخ شیخ و ساب وگوش هوش اعدا و احباب شنید ۔ الم یان للذین[3] آمنوا ان تخشع قلوبهم لذکر الله ۔ یقین داند که نه هامهٔ حیاش بعمامهٔ همت محلی است و نه در مرآت ذاتش صور صفات حمیده منجلی زیرا که بسطت و سوکت سخص مخمول و مجهول[4] نزد عالم و عامی سخت نامعقولست وجبهرهٔ حبشی سواد عذارش[5] موسوم[6] بداغ عدم قبول ، جه ، کلمات مموهه در نظر ممیزان اسالیب خطاب و جواب مانند اسعهٔ لمعات سرابست که ان اوهن البیوت لبیت[7] العنکبوت لوکانوا یعلمون و منار برفین مقدمات وهین بیش خاطر آفتاب تاب وافهان خطا و صواب عین آب ۔ بیت —

بنای ع[8] ار بیش خور می[9] نهی
زبی داشتی باشد و ابلهی

1 *HG* gives اقوال 2 The same in *BUL*, *BH* and *AH*, but *GY* and *HG* give الذی 3 The same in *BUL*, *BH* and *AH*, but *GY* and *HG* give الذین 4 The same in *GY* and *HG*, but *BUL*, *BH* and *AH* omit و 5 *BUL* and *HG* give اعذارش 6. The same in *GY* and *HG*; but *BUL*, *BH* and *AH* give مرسوم 7. The same in *BUL*, *BH* and *AH*, but *GY* and *HG* give البیت 8. The same in *BUL* and *BH* but *GY*, *AH* and *HG* give ار 9. *GY* and *HG* give خود .

عبدالله سمت اظهار یافته است - و زنگ این خبر مولم آئینهٔ خاطر فاتر را بالکلیه مظلم ساخته : اول آنکه مصاحبت مردم غیر مناسب اختیار کرده است - و ثانی ادمان شراب و تعطیل در هر باب افتخار دانستهٔ ؛ حقا که از وقوع این حال بستان بال در زلزال افتاد و آب زلال در مذاق خاطر زهر مثال نمود - و بواسطهٔ بعد مسافت غیر از رافت و عاطفت حضرت خلافت پناه، سلطنت دستگاه، خلدالله تعالی ظلاله ، هیچ تدبیر نه دید - بنابرین جمیع ملتمسات و امانی در عریضهٔ حضرت سلطانی معروض داشته است - توقع که جناب وزارت مآب در اتمام آن مهام اهتمام دریغ ندارند ، که خاطر بواسطهٔ ظهور امور ناملائم نه چنان متالم است که نقطهٔ ازان قابل احاطهٔ کلام و ادارهٔ اقلام باشد - و دیگر امداد معمد سرور و اسعادش در جمیع امور بر ذمت همت خویش لازم دانند و در اتمام این اکرام ضمیر این محب را رشک خورشید منیر گردانند - زیادت بردن چهرهٔ دل بر الم را بجدت نوک قلم مجروح نساخت و قصهٔ غصهٔ خاطر محزون درصفحهٔ بیاض نامهٔ مشروح نپرداخت - چمن سرورش به ازهار اولاد خلف منور باد و جمال حصول آمال بر صفحهٔ حالش مصور - بمحمد و حیدر [1] -

---

## (۹۵)

نسخهٔ رقعهٔ کتب فی مبارات رقعهٔ کتبها الوزیر الفاضل الخواجه شمس الدین صاحب الدیوان الی اخیه الفاضل الخواجه علاء الدین صاحب الدیوان ارتجالا بامر الاعلی، لازال نافذا فی اقطار کرة الثری ،لازالت الملائکة نظارة لمواکب سرادقه صفا علی الصف و وجه مخدره الصهباء محمرا من نشاه غوانیه و مسرا بالکب[2] -

بر ضمیر پاک ، که مجلی جمال کمال ادراک است ، مخفی نماند که مجلس انس نمودار عالم قدس است و ازاهیر خمس رشک ثوابت فلک و هریک از اصحاب آئینهٔ جمال صفات ملک - و درر غرر ازهار [3] از نسیم[4] غصون ریاض ظاهر و زلف مجعد امواج وخال آثار قطار سحاب بر رخسار آب باهر و غوانی اطیار با دفوف اوراق و عیدان

---

1 The same in *BUL*, *BH* and *AH*, but *GY* and *HG* give بمحمد و عمر و عثمان و حیدر

2. The same in *GY* and *HG*, but *BUL* and *BH* give فی مبارات الصاحب خلدالله ظلاله مما کتب فی طلب بعض الصحاب ارتجالا بامر الاعلی لا زال ... بالکب ; while *AH* gives رقعة کتب

3. The same in *GY*, *BUL* and *HG*, but *BH* omits it, while *AH* gives ازاهیر 4. The same in *BUL*; *GY* gives نسیم , *BH* gives تسنیم ; while *AH* and *HG* give تسم .

## نسخهٔ مکتوب کتب الی بعض الوزراء گیلان

تا ساهباز ناطقهٔ فایقهٔ انسی بمعونت شهپربال صفات قدسی و سونت مخالب هوای باطنه و ظاهرهٔ حسی، صاد مرغان جزئیات فضای فرسی و طاؤسان کلیات ارایک عرشی است ، جناب جنت مآب صدر دیوان وزرات ، بدر فلک صدارت ، سینهٔ انفاس تدبیر ، آئینهٔ جمال تقدیر ، فهرست مآثر اماجد ، مرآت صور محامد ، لازال بستان سعادته مزهرا بنسیم العنایة الازلیه و جمال مرتبته منظورا فی مرآت الحمایة الابدیه سمسا را مرغان مآرب جزئی و مطالب کلی بمخلب شهباز تقدیر مصید باد و حساد و اصداد بدام تدبیر ضمیرش مقید ـ سلامی ، که در درج عبارت آن در فرید حسن اعتقاد موضوع است و صدای اجابت فحوای وداد موادش از هاتف غیب بی سابقهٔ ریب مسموع ، بدست برید صبا ، که حامل فواتح صفا است، مبلغ و مهدی داند ـ و چون بیان حدود مملکت اشتیاق [1] و الساع خارج خریطهٔ براع و داخل حیطهٔ استماع بود ، در بسط اطناب آن ، که دست[2] فرسود خاطر کتاب است ، شروع ممنوع نمود ـ دست تمانع دوری و حجاب پردهٔ صبوری ازصورت التقای صوری مرفوع باد ـ این صحیفه الصادر اواخرجمادی الاولی [3] سمت اصدار یافت مبنی برآنکه مذاق احوال ازخوان احسان حضرت متعال محظوط است وبدیدهٔ توفیق جمال حصول منی درصفای چهرهٔ رجا [4] ملحوظ ـ الحمدلله الذی جعل شجرة الرجاء مثمرة المراد واظهرصور لطفه فی مرآة احوال العباد ـ و بعد هذا بر خاطر وقاد و طبیعت نقاد مخفی مباد که درینوقت ازعرایض معتمد سرورحنان معلوم گشت که آنجناب صنوف اهتمام درنعیم خاندان و بوابی سهام بتقدیم میرسانند و لوازم محبت و مکارم مروت از مکمن قوت بمظهر فعل باجمل صورت می نمایند ـ این معنی از فراست و کیاست آنجناب استحقاق سات ، که عمامهٔ حسن صفات برهامهٔ ذات ملفوف دارد و همگی همت بر رعایت مقتضی عقل مصروف ، هیچ غریب و عجیب ننمود ـ و این حال از محاسن خصال آنجناب مامول بود ، زیرا که طبیعت و طینت آنجناب بصنوف صفات جلیله مجبول است ـ و درینوقت اوضاعی چند ، که نه لائق حال مردم خردمند است ، از مکاتیب دوستان بی نفاق از طرف مکه و هرموز و عراق در حق فرزند

1. The same in *GY*, *BUL*, *AH* and *HG*, but *BH* gives ملکت و اشتیاق .
2. *GY* and *HG* give و دست 3. The same in *GY*, *BUL* and *AH*, but *AH* and *HG* give الاول 4. The same in *BUL*, *BH* and *AH*, but *GY* and *HG* give رضا .

نسخة رقعة كتب ايضا فى مبارات الصاحب الاعظم المذكور رحمة الله تعالى[1]
على طريق الانباع لامرالمطاع ،لا زال جمال مامول احبابه منظورا فى مرآت الحصول
و عروس مسئول اصحابه مشهودة على منصة القبول -

درين وقت كه نو عروس صهبا بر منصهٔ پياله جلوه گر است و از يواقيت شفاه غوانى محجل و مجمر و رخسارهٔ گلرنگس از غايت خجل بنقاب كف مستر، ومخدرات حجال بهار بركنار جويبار صف در صف ، و غانيات [2] حور صورت و سما در بزمگاه عشرت كف بر كف ، و تغنى[3] و ترنم بلبل از قصور غصون ظاهر و صوت حزننش[4] مذكر اطوار مجون [5] خاطر - شعر :-

و مسمعتى[6] ورقاء ضنت بحسنها
فاسدلت الاستار من ورق خضر

اگر از روى كرم سپهر سرور را بمهر حضور منور گردانند، خلعت حيات را بطراز فوز مرام مطرز دانند و صنوبر دل را به نسيم قدوم مهتز - بيت :-

تو از هر دركه باز آئى بدين خوبى و زيبائى
درى بانند كه از رحمت بروى خلق بكسائى

---

(۹۸)

نسخة مكتوب كتب فى جواب مكتوب الشيخ العالم محمود الاندوى [7] -

تا چادر نو عروس ماه از چشمهٔ مهر روشن و پاك است و سواد چهرهٔ شب از طبنچهٔ[3] اتابك كرهٔ خاك ، رخسارهٔ رتبت عالى منقبت جناب محامد صفات فضايل بنات ، مفترع[9] معانى بكر ، مخترع مبانى فكر ، كوكب سماى نظر و حدس ، آيت مصحف درايت و زكى نفس ، الذى ىلوح نور التدبير من مصباح عقله الراجح و سجرة علمه مثمرة لباكورة العمل الصالح ، لا زال رايه لادواء الملك طبيبا و

1. The same in *GY*, *BUL*, *BH* and *HG*, but *AH* gives فى طلب بعض الاصحاب
2. *BH* gives عنايات 3. *BH* gives قصى 4. The same in *BH* and *AH*, but *GY* gives صوت خويش , while *BUL* and *HG* give صورت خويش 5. The same in *GY*, *BUL*, *BH* and *HG*, but *AH* gives محمود 6. The same in *BUL* and *AH*, but *GY*, *BH* and *HG* give مسمعى 7. The same in *GY*, *AH* and *HG*, but *BUL* and *BH* give مما كتب الى بعض افاضل المشايخ 8. *AH* gives طبانچه 9. The same in *GY*, *BUL*, *AH* and *HG*, but *BH* gives مبدع .

اشجار حاضر ، و شموس راح در بروج اقداح بر افلاك ایادی دابر - اگر لیلة البدر سرور را بمهر حضور نور علی نور سازند وغبار ملال از ساحت بال به انصباب باران قدوم و افضال دور گردانند ، از وفور کمال آن یگانهٔ آفاق و جان جهان مکارم اخلاق غریب نخواهد بود - بیت :—

روزم تو برفروز وشبم را تو نور بخش
کین کار نیست کار مه و آفتاب نیست

زیادت بردن سلافهٔ توصیف وتشبیه در جام الماس و تنبیه[1] نه رنج و نقاوهٔ فکر دقیق بغربال خاطر رقیق نه بیخت - همواره افاضهٔ نوالش بر وفق سایل باد و ضمیر وفادش به تطییب خاطر اهل و داد مایل[2] -

(۹۶)

نسخة رقعة کتب فی مبارات الصاحب المذکور اتباعا لامر المطاع،[3] حفظه الله تعالی خلیل وجوده فی حصول مقصود عن نار الانتظار و جعل انوار محبته فی زجاجات القلوب محسوده لکواکب الفلک الدوار -

درین زمان که قرائد از هار از قلائد غصون و اشجار لایح است و مجامر گلها مانند نسیم شمیم آنجناب فایح ، و در انجمن جویبار عمامهٔ گل بر فرق رقاص شاخسار ملفف و قامت نهال و صورت خیال آن در آئینهٔ آب زلال بنظر حسی مضاعف ، و سفینهٔ کاس در بحر استیناس برياح افراح جاری و ظلام غم بآفتاب می در کنج عدم متواری ، اگر جمال وداد را به زیور حضور مزین گردانند و مجلس سرور را به شمع قدوم فایض النور روشن فرمایند ، آسمان علو مراتب را به ثوابت لسان احبا آراسته باشند و ساحت خاطر به بساط بسط و حبور بپیراسته - بیت :—

خلوت سرای جان ودل این رفته وآن شسته ام
فرما و بنشین ای صنم هر جا که میخواهد دلت

همواره شاد کام باد -

1. The same in *BUL*, *BH* and *AH*, but *GY* and *HG* give سینه .
2. *GY* and *HG* repeat this letter in full on folios 245 and 196 *b* respectively. 3 The same in *GY*, *BUL*, *BH* and *HG*, but *AH* gives مما کتب فی طلب بعض الاصحاب .

وزیدن گیرد ـ اما چون استاد کارخانهٔ اقتدار میل شقاوت و ادبار در[1] دیدهٔ بصیرت و افکار آن نابکار کشیده بود و تیر قهر الهی از کمان خصال منهی او بر هدف جانش رسیده ، حقوق را به عقوق مبدل ساخت و علم عصیان و طغیان بر دیوار دل‌خویش افراخت ـ نظم :—

شمشیر نیک ز آهن بد چون کند کسی
ناکس بتربیت نشود ای حکیم کس
باران که در لطافت طبعش[2] خلاف نیست
در باغ لاله روید و در شوره بوم خس

و صورت کلام جلی حضرت امیر المومنین علی کرم‌الله وجهه در مرآت ذات خباثت سماتش منجلی گشت ـ شعر :—

لقد ربیت جروا طول عمری
فلما صار کلبا عض رجلی

و چون وضع حال بر طبق [3] مقال است ، بر خاطر خلف المشایخ ثابت و راسخ خواهد بود که خلاص اولاد و عیال آن بدفعال [4] از قید و اغلال اهانت و اذلال محض خیال و عین محال است ـ بیت :—

مکن با بدان نیکی ای نیکبخت
که در شوره نادان نشاند درخت

شعر :—

اری الاحسان عند الحر حمدا
و عند الرذل منقصة و ذما
کقطر صار فی الاصداف درا
و فی ناب الافاعی صار سما [5]

و درینوقت اسماع افتاد که آن خبیث بدنژاد را امین و مشیر با سداد و عماد مبانی احکام آن بلاد ساخته اند [6] ـ بیت :—

هر [7] شکمی حاملهٔ راز نیست
در مگسی حوصلهٔ باز نیست[8]

1 The same in *AH*, but *GY*, *BUL* and *HG* give بر , while *BH* omits it. 2. The same in *GY*, *BUL*, *AH* and *HG*, but *BH* gives در طبیعت پاکش 3. The same in *GY*, *BUL*, *BH* and *HG*, but *AH* gives طبقات 4. *GY* and *HG* give بد افعال 5. *BH* gives :— اری الاحسان عندالحر وحدا و عندالذل منقطه و دما کقطر صادق را صدف در فی ناب الافاعی صار سما 6. *BH* omits the expression که آن خبیث بدنژاد را امین و مشیر با سداد و عماد مبانی آن 7. *BH* omits هر 8. *BH* gives در مگس حوصله بازیست

حسن تدبیره للبرایا کنفا رحبا، بنور بی غایت الهی مزین باد ـ محب مشتاق ، که چهرهٔ ولاس بنور صفا منور است و وجنهٔ حسن اعتقاد و تنایش بخال و زلف نقاط و حروف محامد نفحات معطر ، صنوف زاکیات تسلیمات ، که عذبات رابات مواد آن بنسایم طیبهٔ وداد خافی باشد وخورسید قبول و اجابت از افق سوق عبارتش شارق، مبلغ و مهدی[1] میدارد ـ و طی بوادی شوق و البیاع به سرعت قدم یراع و قدرت وقوت ابداع و اختراع موصوف بصفت امتناع بود ، بنابرین شروع در آن ممنوع نمود ـ صورت جمال سبب ملاقات از منظرهٔ قصر حسن انصاف منظور باد ـ بعد هذا مخفی نماند که صورت حال، که در آئینهٔ مقال باز نموده بودند و نقاب حجاب از چهرهٔ مخدرهٔ مقصود کشوده و نسمهٔ آن بلسان موصل کتاب محول فرموده ، ندای معزای آن کلام [2] و صدای فحوای آن بیام بروزنهٔ کاخ صماخ وصول یافت لیکن غبار ملال و هموم ، که از قبایح افعال شخص معلوم بر جبهه و جبین دل موسوم بود ، بجاروب اعذار بلاغت اسلوب محبت منسوب آنجناب مرتفع نگشت ، زیرا که اسباب تنفر خاطر بطرقی وافر و طی مکانر است که تاب اطناب و ایجاز ، که مطرز بطراز حقیقت و مجاز باشند، برقامت بیان آن قصیر است و شمهٔ از بشاعت احوال و شناعت مکر و احتیالش موجب الم بال صغیر و کبیر ـ شعر :—

شممت صفاته فوجدت منها
رباح الکلب مات حدیث عهد[3]

چه چهرهٔ نام و نشان آن عدوهٔ ناکسان برجریدهٔ لسان افراد انسان موسوم به سمت لم یکن شیئا مذکورا بود و در پس نتق سرا بردهٔ عدم موصوف بصفت نسیا منسیا ، دا از رخت خانهٔ تقدیر بدست تربیت و شفقت این محب[4] خلعت و رفعناه مکانا علیا بوسانده آمد و بر وفق حکم ازل و منشور دیوان لم یزل بکف سعی و اهتمام جام احترام و مرباه مجا نوسانده و گمان چنان بود که در فرید و من شکر فانما یشکر لنفسه را قرطهٔ گوش هوش ساخته جبین جنان را بداغ کفران موسوم نگرداند ـ بیت :—

مکن کفران نعمت زانکه کفران
چو نیکو بنگری باشد دو کفران

لان الکفر واحد و الکفران اثنان و در خاطرخود خطور نمیکرد که از مهب ریاح قدر نکبای نکبت و صرصر محنت اثر فاخذناه اخذا وبیلا بر ساحت بال و باحت مالش

1. *HG* gives ملغ و مهدی طالع میدارد 2. The same in *GY*, *BUL*, *BH* and *AH*, but *HG* gives الکلام 3. *AH* omits حدیث 4 *GY* and *HG* omit این محب .

استشفاع بر صفحهٔ صحیفهٔ احوال ننگاشت.همواره کوکب طلب تحقیق از دائرهٔ افق توفیق بر ساحت فکر دقیقه‌شناس طالع باد و انوار حسن ضبط و سیاست، که از لوازم حراست ریاست است ، برطاق بلند رواق کیاست و فراستش لامع ـ

---

## (۹۹)

نسخهٔ مکتوب کتب الی بعض بنات الملوک

تا مخدرات معانی حور مثال کل از درون حجلهٔ غیب واردان سرا پردهٔ دل اند و از دست مشاطگان مخارج و اصوات بحلی و حلل حروف و کلمات آراسته جالس منصهٔ زبان اند و از آنجا به روزنهٔ آذان در نظر سلطان مملکت[1] تن ، که عبارت از جان است ، جلوه کنان،عرائس مرادات دو جهان ، که در کلبهٔ[2] غیب و حجلهٔ امکان[3] مستور اند ، بدستیاری توفیق بر سریر حضور در نظر حضرت علیا مخدومهٔ عظمی ، حدائقگان ملکات دنیا ، درهٔ اکلیل شاهی، غرهٔ جبههٔ پادشاهی، بلقیس حجلهٔ عصمت ، همای سریر سلطنت و حشمت، واسطهٔ قلادهٔ عفت ، خلاصهٔ کمال ذات و جمال صفت،

شعر :—
فلو کان النساء کمثل هذا
لفضلت[4] النساء علی الرجال[5]

فلا التانیث لاسم الشمس عیب
ولا التذکیر فخر للهلال[6]

لا زالت عروس آمالها علی سریر[7] الحصول مکشوفة القناع و شموس اقبالها من مطلع الدوام ظاهرة الشعاع ، حاضر و منظور باد ـ مخلص قدیم و خادم مستقیم ، که هویت ذاتش خواص اخلاص و لوازم اختصاص را حاوی است و محدث لسانش در دارالحدیث دهان مکارم و احسان آن حضرت را راوی ـ بیت :—

جلیس روز و انیس شبم دعای تو است
عروس طبع مرا زیور از ثنای تو است

صور دعوات وافر النور، که جعد حروف و مد سطورش رشک ذوائب مجعد حور باشد و اشعهٔ لمعات حسن اعتقادش در سواد مداد محسود التماع ماه در شب دیجور ،

1. The same in *BH* and *AH*, but *GY*, *BUL* and *HG* give ملکت .
2. The same in *AH*, but *GY*, *BUL*, *BH* and *HG* give کله .
3. The same in *GY*, *BUL*, *BH* and *HG*, but *AH* gives مکان .
4. *AH* gives لفضلت 5. *BH* gives علی الرجل 6. *GY* and *HG* give للدال
7. The same in *BUL*, *BH* and *AH*, but *GY* and *HG* give علی سوه .

و آن شوم صورت مذموم سریرت را بخطاب نالایق و احسان غیر مستحق نواخته ، لباس اجرای کار دیوان بر کتف ذات خبائث توام او انداخته اند ـ شعر :—

اذا ما خلا دست و ماثم مانع
ولا منصف فیه و لا من یحقق

فلا غرو ان یعلو سفیه من الوری
و فرزان فی بسط الممالک [1] بیدق

بیت :— دیوان نگر که حاکم دیوان او شدند
مانا که بر سپهر ممالک شهاب نیست

و محقق گشت که آن بد فرجام ، که کینش سهام ایلام و نام حسام اخصام است ، در ابتدا و اضرار خاص و عام خنجر زهر آلود زبان از کام بیرون آخته است ولوح سینهٔ اهل فراغ و سکینه را بخط ضرب صمصام و نقطهٔ طعن سنان لسان پرداخته ـ

بیت :— ز بد گوهران بد نباشد عجب
سیاهی بریدن نشاید ز شب

و یقین دانند که عنقریب الویهٔ فساد و عناد در آن بقاع و اصقاع بعیوق سما و منجوق ثریا خواهد رسانید و شربت فصد و غدر در کاس استیناس ریخته اصاغر و اکابر آن سمت را خواهد چشانند ـ بیت :—

چون دست بدسگان جبل حست[2] بر آرد
خال از رخ زنگی بشب تار رباید

واز عالم قدس بزبان ترجمان عقل بقوت سامعهٔ دل میرسد که البته نوعروس مفهوم این حال عنقریب برمنصهٔ دیدهٔ انام جلوه گر خواهد شد ـ و جمال مخفی این سخن منظور نظر فطان زمین و زمن خواهد گشت ـ شعر :—

ولا علم لی بالغیب الا طلیعه
من الحزم لا یخفی علی المغیب

زیادت برین مصباح ابضاح در مشکوه افضاح موضوع نداشت و نمونه موجبات منع

1. The same in *GY*, *BUL*, *AH* and *HG*, but *BH* gives سیرت 2. *GY* and *HG* give المالیك 3. The same in *BUL* and *AH*, but *GY* and *HG* give دست , while *BH* gives خبث .

استجابت بنظر اجابت معز[1]، قبول فرمایند۔ هرفکرتی[2]، که دل سقیم درتنسیق مقدمات النیاع ترتیب دهد، ازنتیجۀ بیان مقصود عقیم است وهرچراغ رائی، که بدست دل مهجور برمشکوة عبارات سمت ظهور یابد در محافل بسط اسواق بی نور۔ بصر بال بنظر حال وصال منور باد و مشام خاطر از نفحات طرۀ القا معطر ، بحمد و حیدر۔ ابن صحیفة الوداد از دار السداد محمد آباد مقرر و محرر آمد مبنی برآنکه هر مرغ مراد ، که در فضای فواد طائر است ، شهباز روان به سهم توفیق الهی صاد آنست۔ الحمد لله الذی لا تثمر شجرة الامل الا بسحاب لطفه و سماع احسانه و لاتجتنی باکورة المراد الا بید توفیقه و قوة امتنانه۔ بعد هذا برضمیرمنیر و خاطرخبیرمخفی نماند که از زبان صغیر وکبیر و غنی و فقیر ، که تاجران و صادران عراق و گیلان اند ، چنان استماع میرود که فرزند عبد الله بواسطۀ صحبت اردال غافل و پراگنده احوال است وبسبب ادمان خمر و اصوات زمرفارغ از صلاح و فساد امر و ذاهل از ارتفاع و انخفاض[3] قدر است ۔ بوصول این خبر وحشت آمیز دهشت انگیز روز امید تعمیر خاندان بسبب ظلام شب حرمان مبدل گشت و قبالت جهالت و ضلالت[4] عبد الله بسجل قاضی قضا[5] مسجل ۔ بیت :—

تخمی که در وفای تو کشتیم خاک خورد
دیگی که در هوای تو پختیم خام شد

اکنون بواسطۀ بعد مسافت تیر تدبیر ، که از کمان حصافت روان باشد ، جز آن نبود که زمام اصلاح حال او بخدام با نام حضرت سلطانی خاقانی سلیمان مکانی ، خلد الله تعالی ظلاله علی مفارق الاقاصی والادانی ، تفویض نماید ۔ بنابرین آنچه از مبدأ فیاض بر خاطر فاتر فایض و ظاهر گشت بعرض آنحضرت فلک رفعت رسانیده است ۔ توقع آنکه در اصلاح اطوار و تبدیل کردار او اهتمام بسیار بتقدیم رسانند و این محب را در اظهار سعی و اجتهاد ممنون منت بیشمار دانند ۔ زیادت بربن امصابیح وداد در ظلام زنگی سواد مداد نه افروخت و دیبای کلام به سوزن سرتیز قلام برقامت ابرام نه دوخت ۔ صورت مامول در آئینۀ حصول ملحوظ باد و جیب خلعت بقاش از تطاول دست فنا محفوظ ۔

———

1. The same in *GY*, *BUL*, *AH* and *HG*, but *BH* gives معز .
2. The same in *GY*, *BUL* and *HG*, but *BH* and *AH* give فکری .
3. The same in *GY*, *BUL*, *AH* and *HG*, but *BH* gives انحطاط .
4. The same in *BUL*, *BH* and *HG*, but *GY* and *HG* give ضالت .
5. The same in *GY*, *BUL* and *HG*, but *BH* and *AH* omit قضا .

در وقت ظهور ظلام زنگی چهر و طلوع جمال ترک مهر موجه میدارد و مرغ جان در فضای رجا طایر است و قدم رسوخ اعتقاد در مسالک طلب مراد سایر که ظلال اقبال آنحضرت فلک سمات تا امکان طول حیات قائم باشد و بقا و ارتقای فرزند جمشید منش سکندر دانش چون امداد فیض باری دائم ـ بعد هذا بر ضمیر خدام با نام هویدا باد که چون قاصد عازم درگاه فلک بارگاه بودصورت اخلاص در آئینهٔ مقال معروض نمود و در عقب [1] صحیفة الدعا معتمدی با عرض تمام احوال بحضرت اقبال منال[2] ابلاغ و ارسال خواهد یافت ـ بنابرین رشتهٔ کلام بدست اهتمام نتافت ـ توقع که سایهٔ مرحمت و احسان بر استقامت اوضاع خاندان این بندهٔ خالص الجنان مبسوط دارند و اسباب احوال عبدالله را به ریسمان نصحیت مجموع و مربوط فرمایند ـ زیادت برین تصریر قلم و صفیر دل پر الم تصدیع آنحضرت ملائک خدم نداد ـ همواره گوشهٔ قناعتش رشک عذبات عمامهٔ آفتاب باد و درگاه آسمان جنابش جباهیر اکابر امم را مآب ـ

---

## (۱۰۰)

### نسخة مکتوب کتب الی بعض الوزراء [3]

تا سلک کلام الفاظ و حروف به تنظیم جواهر معانی مسعوف است و سلسلهٔ زلال استعارات مستعذب به مجاری تراکیب عبارات مهذب محفوف ، امداد بهای جناب[4] لطیف خلال ، شریف خصال ، مطلع انوار درایت و بصارت، مجمع آثار سعادت و صدارت،[5] مرجع کمال محاسن و محامد، منبع شیم و سیر اماجد، الذی تلوح نور الاصالة من وجوه خصائله و یفوح عطر الاستحقاق من شمائم شمائله [6]، جعل الله تعالی الی مدی [7] الزمان مدة بقائه و اجماع [8] اسباب الاستعلاء مرقاه ارتقائه شرفا ، مانند طول زمان ممدود[9] باد و منسلک و متسحون بلآلی حصول مقصود ـ حجاب و تسلسل محبت آیات، که غصون شجرهٔ صفای آن به نسیم عنایت قبول مهتز باشد و نوباوهٔ عبارات آن در مجلس

---

1. The same in *BUL*, *BH* and *AH*, but *GY* and *HG* give عقیب.
2. The same in *BUL*, *BH* and *AH*, but *GY* and *HG* give مثال.
3. The same in *GY* and *HG*, but *BUL*, *BH* and *AH* give مما کتب الی بعض الاکابر 4. The same in *BUL*, *BH* and *AH*, but *GY* and *HG* give حیات 5. *GY* and *HG* omit صدارت 6. *GY* and *HG* omit شمائله 7. The same in *GY*, *BUL*, *BH* and *HG*, but *AH* gives مدی آتی الزمان and omits الی 8. *HG* gives اجماع 9. *AH* gives محدود.

مهر[1] آن خاقان فلک سمات است و جیب و جامهٔ زبان ، که شفیعی دهان است ، مزین به ازرار اثنیهٔ [2] آن سلطان ملک صفات ـ بیت :—

در هر دل و زبان که نه مهر و ثنای تست
غم دیده باد آن دل و ببریده آن زبان

صحایف دعوات اجابت بنات ، که وصف کمال اخلاص ناکنش ورد ملایک ارایک افلاک بود و شرایف مدحات سامی درجات ، که کنه جمال حسن صورت خصوصیاتش[3] خارج حطهٔ ادراک و مجاوز قوت عقل دراک باشد ، بر سپهر طاؤس نجوم فصوص رواح و منقار باز اسپهب زرین زنگلهٔ صباح ابلاغ میدارد ـ و بدست خضوع زبان و خشوع روان[4] لآلی ادعیهٔ وافیه در رستهٔ امداد زمان منسلک است که هر نفس حسب و علا ، که بر صفحهٔ ایجاد و انشا از نوک قلم استاد کارخانهٔ یعز من یشاء پیدا میشود ، و هر صورت نصرت و عظمت ، که از پس سرا پردهٔ ان ینصرکم الله فلا غالب لکم هویدا میگردد ، نفس ایوان سلطنت او جلال آن سلطان مثال باشد ـ بیت :—

وین دعا نیست که بر اوج فلک نا رفته
کندش لطف الهی بقبول استقبال

جا بکسوار روان میخواست که گلگون لسان در مضمار امتحان تازد و گوی بیان شوق و غرام در میدان مقتضی المقام اندازد و بچوگان استعارات و ایهام و قوت بازوی ملکهٔ اقتدار کلام بموقف مرام و مقصد دل مهجور مستهام رساند ، لیکن دست غیب بر گریبان جان درست نیست و بام سروش بصماخ هوش مدهوش متواتر دیوست که ـ بیت :—

چند زین الفاظ و اضمار و مجاز
سوز خواهم سوز ، با آن سوز ساز
آتشی از عشق در جان بر فروز
سر بسر فکر و عبارت را بسوز

بنابرین آتش شوق عالم سوز در خرمن الفاظ نیداخت و غبار فکر از ساحت صدر به صد مرحله دور ساخت ـ بیت :—

---

1. *HG* gives مہر 2. The same in *BUL* and *AH*, but *GY* and *HG* give ، ازار را ژبه , while *BH* gives بازار اشیه 3. The same in *GY*, *BUL*, *BH* and *HG*, but *AH* gives حسن حضور وصالش 4. The same in *GY*, *BUL* and *BH*, but *AH* gives بدست خضوع وخشوع و بان روان , while *HG* gives روان بدست خضوع و خشوع .

ما کتب الی السلطان الکریم الحلم علاء السلطنة و الرافة والدین ـ رب اجعل من الذین انعمت علیهم غیر المغضوب علیهم ولا الضالین ـ آمین ـ

تا عرصهٔ رابع سپهر نخشگاه سلطان ترک چهر مهر است و به نیروی بازوی نور مستغنی از امداد لشکر سنین و اسعاد عسکر شهور و از ظهور رایت فتح میمنه و میسره اش [1] شهریار ماه با موکب شب و رونس ضمیران سیاره و لشکر ثابت قدم بیشمار ستاره کحمر مستنفرة فرت من قسوره گریزان و آواره است، همواره آفتاب دولت باهره و صولت قاهرهٔ آن[2]سلطان سکندر اماره، خورشید انارة ، رشک روان ملوک قیاصره ، وارث رافت و عاطفت اکاسره ، غیث هامی یوم علا ، لیث حامی روز وغا ـ شعر :—

ان الملوک لو انصفوک[3] لانبهت
اشخاصهم امثالها فی الماء [4]

مظهر استیلای قدر و استعلای فلک آئینهٔ جمال کمال ان هذا الا ملک ـ بیت :—

ای هویدا ازکفت خنجر جو از دریا سمک
وی ز ظل چتر بیدا همچو خورشید از فلک

فیاض ریاض فراغ [5] خلائق،خورشید آسمان نسب قادی ـ شعر :—

هلال ابن بدر و ابل بن غمامه [6]
و فیض ابن بحر بل[7]شعاع ابن شارق

یا من عالم قدره اعظم من الفلک الاطلس ، لو تشخص خاطره الثاقب[8] فی الرای الصائب من العقل الاول ، لم ینتقص ، لا زال قدم عهد عدله مکسسة بذیل آخر الزمان و عمامهٔ هامه قدره ملاصقة لقمة قبة عالم الامکان بر مفارق سکان اقالیم کرهٔ[9] کل تابنده باد و سایهٔ چتر خورشید مانندش مساکل اسداد الم تر الی ربک کیف مد الظل ممدود و پاینده ـ بندهٔ اخلاص‌آیات ، که خلعت بقا و حیاتش مطرز بطراز

1. The same in *BUL*, *BH* and *AH*, but *GY* and *HG* give این .
2. *BH* omits آن 3. The same in *BUL, AH* and *HG* : *BH* omits لو ; *GY* gives لواء الصعوك 4. *AH* gives فی الهاة 5. *GY* and *AH* give فراغ .
6. *BH* gives غمامة 7. *AH* gives سحر 8. The same in *BUL* and *AH*, but *GY* and *HG* give خاطره الثاقب , while *BH* gives خاطرالثاقب .
9. The same in *BUL* and *AH*, but *GY*, *BH* and *HG* give کوه .

اصابت آثار ، معروض میشود که از مکاتیب کسان صادق و اخبار مخلصان غیر مماذق جنان معلوم است که فرزند عبدالله پیراهن ناموس و نام را بدست صحبت لئام چاک زده است و دیدهٔ بصیرت و سریرت را بدست خصلت مردم بد سیرت پرخاک کرده و مشام جان اودا را به نجاست مجالست سفها متنفر ساخته و آئینهٔ دل احبا را به انفاس قربت مردم نازل رتبت مکدر داشته ـ از استماع این خبر وحشت اثر خرمن امید نعمرخاندان بآتش حرمان و احزان سوخته شد و چراغ ویل و نفرین از مشکوة زبان افروخته گشت و از شعلهٔ نار عار دود آه به اوج سما رسید و صدای حیف و افسوس بر فوات نام و ناموس از فرش ثری تا سطح فلک اعلی فرو[1] پیچید ـ

بیت :— آه دود آسای گردون سوز آتشناک من
در دل سنگین او نگرفت و در خارا گرفت

و مقصود محمود از فرستادن او بآستان دولت پناه آن بود که دیدهٔ سریرتش از کحل تربیت آنحضرت به نور حسن سیرت منور آید و نهال ذاتش[2] از سحاب الطاف بصنوف محاسن صفات مثمر ـ و چون درینوقت از مکاتیب اکابر و زبان مردم مسافر خلاف حال مأمول مسموع است ، چنان معلوم میشود که تابش خورشید مرحمت آنحضرت از ساحت حال او ممنوع است ـ بیت :—

ای آفتاب ملک ازو نور و امگیر
وی سایهٔ خدای ازو روی بر متاب[3]

اکنون التماس از آنحضرت فلک اساس آنست که اذیال احوال او را از خبث صحبت ارذال طاهر فرمایند و در منع حرکات نامناسب او آثار سهر و قهر ظاهر گردانند ـ

بیت :— بتدریج و قرار و انتظام و تربیت گردد
مه نو بدر و باران در و خون مشک و حجر گوهر

تا باشد که از تاثیر تربیت آن برجیس اثر مبانی خصایل او از نحوست مجالست ارذال مأمون گردد و ساحت صحبتش از رایحهٔ کریههٔ مفسد و ملحد مصون ـ و همگی همت بنده بران مصروف بود که او را درین جانب چند سال دیگر موقوف دارد تا لوح دلش[4] از نقوش رذایل شمایل خالی گردد و جبههٔ حیاتش برقوم حسن خصایل[5] حالی شود ، و رخسارهٔ شعار و دثارش از زخم قلامهٔ ملامهٔ اهل روزگار محروس ماند

1. *GY* and *HG* give فرپیچید 2. The same in *GY*, *BUL* and *HG*, but *BH* gives دامن , while *AH* gives داتش 3. The same in *BH* and *AH*, but *GY*, *BUL* and *HG* give ازو برمتاب روی 4. *HG* gives داتش 5. The same in *BUL*, *BH*, *AH* and *HG*, but *GY* gives خصال .

ورق سوز و قلم بشکن سیاهی زیر دم درکش
ازان کین قصهٔ عشق است در دفتر نمیگنجد

درهٔ سعادت خدمت آن جمشید فر در سلک خیط شعاع بصرمنظور نظر باد و صنوبر دل ، که نشیمن بذرو رجای الصفا است[1] ، بماء الحبوة وصال سرسبز و غصون اعصاب ، که از تطاول آلام هجرت بی حرکت است ، به نسیم روح نسیم تلاقی مهتز باد - بالنبی و آله الامجاد - شعر :—

سی بعد هذا البعد عینی تراکم
و اسمع من تلک الدیار نداکم

بیت :— یارب که آن صبا بوزد کز نسیم او
گردد شمامهٔ کرمش کارساز من

این صحیفة الابتهال ، که مسطور دست لوعت بال است و مداد شمرات حروفش اصداغ رخسار اخلاص دل مشغوف ، در اواخر ماه رمضان از دار الاعتماد جنان بر سرر موضوعهٔ بیان[2] سمت ظهور یافت مبنی ازآنکه دل مهجور موسی کربت ، که در ظلام سه غربت به هجوم سحرهٔ احزان و تغلب فرعون وهامان هجران و اشجان مبتلا بود ، به ید بیضای کتاب و گوهر شب تاب مستطاب خطاب بر مقتضای فحوای و ما جعله الله الا بشری بانوار سرور و آثار حبور انس من جانب الطور فایز شد و خاطر قاصر از نقد گنج عبارت و درر غرر مجاز و استعارتش مکنت کامرانی و مکانت دوجهانی را حایز گشت - بیت :—

این چه روزیست همایون که مرا روی نمود
صبح بر طالع این روز دعا خواند و دمید

و نوح جان ، که از تلاطم دریای فرقت حیران بود و سفینهٔ حیاتش در عین طوفان و جاءهم الموج من کل مکان سرگردان ، از مهب[3] عنایت ازلی به هبوب نسیم بشارت ضمیم یا نوح اهبط بسلام منا بر جودی[4] حصول مراد و منی نازل آمد

بیت :— بیا بیا که ز جنت نسیم رحمت را
درین جهان ز برای دل رهی آورد

بعد از تقدیم مراسم ثنا و تفویم مبانی استجابت دعا بر رای ملازمان ذوا کب انظار[5]

1. The same in *BUL* and *BH*, but *GY* and *HG* omit است and give التماات, while *AH* puts التماتست 2. The same in *BUL*, *BH* and *AH*, but *GY* and *HG* give بر سر بر موضوعه and omit بیان 3. *HG* gives مهت.
4. The same in *BUL* and *BH*, but *GY*, *AH* and *HG* give ساحل.
5. *GY* and *HG* give انتظار.

مردم زهجر ، زندهٔ جاوید کن بوصل [1]
وین جان قالی تو بهل تا برون رود

تا کی درر دموع بالماس سر تیز مژه سفتن و غبار هجران از ساحت جنان بجاروب زبان رفتن و رستهٔ جان بنار هجر سوزان در لکن دل حیران سوختن و چراغ غرام بر مشکوه کلام در انجمن خاطر مستهام افروختن و بر جامهٔ عمر و حیات طراز ترجی لعل الله یحدث بعد ذلک امرا دوختن ، و تا چند صورت خیال وصال بقلم موی مژگان بر پیش طاق منظرهٔ چشمان نگاشتن ، و امام خوش تحریر قلم و ماموسان [2] انامل پشت خم را در محارب [3] حروف و صفوف سطور ساجد داشتن و گوی آشتین سوف و السباع بچوگان باد پهای یراع و نیروی بازوی اختراع باختن و سهام دعا و پیکان دموع از شست پاک خضوع و کمان کجک رکوع مسحل انداختن - بیت :—

تا کی کبوتر دل چون مرغ نیم بسمل
باشد ز تیر هجرت در خاک وخون طپیده

نه دست دل را قوت رفع بار صبر مانده و نه دوش جان را قدرت احتمال اثقال هجر -

سعر :— الم یان للاحباب [4] ان یترحما [5]
و للبعد و الهجران ان یترحما [6]

اما هنوز بانامل امید ابواب وصول بشارت نوید مفروع است و تخم رجای وفا در صحن چمن ولا بسیلاب سرشک مزروع - سعر :—

اذا طنت الاذان قلت ذکرتنی
و ان خلجت عینی رجوت التلاقیا

نظم :— هزار تیغ جفا از تو در جگر خوردیم
خلل پذیر نشد ذره [7] از ارادت ما

توئی که شاهد جانی باول و آخر
همین بود نفس آخرین شهادت ما

1. The same in *GY*, *BUL*, *BH* and *HG*, but *AH* gives رفصل 2. The same in *BUL* and *HG*, but *GY* gives ماموں , *BH* gives ماموسات , while *AH* puts ماموم 3. The same in *BUL*, *BH* and *AH*, but *GY* and *HG* give محارت 4. The same in *GY*, *BUL* and *HG*, but *BH* and *AH*, give الاحباب 5. The same in *AH*, but *GY* and *HG* give ترحما , while *BUL* gives تترحما and *BH* ترحما 6. The same in *GY* and *HG*, but *BUL*, *BH* and *AH* ان • The same in *AH*, but *GY*, *BUL*, *BH* and *HG* omit از .

و برهانهٔ همتش عامهٔ انس اهل سلامت و کرامت محسوس آید ـ لیکن چون ضعف و فتور در بنیان مزاج مسطور بود و نور شیخوخیت و هرم از دیوار تن کنار علی علم مینمود ـ بیت :—

لن یرحل السبب عن دار[1] یحل بها
حتی یرحل عنها صاحب الدار

بنابرین مدرس مدرسهٔ ضمیر و مهندس کارخانهٔ تدبیر ، که عقل است ، چنان صواب دید که او را بی توقف و امهال بآستان سعادت منال مرسل[2] دارد و تا از یمن تربیت آن خورشید اثر خاک وجودش گوهر کان هنر گردد و باغ دماغ اهل کمال از نکهت ازهار خصائلش معطر ـ بیت :—

ذرهٔ دم زهوای تو نزد در عالم
که بیک لحظه چو خورشید جهانگیر نه شد

و ملتمس ثانی از حضرت جهانبانی آنست که نور التفات قمر ظهور بر دیجور احوال معتمد سرور لامع فرمایند و کیفیت صلاح امور از معتمد مذکور بسمع سریف ، اسمعه الله تعالی بشائر الحبور ، سامع آیند ـ و توقع ثالث آنکه خاطر بندهٔ اخلاص تاینده را به اوامر و مناشیر بشارت ناشر محسود خورشید منیر گردانند ـ زیادت برین امام قلم و مامومان بنان را در محاریب سمراب حروف ساجد نداشت و بیش از بن نهال جرأت و جسارت در جویبار اسالیب عبارت نکاشت ـ نظم :—

اطلس و رشتهٔ قبای بقاش
ز آسمان باد و امتداد زمان
باد دست قضا و کلک قدر
کاتب آنچه خواهد از یزدان[3]

—————

## (۱۰۲)

ما کتب الی جنابه الفاضل العارف مولنا عبدالرحمن الجامی طال بقائه[4]

تاچند در فراق تو[5] از دیده خون رود
وز سینه آه تا فلک نیلگون رود

1. *GY* and *HG* give وعن دار 2. *GY* and *HG* give موصل 3. *BH* gives دیوان. 4. The same in *AH*, *GY*, *BUL*, *BH* and *HG* give ما کتب الی بعض العارفین ادام الله ارشاده 5. The same in *BUL*, *BH* and *AH*, but *GY* and *HG* give در فراقت.

گر بهار عمر باشد باز بر تخت چمن
چتر گل در سر کشی ای مرغ[1] خوشخوان غم مخور

طایر نامهٔ نام بجناحین شوق و غرام در اواخر سهر صیام ، که واسطهٔ قلادهٔ شهور و اعوام هست ، از آشیانهٔ بال برواز هوای ابلاغ و ارسال گرفت مبنی از آنکه شعلهٔ آتش فرقت ظاهر محیط بنای قصر خاطر است و کسوت کم متصل کتاب و منفصل الفاظ خطاب برقامت بیان آن قاصر و منظرهٔ دیده و در صومعهٔ سامعه برغیر خبرو خیال آن جمال بدست عشق مسدود است[2] - و صورت این حال در آئینهٔ بال آن صاحب کمال بعین النفس مشهود - فرد :—

مراد خاطر ما نیک میداند حبیب اما
تغافل میکند زآنسان که پنداری نمیداند

و تا بفا فم ناز و تلاطم بحر آز از طرف آن واقف خبایای راز صدای کوس استغنا و احتراز بگوش بادی و حاضر و مقیم و مسافر واصل است و قوافل آثار اغراض از سر منزل لسان افراد انسان بمراحل مسامع انس و جان نازل - لمولفه :—

کان السماء ابل و شمس الضحی طبل

بیت :— " لن ترانی " میرسد از طور موسی را جواب
این همه فریاد مشتاقان ز استغنای اوست

و مکتوب اعجاز اسلوب ، که مظهر آثار پیراهن یوسف و دیدهٔ یعقوب بود ، فی الحقیقت مسند احادیث رواه و شاهد دعاوی عداة آمد - بیت :—

گفتی حدیث دشمن خود رای نشنوم
آری حدیث دشمن خود را شنیده

بنابرین اجرای کلام در عرض آلام غرام خارج مقتضی مرام بود و باوجود انکشاف حال دل و تصدیع خاطر آن ذات کامل در نظر عقل ممنوع نمود - بیت :—

عذرا که نانوشته بخواند حدیث عشق
داند که آب دیدهٔ وامق رسالت است

زیادت بردن سیلاب غم از میزاب قلم روان نساخت و سیه کمیت یراع در مضمار افشای شکایت و اظهار التماع نتاخت - همواره آن ذات سپهر صفات ، که واسطهٔ افاضت برکات زمان و رابطهٔ سکون زمین و حرکات آسمان است ، در اضاءت قلوب محبان مهجور فایض النور باد و التماس طالبان جمهور جگر محرور ، که به لسان دل مکسور مذکور است ، از روی کرم ذاتی مقبول و مبرور ، بالتشفیع المشفع یوم النشور -

1 *GY* and *HG* omit مرغ 2. *BH* omits است.

حضرت واجب الوجود ، که فیاض ذوارف عوارف و وهاب کنوز رموز معارف است، سعادت ملاقات آن در صدف ایجاد ، زبدهٔ تراکیب صور و مواد ، خورشید آسمان وجد و ذوق ، جام جهان نمای صورت عشق و شوق ، بحر محیط امواج مناقب ، ناظر جمال وحدت در مرآی مراتب ، صاحب لوای مصاف سلامت و کرامت ، قدوهٔ فارغان قلادهٔ ملامت و عمامهٔ امامت ، مالک علوم و معارف ظاهره و کامنه ، زجاجهٔ مصباح و اسبغ علیکم نعمة ظاهرة و باطنة ، رب کما رفعت حجاب الکثرة عن قبالة [1] عینه بید التوفیق ، اسقنا بفیض فضلک من عین لقائه زلال التحقیق، بر وفق مرام مرزوق خاطر مستهام کناد - معتقد [2] راسخ الاعتقاد ، که خصوصیت هویت ودادش مرآت صفات [3] کمال اتحاد است و مخدرهٔ اخلاص فوادش در حجلهٔ لفظ و کلهٔ [4] کلام رشک حور مقصورات فی الخیام ، عرایس تسلیمات حورا صورت ، که رخسارهٔ صفا امارت خورشید انارتش از تکلف حلل عبارت و تصنع حلی استعارت مستغنی است وجمال اخلاص و کمال اختصاص غیر مجعولش [5] در جلوه‌گاه عرض و قبول بکرامت اجابت معنی - شعر :—

فما به حاجة فی الوصف [6] انظمه [7]
و الشمس تکبر عن حلی و عن حلل

بر صرح سمر و بیاض در نظر آن سلطان ملک عرفان و ارباض معروض میدارد - و خاطر فاتر از تراکم سودای وافر میخواهد که طایران دل شغوف را به دانهٔ معانی و دام حروف مقید گرداند وطاؤسان غماض خاطر ملتاع را بمخلب سر تیز یراع و شهپر بال انشا و اختراع مصید سازد - اما چون اصطیاد مرغان بیان التیاع ، که پروردهٔ نشیمن امتناع اند ، به شبکات [8] عناکب اقلام و نمودار [9] حبالت کتابت و ایهام از نتایج مقدمات کاذبهٔ اوهام بود ، لاجرم عنان قلم از صوب بیان مصروف و بسمت اختصار معطوف داشت - لیکن قدم همت در قطع مفاوز فراق سخت قوی است تا امتداد بیدای آن را [10] بنیروی توفیق مطوی سازد و کعبتین باصره در طاس حدقه مرقی تا باشد که نقش وصال جسمانی ، که غایت آمال جانبست ، بر تختهٔ حیات مرئی گردد - بیت :—

1. *GY* and *HG* give قبالة 2. *GY* and *HG* give معتمد 3. *AH* gives صفای 4. *AH* gives کلمه 5. The same in *GY*, *BUL* and *HG*, but *BH* gives مجولش , while *AH* give مجمولتش 6. The same in *BUL*, *BH* and *AH*, but *GY* and *HG* give فی وصف 7. The same in *GY*, *BH*, *AH* and *HG*, but *BUL* gives نطه 9. The same in *GY*, *BUL* and *AH*, but *BH* and *HG* give شکات 10. *BH* gives نمودر 11. The same in *BUL* and *AH*, but *GY* and *HG* give تا امید بیدای آن را , while *BH* omits بیدای .

ذاته ناظرة لجمال وجه المقصود و صرت حجة التعينات فى نظره اجلى مشاهدة[1] الشهود[2] ، اشرح بنسايم مكارمه [3] رياض صدور وافديه و ارفع ظلام الكثرة بشعاع يقينه عن بصر بصيرة معتقديه بر سر عليلان آتش سوق بال [4] و غليلان زلال عين عذب وصال ممند ومستدام دارد ـ معتقد بجان مسک که عروة الوثقی اعتقاد به علو شان و سمو مکان آن صدر صفهٔ ایجاد سبب تعلق روح بتن میداند و تخت حیات و چتر فواد را بقدوم سلطان وداد آن سالک ملک عرفان مزین میدارد ـ بیت :-

تخت روان و تاج دل بی جم عشق هیچ نیست
بی خط داغ عاشقی باد سواد تن تلف

شرایف دعوات اجابت آیات ، که در صدف عبارت زاهرش مرین تاج تارک خاطر است ولمعهٔ اشعهٔ اخلاص و صفای باهرش منور صومعهٔ باطن و سادروان ظاهر ، بر جناح حمامهٔ نامه ، که ببال خشوع و سپهر خضوع طایر است ، مبلغ و مرسل میدارد ـ بیت :—

هر دعائی که شد از بنده بحضرت مرفوع
مستجاب است یقین چون بود از فرط خشوع

بعد از عرض اشتیاق بر خاطر خورشید مکانت ، که منور زوایای دلها و مزیل ظلام مشکلها ست ، معروض میدارد که نور دیدهٔ حیات از چهرهٔ رجای التفات آن سلطان سریر معرفت ذات و صفات است و غایت مامول طوبت و طغرای منشور امنیت تمییل دست همت آن صاحب لوای مصاف تمکین و ثبات ـ بیت :—

بندهٔ طالع آنم که قبول تو یافت
چشم بد دور از آنکس که بچشم تو نکوست

شعر :— واذا رميت بلحظ [5] طرفك فى العلى
نجما صغيرا [6] صار فوق الانجم

و زلال صفا بخش دل عطشان و شربت شفای افاضت جان حیران فکر عجایب احوال و ذکر مراتب کمال آن خلاصهٔ مظاهر اکوان است ـ بیت :—

در خلوت تن گر دلم غافل شود از یاد تو
جانم گریبان گیرد و از خانه بیرون افگند

1. The same in *GY*, but *BUL*, *BH*, *AH* and *HG* give مشاهد 2. *GY* and *HG* give الشود 3. The same in *BUL* and *AH*, but *GY*, *BH* and *HG* give مکارم 4. *GY* and *HG* give داد 5. *AH* gives بلحظ 6. *AH* gives نجما صغير .

ما کتب الی جناب العارف الکامل الوالی خلاصة مرور النهار و اللیالی الشیخ بایزید الخلخالی ، لازال مخصوصا بالقاب الحلی و المنصب العالی ۔

شعر :— نالق من صنعاء برق فاشرقت
وجوه عرفناها علی البعد بالحلی
و کنا علی الاعراف نعرف کلهم
بسیماهم[1] بعد التوسم بالحمی[2]
بدانا [3] بسلم رجاء تو اصل
اذاما تعارفنا [4] بداعة الهوی[5]

چون از سدهٔ بارگاه عظمت مصف [6] اشارت بشارت امارت [7] فما تعارف منها ائتلف بگوش جان و اصل است ، رخسارهٔ الفت روحانی را چه احتیاج به تزئین رسوم اهل رسایل ، که بایمال قدم قلم اوایل و نمودار تموهات و تکلفات متحاصل است ، چه ، غبار اسالیب تکلف نه فراخور جمال یوسف اخلاص و یالف است که انا و اتقیاء متی براء من التکلف و الحمدلله ما انا من المتکلفین ۔ بنابرین ترک تزوقات استغراق و تعلیق قلاید محامد بقدر اعناق استحقاق اولی و اخری دانست ۔ لاجرم مضمون کتاب حامل دعای نافع و ثنای واقع آمد ۔ حضرت حق ، که فیاض ریاض وجود خلق است ، ظلال افضال آن آسمان انوار اسرار الهی و جهان آثار فیض نامتناهی ، فتاح مغالق خزانهٔ دل ، دستگیر افتادگان منزل آب و گل ۔ نظم :—

ذات تو از بزرگی آن عالمی است کانرا
آمد سپهر اعظم در قرب استوا ظل

واسطهٔ فیض برکات زمان ، فایدهٔ دور حرکات آسمان ، خلاصهٔ تابیر تقدیر و تاثیر[8] مقدور ، اشرف [9] فراید اصداف بحر ظهور ، الذی تشیر الفلک الیه بالانامل الاهلة[10] فی الآفاق و تنور زمانه بنور باطنه الذی کالشمس علی الکواکب فاق ، رب کما جعلت عین [11]

---

1. *HG* gives سماهم 2. *GY* and *HG* give بالحلی 3. *BH* gives رانا
4. The same in *GY*, *BUL*, *AH* and *HG*, but *BH* gives تعارفنا 5. The same in *BUL*, *BH* and *HG*, but *GY* and *AH* give بداعة 6. *BH* gives عصمت مصف, while *AH* gives عصمت مصف 7. The same in *BUL*, *BH* and *AH*, but *GY* and *HG* give امارت 8. The same in *BUL* and *HG*, but *GY*, *BH* and *AH* give تاثیر 9. The same in *BUL*, *BH* and *AH*, but *GY* and *HG* give اشراف .
10. The same in *BUL*, *BH* and *AH*, but *GY* and *HG* give با نامل الاهله .
11. The same in *BUL*, *BH* and *AH*, but *GY* and *HG* give غیر .

استیهل خلافت ، جام جهان نمای صور عاطفت ، متمم ماهیت کمال اوصاف، مقوم نوع عال و صنف انصاف، مرآت معلومات عقل عاشر، خلاصهٔ تاثر و تاثیر افلاك و عناصدر ، فیاض ریاض قلوب اعداد و اودا ، سایه نشین چتر آتبکم الله مالم یوت احدا ، بیت :—

ای آسنان درگه تو مطلع امل
وی آستین کسوت تو مشرق سخا

امام مسجد اقصی پادشاهی ، سباق میدان رهان شهنشاهی ، منظور انوار فیض رحمت رب ، مظهر آثار کمال سلطنت و جمال نسب ، شعر :—

الم در ان الله اعطاك صورة
یری کل ملک عندها یتذبذب
لانک شمس والملوك کواکب
اذا طلعت لم یبد منهن کوکب

یا من یتمنی[1] الشمس ان یکون[2] علی هامة قدره عامة[3] و یترجی الهلال ان یصیر علی انامل اشاره امره قلامة ، لازال سلطانا علی ارض[4] سقفها السماء بسلها و طینها عروس النسیم بجر ذیلها فی سعد لا یفارق عن جده و ملک لاینبغی لاحد من بعده، شادان و فرهان باد ، بالنبی النبیه و عترنه و بنیه ـ بندهٔ اخلاص توام که مذکر لسانش در حلقهٔ ذکر و بیان باسبحهٔ درر اسنان مشتغل بذکر شکر آن سلیمان سانست و زلال صفای عقیدت جنانش از چشمه سار دهان بر جویبار زبان روان ، بیت :—

گشته دهان چشمه، زبان جوی آن
آب ثنا گشته در آن جو روان

مبانی دعوات مبرور ، که هیاکل نور و شواکل حور گرد مظنهٔ فتور از ساحت قصور آن بجاروب اهداب دور گردانند ، و غوانی خدمات قبول مامول اجابت مسئول ، که صفوت جمال رخسار اختصاصش روشنی عیون روشنان فلک و خال چهرهٔ حسن اعتقادش انسان عین قدسیان ملک باشد ، از سر منزل عجز و ابتهال مایل فلک ابلاغ و ارسال گردانید ، و سنجوق رایت رجا ملصوق ذروهٔ قبهٔ سماست و دست شاخسار شجرهٔ دعا معانق گردن سدرة المنتهی ، که اساس بنیان[5] سلطنت و

1. *BH* omits من and gives تتمنی in place of یتمنی 2. The same in *GY*, *BUL*, *AH* and *HG*, but *BH* gives تکون 3. The same in *BUL*, *BH* and *AH*, but *GY* and *HG* give عامة 4. *BH* gives اراضی 5. The same in *BUL*, *BH* and *AH*, but *GY* and *HG* omit بنیان .

اکنون سلنمس بال بزبان قال و حال آنست که آفتاب نظر کیمیا اثر به تربیت مس وجود این بیخبر مصروف گردانند و عامهٔ همت را بر[1] هامهٔ این بی سمت و قیمت، که سرگشتهٔ بادیهٔ ظلمت است[2]، از سر شفقت و مرحمت ملفوف دارند ـ بیت :—

همه عالم نگران تا نظر بخت بلند
بر که افتد که تو بکدام نگرانش باشی

تا باشد که از طلوع شمس همت آن شهباز عوالم خمس غباهب دشت گوناگون از بیشگاه دل شکستهٔ محزون مرتفع گردد و شرائط و ارکان روشنی درون بجذبهٔ عنایت حضرت بیچون مجمع ـ بیت :—

روشنی از خاطرت خواهم نه از خورشید و ماه
باوجود شه کجا دارم پروای سپاه

شعر :— لم يبق غير كانسان يلاذ به
فلا برحت لعين الدهر انسانا

زیادت برین رخسارهٔ حسن اعتقاد را بنوک نوک قلم مجروح نساخت و مس ازین ساحت قصر اخلاص را ببساط بسط عبارت و نقوش ضروب استعارت نپرداخت ـ ظلال حضرت سدره منازل آن سالک مسالک فضائل، که پناه خستگان ضربهٔ لازب آب و گل است، بر مقتضای امداد الم تر الی ربک کیف مدالظل ممدود باد و عاقبت سالکان ادویهٔ طلب مقصود از نور هدایت آن گنجور کنوز بدایت و نهایت محمود، بحق ملک الودود ـ

---

(۱۰۴)

ما کتب الی السلطان العادل محمد بن سلطان ناصر کما الکیلانی ادام الله ظلاله وابد اجلاله ـ

تاساقی سپهر مختال صهبای ضوء سیال را از صراحی مهر زرین تمثال بکف الخضیب سقف و جام سیمین هلال در بزم سپهسان مه و سال دایر دارد و دایهٔ هندی سواد شب تار طفلان مهد فلک دوار را، که ثوابت سیار و کواکب ذوات الفرار اند، به لبان انوار رضع اللبان سازد، فواد افراد نوع انسان، که در مکنون بحر امکان و جوهر یکتای درج کون و مکان است، از سلافت احسان و رافت آن جمشید منش، و ادرار غمام لطف و انعام آن سکندر دانش، آئینهٔ جمال

1. The same in *GY*, *BUL* and *AH*, but *BH* and *HG* omit بر 2. *BH* gives عامه همت قیمت که سرگدشت ظلمت است .

جبین آن خط کرامت قرین خذ ما آتیک و کن[6] من الشاکرین مسطورست و در چهرهٔ رسد و قبولش مضمون خطاب هذا عطاؤنا فامنن او امسک بغیر حساب منظور۔ اللهم کما وفقنی ببلوغ [1] الماًمول کله ، ارزقنی صرف جمیع ما انعمت[2] علی فیما خلقته لاجله۔بعد هذا بر خاطر سلسال تمثال ،که منهل سوارد کمال و مورد قوافل فیض عقل فعال است ، معروض میدارد که باعث ارسال فرزند عبدالله بآن آستان عالم پناه، که قبله جای اهل جاه و قبله گاه اهل نباهت و انتباه است ، آن بود که چون هامهٔ همتش بعمامهٔ خدمت کرامت سمت موفق آید و از مصدر ذاتش صور اعمال حمده [3] و خصال پسندیده مشتق نماید ، بیت :—

آری بقوت مدد و تربیت شود
باران وبرگ و گل گهر و اطلس و عسل

و قطرهٔ وجودش در حر تربیت و جود در فرید سلک زمان و واسطهٔ قلادهٔ ناموس خاندان گردد ۔ شعر :—

فمن حل ذاک الباب حل بروضه
و نال لاسباب [4] السموات سلما

و از شجرهٔ ذاتش بالتفات آن خورشید سپاه ازهار محاسن صفات مستخرج شود و در درج بالشن بدست شفقت آن محمد خصال جواهر زواهر حسن خلال[5] مدرج ۔ لمولفه :—

بی تربیت زابر عطای تو هیچکس
از بوستان عمر نه چیند گل دول
اسعد ز سعد اصغر و اکبر شود بفن
گر یابد از تو یک نظر تربیت زحل

اکنون اجل ملتمس از خدام مسیح نفس آنست که خاطر خورشید شعاع و فرمان جهان مطاع به اصلاح حال و انتفای اختلال او شایع و جاری گردد تا ظلام غم از باطن بندهٔ اخلاص توام متواری شود و صدای تعمیر خاندان بسمع بندهٔ مخلص الجنان واصل آید و بمصقل التفات آن سکندر صفات از آئینهٔ حباب زنگ کدورات[6] زایل نماید ۔ بیت :—

---

1. *GY* and *HG* give وکر 2. The same in *BH*, *GY* and *HG*, but *BUL* and *AH* give طلوع 2. *BUL* gives نعمت 3. The same in *AH*, but *GY*, *BUL*, *BH* and *HG* give جمیله 4. The same in *BUL* and *BH*, but *GY* and *HG* omit و , while *AH* gives ونال الاسباب 5. The same in *BUL* *BH* and *AH*, but *GY* and *HG* give جلال 6. The same in *BUL*, *BH* and *HG*, but *GY* and *AH* give کدورت .

خلافتش مانند مرکزعالم مستقر[1] و راسخ باشد و شرفات غرفات [2] قصر قطب تباتش مشابهٔ محدد [3] جهات شامخ ـ بیت :—

رخسارهٔ بدور دعاهای مستجاب
از نور آفتاب اجابت منیر باد

صیاد قلم عنکبوت شعار راجه قوت و اقتدار آنست که شهباز شوق و غرام را بدام منظوم کلام و دانهٔ منثور استعارت [4] و ابهام صید نتواند کرد و مشاطهٔ ناطقه راجه نیروی و بارای آن که از چهرهٔ مخدرهٔ بیان الفیاع نقاب استحالت وامتناع برداشته بر سریر امکان و منصهٔ عیان نشاند ـ بیت :—

مشکل عشق نه در حوصلهٔ دانش ماست
حل این نکته بدین فکر خطا نتوان کرد

بنابرین محرروار پای بیان در دامن اختصار کشیده داشت و کیفیت دل ملتاع را بادراک خاطر خورشید شعاع واگذاشت ـ بیت :—

غیر نطق و غیر ایما و سجل
صد هزاران ترجمان خیزد ز دل
زانکه دل جوهر بود گفتن عرض
پس طفیل آمد عرض جوهر غرض

شرف تقبیل انامل ابر نایل ، که انهار بهر افاضت فواضل اند و اشکال اظافیر هلال مماثلش غرر شهور اعیاد افاضل ، بوجهی که التماع جمال آن از عین الکمال مصون باشد و از نقاب موانع زمان مامون ، از محض فیض عام مرزوق خاطر مهجور مستهام باد ـ فرد :—

شاه نشین چشم من تکیه گه جمال تست
ای سه آفرین قرین بی تو مباد جای تو

این صحیفة الدعا ، که کسوت اختراع و انشا اش بدست استاد کمال صفا منسوج کارخانهٔ بال است ، در اوایل شوال ملبوس عروس ابلاغ و ارسال گشت مبنی ازآنکه اطفال آمال گوناگون ، که از دست دایهٔ [5] دهر بوقلمون موضوع مهد خاطر محزون بودند ، بعنایت ببغایت الهی و میمنت همت شهنشاهی بر صفحهٔ صحیفهٔ

1. *AH* gives مانند مرکز عالم حیا مستقر 2. All the *MSS* give شرفات و غرفات
3. The same in *BUL* and *BH*, but *GY* and *HG* give مشابه محدد , while *AH* gives شابه محدود 4. *GY* and *HG* give استعارات 5. *AH* omits دایه .

لقد ورث العلياء من فوسه العلی
هم السادة[1] الشم الانوف[2] ذو القدر

ماسک عنان فوز[3] بدست تدبیر ، ناظر جمال امر در آئینهٔ تقدیر ، الذی صار مشرق ذاته لکواکب المناقب مطلعا[4] و منهل سائه الجمیل[5] لقوافل الفضائل مشرعا ، لازال ما یهوی خاطره باسره مجتمعا وعلم علائه علی ذری قبة الخضراء مرتفعا قائم و دایم باد ـ محب محترق البال ، که باستماع محاسن خصال آن فضائل منال غلیل[6] زلال و صالست و صوفی فوادش در حلقهٔ وداد از ذکر مکارم جلالش در وجد و حال ، بیت :—

نادیده هرآن کسی که نام تو شنید
دل نامزد تو کرد و مهر تو گزید

درر غرر تحیات ، که پرورده دریای محیط ولا و فرطهٔ کوس بجه طرازان ملاء اعلی است ، در مطان اجابت دعا بر جناح هدهد صبا مبلغ[7] و مهدی میدارد[8] و چون[9] لسان در دار الملک ایجاد ترجمان عاملان حسن و عقل است و هر دو از دیوان ازل در ادراک کیفیت سواق و غرام مسبوق به عزل ، بنابرین علم قلم و بنان بباد ارادت ایشان خافق و قوت ناطقهٔ زبان بدستور آن دو کاردان در دیوان بیان ناطق، بالضرورت ورای قرار و سکون سبیلی ندید و غیر از سکوت و صموت دلیلی نیافت[10] ـ لاجرم زمام دراع از صوب شرح التیاع مصروف بسمت دعای سرعت التقا معطوف داشته آمد ـ کرامت ملاقات جسمانی ، که عنوان صحیفهٔ کامرانی و فهرست کتاب شادمانی است ، مقدر و میسر جاد بالنبی و آله والاولاد ـ این صحیفة الاتحاد از دارالسداد محمد آباد سمت سواد یافت مبنی بر تقدیم مقدمات یگانگی[11] و تهدیم آثار بیگانگی و تاسیس مبانی محبت مجدده بر وضع قصور قدیمهٔ مشیده الارواح جنود مجنده تا لسان قال بر صدق حال ناطق باشد و صورت مقال با معنی ائتلاف ازل الآزال مطابق ـ بیت :—

---

1. The same in *GY*, *BUL*, *BH* and *HG*, but *AH* gives هم السادات 2. *BH* gives الشم الاوق 3. *GY* and *HG* give فرزند 3. *BH* gives مطلقا
4. The same in *BH* and *AH*, but *GY* and *HG* give صفة الجمیل , while *BUL* gives شمائله الحیلة 5. *GY* and *HG* give علیل 6. *GY* and *HG* give صلاح
7. *GY* and *HG* omit و مهدی میدار 8. *AH* gives و چون 9. *BUL* omits the passage بنابرین علم قلم و بنان بباد ... غیر از سکوت و صموت دلیلی نیافت
10. *HG* omits the words وتهدیم آثار بیگانگی .

روزم تو برفروز و شبم را تو نوربخش
کین کار تست کار مه و آفتاب نیست

و دست امل بر دامن مکرمت آن جمشید حشمت ملصوق است و کمند رجا بر کنگرۀ قصر قدر آن فریدون فر موثوق که کسوت اسهاب و اطناب کلام بر قامت عذر الحاح و ابرام قاصر دانند و صفحۀ رخسارۀ عبارات را، که تراکم غبار جرأت و جسارت بر آن ظاهراست ، بسحاب فیض عفو و اغماض پاك فرمایند و اتم امانی ، که خلاصۀ کتابۀ حارطاق ارتقای این جهانیست ، آنست که سلک اسداد حباب بندۀ اخلاص بیناب [1] را به درر اوامر سعادت مظاهر محلی گردانند و بصر حسن و بصیرت خاطرش به مراود اقلام و سواد کتاب کحل قام مجلی فرمانند[2] ـ

نظم :— در دیده از سواد خطت سرمه گر کشم
کحل الجواهریست که آن در بصر کشم
شب ناب [3] گوهر خط تو چون رسد بمن
آب بقا ز ظلمت خط تو در کشم

زیادت برین حدود بیاض[4] بغبار عرض را[5] اعراض مغبر نساخت و چهرۀ مخدرۀ اخلاص را، که رنگ رخسارۀ ماه و حور است ، برناحن خطوط محصر نگردانند [6] ـ همواره شجرۀ طیبۀ خلافتش از وفور نسیم عدل و رافت در اهتزاز و عوالی منابر بذکر القاب خورشید مآثرش سپهر مهر اعزاز باد ، بمحمد والاولاد ـ

---

## (۱۰۵)

### ما کتب الی بعض افاضل السادات

تا قوام عالم هیولانی و نظام سلک امور این جهانی منوط و مربوط بقدرت حضرت اریست و سفینۀ جاریۀ آسمان در بحر بیکران امکان بصدمۀ باد ارادت جاری ، قوایم بنای فکر جلیل و دعایم اساس ذکر جمیل به اهتمام خاطر ثاقب و رای صایب جناب صدر لایق قدر فایق غرۀ جبهۀ [7] سعادت، طرۀ وجنۀ سیادت ، شعر :—

---

1. *BH* gives بنده اخلاصات را 2. *BH* omits the expression و بصر حسن و بصیرت ... مجلی فرمانند 3. The same in *BUL*, *BH* and *AH*, but *GY* and *HG* give گوهری 4. The same in *BUL*, *BH* and *AH*, but *GY* and *HG* omit را . 5. *AH* gives عروض 6. The same in *BUL*, but *GY* and *HG* give نگردانیده , while *BH* gives محصر نگردانید ; *AH* on the other hand gives محضر نگردانند 7. The same in *GY*, *BUL* and *AH*, but *BH* gives وجه ; while *HG* gives جبهه .

وزارته منفقة فی الاعتراف و السنة الاماجد مختلفة فی تعریفه ببدایع الاوصاف ، سبب ارتباط قلوب کرام و موجب بلوغ مطلوب انام باد ـ نفاس نخبات وافیه، که از نسیم صفای آن تنفس[1] ازهار ریاض ولا واضح باشد و از فوایح روایح آن تعطر[2] مشام جنان لایح ، بر وفق ترادف و توالی نهار و لیالی سواتر مرسل است ـ اگر بیان شوق و غرام به بسط کلام و ضبط قوانین رعایت مقتضی المقام سمت انتها واختتام[3] می پذیرفت ، غبار ملال از ساحت بال بجاروب مقال میرفت ، لیکن چون سرح آن ازحیطهٔ تبیان بیرون بود و از احاطهٔ زبان افزون، دست قلم از دامن بیان آن کوتاه داشت ، وتخم کمیت آن در مزارع حروف و الفاظ نکاشت ـ صورت التقا در آئینهٔ حباب و بقا منظور باد و عسکر وصال در معارك مه و سال مظفر و منصور ـ این کتاب محبت سواد بقلم وداد و مداد اتحاد از دارالامان محمد آباد سمت سواد یافت مبنی بر آنکه برحسب حصول مرام از مطالع بروج ایام طالع است و اسعهٔ استقامت امور از اوج اعوام و شهور لامع ـ الحمدلله الذی زین تاج الفواد بدرة حصول المراد و ازال ظلام الحرمان عن فسحه ساحة الجنان ـ بعد هذا بر ضمیر منیر ، که آئینهٔ صورت حسن تدبیر است ، مخفی نماند که کیفیت استعلای لوای خاندان اینجانب در اقطار و اکناف تمام بلدان خصوصا در عرصهٔ دار المرز گیلان کالشمس فی اوقات الهواجر بر تمام اکابر و اصاغر طاهر است و نور رعایت مرضی سلاطین و خواقین ماضی بر سکان و قطان آن اراضی از غایت ظهور مستغنی از دلیل باهر ـ وآنجناب، که بدیدهٔ عقل و پنجرهٔ حواس خمس هویت وقایع یوم را از روزنهٔ امس ناظر است ، تمام احوال را بر سبیل تفصیل و اجمال در خزانهٔ خاطر و قوت باصره حاضر دارد وغالبا مانند اسفار جمال صباح از عروض وساح مصباح از بیان آن مستغنی خواهد بود ـ و از دود ملال ، که از آتش حسد[4] فرقهٔ ارذال طاهر گشته بود و بسبب آن در فضای حال بعضی از متعلقان ظلمت اختلال ظهور نمود[5] آنجناب کیاست مآب میداند که حدوث آن امر نه از سلاطین عالی قدر بود بلکه جماعت خدیعت طبیعت خیانت بضاعت منشأ آن شناعت بودند ـ بیت :—

زبد گوهران بد نباشد عجب
سیاهی بربدن نشاید ز شب

1. *GY* and *HG* give تمیس , but *BH* gives نمس 2. *HG* gives معطر but *BH* gives معطر 3. *GY* and *HG* give اتسام , *BH* gives اختسام .
4. The same in *BUL*, *BH* and *AH*, but *GY* and *HG* omit آتش حسد .
5. The same in *BH* and *AH*, but *GY* and *HG* give نماید , while *BUL* gives ظهور یافته بود .

در پس [1] آئینه طوطی صفتم داشته اند
آنچه استاد ازل گفت " بگو " میگویم

و هیچ شک نیست که مناسبت و مطابقت اصناف متضمن و مستلزم کمال ائتلاف است که نسبة الحسب اقرب من قربة النسب - و فی الحقیقة ازهار آثار، که در چمن شعار و دثار صفت اظهار میباید، از نسیم مهب عالم روحانی است و افراد انسان بسبب مورد بودن آن به اختیار منسوب اند و از روی تحقیق کسوت اختیار حقیقتی از دوش هوش ایشان مسلوب است - بیت :—

هم بگو تو هم تو بشنو هم تو باش
ماهمه لاشیم با چندین تراش

چون نادر جهان جسمانی از نادر دست عالم روحانی و جمال این حال در آئینهٔ ضمیر آن جناب ظاهر، چه احتیاج بتحریر و تقریر نادر است - بیت :—

در شام حیرت از ره ارشاد عقل را
فکرت سوی خطهٔ ادراک رهبر است

توقع جانست که نظر کمال موالفت ازلی، که سبب دوام ارتباط لم یزلی است، فرسوده [2] گلشن چمن دل احباب را بقاطر الفاظ سحاب کتاب سرسبز دارند و صنوبر دل را بنسیم خطاب عنبر شمیم مهتز - زیادت بر این مشاعل[3] موجبات ائتلاف در مصاف مضمار اوصاف نه افروخت و لباس عباسی اساس مداد بر قامت سرو [4] استقامت اتحاد نه دوخت - همواره سفاین آمالش بر سواحل اقبال واصل باد و سهام صائب تدبیرش از شست فکر و بازوی ضمیر بر هدف مقصود نازل -

---

## (۱۰۶)

### ما کتب الی بعض الوزرا

تانفس طبعی[5] در جسم سبب عدم تلاشی است و ازامتزاج و ازدواج عناصر اربعه موالید ثلاثه ناسی، نفس شریف و عنصر لطیف جناب صدر دیوان وزارت، بدر آسمان صدارت، جامع شرایط و ارکان قربت، رافع مبانی علو رتبت، واضع ضوابط نظم امور، مشکور جنان و مذکور لسان جمهور، لازالت قلوب الاکابر

1. The same in *AH*, but *GY*, *BUL*, *BH* and *HG* give دربر 2. The same in *GY* and *HG*, but *BUL*, *BH* and *AH* omit فرسوده 3. The same in *BUL* and *AH*, but *GY* and *HG* give مثال, while *BH* puts مشاعل.
4. *AH* gives سراپا 5. *HG* gives طمعی .

ذات ملکی صفات جناب سیادت نسب ، معارف حسب ، مظهر انوار فضایل انسانی، مشار الیه بنان افاصی و ادانی ، واسطهٔ سلک معاد در قدر ، آئینهٔ جمال کمال بشر ، تارک تاج سعادت معرفت ، ناظر جمال ذات در زلف و خال صفت ، لازال نظره فی مرآة الکثرة مصروفا الی وجه المقصود ولا یشغله ظلام الخیالات عن مشاهدة وجنة الوجود، منظرهٔ جهرهٔ جلایل شمایل وفضایل خصایل باد ـ محب صادق الاعتقاد ، که مادهٔ ماهیت ودادش نه جون هیولی جسمانی قابل انفصال است و صورت هویت اتحادش جون اعراض هیولانی قابل زوال ، وظایف دعوات اجابت مآل ، که عروس مقال آن بحلل خشوع و حلی ابتهال ماول القبول است و صفای رخسار اخلاصش موجب اجلاس بر منصهٔ حصول مسئول ، از ایوان جنان بر سریر لسان مرسل میدارد و از آنجا ببارگاه اجابت منزل میداند ـ نه وصف قلم ناتوان را قوت آنکه باستظهار بنان در نمران بیان شوق جنان قدم تواند نهاد و نه نفس ناطقه را قدرت آنکه بسحاب مصاعد خیال باران مسلسل مقال شعلهٔ لوعهٔ بال تواند فرو نشاند بلکه حواس مدرکه و قوای محرکه ازسدت سورت آتش اسباق درعین احتراق اند و صورت و هیولی باوجود ثبوت تلازم بینهما از ضربهٔ حربهٔ فراق در معرض افتراق ـ شعر :—

انی اعظم مابی ان اسبهه
نسیئا یقاس علی سیئی بمقدار

لو ان قلبی فی نار لاحرقها
لان اشجانه اذکی من النار

امید واثق است که صهبای اللقا از جام جمال آن خورشید لقا بدست ساقی مردم دیده مشروب جان رسیده آید ـ شعر :—

لعل دهری بعد الیاس یسعفنی
بما احب و ما ارجو[1] من الفرح

این وفاق نامه اشتیاق خنامه از دار السداد محمد آباد سمت سواد یافت مبنی برآنکه اگرچه علل و شرایط مرام دنیوی باسرها مجمع است و دست تطاول موانع از جیب حصول آن مرتفع ، لیکن طوطی جان در قفس هجران حیران است و از موانست و مصاحبت مرغان ریاض عرفان موسوم بسمت حرمان ـ بیت :—

1. *GY* and *HG* give ارجوه .

و چون آنجناب وزارت مآب بر تمام اوضاع واقف است و حقیقت حال را بی نقاب ارتیاب عارف، می باید که ساحت قصر قدر آن خاندان را از عروض غبار عیب و عار مصون دارد و چهرهٔ ناموس را از زخم ناخن شین و شنار محروس ، و اهتمام تمام در ظهور این مرام بتقدیم رسانند تا در زمان حال و استقبال ممدوح السنهٔ اهل کمال باشند و در نظر پاك اهل ادراك مستحق ثنا و حمد و مستاهل عروج بذروهٔ مجد ـ بنابرین مقدمات واضحة السمات چشم داشت آنست که آنجناب در جزئیات و کلیات مهام آنچه لوازم شیم کرام است بظهور رسانند و نسیم دولت ، که در چمن حیات وزان است ، غنیمت دانند ـ شعر :—

اذا هبت ریاحک فاغتنمها
فعقبی کل خافقة سکون
ولا تغفل [1] عن الاحسان فیها
فلا تدری السکون متی یکون

و دربنوقت زبدة الفضلاء مولنا نعمة الله ، که موصوف بصفت رسالت است ، در اسماع پیغام و اتمام ملتمس بر اقتضای درایت آن فراست هدایت کمال اهتمام دریغ نه دارند و مقتضی الوطر و مرضی الاثر بر سبیل استعجال عاید گردانند ـ چون اعتماد خاطر بر مکارم شمایل آنجناب حاصل بود [2] ، بیش ازین مصباح مبالغه در رواح سطور افروختن و شمع تاکید در لگن الفاظ و عبارت سوختن خلاف مقتضی ظاهر و مشتهی خاطر بود ـ همواره در تحصیل خصایص حسن خصایل فایق باد و مسند رتبهٔ استناد دولت را لایق ـ

---

## (۱۰۷)

### مکتب الی بعض عرفاء افاضل السادات

تا تعداد امواج بحر زخار در نظر حسی بسیار و بعین تحقیق محض نمودار است و نمائش کثرت صور عدد فی الحقیقت بحسب اعتبار و از روی تعین جمال صورت واحد در مراتب بیشمار ـ بیت :—

این وحدت محض است که از کثرت تکرار
گه اربعه و گه ثلاثه است و گه اثنین [3]

1. The same in *BUL* and *AH*, but *GY* and *HG* give تعتل , while *BH* gives تغتل 2. *GY* and *HG* omit بود 3. *GY* and *HG* give استاد
4. The same in all the *MSS* collated.

گل بر استماع معانی بلبل مصروف باسد و عنان سمند صبا و عزم شهسوار نکهت مشکسار [1] بطرف گلشن باغ معطوف ، مشام ائمهٔ اسم [2] از فوایح شمایل و شیم آن مجمع لوازم وزارت ، و منبع شرائط و ارکان امارت ، قدوهٔ [3]قلابد محامد ، مرآت جمال صفات اماجد ، جامعهٔ انوار آثار نفع ، رافع ظلام غمام منع ، مستنار ایوان رافت ، مستشار دیوان خلافت ، مهر سپهر استحقاق مناصب ، هودت مکارم اخلاق و محاسن مناقب، مطهر فیضان ذوارف تدبیر ، ناظر مخدرات سرا پردهٔ تقدیر ، الذی یصدر المکرمات عن ذاته وجوبالا تبرعا و بطهرشرف التواضع عنه ترفعا لا تضرعا، لازال نتیجة [4] خاطره درة تاج الافکار و ثمرة سجرة ضمیره [5] باکورة بستان الانظار معطر و منشرح باد، بمحمد و الاولاد ـ محب مشتاق، که رخسارهٔ ساه خلوص ووفاوس مصون از عروض لطمهٔ محاق نفاوست و واسطهٔ قلادهٔ ورد زبانش ذکر استبهال ذات آن یگانهٔ آفاق ، نظایف دعوات مستجاب السمات، که مرعان نسیمن اخلاص آن بر ذروهٔ فلک اجابت طاير اند و بجناحین صفا و ولا بیراسون کعبهٔ قرب قبول دایر، از افساح صاح تا اختسام رواح سایر میدارد ـ و چون طایر مقال را نه وقت و استقلال آنست که درهوای بیان شوق بال گستزد وسیاح قام را نه قدرت و مجال که در وادی بوادی سرح آن حال قدم نهد، لاجرم دل محزون را بیقرار وسکون مسوی وطوامیر بسط و مناشیر ضبط آنرا به دست اضطرار واصطبار مطوی ساخت ـ گردن سجرهٔ بقابه در شگوفهٔ التقا منحلی باد و ساحت بال از ظلام هجر و هلال بالمعات نور وصال منجلی ـ این صحیفهٔ محبت سواد از دارالخلافه محمد آباد بلباس عباسی سواد موسوم و مرسوم گشت مبنی بر آنکه اگرچه کوکب اتفاق اعتناق صوری بواسطهٔ تراکم غمام موانع ضروری در حجاب دوری متواری بوده است ، اما فوایح اخبار سار، که از گلشن شمایل آن فضایل شعار متواتر واصل است ، مشام جان و جان را جنان معطرمیدارد که بلبل لسان بذکر اطوار آن والا تبار بآیهٔ کریمهٔ و ربک یخلق مایشاء و یختار در گفتار و نغمه کاراست. سعر :—

و انی و ان لم الف نجدا و اهله
لمحترق الاحساء سوق الی نجد

وابن معنی از موالفت و مخالصت روحانی است که محرك سلسلهٔ محبت عالم جسمانی آمده است ، چه یقین است که موسس مبانی وداد استاد کارخانهٔ ایجاد است و

1. The same in *GY* and *HG*, but *BUL* gives مشکسان , *BH* gives ملك مسا , while *AH* omits سار and gives مشك only . 2. *BH* omits امم 3. The same in *GY*, *AH* and *HG*, but *BUL* and *BH* give قدوة الاتتان and قدوه الاتماق respectively 4. *BH* gives سجة 5. *GY* and *HG* give صمير .

خبر من برسانید بمرغان چمن
که هم‌آواز شما در قفسی[2] افتاد است

و باوجود آنکه نهال وداد در جویبار فواد صف در صف است و غوانی یگانگی در بزم جان کف بر کف [2] ، و بلبل جان از مبدأ لامکان تا این زمان ، که مفید مضیق جهان است ، بر مقتضی فما دعارف منها ائتلف برگل جمال آن مظهر کمال نالان -
بیت :— ازدم شام ازل تا بامداد آب و گل
با تو پیوندست جان من بی تو کی بودست دل

باز درین زمان مجددا حندان صدای محاسن خلال [3] و ندای مکارم خصال آنجناب فضایل مثال از روزنهٔ سامعه در صومعهٔ بال نازل است که صوفی روان از کثرت ذوق و السماع در وجد و سماع است و طوطی لسان از شکر شیمت و شعار آن مطلع انوار اسرار بصد زبان در گفتار - بیت :—

در ازل طوطی جان با لب تو همدم بود
در جهان شکرخندهٔ خوش باز نساخت

بنابرین چمن حباب این جهانی بفیض سحاب اتحاد روحانی سر سبز و سرو [4] مخروطی لسان از نسیم مودت جانی مهتز آمده ازهار نوار وداد از شاخسار شجرهٔ فواد در باحت گلشن بیان صفت اظهار یافت - فرد :—

روی تو دیدم سخنم روی داد
ز آئینه طوطی بسخن در فتاد

و چون وضع سابق روحانی مقتضی وضع لاحق جسمانی است ، متوقع آنکه شواهد شبستان دل مشتاق را بنور شمع یراع منور دارند و طوق گردن فواد را به ذهب آبریز عبارت و جواهر زواهر استعارت مزین گردانند - زیادت برین ظلام کثرت کلام را آئینهٔ نور وحدت عرام نساخت و بیش ازین عود قلم را بر آتش دل بر الم نه سوخت - همواره جمال چهرهٔ مقصودی نقاب سحاب عالم مشهود باد و روشنی ایوان طاق وجودش از اشعهٔ آفتاب فیض وجود ، بمحمد الموعود بالمقام المحمود -

---

## (۱۰۸)

### ما کتب الی بعض الوزراء

تا ابکار ازهار در صحن چمن بهار از درجهٔ جوبین اشجار سر بیرون کنند و گوش

---

1. The same in *BUL* and *AH*, but *GY*, *BH* and *HG* give قفصی 2 *GY* and *HG* give کف در کف 3. The same in *BUL*, *BH* and *AH*, but *GY* and *HG* give جلال 4. *HG* omits. سرو .

فلم تک نصلح الا له
و لم یک یصلح الا لها

رب کما جعلت فواد الملک الی عهد عدله شایقا و ادنی نعمه علی بدایع اوصاف الملوک [1] فایقا ، اجعل اخمص قدم سلطنته علی هاماة الملوک واقعا و تعریف دولته لما یهواه[2] جامعا و بما یخشیه مانعا الی یوم القیام باد ـ مخلص متخصص، که من المهد الی هذا [3] العهد لوای ولای آن خاندان بر دوش جانش مرفوع است و خطبهٔ ثنا و دعای آن دودمان بر مدارج مخارج از خطیب لسانش مسموع ، درر [4] جواهر دعوات ، که بر و دوش حور و سروش بآن مشرف باشد ، و گردن و گوش روح و هوش بآن مزین و مشنف ، محدث زبان بصدق جنان در تجدد آنات حرکات ساوی از مخبر صدوق جان راوی است ـ مصرع :—

یارب دعای خسته دلان مستجاب کن

خاطر مهجور مستهام میخواست که علم اعلام شوق و غرام به موزت مداد و معونت اقلام در مصاف اوصاف و معارک کلام قایم دارد ، اما قلم هندی سواد را نه قوت و اقتدار آنست که خود را از سر ضلالت و عناد در آتش بیان لوعت فواد محترق گرداند و چشمه سار زبان رانه تمکن آن که سورت اشتعال بال را بانصباب [5] قطرات زلال مقال فرو نشاند ـ سلطان ازل و [6] پادشاه تخت لم یزل تاج [7] ادراک خدمت آن فریدون فر[8] بر تارک باصرهٔ مردم بصر موضوع داراد [9] و شرط و علت حصول این دولت به اسعاد عنایت ازلی و امداد هدایت لم یزلی مجموع گرداناد ، بالنون و الصاد ـ این نامهٔ اخلاص نشان[10] به بنان انسان عین و نوک مژگان در اواخر شهر رمضان سمت تحریر و بیان یافت مبنی برآنکه بعنایت حضرت متعال و شکوه همت آن خورشید مثال اصداف بحر زمان ، که نهار و لیال اند ، متضمن درر حصول آمال اند و مبانی احوال مصون از تعرض دست اختلال ـ الحمد لله الذی من سأله اجاب و من استوهب من حضرته ما خاب..بعد هذا بر رای جهان آرای ، که فتاح مغالق مشکلها و دستگیر مزالق دلها است ، واضح و لایح باد که چون غصون شجرهٔ اخلاص متراکم و دریای بی انتهای شوق خدمت متلاطم

1. *BH* omits the expression الی عهد عدله شایقا و ادنی نعمة علی بدایع اوصاف الملوک
2. *AH* gives لما یهو 3. *GY* and *HG* omit هذا 4. *GY* and *HG* give در .
5. The same in *GY* and *HG*, but *BUL*, *BH* and *AH* omit قطرات .
6. The same in *BUL*, *BH* and *AH*, but *GY* and *HG* give سلطان دل که
7. *BUL* omits تاج 8 *BUL* omits ر 9 The same in *HG*, but *GY*, *BUL*, *BH* and *AH* give دارد 10. *GY* and *HG* give اخلاص التشان .

ظهور تاثیر عالم ارواح در تقویم امتزاج صور اشباح نه محتاج ابضاح زیرا که صباحت وجه صباح مستغنی از استضائت[1] نور مصباح است - بنابرین بی اختیار غصون انامل بنسیم محبت دل در حرکت آمده صورت اتحاد در آئینهٔ مصقول قولی ظاهر گشت - توقع که بعد ازین سفینهٔ موافقت[2] برياح مصادقت و سراع نامه و دعامهٔ خامه جاری گردانندو ظلام بیگانگی بالماع شعاع یگانگی از صفحهٔ وجود متواری دانند - زیادت برین سمع راز را در انجمن اسالیب حقیقت و مجاز نه افروخت و بیش ازین کسوت مقال بر قامت مقتضی حال نه دوخت - همن بقا به سرو استقامت و ارتقا موشح و بستان روضهٔ نسان خاطر عاطر بتواتر تقاطر فیض الهی مرسح باد، بالاقطاب والاوتاد -

---

## (۱۰۹)

ما کتب الی جناب جامع مآثر السلطنه و السیاده سلطان علی ابن سلطان محمد الکیلانی دام ظلالها -

تا کوکب [3] ختم خلافت و نور افتتاح ظهور ولایت از افق ذات هدایت آیت مرتضی مستعلی است و بدر کمال درایت [4] آنحضرت از اشعهٔ مهر حضرت خورشید رایت سید انبیا جلی ، سند نظام عالم و روشنی فواد اولاد آدم منسوب بالماع سلطنت خورشید شعاع و امتداد ظلال فلک اتساع آن جمشید قدر خورشید صدر پادشاه جهان جود و داد، سلیل سلاطین نبی نژاد ، فرد :—

روزیکه حق اساس بنای جهان نهاد

بر وضع قصر قدر نو نه آسمان نهاد

شهنشاه طیفور عادت ، فغفور سعادت ، جامع رتبت سلطنت و نسبت سیادت، سایه نشین چتر و آتیناه الحکم صبیا ، آئینهٔ جمال کمال و رفعناه مکانا علیا ، یا من اضواء ثواقب مناقبه اظهر من لمعات الکواکب و جریان اقلامه فی الکتابه کسریان عوالیه فی الکتایب ، شعر :—

انه الخلافه [5] منقاده

الیه تجرر اذیالها

---

1. The same in *BH* and *AH*, but *GY*, *BUL* and *HG* give اضاءت .
2. The same in *AH*, but *GY*, *BUL* and *HG* give مرافقت , while *BH* gives مرافعت 3. The same in *GY*, *BUL*, *BH* and *AH*, but *HG* gives کواکب .
4. The same in *GY*, *BUL*, *BH* and *HG*, but *AH* gives بدایت .
5. *AH* gives اتته خلافة .

اعظم از ممثل فلک رابع است و جریان تاثیر شمشیر ساطعش از اول ربع مسکون تا اقلیم سابع ، همواره جناب شجاعت نصاب ، بسالت انتساب ، مقدم فرسان مضمار وغا ، مفرق صفوف هجوم اعدا ، لازال صمصام الاعداء فی هیجائه مخراق اللاعب و دهاء المحارب مستضئة من بارقة سیفه القاضب ، در مصاف و معارک شجعان سالار باد و در فضای میدان یوم التقی الجمعان نامدار ، بمحمدالمختار[1] و آله و اصحابه الابرار - ضروب تسلیمات فایحه ، که راغ فلک[2] و دماغ ساک از روایح[3] طیبهٔ آن معطر باشند ، و فنون تحیات لایحه ، که صومعهٔ سامعهٔ سکان سمای سابعه از پرتو صفای آن منور آید ، قبول فرمایند - و چون ربودن گوی بیان الساع[4] ببازوی بنان و چوگان براع مصف بصفت امتناع بود ، اظهار آن خارج حیطهٔ امکان نمود - محبوب جانی عمر باقی ساقی صهبای حصول تلاقی باد - بعد هذا معلوم باد که در اوائل شوال نهال مقال به نو باوهٔ احوال بارور گشت مبنی بر آن که جمن مرام از فیضان غمام الهی مخضر است و موافقت مراد ، که مخزون کان فواد بود ، بآب دموع و حرارت خشوع در درج حضور آبدار و محمر - الحمد لله الذی زین سلک امداد العمر بفرید موهبة المامول و توج هامة الهمة بدرة قبول کل مسئول - بیت :—

کرسش تامتناهی نعمتش بی پایان[5]
هیچ خواهنده ازین در نه رود بی مقصود

میباید که سواد صورت استقامت حال و استدامت مسرت بال بر جناح حمامهٔ نامهٔ نام ارسال گرداند - همیشه مبانی منفبتش بمکارم خصال و محاسن فعال منیع باد و شجرهٔ مرتبتش به دیم همم ولی نعم نام نامی[6] و رفیع -

---

## (۱۱۱)

### مما کتب الی بعض بنات السلاطین[7]

تا جمال صور احوال در مرآت مقال منظور نظر بال است و طلوع خورشید اقبال از مطلع فیض ارادت حضرت متعال ، همواره صورت عظمت و جلال در آئینهٔ جمال

1. *GY* and *HG* omit المختار 2. *GY* and *HG* give کلک, while *BH* gives زاغ ملك 3. The same in *GY*, *BUL*, *BH* and *HG*, but *AH* gives روایحه.
4 The same in *BUL*, *BH* and *AH*, but *GY* and *HG* give اتساع.
5 *HG* gives in the margin تا معدود as the variant in the original صحة from which *HG* is copied 6 *BH* gives همم ولی نعم نامی رفیع
7 The same in *AH*, but *GY* and *HG* leave a blank space for the title, while *BUL* and *BH* give مما کتب الی بعض بنات الملوک and مما کتب الی بعض امات الملوک respectively.

بود و موجبات تعوبق و ادوات تعربق [1] باسرها سائع و دست موانع ایام برصفحهٔ سینهٔ مرام واقع ، نمیتواند که عنان عزیمت خدمت بصوب آنحضرت آسمان عظمت معطوف گرداند [2] و عمامهٔ کرامت علامت ملازمت برهامهٔ حیاب ملفوف دارد ، ، لاجرم بر مقتضای اذا لم یدرک الکل لم یترک الکل واجب دید [3] که خود را ذره وار معروض نظر آفتاب کردار گرداند ـ بنابرین جهرهٔ اخلاص دل شعوف را بخط و خال نقاط و حروف درداختن و صورت حسن طودت را در مرآت کلمات ظاهر ساختن واجب و لازم دید ـ مسئول و مامول ار محاسن شیم پادساهانه و مراحم و عواطف خسروانه آنست که بموعی مبانی [4] اوضاع خاندان بندهٔ ملناع را بدست تربیب و سقف معمور گردانند که به صرصر انفاس جماعت خدیعت لباس و عواصف وسواس [5] اناس خناس اساس سمت نقصان و فتور نیابد ـ بیت :—

ای جهانی بتو روشن تو بمانید خدای
نفسی میزن و آفاق منور می کن

و نظر اسفاق از زین الفضلاء مولنا نعمت الله ، که از خلص [6] اصحاب و حامل کتاب است [7] ، دریغ ندارند و رخسار ملتمسات او را بعین قبول نظر فرمایند ـ و ترقب دیگر از وفور کرم بی غایت ، که از لوازم مکارم خاندان نبوت و ولایت است، آنکه گردن حمامهٔ روان را به ارسال کتاب و اوامر سعادت نشان مطوق گردانند ـ و این احسان تام را با سایر الطاف عام ملحق فرمایند ـ زیادت برین تشخصات تراکیب خاص عارض ماهیت اخلاص نه ساخت و ابدان و اجساد کلام را بتعلق ارواح معانی نه پرداخت ـ همواره قباب قصر سدره حبابس آسیان های دولت و و سلطنت باد و خیام آسمان انتظام خلافت و احتسامس راسخ بطناب ابد الاباد ، بمحمد والا ولاد ـ

---

## (۱۱۰)

### مما کتب الی بعض السجعان [8] ـ

تا فلک تدویر بهرام با نام ، که سمه سالار افلاك مینا فام است ، درنظر عقل

---

1. *GY* and *HG* give تعریق 2. *AH* gives گرداند 3. *HG* omits دید
4. *GY* and *HG* give بوعی که مبانی 5. *GY* and *HG* omit وسواس 6. *BH* gives اخلص
7. *GY* and *HG* omit است 8. The same in *BUL* and *AH*, but *GY*, *BH* and *HG* give مما کتب الی بعض الامرا .

بعد ادای شکر مکرمت و قضای حمد مرحمت معروض میدارد که این بنده، که رضیع جانش در مهد جنان پروردهٔ شیر احسان آن خاندان است و برآوردهٔ دست تربیت آن دودمان ، از روی ادب شکر اجداد آنحضرت قابوس حسب و نسب را قلادهٔ گردن جان و سبحهٔ دست زبان میدارد و یقین میداند که آنچه از حضرت والد مرحوم مغفور آنحضرت ، طیب الله ثراه ، به نسبت بعضی از متعلقان سمت ظهور یافته بود ، از مکارم خصال و محاسن خلال [1] مبرور نبود بلکه علت آن افعال و مادهٔ آن احوال جماعتی بودند که دیگ معدهٔ ایشان بفضالهٔ مایدهٔ بنده میجوشید و دوش جسم شان[2] جامهٔ جدید[3] از رختخانهٔ بندهٔ قدیم میپوشید - وچون یقین باشد که تیغ فساد از بازوی عناد آن جماعت شرارت نهاد بوده است ، بی شبه صورت آزار نه بر لوح خاطر بندهٔ اخلاص شعار منقوش[4] خواهد بود و نه آئینهٔ دل در چشم بصیرت بزنگ تغیر مغشوش - بیت - :—

وفا کنیم و نه رنجیم اگر جفا بینیم
که در طریقت ما کافریست رنجیدن

و چون طریق عزم بندهٔ اخلاص جزم بسد موانع ایام مسدود است و حصار عوایق و علایق پیرامون عزائم خاطر ممدود ، توقع آنست که در رونق خاندان بندهٔ اخلاص پاینده چنان اهتمام فرمایند که گوش جان بنده بجواهر اخبار سار مشنف گردد و ساحت تعمیر خاندان به حدود و رسوم جوامع مراحم و موانع ناملایم معرف - و درین وقت سلالة العلماء مولنا نعمت الله را فرستاده شده است - ترقب آنکه آنچه مولانای مذکور بسمع خدام معروض دارد ، ملتمس و مامول او را بسمع قبول سامع آیند و مولانای مذکور را هرچه زود تر راجع گردانند - زیادت برین مخدرات ملتمسات را بحلی و حلل کلمات محلی نساخت و رخسارهٔ اخلاص را بوسمهٔ حروف کتابت و مزینات تشبیهات خاص نپرداخت - ظلال اقبال متلالی بر مفارق اکابر و اصاغر انام ممدود و مستدام باد - آمین -

---

1 The same in *BUL*, *BH* and *AH*, but *GY* and *HG* give جلال .
2 The same in *BUL* and *AH*, but *GY* and *HG* give دوش چشم شان , while *BH* gives دوش چشمان 3. *BH* gives جدیده 4. *GY* and *HG* give منقش .

حضرت مخدومهٔ جهان ، نتیجهٔ صالحهٔ سلاطین گیلان ، مریم مهد عفت و صلاح ، بلقیس سریر نعمت و فلاح ، سلالهٔ ازدواج روز و شب ، خلاصهٔ امتزاج حسب و نسب ، درة التاج تارك عصمت ، بقیهٔ نقبهٔ دودمان سلطنت و حشمت ، و اسطهٔ انتظام امور دهور ، مهر سپهر امن و فراغ جمهور ، نظم :—

بدان سبب که برآئینه اسم تانیث است
بعهد عدل تو خواهد جدا شدن ز ذکور

درون پرده سرای تو روز و شب شب و روز
دو خادم اند یکی عنبر و دگر کافور -

لا زال ظلل ظلها علی مفارق الناس کلها قایما و بقاء ولدها علی سریر الملک والعدل دایما ، منظور نظر سکان سما و مشهود بصر قطان خطهٔ غبرا باد - بندهٔ اخلاص هنر ، که شاخسار لسانش در جوبار دهان بثمر ثنای آنحضرت مثمراست و درر غرر اعتقاد درج درونش از دراری فلک نیلگون انور ، نطائف[1] تحیات لایقه ، که از فوایح ازهار اخلاص باکش دماغ سکان راغ افلاك معطر گردد ، ولطائف تسلیمات نایقه ، که از سواد زلف حروف و خال نقاطش انسان عین کروبیان ملاء اعلی منور آید ، درصباح و مسا بدست برید صبا مبلغ و مهدی میدارد و ناصیهٔ دل درمحراب نیاز موضوع است و علم دعا بدست خضوع و خشوع تا سطح فلک تاسع مرفوع که ظلال آفتاب رفعت آن ملک[2] شرعت و سایهٔ قصر قدر فرزند فلک رفعتش مقارن امتداد زمان ممدود باشد وابواب ایوان بقا بر روی حساد دولت و اضداد صولت مسدود ، بالنبی الموعود بالمقام المحمود -این صحیفة الدعا بمداد سواد چشم و قلم مژگان درماه مبارك رمضان بر صفحهٔ[3] بیاض ازموطن دل به سر منزل[4] بیان رسید مبنی برآنکه از وصول مکتوب کرامت مصحوب زنگ کدورت و کروب از آئینهٔ دل مهجور دور گشت و جمال مراد در آئینهٔ سطور کتاب منظور آمد و به کواکب کلمات مسرت مقرونش غیاهب غموم خاطر محزون بالکلیه زایل گشت و قافلهٔ حصول مراد درساحت صدر صفهٔ فواد نازل شد - بیت :—

دقیقهای معانیش در سواد حروف
چو در سیاهی شب روشنی پروین بود

1 The same in *BH* and *AH*, but *GY*, *BUL* and *HG* give لطایف .
2 *GY* omits آن ملك 3 The same in *BUL* and *AH*, but *GY*, *BH* and *HG* give صحیفه 4 The same in *AH*, but *GY*, *BUL*, *BH* and *HG* omit the expression ازموطن دل به سر منزل .

تعب را به دعای خیر یاد کنند تا باشد که ظلام ملال از ساحت بال بنور عون حضرت متعال زایل گردد و جان هایم در ظلمت عالم کثرت بسرچشمهٔ حیات ابدی واصل ـ همواره بنور ضمیر مزیل غیاهب شک و ریب باد و بدست همت رافع نقاب مخدرات سرا پردهٔ غیب، بسلمان [1] و صهیب ـ

## (۱۱۳)

ما کتب الی بعض ابناء الملوك رحمهم الله تعالی سلفهم و ابقی الی یوم القیامة خلفهم[2]

تا از[3] افاضت سحاب مدرار وتربیت کرم بحر زخار درر غرر شاهوار ولآلی متلالی آبدار بر ز بر نبجان سلاطین قرار دارند، در وجود آن شاهزادهٔ اعظم ، کوکب دری آسمان کرم ، مرآت جمال صفات اجداد ، سکوفهٔ شجرهٔ سلطنت وداد ،مطلع انوار آثار سلطانی ، مشرق خورشید امید جهانبانی ، شعر :—

فی المهد ینطق عن سعادة جده
انر النجابة ساطع البرهان
ان الهلال اذا رایت نموه
ایقنت بدرا منه فی اللمعان [4]

لازال صدور اضداده مسروحه بلسان السوف و سنان الرماح [5] ، و جمرة وجود اعدائه رمادا بذروه الریاح [6] ، درة التاج نارك دولت باد و پای همتش برهامهٔ سلاطین صاحب صولت ـ خادم اخلاص لازم ، که در وطر وصال و خطر هجران کوکب محبت بال آن خاندان از آسمان جنانس لامع است و حسام زبانش در مصارف اوصاف آن دودمان مانند تیغ مهر در معارك[7]سپهر ساطع ، مبانی دعوات سامی درجات ، که نظر دیدبان ضمیر بر شرفات اوج برج اخلاص آن نتوانند رسید و طایر فکر بر قمهٔ قصر[8]درك اختصاصش نتواند پرید ، دیباچهٔ نامهٔ حسنات خود را به تبلیغ آن مشرف میگرداند ـ و باوجود ظلام دیاجیر فراق و تراکم غمام اشتیاق اگر انوار خورسید امید التقانه بودی و لمعات اشعهٔ وثوق رجا از مطلع دل با وفا طاوع نه نمودی ، مصرع :—

1. The same in *GY*, *BUL* and *HG*, but *BH* gives سلمان , while *AH* gives سلمان 2. The same in *AH*, but *GY* and *HG* give مما کتب الی بعض السلاطین خلفهم ; while *BUL* and *BH* give مما کتب الی بعض ابناء الملوك and مما کتب الی واحد من ابناء السلاطین respectively. 3. *GY*, *BH* and *HG* omit از 4. *AH* gives القیت منه بدرا فی للمعان 5. *AH* gives سنان الریاح 6. *BH* gives و جوجوه اعدائه و مادام بعد روح بروح الریاح 7. *HG* gives معارف 8. *AH* gives دراك .

مما کتب الی ابن اخیه عمید الملک سلمه الله تعالی[1]

می نالم از جدائی تو دمبدم چو نی
وین طرفه تر که از تو نیم یک نفس جدا[2]

رخسارهٔ دل محرور مجروح شوکت شکست که مگر اطفای حرقت التهاب از طبیعت هویت آب منفک است. زیرا که از جریان سیلاب دموع سورت حرارت دل ولوع انتفا نمی پذیرد، بیت :—

گفتم که سوز آتش دل کم شود به اشک
آن سوز کم نگشت و از آنم بتر بسوخت

و جان ملتاع، که در مهد عهد ابداع پروردهٔ رضاع صبابت و التياع است، به سلسال کلام و اشربهٔ استعارت و ایهام منفطم نمیگردد[3]، شعر :—

شربت بكاس الحب فی المهد شربة
حلاوتها حتى القيامة فی حلقی

جمد موانع تلاقی صوری بتابش شعاع مهر لطف باری مذاب باد و نهال جویبار مشاهدهٔ حسی بسحاب مدرار فیض قدسی شاداب. بعد هذا بر ضمیر پاک وخاطر دراک هویدا باد که در آئینهٔ اوضاع این بلاد صور وقایع غریبة الدواد ظاهراست و این جهت دست مبارزان هموم ماسک جیب جامهٔ خاطر است ومحو ازالت زنگ اختلال بمصقل جودت ذهن و سرعت انتقال محض خیال و عین محال، و باوجود این حال مدت سه سال است که چون سنین یوسف قحط و غلا مستمر است و هرج و مرج و کثرت خرج برنمط سابق مستقر، خصوصا درین سال که از وفور لشکر موش تمام خلق مدهوش اند و مسلم و کافر از مرارت و حرارت یاس و حرمان مغشی و بیهوش. الغرض اسباب فتور خاطر چون اوراق اشجار و امواج بحار بی حد و شمار است اما مبانی وثوق رجا به اساطین فیض فضل پروردگار استوار است که بر مقتضی بشرای لعل الله یحدث بعد ذالک امرا صورت حسن کرامت فان مع العسر یسرا ان مع العسر یسرا، در مرآت زمان منظور گردد. همت مصروف دارند. و در زمان فراغ خاطر از تفرقهٔ مدرکات حواس باطن و ظاهر این سوختهٔ آتش طلب و بیخه غربال دست

1. The same in *GY* and *HG*, but *BUL* gives مما کتب الی بعض الاقارب, while *BH* and *AH* give مما کتب الی واحد من العرفاء and مما کتب الی ابن اخیه عبدالملك سلمه الله تعالی respectively. 2. *GY* gives خدا 3. The same in *GY* and *BUL*, but *BH* gives منطم گردد, while *AH* and *HG* give منطم نمیگردد.

هر آن شاخ دولت که آید بلند
دهی آب دانش شوی بهره مند
بکوش و برنج طلب سور کن
ظلام کسالت ز دل دور کن

ملتمس دیگر آنست که اهتمام و اشفاق اتم در تعمیر خاندان بندهٔ اخلاص توام بنوعی مرعی دارند که صورت کمال عاطفت و التفات در مرآت دیدهٔ اصاغر و اکابر جمیع جهات مرئی باشد - و حامل کتاب زین الفضلاء و نتیجة العلماء نعمت الله را ، که بحضرت با رفعت فرستاده شده است ، توقع که الطاف و اعطاف نموده معروضات او را بطریق اصغا و ارغا سامع آیند وبی تمانع دست موانع مولای مشار الیه را عاید و راجع گردانند - زیادت برین خوان سالار بال صنوف احوال در ظروف مقال موضوع نداشت - نظم :-

همیشه تا سر هر سال می‌شوند پدید
ز آسمان بساتین کواکب ازهار
درخت بخت تو بادا بغایتی سرسبز
که شاخ دولتش آرد نجوم زاهره[1]بار

## (۱۱۴)

[2]ما کتب الی السلطان الاعظم و القهرمان الاکرم السلطان حسین[3]ادام الله تعالی ظلاله علی مفارق اهل زمن-

نظم :—

نطق آفرین که در دهن ما زبان نهاد
گویا برای مدح شه کامران نهاد
در قبر حرف بود دفین پیکر سخن
حق بهر مدحت تو ز معنی روان نهاد
جاوید حکم ران که بنام تو در ازل
ایزد اساس سلطنت جاودان نهاد

1. The same in *AH*, but *GY*, *BUL*, *BH* and *HG* give زاهر 2. *AH* omits the superscription to this letter; while *BUL* and *BH* give ما کتب الی واحد من اعظم السلاطین and ما کتب الی کبار السلاطین respectively. 3. Both *GY* and *HG* give حسن. Probably the ruler addressed to was سلطان حسین شاه of Jaunpūr to whom letter No. 65 is also addressed.

آه شبگیرم بر اندودی در مشرق بقیر

صورت سعادت خدمت، که غایت مقصود و نهایت مآرب است، مماثل ظهور بدر در ظلام شب و مشاکل نور حصول مرام در دیجور طلب میسر و حاصل باد - بالنبی والاولاد - بیت :—

آن شب که مه روی تو از شرق بر آید
یک پرتو نورم به شبستان رسد آخر

آئینهٔ سعادت مقال در ماه مبارک شوال چهره نمای مخدرهٔ احوال آمد و سفینهٔ نامه بشراع بیان و دعامهٔ خامه در بحر ابلاغ و ارسال سمت جریان یافت تا صور اخبار مخلص جانی بسمع شریف سلطانی رساند، چه از برکت همت آن نور دیدهٔ خلافت دیم کرم الهی بر چمن مامولات همم متواتر بارانست و سفاین آمال به نسیم توفیق شمیم عنایت حی متعال روان - الحمد لله الذی اضاء وجه المامول بنور الحصول و شرف اعناق الاستحقاق بقلاید افاضة کل مسئول - مکتوب شرافت مصحوب، که زلال مقالش در مجاری سطور سبب شفای جان علیل و موجب انتفای عطش از دل غلیل بود،نقش ملال از لوح بال منتفی گردانید و سورت حرارت از کانون خاطر منطفی ساخت - بیت :—

زهی زلال مقال تو شبه[1] ماء معین
جمال بکر معانیش رشک حور العین

بعد از تمهید شرایط خلوص اعتقاد بر رای آن سلالهٔ سلاطین روشن‌فواد معروض میدارد که اساطین مبانی دولت سلاطین بهم وفور تدبیر صایب و رای ثاقب است و صورت حسن تدبیر در آئینهٔ ضمیر وقتی منظور شود که دیدهٔ خاطر بنور عقل و سداد مجلی باشد و از رمد اشتغال[2] بامور لا یعنی مستخلص و مخلی و هنگام اکتساب فضایل و آداب زمان[3] شباب است و آوان تحصیل اسباب آمانی[4] هنگام عنفوان جوانی- توقع آنست که اوقات جوانی، که مطلع استحقاق جهانبانی است، به امور لا یعنی ضایع نگردانند و آفتاب شوق[5] و اجتهاد در کسب فضل و سداد از مطلع فواد طالع فرمایند تا دست امید معانق محبوب ناموس گردد و کوکب برج سلطنتش از عروض محاق و احتراق محروس باشد - نظم :—

کسی گوی دولت ز شاهان برد
که نیروی بخشش بود از خرد

1. The same in *GY*, *BUL* and *HG*, but *BH* gives شبهه, while *AH* gives رشك
2. *BH* gives اشغال 3. The same in *AH*, but *GY* and *HG* give ارمیان
4. *BUL* and *BH* omit the expression وهنگام اکتساب فضایل و آداب زمان شباب است ... اسباب امانی 5. *GY* and *HG* give شرق.

مفرو ، پرتو خصوصیت التفات و اشفاق آن سلطان تخت استحقاق بر ذروهٔ وجود بندهٔ قاصر منظور نظر بادی و حاضر و مذکور السنهٔ مقیم و مسافر ، و لوای عبودیت و اخلاص اقل خدام[1] بر دوش جان کمار علی علم ظاهر و عمامت کرامت خدمت آن جمشید حشمت برهامهٔ همت [2] حیات و بقا کالشمس من ذروة السما باهر ـ نظم :

همین شرف ز جهان بس بود مرا که ز صدق[3]
مشام روح ز اخلاص شه معطر کرد
برای عدت اخلاف و مفخر [4] اسلاف
خلوص خویش در آن بارگه مقرر کرد

بنابرین جناب سلالة السادات العظام المتحلی بالعلوم الوافرة ، المتجلی من ناصیة ذاته لوازم النسبة الطاهرة، السید الفاضل جمال الدین حسین ، زبدت فضائله ، سفارش نامه به نواب درگاه لازمة الکرامة استدعا نمود و فی الحقیقت صورت استحقاق و استیهال در آئینهٔ خلال سید مذکور مشهود و اعتماد و استناد بال بر وفور کرم آن فیاض ریاض آمال وافر بود، لاجرم مفهوم مقصودش بقلم نیاز مسطور آمد ـ امید که قوافل امانی سید مشار الیه بمنازل حصول و شادمانی نازل گردد و شوارد آمالش بمنهل مراد واصل ـ بیت :—

ببارگاه تو دایم به یک شکم زاید
زمانه صوت سوال [5] و صدای '' آری ،، را

و یقین است که دست دعای سید مشار الیه معانق سدرة المنتهی قبول خواهدبود و مصباح دولت روز افزون در مشکوة ملک و زجاجهٔ فلک نیلگون به زیب دعای سید مذکور موصوف بصفت نور علی نور ـ ملتمس و مرجو آنست که صورت التماس گستاخی لباس ، که در مرآت مقال شایع است ، بنظر مرحمت عفو فرمایند وغبار جرأت و جسارت ، که بر رخسارهٔ عبارت واقع است ، به زلال فیاض لطف و اغماض محو گردانند ـ بیت :—

دار السلام عفو تو ملکیست بس فسیح
زان سان که محو میشود از فسحتش خطا

همواره درر غرر [6] تقادیر بر وضع جواهر تدابیرش [7] در سلک امتداد زمان منظوم باد

1. The same in *BUL* and *AH*, but *GY*, *BH* and *HG* give خدم .
2. *BUL*, *BH* and *AH* omit همت 3. The same in *GY*, *BUL* and *HG*, but *BH* and *AH* give صدق 4. *BH* gives معزز 5. *GY* and *BH* omit ، و ،
6. The same in *GY*, *BUL* and *HG*, but *BH* and *AH* give تدابیرش را وضع جواهر تقادیر instead.

سدهٔ گردون مساس سدرهٔ اساس شهنشاهی، که مشرق جهانتاب پادشاهی و مطلع کواکب عجایب صنعت الهی است ، و ساحت فلک سمات ثواقب حصانتش قبله جای خواقین جمجاه و قبله گاه سلاطین اسکندر انتباه ، و رسوم تقبیل شفاه و آثار توضیع جباه شان خال رخسار بخت ملوک عالم و سایهٔ آسمان پایه‌اش سواد دیدهٔ ولاة اولاد آدم، به لب[1]ادب مقبل و ملثوم میدارد و وجنهٔ [2] زندگی را بداغ بندگی موسوم میگرداند ـ نظم :—

ازان زمان که برین[3]آستان نهادم روی
فراز مسند مقصود تکیه گاه من است

مگر به تیغ اجل خیمه برکنم ورنه
رمیدن از در دولت نه رسم و راه من است

و سر آز[4]از روی[5]عجز و نیاز بر آستان وهاب کل مامول و فیاض جل مسئول موضوع است و دست سوال سوی آسمان احسان و افضال بصورت استکانت و ابتهال مرفوع که اطلس چرخ و ثوابت نوار بخیهٔ [6] غاشیهٔ سمند دولت آن[7] کسری شعار [8] باشد وثواقب خمسهٔ سیار و منیرات فلک دوار مسامیر و نعال اشهب عزم آن فریدون خصال[9] ـ نظم :—

چنین که دست دعا دل بصدق جان برداشت
سر از خشوع و تضرع بخاک عجز نهاد

عجب ندارم از الطاف و جود حق که کند
نعال مرکب تو رشک تاج سلم و قباد

اللهم اجب دعائی ولا تخیب رجائی انک علی ذالک قدیر و بالاجابة جدیر ـ بعد از تقدیم مراسم دعا و اخلاص جانی بر اقتضای مسعاد[10] اجیب دعوة الداع اذا دعانی بر سدهٔ ملایک دیدهٔ درگاه سلطانی معروض میدارد که چون قصر دماغ بنی نوع انسان از صیت وفور معدلت و احسان آن نوشیروان شان مملو است و آیات جلایل مکارم اخلاق از صفحهٔ صفات[11] آن شهنشاه آفاق به لسان انس وجان

1. *BH* omits بلب 2. The same in *AH*, but *GY* and *HG* give وجنت : *BUL* omits it, while *BH* gives وجیب 3. The same in *AH*, but *GY*, *BUL* and *HG* give بران , while *BH* gives ازآن زمان که برآستان 4. *BUL* gives و هر آز 5. *BH* omits و سرآز از روی 6. *BH* gives نوار بخیه 7. *BUL* omits آن 8. *GY* and *HG* give مستعار 9. *BH* gives آن خصال فریدون 10. *GY* and *HG* give معیاد 11. *GY* and *HG* give صفحات .

مشکل عشق نه در حوصلهٔ دانش ماست
حل این نکته باین فکر خطا نتوان کرد

بنابرین اگر گرد قصور بر رخسارهٔ بیان ظاهر باشد بی شبه عذر عروض آن غبار بر ضمیر نوار حون ظهور شمس و وقوع اسس باهر خواهد بود ـ توفیق ادراک خدمت که تاج تارک همت و عمامهٔ[1] هامهٔ دولت و حشمت است، بعنایت سلطان تخت ازل و الطاف پادشاه لم یزل مبذول باد ، بالاقطاب والاوتاد ـ آئینهٔ مقال ، که در اوایل سوال جهره نمای صور احوال است ، مبنی است از انکه اگر چه درر صنوف مراد بیمن همت آن کیقباد نژاد در سلک حصول منظوم است و رقم استقرار و ثبات در نامهٔ مقتضیات حیات مرقوم ، اما دل محرور و جان مهجور آمل و سایل آنست که مبانی خاندان بندهٔ صادق برنمط سابق معمور باشد[2] و طغرای نظر آنحضرت در منشور ظهور آن مزبور ، و القاب مکارم و الطاف آن حضرت[3] بر جار طاق روزن آن مسطور و ـ درینوقت زین الفضلاء مولنا نعمت الله را ، که مخلص زادهٔ قدیم وهواخواه قویم است ، جهت کشف کیفیات و تحقیق صدق و کذب اخبار روات فرستاده شده[4] است ـ مرجو و مامول آنست که نظر قبول خورشید ظهور بر وجنات ملتمسات مولنای مذکور انداخته آثار اشفاق آن پادشاه باستحقاق را مسموع سامعهٔ سکان آفاق گرداند و رفع زنگ عیب و عار از آئینهٔ کردار عبدالله موجب فرح خاطر بندهٔ مشتاق دانند ـ زیادت برین ابلق قلم جسارت امارت[5] در میدان عبارت نتاخت و بساط ابرام بدست مقتضای مقام در ساحت کلام نه انداخت ـ همواره سپهر ابهت و سلطنت بانوار ثواقب منافیس رشک فلک ثامن باد و باعتضاد صفات اجداد و استناد کمال[6] سداد بر سطح تخت مراد متمکن ـ آمین[7] ـ

---

## (۱۱۶)

ما کتب الی بعض اقاربه علی سبیل الشکوة منه ، نور الله عین بصیرته بکحل الانصاف و رفع عن حاشیة خاطره غبار الاعتساف ـ

بر خاطر شریف و طبع لطیف هویدا باد که طبیخ توبیخ و ترید[8] وعید و لحوم

---

1. *GY* and *HG* give عامه 2. *BH* omits the expression آنست که مبانی خاندان معمور باشد 3. *GY* and *HG* omit حضرت 4 *GY* and *HG* give شده
5. The same in *BUL*, *BH* and *AH*, But *GY* and *HG* give زیادت جسارت برین ابلق قلم امارت 6. *BH* gives کل 7. *BH* omits آمین 8. *BUL* gives بسوید and *BH* gives ثریده .

خدود دنانیر بقدوم اسم جمیلش[1] مرسوم وهامات منابر به اقدام القاب جاملش[2] مختوم۔

## (۱۱۵)

### جواب مکتوب کتب الی سلطان العادل علاء الدولة الکیلانی خلد الله ملکه و سلطانه[3]۔

تا غوانی معانی حور سنا کل نور هبا کل از قصر باطن و شاه نشین دل با حلل حروف و حلی دُر جمن سخن و سگوفهٔ زبان نازل اند و پهران بنان بنت خم به زاد مداد و عصای کلم قلم در طی مسالک بیان ثابت قدم ، صور اعمال لازم الاقبال آنحضرت سلطنت منال مطلع کواکب عواطف، واسطهٔ سلک جعلکم خلائف ، سلالهٔ سلاطین کسری اصل، خلاصهٔ خواقین حاتم بذل ، مشرق[4] آفتاب عظمت و ارتفاع هودت ماهیت رافت[5] و اصطناع ، الذی یخجل فی الکرم البحر المحیط[6] و یحسده فی الحکم کرة ارض البسیط[7]، لازال طبل صیت سلطنته[8] فی مشارق الارض و مغاربها مضروبا و علم استعلاء دولته و استیلاء صولته[9] علی سقف السماء منصوبا ، در آئینهٔ زمان منظور عیون اعیان باد ۔ اخلص عباد ، که قامت صنوبر استقامت نوادش از رختخانهٔ ایجاد بخلعت خلوص اعتقاد محلی است و جیب و ذیل آن از حدث وخبث ریا و نفاق مبرا ، بحت عبودیت نشان ، که لآلی سلک عبارت و بیانش قرطهٔ گوش کروبیان ملایک آسمان است و بدست خشوع روان بر دوش حوازی جنان آراسته ، بآن بر جناح حمامهٔ سبه فام رواح و سپهر های میمون فال صباح مبلغ و مرسل میدارد ۔ و هرچند توجه خاطر مستهام به توضیح مشکلات شوق و غرام مصروف است و عنان باد پای یراع بصوب تحریر بسط التیاع معطوف ، لیکن چه توان کرد که بیان کیف و کم آن مانند جذر اصم[10] غیر مضبوط است و زمام هجین بوادی شرحش[11] بدست قدرت و امکان غیر منوط ۔ فرد :—

---

1. The same in *BUL* and *BH*, but *GY* and *HG* give تقدم اسم جمیلش , while *AH* gives بقدوم مرا سم جمیلش . Besides, *GY* gives in the margin جلیلش as a variant for جمیلش 2. The same in *BUL, BH* and *AH*, but *GY* and *HG* give جمیلش 3. *BUL* and *BH* give مما کتب الی بعض السلاطین 4. The same in *BUL* *BH* and *AH*, but *GY* and *HG* give شرف 5. *HG* omits رافت 6. The same in *GY, AH* and *HG*, but *BUL* gives الذی یخجل فی الکرم البحر المحیط : while *BH* gives الذی تخجل فی الکرم المحیط 7. The same in *GY* and *HG*, but *BUL* gives و یحسده فی الحکم کرة الارض البسیط : *BH* gives و تحسده فی اظلم کرة الارض البسیط , while *AH* gives و تحسد فی الحکم کرة الارض البسیط 8. *BUL* gives سلطنت 9. *BH* omits و استیلاء صولته 10. *BH* gives جذر 11. The same in *GY, BUL* and *HG*, but *BH* gives زمام هجین بوادی مشردش , while *AH* omits بوادی .

ساخته است و غصون ظنون ان بعض الظن اثم را مثمرا کم گردانیده و از کلمهٔ طیبهٔ ریون[1] الظنون اکثر[2] هاسیون غافل گشته‌آئینهٔ محبت صادقه را صور ظنون [3] کاذبه مقابل دانسته ـ شعر :—

منحتکم صدق المودة کاملا
فکان جزائی عندکم ظاهر النقص

کموجبة کلمة ان [4] عکستها
فحاصلها جزئیة [5] عند ذی الفحص

والحمد لله تعالی ، نظم :—

منم که شهرهٔ شهرم بعشق ورزیدن
منم که دیده نیالوده ام به بد دیدن

وفا کنم و نه رنجم اگر جفا بینم
که در طریقت من کافریست رنجیدن [6]

و یقین دانند که سبب ازدیاد مواد الم و موجب ارتفاع شعلهٔ نار غم آنست که آنجناب به افساد کسی ، که[7] در دیدهٔ افکار احقر از عنقهٔ [8] بهه است و در جسم اعتبار اصغر از نملهٔ نمله ، بحر عدل [9] و جهان در کمان کجک[10] گهر موثوق داننده بر[11] هدف دل سهام مرفوع ساخته است ـ شعر :—

متی تنجلی لیل الظنون [12] الکواذب
و یبدو صباح الصدق من کل جانب

و منشأ آن شعار و دثار عجب و پندار و اغترار و استکبار است و اکثر عقلای هر قوم در علاج اعجاب آیهٔ کریمهٔ لاطاقة لنا الیوم را ممد کرانند ، خصوصا کسی که فلک سعلی را رباط خود داند و خضرای سطح غبرا را بساط ، و سحاب و سهاب را مرکب شبدیز و سباط ، و باروه و صاعقه را نوعی[13] از تبسم و انبساط انگارد ، بنابرین بر حسب اقتضای مقام اختصار در کلام اولی است و تفویض حال بعلم حضرت علام‌اخری ـ توقع که صورت مقتضی‌حال را به عین رویت[14] ملحوظ دارند

1. *BH* gives دیوان 2. *BH* gives که اکثرها 3. *BH* gives دیون
4. *AH* gives عن 5. *AH* gives حرمت 6 This *bayt* is often quoted in this work thus : وفا کنیم و نرنجیم گر جفا بینم که در طریقت ما کافریست رنجیدن 7. *AH* omits در 8. *BH* gives عتبه 9. The same in all the *MSS* except *AH*, which gives عدر 10. *BH* gives کحل 11. *BH* omits بر 12. *AH* gives الکواکب
13. *AH* gives نوع 14. *AH* gives روایت .

غموم که [1] در فدور مسودهٔ [2] سطور کتاب باشتعال آتش عتاب مطبوخ ساخته بودند و در صحان الفاظ بر مائدهٔ خطاب موضوع داشته ، از اول آن عتاب ، که ناظر رخسارهٔ آخر بود ، تا آخرش ، که در ایلام آئینه چهرهٔ اول مینمود ، بتمام معلوم گشت ـ شعر :—

فلم ار قدرا [3] اکثر منه عظما
و لا اکلا اوفر منی کظما [4]

چون سراپای آن مساکل قمقذ از هر طرف مشحون [5] به نبال [6] بود و مقابل حسک از هر جهت عین نصال مینمود ، بمطالعهٔ آن خاطر فاتر مجروح بیکان بهتان و افترا و مبتلای زخم کاهات تبرا آمد ، شعر :—

ولم یزل [7] قلة الانصاف [8] قاطعة
بین الرجال و ان کانوا ذوی رحم [9]

و از تراکم دخان عتاب متسلسل [10] مکبهٔ دماغ بالکلیه مختلخل گشت و مبانی خاطر محزون از دکانر مضمونش ، که در تحت عبارت مختفی بود ، متزلزل آمد ـ مصراع :—

و لو ان ما بی بالجبال لدکت

و بسیلاب ملال که از غمام آن مقال مانند میاه از افواه قرب نازل بود ، پای دل محموم تا رکب در وحل هموم و کرب افتاد ـ شعر :—

ودع [11] العتاب اذا استربت [12] بصاحب
لیست تنال موده بعتاب

و چون فروهٔ التهاب این خطاب بدفع برد اذیت عتاب وانی نبود ، ذرهٔ از آتش کانون دل محرور در قصبهٔ قلم انداخت ، نه از جهت آنکه گرمی خاطر فاتر از اوی آن مقال ظاهر گردد ، بلکه بامید تقلیل تاثیر [13] عتاب آن جناب [14] است که باوجود طهارت ذیل از غبار امکان گمان و ارتیاب لجهٔ بحر عتاب را به ریاح خطاب متلاطم

1. *BH* omits که 2. *BH* gives مستور 3. The same in *GY*, *BUL* and *HG*, but *BH* gives قلم ار قدر , while *AH* gives علم ارقد 4. *BH* gives نظما , *BUL* gives لحما 5. The same in *GY*, *BUL*, *BH* and *HG*, but *AH* gives ازهر طرف که مشحون 6. *BH* gives به نبال : while *AH* gives به نبال 7. The same in *GY* and *HG*, but *BUL* and *BH* give نزل , while *AH* gives تز . 8. *BUL* gives امصاف 9. *AH* gives و ان کانو دورحم 10. The same in *GY*, *BUL* and *HG*, but *BH* gives مسلسل , while *AH* gives بتسلسل 11. *BH* gives وداع 12. *AH* gives ودع العتاب اذ استربت 13. *BH* gives تعلیل تاثر 14. *AH* gives جنان .

و چون بچشم بصیرت در وجنات سیرت و سریرتش جمال رشاد و کمال سداد ملحوظ بود ، محقق شد که شیر تعلیم آداب و تدبیر بدهان طبع مستنیر از پستان مادر دهر پیر مکیده است و ذائقهٔ فراست و جسارتش حلاوت و مرارت وزارت و امارت را از مائدهٔ امتحان و تجربت چشیده ـ لاجرم بر وفق التماس و استحقاقش ارسال صحیفهٔ سفارش اتفاق افتاد ، و باوجود ارسال کتاب و ملاحظهٔ فضایل و آدابش رقم حرمان بر جریدهٔ آمال جنانش[1] مرقوم داشته اند و دیدهٔ مامولش از مشاهدهٔ چهرهٔ حصول محروم ساخته ـ شعر :—

کما قورنت واوٌ بعمرو زیادة
و ضوعف بسم الله فی الف الواصل

بیت :— همای گو مفگن سایهٔ شرف هرگز
بر آن دیار که طوطی کم از زغن باشد

و کسانیکه نور قابلیت در جبین سجیت ایشان غیر منظور است و شگوفهٔ امکان قبول از شاخسار شعار و دثار شان به هزار فرسخ دور ، درین مدت مفارقت از حضیض خمول بر اوج قبول واصل اند و بوسیلهٔ بلادت از هبوط قنوط بصعود سعادت نازل ـ شعر :—

زمان راینا فیه کل العجائب
و اصبحت الاذناب فوق الذوائب

بیت :— تاریک خاطران همه بر اوج دولت اند
ای روشنی طبع تو بر من بلا شدی

و باوجود آنکه در وقتیکه کوکب عزم این سفر از مطلع فرمان جهان مطاع طالع بود ، از زبان حال و قال آنجناب شنید مبانی عهود سابق مشمود بلکه چنان ملحوظ می‌شد که مساکل فمهٔ آسمان شامخ و مسایل فیهٔ هرمان راسخ است، و آخر الامر شجرهٔ میثاق جز ثمرهٔ نفاق نداد و از متقدم و تالی عهود و استئناس غیر از نتیجهٔ حرمان و یاس نه زاد ـ شعر :—

و اخوان حسبتهم دروعا
فکانوها ولکن للاعادی
وقالوا قد صفت منا قلوب[2]
لقد صدقوا[3] ولکن عن ودادی

1. The same in *AH*, but *GY*, *BUL* and *HG* give جناش 2. *AH* gives قلوبت 3. *AH* gives لقد صدقو .

و عروس ناموس خود را در حریم حرمت و حطیم عزت محفوظ ـ همواره [1] خاطر قمر قدرش بر جمال ماهو فی نفس‌الامر ناظر باد و صورت حقیقت حال در مرآت بالتش ظاهر ، بسید الاوایل والاو اخر [2] ـ

## (۱۱۷)

ما کتب الی بعض افاضل الوزراء فی اظهار السکوی منه ، لازال ناظرا فی مرآة الخصال جمال الاستحقاق و لسان الوری ناشرشکره و ناثر بره بالا نفاق [3] ـ

بعد از ارسال سلامی ، که صورت قبول و اجابت عذرای فحواس از منصهٔ عبارت و الفاظ محسوس‌باشند وجهرهٔ مخدرهٔ صفای آن از غبار امکان عروض ربا محروس، برضمیر منیر ، که ناظر عرایس سرا پردهٔ تقدیر است ، واضح میگرداند که چون ابن محب را بواسطهٔ ضبط بعضی ولایت ، که کیفیت آن مشهود نظر آن وافر درادت است ، اخمار بعد مسافت از حضرت خلافت واقع گست وکمال توافق باطن و ظاهر بین الجانبین بر بادی وحاضر شایع بود ، بنابرین‌سلیل اکابر الکرام ، جامع لوازم العظام ، فلان سفارس نامه برآن جناب در اهتمام و اتمام مراسن‌التماس نمود وغنچهٔ مامول او را به نسیم قبول منفتح داشتن و نهال امال او را در جویبار تلقی و بساست مثمر ساختن بر ذمت همت ابن محب واجب بود ـ سعر :—

فرض علی زکوه ما [4] ملکت بدی
و ز دوة جاهی ان اعین [5] و اشفعا
فاذا ملکت ، فجد ، فان لم تستطع[6]
فاجهد بوسعک [7] کله ان تنفعا

خصوصا که طراز کمال استحقاق بر کسوت صفات‌ش ظاهر بود و جمال صورت استهالتش در آئینهٔ افعال و اقوال باهر ـ نظم :—

هرکو [8] به نسب نیک ندانی و بالش
بر نسبت او نیست گواهی جو فعالش
زیرا که درختی که مر او را نه شناسی
بارش چو بر آید همه دانند نهالش

1. *BH* omits خاطر 2. *BH* gives والاخر 3. *BH*, more or less breaks off here, the concluding letter in it Being addressed to the ruler of Egypt. 4. *GY* omits وما , but *AH* gives وما 5. *GY*, *AH* and *HG* give ان عین 6. *AH* gives فاذا ملکت فسجد فان یستطع 7. *AH* gives توسعك 8. The same in *BUL* and *AH*, but *GY* and *HG* give کوهر .

رمونی بالعیوب ملفقات
و ما علموا بانی لا اعاب [1]

و ان مقام مثلی فی الاعادی
مقام البدر تنتجه الکلاب

و تا کی ایشان سنگ عیب و عار از فلاخن دهن[2] بسوی سپهر خور اندازند و تا چند تیشهٔ زبان بطعن قصر سپهر نیز سازند - و آن ضلیلان راه رشاد [3] و ذلیلان محفل سداد نمیدانند که رونق خورنق دست تائید الهی به تیرلسان کسان معیوب نمیشود و دراری درج افلاک جهت نظم رشتهٔ خاطر شان مثقوب نمیگردد - ع :—

و این الثریا من ید المتناول

نظم :—

می بپوشی آفتاب [4] در گلی
رخنه میجوئی به بدر کاملی
پس تو بنگر تا به بینی چیستی
در نزاع و در حسد با کیستی

و بموجب کلام اسد الله الغالب که رحم‌الله امرءا عرف قدره و لم یعد طوره واجب و لازم است که خطوات [5] مسالک کلام بقدر اقدام رتبت انام باشد و طیران مرغان فضای محافل بقدر قوادم و خوافی حال قابل - شعر :—

فکل طریق اتاه الفتی
علی قدر رجلیه فیه الخطی

چه تخییط [6] لباس بر قامت بدن و تناول طعام بقدر احتمال نفع بودن سبب ثنای انجمن و موجب بقای تن است - شعر :—

اذا ما کنت مرتدیا کساء
ولم یکن الکساء یعم کلک
فلا تنبسطن فیه ولکن
علی قدر الکساء فمد رجلک

و بر واقفان رموز صداقت و مستحفظان طرق موافقت روشن و هویدا است که از شروط استبقای [7] مواد اتحاد و از ارکان بنیان صدق اعتقاد آنست که زبان خباثت

1. *AH* gives نا ی الاعاب 2. The same in *BUL* and *AH*, but *GY* and *HG* give فلاخر دهان 3. *HG* gives اضلیلان را رشاد 4. *AH* gives آفتاب اندر 5. *GY* and *HG* give که در خطوات 6. *GY* and *HG* give تخیط, while *AH* gives تحتیط 7. The same in *BUL* and *AH*, but *GY* and *HG* give استبقای,

هما نا که وثوق عهد و ایفای وعد را ، که از جلایل خصایل اکابر و از لوازم مکارم افاخر است ، سبب فوز بنعمت حمد و موجب حصول بذروۀ مجد نمیدانند ـ شعر :—

تبدلت الاشیاء حتی لخلتها
ستبدی غروب الشمس من حیث تطلع

و حال آنکه ممتنع دانستن نقض حبل اخوت بر مقتضی ولا تکونوا کالتی نقضت غزلها من بعد قوة مستلزم استیفای لوازم فتوت و مقتضی استعلای لوای مروت است ـ بیت :—

از عهدۀ عهد اگر برون آید مرد
از هرچه گمان بری[1] فزون آید مرد

و از روایت مردم عاقل ، که دامن فطرت ایشان پاک از حدث رذایل خصایل است ، محقق گشت که سبب انعطاف از سلوک مسلک اسعاف آنست که بعضی از فسدۀ جهال و مردۀ ارذال ، که در نظر مصران ذوات افراد انسان و در چشم صرافان خلال و صفات کسان وجود آن اهل خذلان اصغر از حبۀ ذروه[2] و احقر از جنۀ ذره است ، کلمات چند ، که لایق بلید و طوبت تلید ایشان است ، در مجلس انس آنجناب مشام شریف اصحاب را گنده میسازند تا از شامۀ خاطر احباب نکهت طیبۀ وداد را دور گردانند و بدین وسیله خود را در بازار اذکار رواجی دهند و مردمان وجود ایشان را در میزان اعتبار وزنی نهند ـ شعر :—

فوا عجبا یسعی الی من العدی
لیدرک کلی من یقصر[3] عن بعض

و یقصدنی من لو تمثل شخصه
بعینی فداما صد[4] عینی عن الغمض

و عدم استعداد و استحقاق ایشان علت استعمال آتش حقد و نفاق است و دخان نار حسد خاطرشان مقتضی سواد باطن و ظاهر علی الاطلاق ـ لاجرم بر وفق معزای الاشیاء تتبین باضدادها صورت نهار مناقب اهل محبت را مرآت ظلام معایب و مثالب خود ساخته اند و ذخایر خبایث ، که در حجرۀ باطن شان مخفی است ، برفطار الفاظ موضوع دانسته هرچه خواهند میگویند ـ شعر :—

1. *GY* and *HG* omit بری 2. *AH* gives in the margin دروه بالضم و فتح را غله است معروف که آن را جواری گویند 3. The same in *BUL*, but *GY* and *HG* give تقصرو , while *AH* gives یقصرو 4. *AH* gives ماعاف 5. *GY* and *HG* give تبین .

سلاطین ماضی الی هذه الایام از حشم مقاصای بندر مرتضی آباد و مصطفی آباد است و اقارب و عشایر او با تمام عساکر در جمیع مهمات اینطرف حاضر ، و از دیوان بخطاب شنابخانی[1] موسوم ، و بر جبهۀ حیاتش رقم خدمت و اطاعت مرقوم - و وقوع[2] مقام راجبوری در وسط ولایت مرتضی آباد و مصطفی آباد امری شایع است و درمیان[3] راجبوری و مهایم شصت کروه از ولایت خاصه اینطرف واقع است - و عهد نامها از طرفین مشهود نظر است و در آن چنان محرر و مقرر که از آن طرف دونی و سنگن[4] مفسد را منقلع[5] گردانند و ازینطرف سنگیسر[6] و حسین دلوی را منقمع سازند - و سید السادات سید مظفر الدین حقیقت حال را بسمع شریف سمت ایصال داده بود و جواب آن بملک الشرق مرحوم شرف الملک ارسال یافته - حاصل جواب این بود که محقق گشت که حسین دلوی از متعلقان این طرف است ، آثار او را به هر طریق که صلاح دانند از میانه مرفوع گردانند و قبول سخنان[7] تردد او را در حضرتین ممنوع دانند - و الحمد لله تعالی که هیچ امری که خلاف وفاق عهد باشد و مستلزم اختلال ایفای وعد ، از زمان آبا الی یومنا هذا از طرفین[8] سمت ظهور نیافته است - و رجا به حضرت باری جل و علا ، واثق است که بر وضع سابق ، که مقتضی وضع لاحق است ، مبانی اولاد و احفاد طرفین مبانی محبت و اتحاد مستحکم و مرصوص باشد و هردو خاندان بخلود کمال وداد مخصوص - اما جماعتی که غرض کلی و مقصود اصلی ایشان آنست که علل و اسباب مصادقت طرفین مرتفع گردانند و شروط و ارکان مخالفت جانبین مجمع سازند ، لاجرم بر وفق غرض فاسد خویش میخواهند که بانفاس کلمات افساد اساس آتش محرقۀ اختلاف در مبانی مشیدۀ ایتلاف و استیناس مشتعل سازند - بیت :-

وین آن اساس نیست که گردد[9] خلل پذیر
لو بست الجبال و انشقت السماء

چون حال[10] بدین منوال است ، واجب شد صورت حال را در آئینۀ مقال باز نمودن تا بیش از اشتعال نار فتن از طرفین وهبوب عواصف حزن از جانبین عمال مهایم را از افعال ناملایم مانع و زاجر آیند تا صورت مصافات خاطر بر بادی و حاضر و

1. *GY* and *HG* give شنابخانی 2. *GY*, *BUL* and *HG* omit و وقوع.
3. *GY* and *HG* omit the expression راجبوری در وسط ولایت مرتضی آباد ومصطفی آباد امری شائع است و در میان 4. The same in *BUL*, but *GY* and *HG* give دونی و مسکن while *AH* gives دونی و سنگن 5. *AH* gives مفسد رالدین منقلع 8. *BUL* gives سنگیسری
6. The same in *AH*, but *GY*, *BUL* and *HG* give مریف 7. *HG* repeats طرفین
8. *GY* and *HG* give کرد 9. *GY* and *HG* omit. حال.

نشان سفها را به سکین منع و ابا مقطوع دارند تا لوای ولا و حفظ الغیب در نظر عقل بی شک و ریب مرفوع باشد - و اگر خلاف این نصایح در لوح وجود لایح گردد ، یقین است که از لفظ وداد مفهوم عناد ، از کلمهٔ اتحاد معنی تضاد ، خواسته اند - و لا مشاحة فی الاصطلاح - چون حال بر طبق مقال بود ، واجب دید که خورشید نجح از افق نصح [1] طالع گرداند و با کورهٔ اصلاح بر طبق افصاح شایع دارد - همواره حمایم محاسن خصایل در حول کعبهٔ دلش طایر باد و دیدهٔ خاطر عاطرش صور سرایر ضمایر را ناظر - بالمعصوم من الصغایر و الکبایر -

(۱۱۸)

نسخة مکتوب کتب من لسان السلطان الاعظم محمد شاه البهمنی الی السلطان الاکرم العادل محمود شاه الکجراتی خلد الله تعالی ملکهما -

حمد و سپاسی [2] ، که بنان دست ادراک [3] از پیراهن دامن احصای آن قصیر باشد ، و شکر بیقیاسی [4] که قوت باصرهٔ [5] تصور از رویت هویت استقصای آن ضریر بود ، حضرت آفریدگاری را ، عز شانه ، که اساطین [6] موافقت سلاطین اسلام را سبب قوام عمارت عالم و موجب نظام اولاد آدم ساخت و روان حساد وفاق [7] ایشان را [8] بنار ذات لهب حسد در اندرون بوتهٔ فواد بگداخت - و درود نا معدود بر مرقد منور و مشهد معطر سالار قافلهٔ وجود و ساده نشین حجر مقام محمود - بیت :—

محمد کاصل هستی شد وجودش
جهان گردی ز شادروان جودش

واصل و نازل باد - بعد از ادای ثنای خالق کل و درود هادی اشرف سبل بر ضمیر منیر ، که رافع حجاب ریب از چهرهٔ مخدرات سرا بردهٔ غیب است ، هویدا باد که درین وقت نامهٔ عمال نهانهٔ مهایم بر حافظان تهانهٔ مرتضی آباد وصول یافته [9] و سخنان چند را در باب را جوری ، که از حیطهٔ عقل خارج است ، حاویست - و عین این کتاب در طی این صحیفهٔ الوداد مطوی ساخته است بشرف مطالعه مشرف خواهد شد - و صورت حال و مصدوقهٔ مقال آنست که حسن دلوی از زمان

1. *HG* omits نصح 2. *BUL* gives the super cription thus مما کتب من قول السلطان الی السلطان 3. *BUL* gives سپاس 4. *GY* and *HG* give دراك 5. *AH* gives بیقیاس 6. *AH* gives قوت ناصر 7. *GY* and *HG* give اساطیر 8. *GY* and *HG* give وفاق 9. The same in *BUL* and *AH*, but *GY* and *HG* omit را 10. The same in *GY*, *BUL* and *HG*, but *AH* gives وصول یافته موصوب و سخنان الخ .

امارت مشرف گشته است و گوش و گردن عروس روزگار بدرر غرر درج وزارتش مشنف آمده - شعر :—

رأت بک اوجه العلیا مناها
وعاد الی لواحظها [1] کراها
وجاء تفیک السنة المعالی
بآیات تنسرف من تلاها

بیت :— ازین بشارت خرم [2] که ناگهان آمد
هزار جان غمین گشته شادمان آمد

و از عودت فلک دوار بر سر عهده و رجعت زمان سیار بر ایفای وعد کواکب خواطر ملک و ملت و مواکب بواطن دین و دولت از حضیض حزن و ملال و ساحت نزح و اختلال باوج فلک فرحت بال رسید و سعادت مژدهٔ انا فتحنالک و افاحت عطیت[3] لقد اونیت سؤلک از لسان هاتف تقدیر بگوش ضمیر شنید و تمام اهل نیاز و فقر و جمیع اهل جاه و قدر بسبب فور مسند صدر به شرافت و سعادت نهی و امر آن والی ملک انفاذ حکم‌واعجاز انشاء بلسان قال والسنهٔ ارکان واحشاء آیهٔ کریمهٔ نبوأ[4] منها حیث نشاء را متذکر آمده سجدات شکرحضرت‌متعال از سر تضرع و ابتهال بتقدیم رسانیدند - سعر —

الیوم انجذت الامال ما وعدت
و ادرک المجد اقصی ما تمناه
الیوم اسفر وجه الملک مبتسما
و اقبلت ببرید السعد بشراه

وکمال وثوق حاصل است و دست جان بگردن رجا حمایل که جواهر زواهر آمال گوناگون ، که درصندوقچهٔ دل وخزانهٔ خاطر اصاغر و اکابر مخزون است ، به بنان دست گوهر بار و مفاتیح تدابیر فتح آثار درسلک حصول منتظم شود و اشتات امور جهان ، که چون موی مجعد رنگیان پیچ در پیچ و ظلمت در ظلمت است مانند ابروی بنان مجتمع وملتئم گردد - بیت :—

ای پشت جهانی قوی از قوت جاهت
یارب که جهان را چه قوی پشت پناهی

1. *AH* gives یواخطها 2. *GY* and *HG* give خودم 3. *GY* and *HG* give افاضیت عطیت : *BUL* gives کرامت عطیت ; while *AH* gives افاحت عیت .
4. The same in *BUL*, but *GY*, *AH* and *HG* give یتبوا

مقیم و مسافر باهر گردد ـ همواره ضمیر خورشید قدرش بر جمال ما هو فی نفس الامر ناظر باد و حقیقت حال در آئینهٔ بال آن جمشید منال باحسن وجه ظاهر، بسید لا وایل والاواخر ـ

---

## (۱۱۹)

ما کتب الی بعض اعاظم الوزراء، لازالت قلامة اظافیر قدمه اهلة السماء مسند الوزارة و ذیل عظمت شانه مجرورا علی صدور عظماء الصدارة و کبراء الامارة فلانا ـ

---

لطایف دعوات صفوت آئین، که صوت آمین آن بصدای قبول قرین باشد و هویت جمیلهٔ اصابت[1] در آئینهٔ خشوع و استجابتش مانند ظهور نور از جبین حور ظاهر، از مخلص معتقد و محب متحد، که دایما صورت حسن سیرت آنجناب را در مرآت بصیرت مصور[2] میدارد و فراش مردم دیده اش در سواد بصر شمع خیال آن جمال را به شحم بیاض منور میسازد، شرافت قبول ارزانی دارند ـ و چون مصاف اوصاف شوق و غرام نه آن فسحت و طول ممتنع الاختتام دارد[3] کز مبادی بوادی بیان آن باقدام اقلام و انتقال افهام مطوی گردد و با سطح ظاهر شرح هویتش سطح باطن ضمیر را محوی[4] شود ـ بیت :—

عالم قدرش مجسم نیست ورنه میشدی
اندرون سطح او بیرون عالم را مماس

بنابرین معذور داشته آنچه در حبطهٔ عبارت و جریدهٔ استعارت امکان اندراج دارد، عنوان کتاب آن غرام و نو باوهٔ از شاخسار آن کلام دانند ـ قرة العین النقا، که خلاصهٔ نتایج قران سعد بن حیات و بقا است، در سطح سهد بصر بخبط خطوط شعاع[5] نظر مربوط باد، بالنبی و آله والاولاد ـ بعد از طی طوامیر اخلاص ضمیر و سر خاطر خورشید ضیاء شمشیر مضا واضح باد که درینوقت مبارك اثر خبری از روزنهٔ صماخ رسید و نور صبح نویدی از مشرق امید درجهان جنان دمید که سلطان جان باستماع آن بشارت وافر بشاشت الم نشرح لک صدرك فایز گشت و کرامت موهبت ورفعنا لک ذکرک را حایز، یعنی سمای وزارت بقدوم شریف آن خورشید

---

1. The same in *BUL* and *AH*, but *GY* and *HG* give اجابت 2. The same in *GY*, *BUL* and *HG*, but *AH* gives مطور 3. The same in *BUL*, but *GY* and *HG* give ممتنع الاختتام دارند and ممتنع الاختناد دارند respectively, while *AH* gives ممتنع احتشام دارد 4. The same in *GY*, *BUL* and *AH*, but *HG* gives محتوی 5. *HG* gives شاعی.

عدو چو خامه اگر خدمتت به سر نکند
بدست خویش فرو می برش بآب سیاه

اما در عقب خبر سار از عندلیب یراع ، که در گلشن کتاب احباب بر صور گلهای اوضاع مترنم است ، و از غنچهٔ زبانش ، که در گلشن کتاب بسحاب بنان اهل بیان متبسم ، چنان معلوم گشت که جماعت ضلالت بضاعت اضلال صناعت بغوایت بوم شوم وهم و خیال ، که در نهال بال ایشان آشیان ساخته است ، قصد کرده بودند که خبث افعال شیطانی ، که از مقتضیات ذات آن گرفتاران سلاسل لوازم حیوانیست ، بر دامن پاک آن محسود قطان افلاک عارض سازند و بوسیلهٔ این مکر و خداع مبانی قدر و ارتفاع آنجناب آفتاب شعاع را مختل[1] گردانند ، وندانسته اند که بنیان آسمان به شهاب مکر وغدر کسان متزلزل نمیشود و اساس قصر قدری، که بر آوردهٔ دست قدرت اساس کارخانهٔ ایجاد است ، بباد افساد اهل بغی و تضاد متغیر و مختلل نمیگردد ـ بیت :—

قصر قدری کان بدست قدرت حق شد بلند
کی رسد از تند باد غدر و مکر آنرا گزند

و اگر التماع جمال مهر اقبال اهل کمال بغمام ممال فرقهٔ جهال قدری مخفی گردد و لیکن فی الحقیقت زایل و منتفی نمیشود ـ مصرع :—

مه گرچه شود لاغر استاره نخواهد شد

و حال آنکه زبان دهر باتفاق ممیزان عصر برآن مقیمان چار سوی بازار حسد و غدر منشی و منشد این شعر است :—

فمن یحاکیه فی الافضال و الکرم
و من یباریه[2] فی الاداب و الحکم

بیت :— حاسد جاهش بلی شاید که مثل او شود
گر زکفش آید کلاهی یا ز پا آید سری

و عنقریب نتایج آن اقوال کاذب در دامن حال آن جامعان ضروب مثالب و معایب واقع خواهد شد و خبائث نیات[3] ، که بر خلعت حباب آن گروه اهرمن سمات موضوع است، درنظر صغار و کبار شایع خواهد گشت و شربت زهرآلود افساد و اضرار ، که در کاسهٔ سران قوم مکار ترتیب یافته است ، بحسب آن قسمهٔ غدار خواهد بود ـ

1. *GY* and *HG* give مختك 2. *AH* gives یبادیه 3. *GY* and *HG* omit نیات .

شعر :— فاسعد بدنیاً قد نظمت امورها
و سددتها بالعقل ای سداد

و بربعید وقریب وغبی ولبیب هویداست که آنچه[1] آن مطاع کواکب مناقب بتحریر[2] مکاتیب و تدبیر صایب ظاهر میگرداند[3] نظام الملک و صاحب بذهن ثاقب و جمیع کتایب در عرصهٔ معارک و مضارب درتسخیر اطراف وجوانب باهر نکرده اند وآنچه ازان آفتاب آسمان محارب به طعن رماح و ضرب سیف قاضب، و نهضت مراکب قواصف مراتب صادر میشود ، بهرام میدان افلاک و شجعان یوم التقی الجمعان مضمار خاک ازان عاجز و دران حایر اند ـ شعر :—

ولو نهضت کبار الکون [4] طرا
بما کلفت ما اغنوا غناکا
لقد صارت علی الاعداء اقصی
و امضی من سیوفهم [5] رقاکا

و به ابر نیسان [6] قلم و عموم عواید و شمول کرم ناسخ افاضت دیم و افادت یم و فاسخ اسم معن و رسم حاتم است ـ بیت :—

ز بخششی تو فرو ماند بحر با لب خشک
چو در مقام عطا کلک تو زبان بکشاد

شعر :— الا ان الغمام عنی سجودا
علی وجه الثری لک اذ رآکا

و محقق است که ضبط و ربط عالم بتحریک سیف و قلم منوط است و نظام قوام انام برونق کلک و حرف حسام مربوط ـ و الحمد لله تعالی که لسان حسام قضا انتقام آن جناب خطیب مدارج منابر عظام اشرار است و زبان قلم براعت علمش کاشف استار عرایس اسرار ـ شعر :—

ان النحکم [7] فی الدنیا باجمعها
بمفرد السیف امر لبس بالجلل

و در بصر حس مشعوف است و بنظر عقل مکشوف که آن مالک ممالک سداد بحدت طبع مستقیم تبر [8] دبدهٔ اهل عناد است و بسیلاب خاطر فیاض مهدم آثار فتنه و فساد ـ بیت :—

---

1. The same in *GY*, *BUL* and *AH*, but *HG* gives ازآن 2. *GY* and *HG* omit به 3. *GY* and *HG* give میگردد 4. *AH* gives کبارة الکون
5. *AH* gives سیفهم و 6. The same in *BUL*, *AH* and *HG*, but *GY* gives و یا بنیسان 7. *GY* gives وان لحکم 8. The same in *BUL*, *GY* and *HG*, but *AH* gives, بر.

در کانون دل مشتغل می‌دارند و بتصویر صور مختلفهٔ قصد و غدر بردبوار خاطرخویش مشتغل میباشند ولیکن لا یخاف یوم السعید من حسد الامس کما لا یخفی عن عروض الغبار وجه الشمس - شعر :—

و لما رأیت الناس دون محله
تیقنت ان الدهر للناس ناقد

نظم :—

همه وزیر و لیکن چو تو وزیر کجاست
کرا چو تو بجهان درکمال دسترس است

مباد منقطع از خلق این نفس که تراست
که زندگی جهانی بدین یکی نفس است

و چون ظهور شمس ازکرانهٔ آسمان و ثبوت امس درکنارهٔ زمان ساطع و تابانست که چمن آمال به سحاب فیض آن دولت منال مزهراست و دیدهٔ مملکت به رای روشن و ضمیر چون گلشن آن سرور زمین و زمن منور - بیت :—

روشن به نست چشم جهان هم چوشب زشمع
وین حکم روشن است بر اهل اعتبار

شعر :—

خلقت کما ارادتک [1] المعالی
فانت لمن رجاک کما یرید

بلکه فسحت عرصهٔ امکان باسرها بوزارت خورشید انارتش مفتخر است و عوالم [2] کون و مکان باجمعها باین موهبت عظمی وکرامت کبری متبختر - شعر :—

و فی الدست شخص [3] ودت الانجم التی
تقابلها لو انهن مجالس

و ان تسع الدست اللطیف بعالم
لقد وسعت لاسم الاله القراطس [4]

و نزد عقل بدیهست که آن مسیح تمثال بدست لطف مقال و مصقل کمال خصال زنگ کدورت وگرد ملال از آئینهٔ خاطر و چهرهٔ بال زایل میگردانند ، و بنور ضمیر ثاقب و فکر صایب ظلام شنعت و آثار ظلم و بدعت بالکلیه خامل و اعلام علم و چتر شریعت بنیروی بازوی صنعتش بذروهٔ فلک اعلی واصل - نظم :—

1. The same in *GY*, *BUL* and *HG*, but *AH* gives کمایاداری 2. The same in *BUL* and *AH*, but *GY* and *HG* give عالم 3. The same in *BUL* and *AH*, but *GY* and *HG* give شخصها 4. *AH* gives اکفراطس.

شعر :— سیفی[1] بصبح النصر لیل جموعهم
وکیف بقاء اللیل و الصبح ساطع

قطعه :— از بار سر کنند سبکسار گردنش
هر سر سبک که با تو دمی سر گران کند

قصد تو هر که کرد و کند بد کند از آنکه
تو جان عالمی و کسی قصد جان کند ؟

و یقین است که تمایز میان سیف قاصب و مخراق لاعب بحسب حسن واضح است و کمال و نقصان و علم و جهل و ظلم و عدل ببداهت عقل لایح - اما گروه عنود[2] بر اقتضای منقصت ذات منکر امر مشهودند - بیت :—

گرچه کنجی نیست خالی از شعاع آفتاب
چشم خفاشی ندارد طاقت ادراک او

شعر :— فما علی الشمس من عار یعار به
اذا اختفی نورها عن غیر ذی بصر

و یقین است که اشتراک اسمی و اشتباک در بعضی از امور رسمی نه موجب مساوات است و مقاربت لونی بلور و الماس ومشابهت صوری نسناس و اناس نه مقتضی مجارات - شعر :—

لولا التفاضل بالخصایص لاستوی
فص[3] الزمرد بالزجاج الصافی[4]

قطعه :— زمرد و گیاه سبز هر دو یکرنگند
ولی ازان[5] به نگین دان نهند ، ازین[6] بجوال

که دال نیز چو ذال است در کتابت لیک
بنقش صد و نود و شش کم است دال از ذال

و چون دیدهٔ هویت ایشان بمساعدت نور توفیق جمال چهرهٔ استحقاق را به تحقیق نه دیده است و شامهٔ مشام ذات آن ارذال نایحهٔ طیبهٔ استبهال درگلشن صفات نه بوئیده، لاجرم بملاحظهٔ سمو مناصب وعلو مراتب کسانی که صدرنشین محافل استحقاق وزارت اند و بشهادت تدبیر و جسارت خورشید آسمان قابلیت امارت ، آتش حسد

1. The same in *AH*, but *GY*, *BUL* and *HG* give سیی 2. *GY* and *HG* give عوده 4. *AH* gives افص 5. *AH* gives التصاق 4. All the *MSS* give ادین 6. *BUL* and *AH* give ازان , while *GY* and *HG* give وان .

## نسخهٔ مکتوب کتب الی بعض اعظم الوزراء

تا شهباز نفس قدسی ببال قوت عاقله و مخالب ادراکات حسی دراك مرغان هوای فکری و حدسی است ، و صیاد طاؤسان رباض عوارض عالم انسی شاهین خاطر قضا ناظر جناب آصفی صفات ملکی ملکات ، رافع نقاب مخدرهٔ تقدیر بقوت بنان باصرهٔ ضمیر ، شعر :—

ینال بالظن ماکل الیقین به
والساهدان علیه العین والاثر ،

مطلع کواکب فلک[1] مناقب ، مجمع استبهال اجرای قلم وامضای سیف قاضب ، الذی صار ذکره مبتداء کل کلام البشر ، و فضایل ذاته الکریمة له الخبر[2] ، و شمول فیوض سایله و عقله عاما کالمطر حتی الفیض[3] علی اصداف البحر و اکناف البر ، بقوادم بال تقدیر و خوافی مقدمات تدبیر صاید طیور مراد ضمیر باد - محب صافی الوداد وافی الاعتقاد ، که ملاح روانش سفینهٔ جان را در بحر حیات به شراع رجای ملاقات آن فضایل آیات جاری میگرداند و ساقی عمر باقی صهبای ولای آن خورشید لقا در مجاری زندگی و بقا ساری میدارد ، سرادی دعوات اجابت آیات ، که تصدیق اخلاص از تصور ماهیت آن انفکاك نیابد و نقد هویت اختصاصش از دست ادراك حکمای فیلسوف سکهٔ اطلاع[4] و وقوف نه پذیرد ، از سر منزل دل ، که تختگاه مملکت آب و گل است ، مقرون به ابلاغ و ارسال میدارد - و هرچه شرح کیفیت سورت فراق و بسط هویت شدت اشتیاق است بی شایبهٔ تکلف و نفاق موسوم بسمت تکلیف[5] مالایطاق مینماید ، چه تنسیخ کلام بر حسب امانی باید و تخییط کسوت تاویت بر قدود شایقهٔ معانی - و هر چند که غواص خاطر معلول از بحرین معقول و منقول درر غرر معانی مستخرج میسازد و در سلک عبارت و استعارت مدرج میگرداند، میور عروس بیان اشتیاق را نه لایق است - و هر چند خرام اهتمام بر سوابق انامل و زقدام مسدود است[6] و بلوغ شهسوار کلام به نهایت میدان بیان مقصود ، لیکن امراکب بنان و قلم را وصول بسرحد کیف و کم آن عجز لاحق است، اما

---

1. *AH* omits فلك 2. *AH* gives و فضایله التی لا یحصی له ا یجز 3. The same in *GY* and *HG*, but *BUL* gives حتی یمیض : while *AH* puts حتی یقحض . 4. The same in *BUL* and *AH*, but *GY* and *HG* give سکه طلا عی 5. *HG* gives تکلف 6. The binder has placed folio No. 187 (wrongly marked 188) after folio No. 188 (wrongly marked 187 in *HG*).

بردند بچوگان کفایت دل و دستش
گوی شرف از عرصهٔ میدان وزارت
بسترد به دستارچهٔ لطف ضمیرش
گرد حدثان از رخ رخشان صدارت

شعر :— طلعت طلوع الفجر والدهر غیهب
فخابت بل جلیت نلک الغیاهبا

و از صفایح شمایل آن آصف فضایل مقروست و از آیات مصحف خلال آن عدیم المثال مسلوکه اضداد سرکشی بی سداد مانند شمع متصف بصفت فی جیدها حبل من مسد و محترق بنار ذات لهب حسدند ـ نظم :-

خصم تو گر چو شمع زند دم ز[1] سرکشی
فراش ـ قهر دهر بر آرد ازو دمار
شاید اگر زبانش ببرند هم چو شمع
با تو هر آنکه پاک درون نیست شمع وار

و چون زمام تمشیت هر کار بر مقتضی و ربک یخلق ما یشاء و یختار به ید ارادت حضرت کردگار است و اعتناق عذرای مقصود بساعد احتیال و افتکار محض توهم و عین پندار ، لاجرم چشم بخت مردم بد نهاد از رویت روی مراد مایوس خواهد بود ، و آفتاب استقلال ، که از مشرق استیهال طالع باشد ، از عروض کسوف زوال محروس ـ شعر :—

مواهب[2] خصک الله العزیز بها
ولس برضی لک الحساد بالقسم

قطعه :— خار درشت خوی بسی تیغ زد ولی
عالم بحسن خلق گل تازه رو گرفت
ای گل بتازگی بنشین بر سریر حسن
کز حسن طلعت تو جهان رنگ و بو گرفت

زیاده برین اظهار تنور دیدهٔ دل بعلو جاه آن مجمع فضایل و ابراز شقاوت و غباوت زمرهٔ اسافل مستلزم مظنهٔ صداع و مقتضی توهم ملال طباع دانست ـ بنابرین بردعای دولت اجابت انجام اختتام نمود ـ همواره قدم اقبال خاطرش برهامهٔ ضمایر اکابر موضوع باد ولوای محبت و محامدش بر کواهل قلوب و السنهٔ اماجد مرفوع :—

1. *GY* and *HG* give به 2. *HG* gives مواهبت .

طال بقائه و زاد ارتقائه ، که عمامهٔ استحقاق ارسال برهامهٔ شمایل وخصایل موضوع داشت و رایت اخلاص[2]ولای آن سپراستعلا بر[3]کواهل بال [4] مرفوع ،سبب ارتفاع حجب[5]بیگانگی و موجب ازدیاد مواد یگانگی آمد۔ ماسول و مترقب آنست که همواره مشام دل شوق و[6]التهاب را به نکهت خطاب مستطاب و قدود القاب کتاب[7] مشکین نقاب متصف بصفت طوبی لهم و حسن ماب گردانند و شمع بال را به اخبار سلامتی ذات حمیده خلال و به اشعار استقامت حال آن نور دیدهٔ استحقاق و استهال سزین به درر غرر حصول آمال فرمایند۔ سعر :—

فان تلحق النعمی بنعمی فانه
یزین اللالی فی النظام ازدواجها

زیادت بربن نقداخلاص جنان را در بوتهٔ بیان بدم شوق و آتش هجران نه گداخت وقلم رخش فام مشدود الخرام را در میدان اطناب کلام منخلع اللجام نه ساخت۔ همیشه بقدم سمو همت و استحقاق علو رتبت بر مفارق حساد ماشی باد و از انوار خورسید ضمیر منیرس آثار کواکب تدابیر اهل عناد متلاشی۔

---

( ۱۲۱ )

مما کتب الی ولده الاعز فی تعزیة امه السعیده[8]، لا زالت حدیقة طبیعته[9] مخضرة من الله بسحایب المواهب و غماهب الغموم زایلة بشمس ذهنه الثاقب۔

بر ضمیر منیر فرزندی مخفی نماند که چون از روز ازل زمام عقد و حل و عنان حیات و اجل بدست ارادت بادشاه بارگاه لم یزل است ومبانی تدابیر بشر از صرصر مهب تقدیر مختل ، نه از جزع سودی و نه از فزع بهبودی۔ بنابرین بر ذمت همت آن فرزند خردمند ، که عمامهٔ عقل وکرامت برهامهٔ ذات موضوع دارد و رایت درایت بر دوش هوش مرفوع ، واجب است که بسبب وفات والدهٔ عصمت سمت ، عفت شیمت ، افاض الله علیها من سنایب المغفره والرحمة ، زنگ اندوه و ملال برصفحهٔ

---

1. The same in *GY*, *HG* and *BUL*, but *AH* gives جمال الدین 2. The same in *GY*, *HG* and *BUL*, but *AH* gives ولوای 3. The same in *GY*, *HG* and *BUL*, but *AH* gives سهر استعلای کواهل مال 4. *GY* gives حجت 5. *AH* omits شوق و 5. *GY* and *HG* omit کتاب 6. The same in *BUL*, but *GY* and *HG* give یزین الالی فی الطام ; while *AH* gives یزین الالی فی انتطام 7. The same in *GY* and *HG*, but *BUL* gives مما کتب الی لعض اولاد الح ; while *AH* gives مما کتب الی ابن اخیه خواجه رهان الدین الخ 8. The same in *GY* and *HG*, but *BUL* and *AH* give خلیفه .

کرم وهاب به نیروی دست دعای مستجاب مدقوق است و کمند امتداد زمان بقا بر شرفات قصر رجای الفا موتوف که در فربد وصال حسی ، که واسطهٔ قلادهٔ گردن جان قدسی است ، از بحرین روز و شب بدست غواص خشوع و طلب مستخرج گشته و در خیط شعاع بصر منتظم آمده در درج دیده مدرج گردد ـ بیت :—

مراد ما ز تماشای باغ عالم چیست ؟
بدست مردم چشم از رخ تو گل چیدن

خاطر محرور ناتوان در اواخر فنض مظاهر رمضان قلم فصیح لسان دو زبان را مترجم ما فی الضمیر جنان ساخت مبنی از آنکه اگر چه بواسطهٔ دوری مسافت ملاقات صوری آن معدن سرافت میسر نه شده است لیکن از نسایم مکارم آن فلک سمات ملک صفات مشام جان مانند روضهٔ جنان معطر است و از انوار استماع محاسن سیرتش باصرهٔ بصیرتش و ناظرهٔ سریرت منور ـ بیت :—

نشود فرقت صوری سبب منع وصال
زانکه در عالم معنی دوجهان حایل نیست

شعر :— ما زال سمعی یغنی من طیب ذکرک ما
یزری علی الروض عب العارض[1] الهتن
حنی حللت [2] حمی قلبی ولا عجب
فرب ساع الی قلب من الاذن

فضای تاریک جنان و لیالی مظلمهٔ هجران بالتماع خیال آن جمال و شعاع مهر آن مکارم خصال مشاکل وقت صحی و مماثل نهار اذا تجلی روشن است ـ ببت .—

گر وصال یار نبود با خیالش هم خوشم
خانهٔ درویش را شمعی به از مهتاب نیست

صحیفهٔ شریفه، که یتیمهٔ تمیمهٔ نحر براعت وخلاصهٔ درر تیار کمال صناعت بود، قرطهٔ گوش روان و زیور گردن گوش جنان آمد و کواکب ثواقب الطاف ، که در بارهٔ متعلقان این محب صادق الایتلاف از مطلع رافت و انصاف طالع فرموده بودند ، و ازهار اشفاق[3]، که در ریاض استحقاق به نسیم کرم علی الاطلاق لامع نموده ، شجرهٔ طیبهٔ فواد بصبای محبت و وداد مهتز آمد و حمن حس اعتقاد بسحاب اکرام آن ملک نهاد سرسبز گشت ـ و وصول زین الاقران وفخر الاماثل فی الزمان خواجه جلال[1] الدین محمود،

---

1. *AH* gives عب العارض 2. *AH* gives حتی حلت 3. The same in *BUL* and *AH*, but *GY* and *HG* give اشواق.

ستارهٔ شب هجران نمی فساند نور
ببام‌قصر بر آی و چراغ مه بر کن[1]

زیادت برین‌لهب بیان التیاع بقصب براع و دم[2] دل ملتاع ند افروخت و عنبر سودای [3] بال بآتش شرح حال در مجمر مقال نه سوخت ـ صورت حسن حیات در آئینهٔ ملاقات آن ملکی ملکات محسوس باد و اذیال کمال آن فضایل شعار از غبار اظهار اعذار محروس ـ

## (۱۲۳)

### مما کتب الی السلطان ابو سعید انار الله برهانه [4]

بر وفق مغزای کلام[5] اذ کروا نعمتی التی انعمت علیکم و بر طبق افضای تعلیم و تعلم لئن سکرتم لازیدنکم برکافهٔ امم شرافت توام بشر، که اشرف نتایج مقدمتین قضا و قدر اند، بی ریب[6] و مین مانند ادای فرض عین واجب و لازم است که فراید درر سکر و محامد در رشتهٔ جان منظوم دارند و درج دهان را به عنبر فایح اثنیه و مدایح مرسوم گردانند که درین هواجر ایام فتن و زمان محن ظل عاطفت عام و مرحمت تام بادساه جمشید سریر، خورشید ضمیر، خاقان دمور اصل حاتم بذل، سلطان سکندر فضل کسری عدل، مالک ممالک لوازم ساهی، سالک مسالک سرایط وارکان سنهنساهی، رابت مصاف اوصاف خلافت، آیت سجود مصحف سلطنت و رافت، خسرو سهر طراز سهر لباس، موفق باسبهال [7] خطاب جعلناك خلیفة [8] فی الارض فاحکم بین الناس ـ یامن نترجی الفلک بان نکون ترباه فی مجلس انسه رباطا [9] و سطحه المحدب المبسوط له بساطا، و نتمنی السحاب بان یصیرله ادهم و الصواعق حاجم و السهب سباطا، لازالت الافلام[10] فی ریاض الاوراق ساجده لشکر بره ودعاء نفاذ امره و سیوف الانتقام[11] فی محاریب افئدة اهل الخصام راکعة لحصول نصره، برمفارق سکان اقالیم کرهٔ گل برمقتضای فحوای الم تر الی ربک کیف مدالظل ممدود داسته است ـ بیت :—

1. *HG* omits this *bayt*. 2. *GY* and *HG* omit دم 3. The same in *BUL* and *AH*, but *GY* and *HG* give عنبر سویدای 4. The same in *GY* and *HG*, but *BUL* and *AH* give مما کتب الی واحد من اعاظم السلاطین 5. The same in *GY* and *HG*, but *BUL* and *AH* give حکم 6. *AH* omits بی : while *BUL* gives بی دین 7. *AH* gives باسهال 8. *AH* gives جعلناکم : *BUL* omits خلیفة 9. The same in *GY* and *HG*, but *BUL* gives دنابا ; while *AH* gives یامن نترجی الفلك بان و الصواعق مدثریاه فی مجلس انسه ربا و با 10. *GY* and *HG* give لازالت اقلام 11. The same in *BUL* and *AH*, but *GY* gives سیوف انتقام : while *HG* gives سیوف انتطام .

آئینهٔ بال عارض نگرداند ، چه مقتضی طبع سلیم و خاطر مستقیم در چنین امر عظیم اختیار رضا و تسلیم است و تفویض کار به ارادت موجد قدیم ـ نظم :—

نصیحتی کنمت یاد گیر و در عمل آر
که این حدیث ز پیر طریقتم یاد است
بده رضا بقضا وز جبین گره بکشای
که برمن وتو در اختیار نه کشاد است

و محقق و یقین است که نقش دوام و ثبات از لوح بقا و حیات محواست و چشم وفا از عجوزهٔ مکارهٔ دنیا عین سهو ـ بیت :—

نشان حسن وفا نیست در تبسم گل
منال بلبل بیدل نه جای فریاد است

میباید که درین موسم خرام جزم بر توسن عزم بسته توجه این طرف را محض صواب و حزم داند تا غبار ظلام کربت بدست مهر دربت و رومال صبح صحبت از چهرهٔ خاطر زایل گردد ـ توفیق الهی رفیق طریق[1] باد ـ بمحمد و آله الامجاد ـ

---

## ( ۱۲۲ )

مما کتب الی بعض اصدقائه [2] ، لازالت الارواح من شعاع محبته کمشکوة فیها مصباح و النماع فجر الوصل من دیجور الهجر کالصباح بعد الرواح ـ

چون تشریح صورت اشتیاق و توضیح سورت الم فراق موسوم بسمت تکلیف مالایطاق بود ، شروع در آن ممنوع نمود ـ اما گوش رجا به قرطهٔ وثوق محلی است و مرآت دل بمصقل محاسن شمایل آن معدن فضایل مجلی که درین موسم ساحت دل ملتاع را بظهور نور اجتماع منور گردانند و درر سرور بنیان شرف حضور در خیطهٔ شعاع بصر منظم فرمایند [3] تا باشد که مشام عمر باقی از فایحهٔ نسیم تلاقی معطر گردد و حدقهٔ دیدهٔ خاطر ، که از غبار کثرت تفرقهٔ ظاهر مکدر است ، بنور صحبت آن وافر منقبت منور آید ـ نظم :—

ز در درآی و شبستان ما منور کن
هوای مجلس روحانیان معطر کن

---

1. The same in *BUL* and *AH*, but *GY* and *HG* omit طریق 2. The same in *GY* and *HG*, but *BUL* gives الی بعض اقاربه : while *AH* gives نسخة رقعه کتب الی بعض الفضلا 3. The same in *AH*, but *GY* and *HG* give معطر : while *BUL* omits the clause منور گرداند و درر سرور بنیان شرف حضور در خیطهٔ شعاع بصر

بیت :— باد پایان سخن را قلمم زان بی کرد
تا ازیشان به بساطش نرسد گرد ملال

همواره آن درگاه سلطنت پناه معاذ عباد و ملاذ قصاد مراد باد و مظهر آثار سواء العاکف فیه والباد [1] ـ

---

## (۱۲۴)

ما کتب فی تعزیة ابن عمه صفی الملک الی بعض اقاربه [2]

تا کواکب سجال تمثال در دوایر افلاک دوالیب اشکال گاه سارق و گاه غارب اند و جان ، که یوسف مصرحیات است ، از زلیخای محالهٔ دنیای بی ثبات گاه مغلوب و گاه غالب ، دامن کسوت بقا و جیب جامهٔ رفعت و ارتقای آن خلف دودمان شرف ، محی مآثر اکابر سلف ، وارث مکارم صفات آبا ، ثمرهٔ شجرهٔ اصلها ثابت وفرعها فی السماء ، سالک مسالک محمدت و سداد ، قره العین جلایل شمایل اجداد ، شعر :—

ورث السیادة کابرا عن کابر[3]
موصولة الاسناد بالاسناد

الجامع بین شرف النفس و کمال الوالد [4] ، الطالع من جهة خصلته نور طریف [5] المجد و التالد ، لازال بیت المقدس [6] باله محروسا عن قدوم [7] ظلمه الملال و خلل خلاله محفوظا من نایر نار الاختلال از عروض غبار غموم مصون و از حدوث اوساخ هموم مامون باد ـ بعد ازمشاهدهٔ انوار قرار و ثبات در رخسار شعار و دثار آن سلکی ملکات اعلام میرود که زمانهٔ واژون و دهر بوقلمون ، که مشحون بطوارق غیر است و صافی آن مشوب بضروب کدر [8] ، و عروس املس جالس

---

1. The same in *BUL*, but *GY* and *HG* give مظهر آثار سوءالله العاکف فیه والباد باد while *AH* gives اسواء العاکف فیه والباد 2. The same in *GY* and *HG*, but *BUL* gives نسخة مکتوب کتب الی ابن عمیدالملك فی تعدیه : ما کتب الی بعض اقاربه while *AH* gives I think, however, that the letter is probably addressed to Maḥmūd Gāwān's nephew ( ابن اخیه ) *'Amīdu'l-Mulk*, with a view to offering condolence on the demise of Maḥmūd Gāwān's cousin (ابن عمه) Safī'ul-Mulk mentioned in the body of the letter. 3. The same in *BUL*, but *GY* and *HG* give ورث السیادت کا براعن اکا ر ; while *AH* gives وارث السیادة اکابراعن اکا ر 4. *AH* gives الولد 5. The same in *BUL* and *AH*, but *GY* and *HG* give طریق and طرایق respectively. 6. The same in *AH*, but *GY*, *BUL* and *HG* give بیت مقدس 7. *GY* and *HG* give قدومة 8. *AH* gives کید..

یارب پناه خلق جهانش تو کردهٔ
اندر پناه خویش بدار این پناه را

بسید الوری و من اتبعه من قطان اقالیم الثری۔ شعر :—

فالناس کلهم لسان واحد
یتلو الثناء علیک ، و الدنیا فم

کمترین بندگان مخلص الجنان ، که شمع لسانش در فانوس دهان منور بنور ثنا و و دعای آن سلیمان شان است و انسان عینش غبار خبال غیر آن فریدون نشان را از حدیقهٔ حدقه به قطرات سرشک و جاروب اهداب پاک کنان ، ببت :—

خلق چون روز جزا نامهٔ اعمال آرند
رقم مهر تو بر صفحهٔ جان مارا بس ،

از ابتدای طلوع فلق تا انتهای غروب شفق جبههٔ جان از سر خضوع بر خاک نیاز موضوع میدارد و دست دعا به نیروی بازوی خشوع سوی آسمان استجابت و قبول مرفوع که سایهٔ های چتر میمون فال همایون بالس برمفارق قطان اقالیم سبعه مثل دوایر افلاک تسعه مبسوط باسد و ممالک و مسالک کرهٔ خاک بشکل مدارات نجوم افلاک مضبوط وکواکب ظفر و نصرت از آسمان صفت وسیرت آنحضرت محسوس بادی و حاضر باشد و ذکر عظمت وصولت و شکر مرحمت و معدلت آن نبی نصفت علی خصلت انیس زبان و جلیس جنان مقیم و مسافر۔ بیت :—

از فراز عرش آمین میکند روح الامین
چون دعای پادشاه ملک و ملت میکنم

ملتمس و مرجو و مسئول و مدعو ازان آسمان عالم شهریاری و خورشید برج سلطنت و کامگاری آنست که هامهٔ حیات بندهٔ اخلاص سمات را به عمامهٔ کرامت التفات مفتخر فرمایند وگردن خاطر این بندهٔ قاصر را بتشریف اوامر انوار مظاهر[1] سرفراز و متبختر۔ شعر :—

سلیمان ذو ملک تفقد هدهدا
و اصغر ما فی الطائرات الهداهد

زیادت برین اجرای سفینهٔ عبارت در بحر جرأت و جسارت بدعامهٔ خامه و شراع نامه حد خود ندید، بنابرین گرد اطالت مقال بر ذیل عرض حال ننشاندن صلاح دید[2]۔

1. The same in *GY* and *HG*, but *BUL* and *AH* give او امر مطاع .
2. *BUL* gives ننشاند and omits صلاح دید .

بمعونت وضع [1] ربانی از افق الفاظ عیان و بتثلیث و تسدیس وضع نوعی مظهر [2] انوارما هوالمقصود بیان، زلال مدح و ثنا و کواکب [3] حمد و دعای آن مطلع خورشید معدلت، منبع ماء الحیوة ملک و ملت، سپهر سپهر هیجا، فیاض ریاض رجا، بیار زخار [4] فیض و عطا، صفدر مصف روز وغا، آئینهٔ جمال کمال من لدنک سلطانا نصیرا، بدر سپهر کرامت وکان فضل الله علیک کبیرا، الذی ازال ظلام الظلم باتباع سل الحسام و سکن [5] قلوب الانام بهز الرماح و فز السهام، حتی طنت بصداء مدحه اذان الوری، واستلاس صیت عدله انحاء کرة الثری، در استمرار شهور و اعوام از منابع و منازل قلوب بمجاری السنهٔ خاص و عام جاری باد - بعد [6] از ابلاغ شرایف دعوات اجابت مظاهر، که حصول صور صفای مآنرس منزل تفرقهٔ بادان و ظاهر باشد و دیدهٔ فواد از ملاحظهٔ جمال اعتقاد زاهرش رشک خورشید اوقات هواجر، بر خاطر عاطر، که واقف مخفیات سرایر و ناظر مخدرات سرا پردهٔ ضمایر است، واضح و لایح باد که اگرچه فراید ملاقات صوری در خیطهٔ شعاع بصری منظوم نگشته است و نراد فواد ابرنعتین تلاقی، که اجل مراد است، از مهرهٔ دیده و طاژس حدقه بر تختهٔ ایجاد نه دیده - اما از انوار اخبار مناقب حسان آن خلاصهٔ ارومهٔ لطف و احسان انسان عین روان منور است و از نوافر نسیم مکارم شمایل و تکاثر شمیم مفاخر خصایلش دماغ دل معطر - شعر :—

بالقلب یدرک ما لا یدرک النظر
و القلب اودع فیه السمع و البصر

ترقب و ترصد آنست که همواره سمای ایتلاف و التیام را به ستارهٔ سیارهٔ نامهٔ نام رشک زینت فلک مینا قام گرداند - همیشه سلک زبان بلالی متلالی محامد بی پایانش منظوم باد و صحایف اعمال انام بدعای دولت ابد قرجامش مختوم -

---

## (۱۲۶)

### نسخهٔ مکتوب کتب الی بعض الوزراء

عذرای بکر، که بمعونت ماشطهٔ فکر بر سطح منصهٔ ذکر اجلاس فرموده بودند، و درر ازمار الفاظ، که در ریاض الحاظ از ساخسار خامهٔ فصاحت بار نمار و اثمار نموده، از آنجناب وافر فضایل کامل خصایل لابس خلعت استحقاق وزارت، فارس

---

1. *AH* omits وضع 2. *GY* and *HG* give مظهر 3. *AH* gives کوکب 4. *AH* gives دخار 5. The same in *BUL* and *AH*, but *GY* and *HG* give سکر 6. *GY* and *HG* omit بعد .

منصهٔ اجل ودایهٔ تربیتش مفطم اولاد طباع ،قبل از تکامل مدت رضاع وسهاندار اصطناعش مفرق اضیاف [1] بیش از تمتع مایدهٔ اجماع ، درینوقت بر جیب جامهٔ حیات و عامهٔ هامهٔ وجود و نیابت جناب سلالهٔ کابر العظام، خلاصهٔ نتیجهٔ مقدمتی [2] اللیالی والایام خواجه فخرالدین احمد المخاطب به صفی الملک افاض الله علیه من شآبیب الرحمة والغفران و جعل مرقده مورد الروح والریحان، دست تطاول انداخته جناب مغفور مرحوم را از فرقد حیات در مرقد ممات روان ساخته است ۔ ازوقوع این [3] فجیعه و حادثهٔ وجیعه عظام ضلوع مسرت متکاثر گشت ، و سیلاب دموع غم از عیون متقاطر، و معاقد صبر جمیل منقوض، و قواعد قرار و سکون منخفض ، و مفاصل صدور بالکلیه متفرق آمد و انسان عین در لجهٔ بحر دموع مستغرق و دود آه ملاصق فرق سماك شد و لباس تسلی و اصطبار بر قامت دل چاك ۔ بیت :—

بی خار نیست گلبن گیتی به هیچ وجه
گل گر بدست غصه گریبان درد چه سود

وچون تیر [4] تقدیر از قسی افلاك بر اهداف صدور سکان خاك واصل است و بر و دوش عقل و هوش از درع رد و دفع آن عاطل ، لاجرم جز سر تسلیم و رضا بر درگاه قدر و قضا نهادن و غبر زمام اختیار بدست ارادت فاعل مختار دادن هیچ تدبیر نیست و جز زنگ ملال از آئینهٔ بال بمصقل استقرار و استقلال زدودن و گوی اثواب [5] بچوگان عدم اضطراب ربودن هیچ چاره متصور نه ۔ شعر :—

قضاء جری وکتاب سبق
فهل ینفعن جزع او قلق
قضی الله ماشاء فی حکمه
ففیم اضطرابک والامر حق

ایزد متعال آن جناب حمیده خصال را صبر جمیل و اجر جزیل و عمر طویل کرامت کناد ، بالنبی و آله الامجاد ۔

---

## (۱۲۵)

مما کتب الی بعض الملوك خلد الله ملکه [6]

تا سلسال کلام از چشمه سار جنان در جویبار زبان روانست و کواکب معانی

1. *AH* omits اضیاف 2. *AH* gives مقدمتی 3. *GY* and *HG* give از وقوع آرین
4. *GY* and *HG* omit تیر 5. The same in *GY*, but *BUL*, *AH* and *HG* give ثواب ثاب and ثواب respectively. 6. The same in *AH*, but *GY* and *HG* give مما کتب الی بعض الاخوان حفظهم الله من نوایب الزمان : while *BUL* gives مما کتب الی بعض الامرا .

بوده باشد ، مخفی و یقین است که دست دولتش بعروة الوثقی توفیق مستحکم خواهد[1] بود و لآلی عنایت ربانی در سلک آمال و امانی او منتظم ـ نظم :—

هر آنکه جانب اهل خدا[2] نگه دارد
خداش در همه حال از بلا نگهدارد
دلا معاش چنان کن که گر بلغزد پای
فرشته ات به دو دست دعا نگهدارد

امید چنانست که ذات لطف آنجناب مستجمع محامد صفات اماجد باشد و برخاطر شریفش موجبات فیض الهی وارد ، ولا یختص بهذه الفضیلة من الف الا واحد ـ زیادت برین مصباح کلام در رواح مداد سیه فام و انجمن ایضاح معانی و بیان مرام نه افروخت و عنبر سودای ضمیر در مجمر تحریر بآتش مضمون تقریر[3] نسوخت ـ همیشه صور تقدیر در آئینهٔ تدبیرش منظور باد و منشور رتبتش در دیوان انشاء تعز من تشاء بقلم قدرت مسطور ، بحق الشفیع یوم النشور[4] ـ

---

## (۱۲۷)

ما کتب الی بعض السلاطین خلد الله ملکه ـ

تا صوفیان صافی اشجار در وقت فیض بخش بهار از نغمی مرقص اطیار سماع کنانند و سرو سرفراز در دبیرستان ناز بحرف اول ، که الف است ، مهتز و سرگردان ، و دوحهٔ چنار به دعای امتداد دود نسیم اشجار دستها کشاده است[5] وگل همه تن گوش باستماع و اصغای کلام بلبل نهاده، گروه باشکوه ملایک و جمهور سکان ممالک مزید عمر و علو قدر آن شهریار ملک طبع فلک رفعت ، جهاندار جمشید وضع خورشید منفعت ، نقطهٔ دایرهٔ لوازم حکومت ، صندر مصاف و معارك روز خصومت ، مطلع کواکب مناقب و شرایف القاب ، سایه نشین چتر مکارم شیم و جلایل انساب ، را، الذی ما وقعت انظار الخواطر فی افلاك المآثر الا علی کوکب وصفه المحمود ، ولا توجهت الانامل و الاقلام فی محاریب الحروف الا نحو کعبة ثنائه فی الرکوع والسجود، باخلاص جان خواهان باد ـ بندهٔ بدیع الاخلاص رفیع الاختصاص[6]، که از دود آه شوق دل پاکش فانوس منقش مصور افلاك گردانست

---

1. *AH* gives وفا 2. The same in *BUL* and *AH*, but *GY* and *HG* give تقدیر 3. The same in *GY* and *HG*, but *BUL* omits the invocation altogether, while *AH* gives بحق شفیع 4. The same in *GY* and *HG*, but *BUL* and *AH* omit است 5. *GY* and *HG* omit the expression جان خواهان باد ـ بنده بدیع الاخلاص رفیع الاختصاص .

مضار استهال مشاورت ، سر چشمهٔ زلال[1] جویبار تدبیر ، ناظر جمال صواب در آئینهٔ ضمیر ، مطلع کوکب رای صایب ، منبع عیون صنوف مناقب،لا زالت عیون جمله مصونة عن عروض النوم و السنة و ثمار ثنائد ظاهرة من روس غصون الالسنة ، هیچ عجیب و غریب ننمود ـ و به [2] اشرف تحیات و الطف مدحات ، که صفوت [3] زلال صفای‌آن رشک خورشید تابان باشد و خضرت ساحت ریاض ولای آن محسود سبزه زار و ازهار آسمان ، مواجهه کرده آمد ـ سورت شوق فواد نه آن اشتعال و اشتداد دارد که سمه کمیت تیزگام واسطی نژاد در میدان بیان آن جولان تواند نمود و فضای عالم حزن و غرام نه آن وسعت و فسحت دارد که طایران وهم و خیال، که از نسب النباع بصفت اولی اجنحهٔ مثنی و ثلاث و رباع متصف اند ، قوت طیران هوای آن داشته باشد ـ ایام استداد عمر باقی بروج کواکب [4] سعد تلاق باد ـ این صحیفهٔ حاویة الوداد ذاکره المحبة والاتحاد در اوایل شهر عالیقدر رمضان از دار الامان محمد آباد در آنصوب با صواب روان آمد سنی از آنکه سفینهٔ سینه بفنون شکر حضرت متعال مشحون است و قدم ارکان و زبان در مسالک وظایف شکر و ثنا از خار مرض و تقصیر ادا مصون ـ الحمدلله الذی وفی عبده علی‌شکره و زین هامة الجنان واللسان بعمامه شکر بره ـ بعد از تخضیر چمن کلام بسحاب‌اطهار محبت تام بر خاطر عاطر روشن و باهر باد که ثمار اخبار این‌محب و تمام آبا و اجداد به نسبت سلاطین سلف آن بلاد از غصون لسان اهل آن بلدان [5] بدست سوال میتوان چید و کواکب مراتب را از افق دهان اکابر آن جانب میتوان دید ـ و اگر عبدالله از جادهٔ صواب منحرف باشد و عنان توجهش بجانب خطا منعطف ، مقتضای عدل و مبتغای فضل موجب آنست که آنجناب از صمیم خاطر و توجه باطن و ظاهر در اصلاح حال او اهتمام نمایند و زنگ رذایل صفات از آئینهٔ دانش [6] بزدایند و اعلای رایت درایت او را بدست دربت و کفایت خود مغتنم دانند که نه ظلال اقبال دنیا را قوام است و نه‌جمال و حسن جهان را قرارودوام ـمصراع :—

سایه گرداست [7] تا که یک زمان گردد و رفت

اما چون زمان دولت را ائنهٔ صور رعای اهل ملک و ملت سازند و بر وفق‌معرای ان الله یامرکم ان تودوا الامانات الی اهلها نهال اجتهاد در زمین نشانند که همیشه منبت اشجار خیر و مبرت فایق و منشا ازهار گلبن فراغ و مسرت خلایق

---

1. *HG* omits زلال 2. *AH* omits به 3. The same in *GY* and *BUL*, but *AH* omits صفوت, while *HG* gives صفوت 4. *HG* gives براوج کوکب but *GY* gives بروج کوکب 4. *GY* and *HG* give بلاد آن 5. The same in *BUL*, but *GY*, *AH* and *HG* give دانش 6. The same in all the *MSS*. 7. *HG* omits خواهد .

بعضی از گلهای مظنونات صادقه در صحن حدیقهٔ حدقه مشهود است و خیمهٔ بقاش بدعامهٔ ولا و طناب بنای آن خاندان قایم و ممدود، چگونه شاید که صورت حصول ملتمس و مامول این فقیر، که در حرم کرم آن حاتم توام طارف است، در پس سرا پردهٔ یاس و حرمان متوقف گردد - بیت :—

به سامانم نمیرسی نمیدانم چه من کردم
به درمانم نمکوشی نمیدانم مگر دردم

و مانند مثل سائر بر السنهٔ بادی و حاضر دادر است و سمهٔ خورشید هواجر بر مقیم و مسافر واضح و ظاهر که بلبل جانس در چمن جنان برگل صفات آن خاندان مترنم است و طوطی ناطقه انس در شکرستان شیم فایقهٔ آن دودمان باوصاف شایقه متکلم - بیت :—

بعد مردن باد اگر بر استخوانم بگذرد
همچو نی از شوق تو بیرون کنم[1] آوازها

واگرچه از جرأت[2] سال گذشته مرتعد است اما بر توافر مکارم اخلاق آن سلطان سریر استحقاق بسیار معتمد است زیرا که تالد اصل و نسب و طارف [3] فضل و حسب آن اروبهٔ مفاخر مآثر را صفایح متون دفاتر و لوایح اخبار متواتر شاهدان بی عیب و اسانید بی[4] ریب آمد و ذلک فضل الله یوتیه من یشاء - و هنوز امید واثق است که رجای این مخلص جانی صادق آید و رایت املش بنسیم قبول خافق، و تزلزل احوال عبدالله قدری قرار و سکون یابد و سینهٔ افعالش از سهام اختلال مصون ماند - زیادت برین باغبان دال نهال مترا کمهٔ الغصون مقال برجویبار مقتضی حال نکاشت و بادپای کلام را در مضمار بسط آلام دل مستهام منخلع اللجام [5] نداشت - همواره توسن دهر تیزگام در اسداد مضمار ایام رام باد و ادارت[6] افلاک پیرامون کرهٔ خاک بر طبق ارادهٔ خدام بانام، بحمد علیه السلام -

## (۱۲۸)

### ما کتب فی جواب بعض نساء السلاطین[7]

عذرای کتاب [8] فصاحت صباحت بلاغت ملاحت، که حضرت شاهزادهٔ سحاب

1. The same in *AH*, but *GY*, *BUL* and *HG* give کشد 2. The same in *BUL* and *AH*, but *GY* and *HG* give جرب 3. *GY* and *HG* give طارق 4. *GY* and *HG* give اسانیدی, while *BUL* and *AH* give سد 5. The same in *GY* and *BUL*, but *AH* gives منخلع للجام; while *HG* gives منخلع اللعام 6. *AH* gives ادات 7. *AH* gives نسات الملوك 8. *BUL* and *AH* give کلام

و شجرهٔ جناس از کوش (؟) نثار احسان آن خاندان سرگران ، رغایب خدمات مستغرب ، که ماحصل فحوای معنی آن از کتاب کمال حسن وفا منتخب باشد، و غرایب مدحات مسترغب [1] ، که زلال عبارت اداش در مذاق صدر نشینان محافل صدق و صفا مستعذب بود ، از سر منزل ضمیر بر بال هدهد هوای تقریر بدرگاه آن سلیمان سریر ابلاغ و ارسال مینماید و هرچند که نسائم [2] انفاس از مهب جنان درحدیقهٔ دهان وزان است و زلال رضاب [3] از سرچشمهٔ اسافل اسنان درمجاری آن روان و اشعهٔ آفتاب ناطقه و لمعهٔ ماهتاب قوت ذایقه بران تابان ـ اما به هیچ نوع از شاخسار زبان غنچهٔ بیان ، که در مشام روان سبب ازالت انتقام هجران و موجب انتفای آلام حرمان باشد ، صورت ابتسام نمی پذیرد ـ بیت :—

مرغ عشقت کان ز دست طفل عقل آمد برون
کی فتد در حبس و قید ذکر چند و فکر چون

لاجرم گاهی روان گاه از عروض خزان کربت در مبادی بوادی ذبول [4] و خیبت است و گاه بنسیم رجای اللقا معطر دماغ حیات و بقا ـ جمال صورت وصال ، که خلاصهٔ مفهوم مقال و نهایت مامول بال است ، در جام جهان نمای دیده مرئی باد و طوامیر اسداد فراق بکف کانت قضا مطوی ـ بیت :—

هزار وای ز حسرت بر آرد آخر کار
کسی که غیر وصال تودردلش واده است

در زمان طلوع کواکب فیض حضرت منان از افق سعادت نشان رمضان شمهٔ [5] از حال غنچهٔ دل پر الم بمشام عندلیب خوش نوای قلم رسید ـ بر مقتضای آن فی الجمله [6] دستانی چند در بستان بیان می سراید و شعلهٔ آتش جان بر رخسارهٔ گل مقال میتابد ـ صورت جسارت ، که در آئینهٔ عبارت منظور است ، بلطف عام وکرم تام معذور دارند ـ بیت :—

زان دست اعتصام بحبل گنه زدم
کز عفو بهرهٔ نبرد هیچ بیگناه

بر خاطر خورشید مآثر هویدا و ظاهر است که در وقتیکه ریاست این فقیر سری بود در ضمیر ایام و شگوفه در غنچهٔ ظنون واوهام والد و جد آن معدن لطف و مجد ثمرهٔ آنرا به عین الیقین دیده در جویبار چمن جهان بنوعی تربیت و احسان میفرمودند که اکابر آن زمان انگشت تحیر بدندان تحسر مجروح میداشتند و درین حین که

---

1. The same in *BUL* and *AH*, but *GY* and *HG* omit که ماحصل فحوای معنی ... *AH* gives. آن از کتاب کمال حسن و وفا منتخب باشد و غرایب مدحات مسترغب
3. *HG* gives رضات 4. *AH* gives ذول 5. *AH* gives شیمهٔ 6. The same in *BUL* and *AH*, but *GY* and *HG* give فی التتمه .

بود و بنیان اصل راسخ و جدران رجا نامج که ببذل مامول مقرون شده باشد و ساحت صحبتش از قدوم مفسد و ملحد مصون - زیادت برین شمع جسارت در انجمن عبارت نه افروخت و بیش ازین حلهٔ مقال براواست احوال نه دوخت - همواره سحاب الطاف بر ریاض آمال سکان اطراف متقاطر باد و سهام دلدوز بلا برسینهٔ وافر کینهٔ اعدا متواتر - بسید الاوایل والاواخر -

---

## (۱۲۹)

### ما کتب الی بعض اولاد السلاطین ادام الله ظلاله -

تا عروس بهار نابعه بحلل سحب رایفه و طراز مذهب باوقه موسح است و رخسار گل طری و بنفسه طبری از شبنم[1] سحری مرشح ، عرایس اقبال و نفایس عظمت و جلال انیس حال و قرین مال حضرت سلطان زاده سریر سلالهٔ سلاطین خورشید افادت واسطهٔ قلادهٔ للذین احسنوا الحسنی و زیادهٔ قبلهٔ قافلهٔ طلاب عوارف، منهل غلیلان زلال عواطف، صبح گیتی فروز ممالک و مناهی، بهجهٔ مهجهٔ[2] سلطنت و شهنشاهی ، مظهر کرایم سجایای اجداد ، نتیجهٔ خواقین کسری نژاد ، الذی یری فی جبهة نباهته سمایل قابوس و خصایل اوکتی ، و یشم من روایح سعادته ان یعطر بنسیم الرافه مشام الزمن ، همواره باد و گروه بی شکوه عدوش[3] در کم عدم آواره - مخلص کامل الاعتقاد ، که جهان جنانش مرکب ازصورت ذکر و مادهٔ شکر آن خاندان است و کسوت ثنای آن دودمان را بسوزن طبع تیز و رشتهٔ جان دوز ان[4] ،تحیتی[5] ، که بارقهٔ حسام صبح اخلاصش سبب انهزام لشکر ریا وسمعه باشد و انوار صفات صفوت فوادش رشک روشنان سیارات سبعه ، از حیز مرکبات عناصر اربعه بکاخ صماخ قطان افلاک تسعه میرساند - مبادی بوادی النیاع متصف بصفت امتداد وانساع است که دل ملتاع بمونت یراع ومعونت اختراع و زادبلاغت و ادام اسجاع درطی و قطع بیان آن در وحل امتناع گرفتار است ، نقاب هجر و دوری از چهرهٔ مخدرهٔ وصال صوری مسلوب باد و ماء الحیوة رحیق خدمت آن خلاصهٔ بشر از دست ساقی توفیق و جام بصر مشروب - این صحیفهٔ اخلاص توام در اواخر رمضان المعظم از سواد هند بدرگاه آن شاهزادهٔ ممتنع المثل والند سمت صدور یافت مبنی از آنکه لسان روان برمنابر مخارج در بیت المقدس جنان بذکر و شکر آن خاندان مشغول است و درر

---

1. *AH* gives شمیم 2. *AH* gives لجه مهجه 3. *BUL* and *AH* give عداش
4. *HG* gives دوزبان 5. *AH* gives بحیثی.

ساحت ، خورشید اضاءت مخدومهٔ زهرا صفت ، زهره وصفت ، همای دارا ولد بلقیس شوکت، سپهر صبح آسمان سلکت ، آیت رحمت مصحف دولت ، فرهامهٔ [1] چادر سپهر ملک و ملت ، درهٔ [2] یکتای دریای وجود ، جوهر بیهمتای کان معدلت و جود ، لا زالت عین المملکة [3] بتراب بابها مکحلة و قلادة جودها بجواهر زواهر الشکر مکللة در ابرک زمان و ایمن آوان بمخلصان وافرالعبودیة و الوداد، که رفوم مفهوم حسن اعتقادش حایل شمایل عقل مستفاد است و خبر صفوت فوادش در دارالحدیث دهان موصولة الاسناد بالاسناد ، در سواد دیده و سویدای دل نازل شد و سلسال عبارت جزیلش در مجاری خط جمیل سبب شفای جان علیل و موجب انتفای عطش دل غلیل آمد و زنگ ملال از آئینهٔ بال بالکلیه آواره و منفی ساخت وشرارهٔ نار حرارت از کانون سینهٔ پاره پاره منطفی - بیت : -

زهی زلال مقال تو رشک ماء معین
جمال بکر معانیش رشک حور العین

بعد ازادای تعظیم و تنجیل و قضای ماهو من هذا القبیل به ابدع دعوات ، که القاب خطوط صفاتش طوبی جویبار جنان قبول و اجابت باشد و لامات و میمات آن زلف و دهان عذرای منصهٔ وصول و اصابت ، محاذات داده آمد و دیدهٔ رجا برمنظرهٔ قصر مرحمت وعطای واجب الوجود مصروف است وعزیمت وفد امید بدرگاه وهاب علی مقتضی الجود معطوف که ظل مرحمت آن مریم عفت و سایهٔ چتر فرزند عیسی شیمتش بر مفارق جمهور خلایق مبسوط باشد وعرصهٔ گیلان به سطوهٔ حسام و ظفرهٔ سهام نصرت نشان دلبند سلیمان شانش مسخر و مضبوط - بیت :—

من دعا میگویم و آمین خدایا از کرم
در دعای من مبین ضایع مکن آمین او

بعدازعرض دعای مستجاب و ثنای مستطاب بسمع نواب کامیاب طوبی لهم و حسن مآب میرساند که غرض از فرستادن عبدالله بدرگاه بی انتباه آن بود که شاخ نهال حالش بزلال مرحمت و افضال آن سلاطین اکاسره تمثال برومند گردد واز وفور تجربت و صحبت اهل [4] دریت هوشیار و خردمند - و درینوقت از السنهٔ خاص و عام و به روایت کسان مقبول الکلام چنین معلوم میشود که نه ناصیهٔ افعالش برقوم سعادت موسوم است و نه در لوح دلش حروف طلب دولت مرسوم - و پارسال در باب صلاح کار و تبدیل [5] انفار او صورت گستاخی در آئینهٔ گفتار نمو دار کرده

1. The same in *AH*, but *GY* and *HG* omit فرهامه ; while *BUL* gives فرهاله 2. *GY* and *HG* give در 3. The same in *AH*, but *GY*, *BUL* and *HG* give المالکة 4. *GY* and *HG* omit اهل 5. The same in all the *MSS* ; but *GY* suggests in the margin تعدیل .

نظر اولو الابصارند[1] ، دست مخدرهٔ هر مراد، که درون سرا پردهٔ فواد مستتر است و در کلهٔ ضمیر و حجلهٔ خاطر مضمر ، بر سردر نظر حسی [2] و منصهٔ بصر انسی حایل بال و معانی حال آن شهزادهٔ خورسند اضاعت و افادت، واسطهٔ قلادهٔ سلاطین للذین احسنوا الحسنی و زبادهٔ صفدر مصف شجاعت ، سهم نسیم[3] فضیلت و براعت ، سیف قاضب رقاب اعادی ، قبلهٔ قلوب حاضر و بادی - شعر :—

ورث الخلافة [4] کابرا عن کابر
موصولة الاسناد بالاسناد

الذی عجز لسان [4] بنی نوع الانسان عن دخول مصاف اوصافه [5] و تزلزل اقدام الافکار فی سطاف بیان الطاعه الی یوم التناد باد - اخلص [6] خدام بانام ، که از صفای رخسار صدق و اخلاص ناصیهٔ براهین صبح صادق بر تن خور [7] چاك است و نور سپهر درون پاکش رشك رومنان وصحن افلاك ، انفس دعوات اخلاص آیات ، که درر غرر سلك خضوع و خشوع از قطرات دموع ملون[8] باشد و از لجهٔ بحر خشوع مستخرج و بدست و بیان نیاز و از خضوع[9] در درج قبول مودوع و مدرج ، بر تجدد لحظات و تعداد خطرات بدرگاه آن حمیده صفات مرسل و مرفوع میدارد و از حضرت وهاب ، که واقفان درگاه کرمش کامیاب اند و صوف دعای بال شان به لسان استکانت و ابتهال مستجاب ، از سر نیاز خواهانست که تا کرهٔ خاك مستقر است و حرکات افلاك پیرامون آن مستمر ، حکم واجب الاتباع جهان مطاعش بر تمام اکناف و اقطاع سایر باشد و کواکب سیار در اطراف و اقطار فلك دوار بر وفق مراد و طبق میل فوادش دایر - و چون دیدهٔ عقل دراك از مشاهدهٔ هویت خورشید شوق متغاشی است و باصرهٔ وهم و خیال از سطوت نور ذوق متلاشی ، لاجرم حرارت آتش آن بانصباب قطرات نیسان قلم منطفی نشود و حرقت جانسوز کانون بال بانسکاب سحاب مقال[10] منتفی نگردد - بیت :—

ازان به دیر مغانم عزیز میدارند
که آتشی که نمیرد همیشه در دل ماست

1. The same in *BUL*, but *GY* and *AH* give او الا صارند and الو لا صارد : while *HG* gives اولی لا صارند 2. The same in *GY* and *BUL*, but *AH* and *HG* omit نظر 3. The same in *BUL* and *AH*, but *GY* and *HG* omit وسیم . 4. *AH* gives ورث خلافة 5. *AH* gives عجز السان 6. *AH* gives مصاف الاوصافه 7. *AH* gives خاص 8. *HG* gives خود 9. The same in *GY* and *HG*, but *BUL* and *AH* give مکون 10. The same in *BUL* and *AH*, but *GY* and *HG* omit خضوع 11. *HG* omits مقال .

دموعش بدست ادعیهٔ لازمة الخشوع منتظم در سلک قبول - بعد هذا بر خاطر نوار که مطلع کواکب اسرار است ، مخفی نماند که دست فواد شاهی حمایل عروس مراد وقتی میشود که هامهٔ دلش بتاج حسن صفات آراسته باشد و در نظر سکان آفاق نطاق استحقاق سلطنت برمیان جان بسته - و حصول این فضایل موقوف بصحبت اکابر و افاضل است - مامول و مسئول ازان در بحر خلافت و دری فلک حکومت و رافت آنست که در اکتساب فضایل و لوازم پادشاهی ساعی و مجد باشند و در اجتناب صحبت اراذل باهتمام تمام مجتهد - شعر :—

من عاشر الاشراف عاش[1] مشرفا
و معاشر الانزال غیر مشرف
او ماتری الجلد الحقیر مقبلا
بالثغر لما صار جار المصحف[2]

و چون آنحضرت بمحاسن شمایل موصوف باشند و باکتساب فضایل معروف ، هرآینه اظهار ثنای جمیل از شاخسار زبان وضیع و جلیل ظاهر خواهد بود و سحاب فیض حضرت متعال بر ساحت بال[3] آن فریدون تمثال سقاطر - بیت :—

تو مسعد نظر شو کمال و وابل فیض
که منقطع نشود فیض هرگز از فیاض

زیادت برین قدم قلم بر بساط انبساط نه نهاد و بیش ازین بعرض اخلاص نبت و بسط اختصاص طویت تصدیع نداد - شعر :—

بقیت بناء الراسیات [4] الخوالد
و دمت جلیسا للعلی و المحامد

---

## ( ۱۳۰ )

### ما کتب الی بعض اولاد السلاطین[5]

تا مخدرات ازهار بهار از منظرهٔ قصر چوبین اشجار در تماشگاه جنات تجری من تحتها الانهار بر مقتضی مغزای فانظر الی آثار رحمة الله کیف یحی الارض بعد موتها منظور

---

1. *AH* gives وعاش 2. The same in *BUL* and *HG*, but *GY* gives بالثغر لما صار جار ازلمصحف while *AH* gives بالثغر لما صار جار ; مصحف 3. The same in *GY* and *HG*, but *BUL* gives حال : while *AH* omits it altogether. 4. *AH* gives بناء الاسیات 5. The same in *GY* and *HG*, *BUL* gives blank space ; while *AH* gives ما کتب الی بعض بنات الملوک .

زیادت برین مدام اخلاص بال در جام سفال مقال نه ریخت و غبار ملال ازحوافر اقلام تیزگام در صحن مضمار کلام نه انگیخت ـ همواره از غصون افعال و اقوال و شجرهٔ طیبهٔ مکارم خصال آن سلطنت منال ثمار کمال استقلال محسوس باد و آفتاب [1] خلافت و اقبالتش از تطاول کسوف و اختلال محروس ـ

---

## ( ۱۳۱ )

نسخهٔ مکتوب کتب الی المولی الفاضل العارف مولنا عبد الرحمن جامی

تا لذت تسلسل حدیث انسجام در مذاق دل اهل غرام مانند طول حیات شیرین است و داغ جبین جنان و آه ممدود جانسان شاهدان عدل محکمهٔ یقین ، و اثر ضرب حسام عشق و نشان طعن سنان شوق بر صفحهٔ جبههٔ حیات شان نقط و حروف منشور دیوان یوم الدین ، از دست ساقی عمر باقی شربت شفابخش تلاقی آنجناب فلک سمات ، ملک ملاذ ، شهباز هوای فضای راز ، ناظر جمال حقیقت در مرای مجاز ، موضوع مفهومات کل محامد ، ینبوع زلال جمل فوائد ، مدار زخار فرائد دقائق ، فیاض ریاض معارف و حقایق ، صدر نشین محفل و الزمهم کلمه التقوی ، قافله سالار کاروان کانوا احق بها و اهلها ، الذی صار غصون السنة الافاضل منحونة بازهار ثنائه وخزائن قلوب العرفاء مملوه من جواهر زواهر ولائه ، مشروب عللان بادیهٔ هجران و مرزوق عللان ادویهٔ حرمان باد ـ بعد از ابلاغ دعوات اخلاص آیات ، که صفای مرآی بیان آن شمع لگن جان باشد و صور نقاط و حروفش قطار دموع وعظام صلوع بیان ، بر ضمیر باکی ، که عتبات رایات ادراکش منسوج از خطوط شعاع شمس است و دیدهٔ دراکش ناظر جمال مخدرات حضرات خمس ، هویدا باد که حزن شان استیلای برد هجران بیرون حدود بیان است و شدت بادیر آن مانع ظهور حرر حنان و در نشوهٔ دوی ی ساعت بذروهٔ صبوری از امور ضروری ، لاجرم در سبیل اضطرار لوازم اصطبار را شعار خود کرده است وچشم انتظار در راه کرم کرده در چار ساحه و کاخ صماخ را جهت ورود خبرسار از عروض

---

1. *GY* and *HG* give و از آفتاب 2. The same in *AH*, but *GY*, *BUL* and *HG* give مما کتب الی بعض العرفاء 3. *AH* gives سلسیل 4. The same in *BUL*, but *GY* and *HG* give نقاط ; while *AH* gives نقطه 5. The same in *GY*, *BUL* and *AH*, but *HG* gives مرآی 6. *AH* omits باد 7. The same in *AH*, but *GY*, *BUL* and *HG* give حضرات 8. The same in *BUL* and *AH*, but *GY* and *HG* give مروه 9. *AH* gives صرور ,

چون فرابد شرایط وصال در سلک امتداد ایام و لیال غیر مجتمع است و نقاب هجر و صبوری از چهرهٔ مخدرهٔ تلاق صوری غیر مرتفع ، دارالملک حیات را تختگاه ترجی وصال آن فریدون تمثال ساخته است و ساه نسین جنان و منظرهٔ جسهان را از عروض خیال غیرآن جمال بالکلیه پرداخته ـ بیت :—

گر وصال دوست نبود باخیالش هم خوشم
خانهٔ درویش را سمعی به از سهاب نیست

این نامهٔ اخلاص نشان از دار السداد محمد آباد در اواخر شهر رمضان لازم الفیضان باقلام مژگان و مداد سواد جسهان محرر آمد مبنی از آنکه از نظر مرحمت حضرت پروردگار و اثر همت آن سهربار لآلی آمال [1] ، که در بحرامکان و صدف بال مکنوم بود ، در سلک حصول منظوم است ، الحمد لله الذی افاض من محض لطفه علی عبده و زین هامة لسانه بدرة التاج شکره و حمده ـ بعد از استعلای لوای ولای آن خاندان بر دوش بیان بسمع ملازمان خورشید نظر برجس اثر میرساند که از استماع عود آنحضرت شمسیة السعاع ببرج السلطنة بلدة بولیم [2] و اتباع [3] فرمان حضرت والد جهانمطاع از سر رضا و تسلیم غنچهٔ دل بنسیم این خبر بشارت اثر منفتح آمد و ساحت سینه از نکهت این مژدهٔ جان‌پرور منشرح ـ بیت :—

دل رفته بود و جان شده منت خدابرا
کان دل به سینه آمد و آن جان به تن رسید

و چون علم رفعت آن دودمان از رایت اطلس فلک اعلی [4] است و شمسه و عذبهٔ آن شمس ضحی و صبح ببضای اضوا ، و از زمان کیومرث الی الآن منجوق آن مقارن عیوق سما ، لاجرم بر ذمت همت آن خلف سلاطین سلف و سلالهٔ دودمان شرف واجب است که فراید محاسن خصایل خود را مناسب درر غرر شمایل اجداد گردانند واسترضای خاطر عاطر حضرت والد را واسطهٔ قلادهٔ محامد دانند، چه تحصیل سعادت خوشنودی پدر فهرست کتاب نصرت و ظفر است زیرا که شرافت رضای اب مستلزم رضای حضرت رب است ، و حصول دولت رضای حضرت واجب موجب فوز بجمیع مآرب و مطالب ـ بیت :—

گدای حضرت او باش و بادشاهی کن
مکن مخالفت او و هرچه خواهی کن

1. The same in *BUL* and *AH*, but *GY* and *HG* give امان 2. *AH* gives بلاه نویسم 3. *AH* gives واتباع 4. The same in *GY* and *HG*, but *BUL* and *AH* give از فلك اطلس اعلی است .

خنگ نهم سپهر بسودای داغ او
از نقطهای انجم و مه پاک کرده ران

بادشاه حیدر ساير سکندر عساکر[1]، شهنشاه قابوس فضایل ناموس خصایل - بیت :—

ذات تو از بزرگی آن عالمیست کانرا
آمد سپهر اعظم در قرب استوا ظل

سید سلاطین کامل نسب، سند رواة احادیث کمال حسب ، مهر سپهر مکارم اخلاق، سلطان سلاطین سریر استحقاق - بیت :—

شهنشهی که برای نثار موکب اوست
پر از جواهر انجم سپهر را اطباق

مالک ملوک الذین انعمت علیهم ، آئنهٔ جمال اجابت اجعل افئدة من الناس تهوی الیهم ، مطلع انوار اسرار انی جاعلک للناس اماما ، قرة العین سید اولیا و سلیل سلطان خطاب عسی ان یبعثک ربک مقاما - شعر :—

نوالک علم السکب الغماما
و باسک علم الضرب الحساما[2]

و قدرک عرف الشمس التعالی
و بشرک عرف البرق ابتساما

الذی ما تقوس الهلال فی الغرة الا لان یکون من مخالب بزاته[3]و ما نشر الصبح طیلسان بیاضه الا لان یکون من عذبات راياته ، لا زالت[4]ايام سلطنته على جبهة ابلق الزمان غرة و مسامیر خفاف[5]ممالکه[6]علی تیجان الملوک درة - همواره سریر سلطنت فلک اعتلاش به ارکان ثبات و بقا دائم باد و درر عرفان عالی قیمت بر تاج بخت عالی رتبتش قایم ، بالذین لا یخافون لومة لائم - بندۀ مخلص قدیم ، که کسوت حیات و بقاش مطرز بطراز اخلاص و اختصاص آن خاندانست و جیب دهانش مزار به به ازرار[7]دعا و ثنای آن دودمان - شعر :—

سیبقی لکم فی مضمر القلب و الحشا
سرائر حب یوم تبلی السرایر -

---

1. *GY* and *HG* give عسکر 2. *AH* gives الدیاما 3. *AH* gives مخالب یرامة 4. *BUL* and *AH* give لازال 5. The same in *BUL* and *AH*, but *GY* and *HG* omit خفاف 6. The same in *BUL*, but *GY* and *HG* give ممالیکم : while *AH* gives ممالکه 7. The same in *BUL* and *AH*, but *GY* and *HG* give بازار .

غبار برداخته تابانند که ورود خبر سعادت اثر تلاقی موجب ازدیاد مواد عمر باقی گردد و فیض حضرت متعال از جام جمال آن صاحب کمال مدام بقارا ساقی - بنابرین گاه از ضربت کربت در حضیض حرمان و حیبت است و گاه به نیروی بازوی کرم آن وافر منتقب از قعر چاه مساعدت بر اوج رجای قربت - شعر :—

امیت اذا ذکرتک ثم احمی
فلولا ما ذکرتک ما حییت[1]

فاحیی بالمنی و امیت شوقا
فکم احیی علیک وکم اموت

بنابرین خاطر فاتر اگرچه در برادی حرمان هایم است اما قصر دل را بدعامهٔ کرامت آعتاب قایم میدارد - بیت :—

شب تارنک و ره وادی ایمن در پیش
آتش طور کجا وعدهٔ[2] دیدار کجاست

زیادت برین از سینهٔ دل مسسهام صهبای لوعت و اوام در جام کلام نه ریخت و در مضمار مثال بجواهر قلم کمیت تمثال گرد تصدیع و ملال نه انگیخت - همواره درر غرر محامد جمیل و فراید فواید جزیلش[3] مشاکل فراید فوایدش[4] ورطهٔ گرسی جان[5] و یتیمهٔ تمیمهٔ لسان باد -

---

## (۱۳۲)

### ما کتب الی بعض السلاطین[6]

تا مراتب سلاطین کامیاب ظاهر جهان مرای مناد بر استیلای اولیا و اقطاب زمانست و صدف جود بحر بیکران وجود صورت ملائک مسجود والاسکان انسان و روان باعرفان عالی ساانس درفرید و گوهر وحید آن ایزد متعال جل شانه وعز برهانه ، که فرازندهٔ خیمهٔ فلک است بعمود محور و طناب مجره و نگارندهٔ سطح باطنش بنقش و نگار ثریا و نثرهٔ ذات ملک صفات آن سلطان تخت اقالیم جهان ، خورشید آسمان عالم احسان ، جمشید مملکت غادت امسان - بیت :—

---

1. *AH* reads ما خنیت 2. The same in *AH* but *GY*, *BUL* and *HG*. give موعد 3. The same in *BUL* and *AH*, but *GY* and *HG* omit فواید 4. The same in *GY* and *HG*, but *BUL* and *AH* omit مشاکل فراید فوایدش 5. *AH* omits جان 6. The same in *GY* and *HG* but *BUL* and *AH* give ما کتب الی بعض سادات السلاطین -

این نامهٔ ضراعت مواد از دارالسداد [1] محمد آباد، حمیت عن الفساد ، در اواسط رمضان ، که منصب سحاب غفران است ، بقلم سرگان و سیاهی دیدهٔ مهجور گریان سمت سواد یافت مبنی از آنکه هر نقد مراد که در کانون فواد نهان بود از نظر آفتاب سان آن سلطان نوشیروان نشان تمام عیار دسته به سکهٔ حصول موصول است و هر در مقصود که در صدف سینه مخفی بود بدست همت آن پادشاه جم نشان در سلک وجود عیان - بیت :—

مهرت بکدام ذره پیوست دمی
کان ذره به از هزار خورشید نه شد

و چون از ابتدای حال الی هذا الآن نسبت دل و قصد جان آن بود که دیدهٔ بخت خود را بآب روی [2] ملازمت آن درگاه بیدار سازد و چشم بینش و دانش خوبش را جز بر رخسار سدهٔ بارگاه آن شهریار بر روی هیچ دیار نه اندازد ، اما دست موانع زمان بر گریبان جان انس و جان دراز است و میخ دماغ آمال و افکار از سورت نار عوادی روزگار درگداز [3] - شعر :—

ماحبت آفاق البلاد مطوفا
الا و انتم فی الوری [4] مطلبی

سعيی الیکم فی الحقیقة و الذی
تجدون [5] منی فهو سعی الدهر بی

تا تلاطم امور نامتلائم و تراکم شدائد حاسد و لوم لائم موجب توجه این بلاد و مقتضی عزیمت این سواد آمد - و درین حین ، که صحیفهٔ عمر بعنوان وهن العظم منی و اشتعل الراس شیبا معنون است و از صفحهٔ [6] صحیفهٔ لوح [7] صورت حال مغزای مقال اصابه الکبر وله ذریه ضعفاء مقرو و مبین ، و با وجود فتور شیخوخیت و ضعف مزاج و وفور خول و حشم و کثرت اولاد و ازواج [8] استنان عذر توقف این دیار کالشمس فی وسط النهار واضح است و لوامع قبول اعذار از افق مکارم سیر سلاطین نامدار لائح - و چون دست موانع بر سینهٔ افکار واقع دید و صورت حال خود در آئینهٔ جلهٔ خرد بسیار شایع ، لاجرم خاطر قاصر را از نقش تصور دولت ادراک آن سعادت

1. *AH* gives اوسط 2. The same in *BUL* and *AH*, but *GY* and *HG* omit روی 3. The same in *GY* and *HG*, but *BUL* gives گدازد , while *AH* reads درگداز 4. *AH* gives فی العدی 5. *AH* gives عددن 6. The same in *GY* and *HG*, but *BUL* and *AH* omit صفحهٔ 7. The same in *BUL* and *AH*, but *GY* and *HG* omit لوح 8. The same in *BUL* and *AH*, but *GY* and *HG* give ارد واج .

بیت :—
چون بمنزلگه عقبی رسدم رخت وجود
جز هوای تو بضاعت نبود در بارم

صنوف مدحات اصابت آیات ، که دماغ جان کروبیان ملک ، که صدر نشینان محافل فلک اند، از فوایح روایح نسیم آن معطر گردد ، و ضروب دعوات اجابت بینات ، که صفحات خدود کواکب ثواقب و وجنات وجوه صور کواعب از نور مناقب و وفور مراتبش منور شود ، برجناح حمامهٔ صبای صباح وطاؤس زرین بال نسیم رواح ارسال و ابلاغ میدارد - بیت :—

بسوی سدره ز من مرغ طاعتی نپرد
که رقعهٔ نه برد [1] از دعات در منقار

چون کیفیت و کمیت شوق دل مستهام بعتبهٔ علیه[2] و سدهٔ سنیه ، که وسادهٔ رؤس ملوک انامست ، ازان بیشتر است که فهم پاک و وهم دراک بقوانین قیاس و احساس مبادی بوادی آن را پای ادراک نواند پیمود و با باسالیب مسموعهٔ نظم و نثر و مونت و معونت معولات عسر معنی مقصود [3] آن مظروف کلام و حروف نواند بود - بیت :—

نه سخن ماند و نه تحریر ز دیباجهٔ شوق
نکتهٔ شرح نکردیم بتقریر کتاب

لاجرم از سر عجز حال شمع بسط مقال در انجمن بال نزد سلطان خیال می افروزد و رشتهٔ جان را بنار کلمات لوعت آثار میسوزد - بیت :—

پیش سلطان خیالت ز آتش دل هر شبی
شمع کافوری فروزم در تن از هر استخوان

غایت مامول و نهایت مسئول از حضرت واجب الوجود و مفیض الخیر علی مقتضی الجود آنست که سعادت دریافت ملازمت حضرت گردون رفعت ، که فیاض سلامت دنیا و کرامت عقبی است ، پیش از تطاول دست اجل و طی طوامیر اساطیر امل میسر و محصل گرداند - نظم :—

ز بهر دیدن روی تو دیده میخواهم
وگرنه دیده نیابد به هیچ کار مرا
اگر نه در ره وصل تو خرج گردد جان
چه حاصل است ازین جان بیقرار مرا

1. The same in *BUL* and *AH*, but *GY* and *HG* give سود 2. The same in *BUL*, but *GY* and *HG* omit علیه : while *AH* gives بقیه علیه 3. *HG* omits مقصود .

اعطاف و فواضل الطاف آنحضرت سبداند ـ سعر :—

بلغت فهل بعد البلوغ نهاية
و سرت الی بحر الندی و انتهی البر

فهل بعد نیل الکل للبعض مطلب
وهل بفلی نفل و قد صلی الوتر

و هانا که خاطر فیاض آن فریدون مثال بر هویت این حال و حقیقت[1] این مقال شاهد و ناظر سویدای بال است ـ سعر :—

کانک مطلع فی القلوب اذا ما ساحب باسرارها[2]
و درات[3] طرفک مرتده الیک بغامض اخبارها[4]

و درینوقت که ربس الاماثل والاقران فلان رسید . اگرچه برلیغ جهان مطاع بواسطهٔ آسوب هرموز و آن اصنناع سمت نوب داسه بود ، اما زنگ ملال از آئینهٔ دل ملتاع بمطالعه تمام آن گردون ارتفاع انتزاع نمود ـ نظم :—

صبا را دو خاصت عسوی است
حو جنبان سود زان بلند آسمان
یکی آنکه زنده کند مرده را
حو با لفظ بو[5] کرده باسد قران
دوم آنکه روسن سود حسم کور
جو سازد ز خاک درت سرمه دان

بنابرین واجب دید که بدین ذریعهٔ جمله خود را ذره وار معروض ضمیر خدام عالی مقدار گرداند ـ توقع وتطلع از خدام ملائک خصائل برامک فضائل آنست که سوالی و سوابر نارسال فرامین سعادت سادر سر افراز فرمایند و خلعت حیات این جانگدار[6] را بطراز اوامر مفاخر مآثر مطرز . تا فرق وجود بنده بتاج افتخار و ابتهاج مسرف گردد وآذان[7] روانس به درر الفاظ فرمان قضا روان مسنف ـ بیت :—

جه تفاوت کند ای مهر سپهر افضال
که منور سود از نور تو ام ساحت بال

1. The same in *BUL* and *AH*, but *GY* and *HG* omit این 2. *AH* gives باسرها 3. *AH* gives وکرت 4. *AH* gives الیك بغامض عموص اخبارها 5. *AH* gives جو با نقطه و 6. The same in *GY* and *HG*, but *BUL* and *AH* give چاکر *AH* gives ازان .

فتراک بمرداخت و بر معضی اذا لم یدرک الکل لم یترک الکل هامهٔ فرزند عبدالله را بعمامهٔ کرامت ایران [1] بوجه آن آستان مزین و محلی ساخت ـ نظم :—

جذبهٔ صحبت خورشید حو سنم او را
سوی مصعد دگر از مهبط ادنی آورد
چون سکندر طمعش بود بناریکی لیک
بر لب آب حیاتش خضر آسا آورد

و غرض کلی و مقصود اصلی آنست که وجود قطرهٔ مثالش در بحر مرحمت و افضال آن سلطان حمید نوال بزینت نامه در سلک ظهور والد و اجداد منظوم گردد و تابش نظر و التفات آن خاقان خورشید صفات در ذات ذرهٔ مثالش روشن و معلوم ـ

بیت :— بکیمیای نظر چون تو خاک زر ساری
تفاوتی نکند گر وجود او مس شد

و شک نیست که سلاطین فلک اساس را در احیای خانوادهٔ قدیم اساس و ابنای مخلصان اخلاص اساس اهتمام تمام و اعتنای مالا کلام بوده است خصوصا بادشاهی که شرقا و غربا و بعدا و قربا [2] صیت الطافش مانند برید صبا در اقطار و اکناف گیتی سایر است و جواهر ذکر کمال اخلاقش از زبان لسان آفاق ممتاز ـ شعر :-

روت عنک اخبار المعالی محاسن
کفت بلسان الحال عن السن الحمد [3]
فوجهک عن بشر و کفک عن عطا
و خلقک عن سهل و رایک عن سعد

چون کمال وثوق رجا تا بنا گوش هوس ممدود است و کمر همت بر میان نیاز بدست خشوع و ابتهال معقود و ممدود که فیضان ذیم سیم در زمان حیات و ممات این بندهٔ اخلاص تو ام نسبت با [4] فرزند مذکور مطلقا کم نخواهد بود ـ زیادت بزش قطرات سحاب سفارش از میزاب قلم در مجاری سطور روان ساخت و کمند رجای دام بر کنگرهٔ کاخ لطف و اکرام آن سلطان مقام انداخت و هرچه از جذب خیر و دفع [5] شرو وصول نفع و منع ضر و تلقی ترقی و انتفای تنزل و حصول نبات و امتناع تزلزل که در بارهٔ فرزند مذکور سمت ظهور یابد ، این بندهٔ مخلص [6] از جلایل

1. The same in *BUL* and *AH*, but *GY* and *HG* give اقران 2. The same in *GY* and *HG*, but *BUL* and *AH* omit شرقا و غربا و بعدا و قربا 3. The same in *GY* and *HG*, but *BUL* gives عن لسن الحمد ; while *AH* gives عن لسن عمد . 4. *AH* omits با 5. *AH* gives دفع 6. The same in *HG*, but *GY* omits بند; while *BUL* and *AH* give بند مخصوص .

فله جلال لیس فوق جلاله
الاجلال الله جل له الجلال[1]
وله نوال لیس فوق نواله
الا نوال الله عم له النوال[2]

در اقطار و اکناف عالم و در کاخ صماخ تمام اولاد آدم واصل باد ، و سلک طول زمان به درر غرر ایام سلطنت آن سلیمان سان منظم[3] ، و سطح باطن فلک قدرس بالاس سطح ظاهر فلک اعظم - سعر :—

فلا زال محفوف[4] الجناب مویدا
بنصر عزیز لیس یخشی زواله
ودام له الاقبال[5] حیث توجهت
رکابیه [6] او حیث حط رحاله

وقل عباد، که قرطهٔ گوش فوادش از لآلی خلوص دعا و اعتقاد آن حضرت سکندر سداد است و هامهٔ روز حساب و بقاش محلی بعمامهٔ بیضای آفتاب سای احلاص آن سدهٔ آسمان رفعت و ارتقا ، بیت :—

جان درون خانهٔ دل با دعایت همدم است[7]
وین دعا را دست بر ذیل اجابت محکم است

دبر عالم کیفیات ظاهر و کامن و واوف حقیات و جلیات باهر و [8] باطن واضح وهویدا ست که از ظهور آفت بعد مسافت مردم دیدهٔ سمعی غریق [9] طوفان دمعیست و صورت حالش مبین مقال با ارض ابلعی ماءک و یا سماء اقلعی ، و از سر ضراعت و خشوع نفس عقیب تمام صلوات خمس بل از ابتدای طلوع [10] تا انتهای غروب شمس مذکر لسان درحلقهٔ دهان[11] مشغول بذکر محامد و نشر مدائح آن فریدون شکون است و خزینهٔ سینه بجواهر زواهر لوازم اخلاص دبرینه رشک درازی درج فلک سیمگون - بیت :—

گرنه شهد سکرت[12] در کام جان دارم مدام
طوطی نطق من از شهد سهادت باد لال

1. *AH* gives حل حلاله 2. *AH* gives عم لواله 3. The same in *BUL* and *AH*, but *GY* and *HG* give منتظم 4. The same in *BUL*, but *GY* and *HG* give عفوف , while *AH* gives عوف 5. *AH* gives و دام الله الاقبال 6. The same in *GY* and *HG*, but *BUL* and *AH* give رکایب 7. *AH* gives همدست 8. *AH* omits باهرو 9. The same in *BUL* and *AH*, but *GY* and *HG* give مغروق 10. *AH* gives تا نهای 11. *AH* gives حلقه 12. The same in *BUL*, but *GY* and *HG* give گرنه شهد شکر تو : while *AH* omits گرنه and gives شکر تو

شعر :—　سلیمان ذو ملک تفقد هدهدا
واصغر ما فی الطایرات[1] الهداهد

همیشه تا حسام آبدار خورشید سارق در نیام تباج سفید فام صبح صادق موضوع است و مرآت مصموله ماه در علاف[2] اطلس منقش شب سیاه مودوع ، تیر مهر و ماه نوار در روز روشن و شب تار بر مقتضی رای جهان آرای سلطانی و مشتهی خاطر دریا مقاطر خاقانی مقدر باد ، بالنبی والاولاد ـ

( ۱۳۳ )

ما کتب الی بعض السلاطین خلد الله ملکه

تا منشور استعلای سلطنت جهان و فرمان قضا امضای[3] خلافت عالم زمان و مکان بطغرای خطاب خاص و ارادت مطلق جعلناک خلیفه فی الارض فاحکم بین الناس بالحق معنونست و هامهٔ حکومت و امامت و تارک افاضت سعادت و کرامت بتاج مشتمت توتی الملکه من تشاء محلی و مزین و تا قره العین عدل وثمرة الفواد بقای نسل بر حسب اقتضای دیوان قدر و قضا تواماند و نهال استمامت حال اهل ملل و نحل و شاخسار قرار و ثبات دول بر شجرهٔ امتداد زمان به ارادت پادشاه بخت ازل ، صوان صنت سلطنت و رافت و آوازهٔ معدلت و عاطفت آن پادشاه حیدر صفت عمر نصفت، سپهساه جمشید سمت ، خورشید مکرمت ، مجدد صفات اعاظم خلفای سلف، مجدد جهات جهان عظمت و شرف ـ بیت :—

ای تیر انعام ترا آسمان هدف
وی گوهر وجود ترا عقل کل صدف

ممد جناب قطان سطح خاک ، معدد[4] ادوات دعوات سکان افلاک ، مظهر اسرار[5] قدرت خالق ، محسود روان ملوک سابق ، خورشید فلک معدلت و ندی ، آئینهٔ جمال کمال آنبکم مالم یوت احدا ، مورق نهال آمال بنی نوع انسانی ، مشرق انوار بدایع صنایع سبحانی ، یا من تفاخرت الارض بلصوق نعال خیوله[6] علی فلک الهلال و تبخترت[7] العناصر علی العقل العاشر بوجوده الکامل المفضال ـ شعر :—

1. The same in *BUL* and *AH*, but *GY* and *HG* give ما فی طایرات .
2. *AH* gives ماه و علاف 3. The same in *GY* and *HG*, but *BUL* and *AH* give قضا مضای 4. The same in *GY* and *HG*, but *BUL* and *AH* give معد
5. *AH* abruptly ends here and begins a new letter ; but on folio 223 *b*. l. 5 the rest of the letter is joined as a part of another letter, which is quite different fron the present one. 6. *AH* gives نعال خیول 7. The same in *GY* and *AH*, but *BUL* and *HG* give تبجرت .

و درینوقت از قدوم شریف جناب مجمع[1] شرایف الشمایل و منبع زلال محاسن الخصایل ا خواجه جلال الدین [2] لطف الله برخان [3]، اعلی الله له قدرا و کتب سلامته دایه برا و بحرا [4]، انواع مسرت و بهجت و اصناف[5] فرحت و سهجت[6] سابغ آمد و کوا کب محامد لسان از مطلع فلک جنان لامع ـ والحق شجرهٔ دانش بثمرهٔ حسن صفات مقرون است و جمال کمال رسالت در صفحهٔ آئینهٔ جلالش مشهود عقول و عیون ـ و درصحبت خواجه مشار الیه قدوه الاقران و زبده الاماثل [7] فی الزمان خواجه شمس الدین محمد شیروانی و سلاله الفضلاء و خلاصه الاشباه والاد کیاء مولنا شیخ محمد احمد را فرستاده آمد تا باشند که بعضی از اخصاص اخلاص این بندهٔ عبودیت شعار بملازمان آستان آسمان نشان معروض و مرفوع دارند وآفتاب صفوت فواد و نخبت اعتقاد این بندهٔ اخلاص مبدأ و معاد از فلک خاطر آن سکندر سداد طلوع نمایند[8] ـ

بیت :— خلق چون روز جزا نامهٔ اعمال آرند

رقم مهر تو بر صفحهٔ جان مارا بس

و تلتمس و مامول از درگاه مآرب مبذول آنست که غنچهٔ دل را [9]، که شگوفهٔ گلبن چمن آب و گل است ، به هبوب صبای اوامر دولت مظاهر منفتح [10] فرمایند و سلک وشاح تربیت را بلآلی سلالی فرامین متوالی موشح[11] ـ شعر :—

فان یلحق النعمی بنعمی فانه

یزین اللآلی [12] فی النظام ازدواجها

زیادت برین باستمرار[13] صریر یراع و اصطکاک ابواب اسالیب اختراع تصدیع سدنهٔ درگاه فلک ارتفاع نداد و بنیش ازین شمع نور اخلاص فواد را در لگن الفاظ و انجمن شب مداد نه نهاد ـ همواره درر و عقود ادعیه و اثنیه فادی آن سلطان ملائک خلایق تیجان مفارق الستهٔ خلایق باد و آثار ابهت و عظمت لاحقس محسود استیلا و استعلای سابق ـ بالنبی المبعوث علی اهل المغارب و المشارق ـ

1. The same in *BUL* and *AH*, but *GY* and *AH* omit مجمع 2. The same in *AH*, but *GY*, *BUL* and *HG* give فلان الدین 3. The same in *GY* and *HG*, but *BUL* and *AH* give فلان 4. The same in *BUL*, but *GY* and *HG* give اعلی الله له قدرا و کیت الخ; while *AH* gives علی الله قدره و کتب الخ 5. *BUL* gives اصناف 6. *GY* and *HG* give فرحت و منحت 7. *AH* gives الاماثل 8. The same in *BUL* and *AH*, but *GY* and *HG* give وخلاصة الاشباه الاذکا 9. The same in *GY* and *HG*, but *BUL* and *AH* give نمایند 10. *AH* gives غنچهٔ ولا 11. The same in *GY* and *HG*, but *BUL* and *AH* give منفتح 12. The same in *GY* and *HG*, but *BUL* and *AH* give متوشح 13. *AH* gives یزین الآلی 14. The same in *BUL* and *AH*, but *GY* and *HG* give باستماع

و سر نیاز بدرگاه کارسازسکان دار الملک حفیف و حوزهٔ مجاز موضوع است و دست دعا با خشوع بال و سرابط بضرع و ابتهال بدرگاه حضرت متعال مرفوع که منجوق رایت خورشید انارتش سلاحق عیوق فلک نیلگون باشد و تباشیر صبح مناسیرش[1] منور ارباع و اصقاع ربع مسکون - نظم :—

جبین که رایت تو سایه درجهان افگند
بفر بخت بلند و دعای این مسکین
عجب نباشد اگر لاجورد گردون را
قضا بخاتم حکم تو درکشد چونگین[2]

و بر ذمت اخلاص و عبودیت این بندهٔ صافی طویت واجب و لازم بود که غاشیه خدمت آن حیدر درایت بر هامهٔ همت ملهوف داشته عنان عزیمت جزم صمیمت بصوب آن حریم کعبهٔ حرمت و حشمت معطوف میداشت و نطاق اجتهاد بر[3] کمر فواد بدست خلوص اعتقاد معقود مساخت تا خانکسوار نفس در میدان فکر و حدس گوی سعادت دوجهانی بجوگان همت و تربیت سلطانی می ربود - نظم :—

لقیم که خاک درگه او در تسیم تحسیم
کان توتیای روشنی دیدهٔ من است
نوشم زلال تربیت از جام لطف او
کان اصل شادی دل غمدیدهٔ منست
حرمان مرا ز مقصد امید باز داشت
وین[4] نیز هم ز طالع شوریدهٔ من است

و یقین است که قلم را قایم مقام قدم داشتن و رسول را نایب مناب وصول ساختن و کتاب را شاد مند رکاب دانستن از محدثات[4] موانع زمان خونست و از مقتضیات[5] عوایق دهر بوقلمون - شعر :—

و لما[6] تعذر ان نلتقی
و طال النزاع و زاد الالم
بعثت الکم برحل الرسول
و خاطبتکم بلسان القلم

1. The same in *BUL* and *AH*, but *GY* and *HG* give صبح تا ثیرش 2. The same in *BUL* and *AH*, but *GY* and *HG* give قضا بخاتم تو د رکشد چونگین and قضا بخاتم ته درکشد جو مهر نگین respectively. 3. *AH* gives در 4. The same in *AH*, but *GY* and *HG* give مستحدثات ; while *BUL* gives متحدثات 5. *AH* gives معضیات 6. *AH* gives اندراع .

من الله وفضل، لازال شمول افاضه كيل نيله[1] اوفر من ان نفاس بصواع البدر و الشمس، و امتداد زمان بقائه و اعداد آوان ارتقائه اكثر من ان يعد بذراع اليوم والامس -

شعر :—         و هذا دعاء لا يرد لانه

دعاء لاهل البر و البحر[2] شامل

و بعد اعلاء لواء الدعا و ادراج درر الاخلاص فى سلك[3] الثناء فمدكر بلسانه درجان اليراع من خاطر هذا المداع ان فورة حرارة الاشواق و سوره مرارة الفراق امرلا يقدر صياد القلم الشعوف ان يصيد حا م بيانه[4] بحبات النقط و شبكات الحروف و مستحيل ان يرفع بنان العمل نقاب استناعه عن وجنة مخدرة شرح البناعه - فكيف يقدر اللسان ان يظهر عروس وصفها على منصة البيان - فلهذا مد القلم رجله على قدر ذيله وركض فارس البنان على حسب قدره خيله - شعر :—

وان قمصا خيط من نسج تسعه

وعشرين حرفا عن غرامى لقاصر

و نرجو من الله ذى الرحمه والرافه ان لا يحسف بدر[5] كمال الموالفة عن عروض حيلوله أرض بعد المسافه و نساله ان يجعل سابقة معاربه الارواح محسوده للمعاينه اللاحقة للاشباح[6] و ساحة البعاد[7] مطوية بخطى الفواد و احاديث المصادقة الصحيحة مع بعد المسافه الصريحة مروية فى دار حديث الوداد - ولما اجتمعت مواد المودة و انبعث من افق الفواد انوار المحبه اقتضى وفور الوداد ارسال الرسل و الكتاب و افتتاح السبل بورود الخطاب و الجواب - فلهذا ارسل زين الاماثل والاشباه الحافظ عبيد الله[8] ليكون بنيان الاتحاد راسخا و اساس المصادقه و المخالصة شامخا - و المامول من توافر الاتحاد و تكاثر مواد حسن الاعتقاد ان يكون ابواب الموده الجليلة بمفاتيح الكتب الجميلة منفتحة ليصير صدور الاحباب بمشاهدة جمال حسن الخطاب منشرحه و يتجلى وجه المحبة بعزار الخط و شامة[9] النقط و يكون زلال نيل الولا مغبوطة بسلسال الفرات و الشط - اللهم كما جعلت اشعة شموس معدلتة رافعة لظلام الظلم عن كافة الانام ، اجعل خيام عمره و بقائه مشيدة باوتاد الابد و اطناب الدوام -

---

1. *AH* gives كيل نيل 2. *BUL* and *AH* give لاهل البحر و البر 3. *AH* gives فى المسلك 4. *GY* and *HG* give بحباط النقط , while *BUL* and *AH* give بحبات النقاط 5. *AH* gives بدرا 6. *AH* gives للمعانقة الاحقة الاشباح 7. *AH* gives البعاد *BUL* and *AH* give عبدالله 9. The same in *AH*, but *GY*, *BUL* and *HG* give شابة .

مما کتب من قول السلطان الی السلطان مصر [1]

الحمد لله الذی سیر سفاین الوداد بشراع القرطاس و دعامه البراع و صرح ایم[2] الارواح فی هواء فوز الاجماع طایرین باجنحة مثنی و ثلاث و رباع ـ والصلوة والسلام الاتمان الاکملان[3] علی اشرف بنی نوع الانسان الذی صار کاف کماله دوات ایجاد سواد الاکوان و علی آله و اصحابه الذین سبقونا بالایمان ـ ثم شرایف تحیات[4] الفایقة التی ازهار خلوصها و صفایها محسودة لنوار ریاض الفلک الخضرا و زهرة ربیع ودادها و ولایها سالمة عن شتوه[5] النفاق و فروة[6] الربا ، و لطایف تسلیمات[7] الفایحه الشایقه، التی[8] مسحت الحور غبار مظنة الارتیاب[9] عن ساحه صفونها بالاهداب و رفعت ایدی الاخلاص عن حدود اجابتها نقاب الحجاب، علی المقام الشریف، الذی یتمنی الفلک ان یکون من سقوف قبابه و یرجی النجوم ان تکون من مسامیر عتبة بابه و یحسد المجرة علی جادة[10] وجود ذلک الجناب[11] و تصیر شکل الهلال علی جبهه السماء من تقبیل ارضه فی غرر الشهور[12] اثرا من[13] التراب ـ و ما تفوحت الکواکب فی مصاف الغیاهب الا لنصر عسکره ولا تعوجت الدوایر الا لکون[14] قبسا فی ید قدره ولا یذکر لسان الحسام علی مدارج منابر عظام اهل الخصام الا لعصر اقدامه ولا یسجد اقلام الجمهور فی محاریب الحروف وصفوف السطور الا لشکر افضاله و اکرامه ـ بل لا ینشر الفلک الا الیه باتمله[15] الاهلة فی الآفاق ولا یشیر حروف الدهر الا تحت رکابه بخرام الحزم[16] و عنان الاستحقاق حتی ظهر عند جودی حلمه[17] استخفاف وقار هرمان و شهد بعظیم[18] ملکه و تنظیم فراید الکریم فی سلکه[19] الحرمان ـ و اوجب علی نفسه الزاکیة[20] ان لا یحکم الا باحسان و عدل و جعل البرایا فی ظله مستبشرین بنعمة

---

1. The same in *BUL* and *AH*, but *GY* and *HG* give مما کتب الی کبار سلاطین مصر
2. The same in *BUL* and *AH*, but *GY* and *HG* give حمامة
3. The same in *GY* and *HG*, but *BUL* and *AH* give الاکمان and الکملان respectively.
4. The same in *GY* and *HG*, but *BUL* and *AH* give التحیات
5. *AH* gives عن مشتوة
6. *BUL* gives فرقة
7. *GY*, *BUL* and *HG* give و لطائف التسلیمات
8. *BUL* omits التی
9. *AH* gives مظنة الارتیاب
10. *AH* gives حلوة
11. *AH* gives ذالك الجناب
12. *AH* gives فی غرر شهور
13. The same in *GY* and *HG*, but *BUL* and *AH* give اثر
14. The same in *GY*, *BUL* and *HG*, but *AH* gives الا تکون فی
15. *AH* gives بل لا یشیر الفلك الا الله ما علة
16. The same in *GY* and *HG*, but *BUL* and *AH* give بحرام الحرام and بخرام الجرام respectively.
17. *BUL* gives حتی ظهر عندی خود حمله, but *GY* and *HG* give علمه
18. The same in *BUL* and *AH*, but *GY* and *HG* omit the words ملکه و تنظیم
19. *HG* gives فی سلك
20. The same in *GY* and *HG*, but *BUL* gives الزکیة : while *AH* reads البرکات

و هذا دعاء قبل ان[1] ابتی به[2]
ببشرنی روح الامین بامین[3]

لوای بیان شوق و ولوع را کشاف الفاظ و کواهل حروف چگونه مرفوع دارد که کثرت سورت اشتیاق و فورت حرارت فراق نه دران درجه و نصاب است که قوت زبان باد پیما و قدرت قلم‌سودا[4] سیما قطرهٔ از بحار متلاطم و ذرهٔ از غبار صحرا کم آن در طی تقریر و افشا و زی تحریر[5] و انشا تواند آورد - شعر :—

تفنی الزمان ولا تحیط بشرحه
اتحیط ما یفنی بما لا ینفد ؟

بعد از تمهید قواعد محبت و تشیید ثنای مودت بر ضمیر منیر خورشید حسام اشعهٔ سهام ، که خارق مفارق ثبات خواطر اعدا و جارح جوارح عیون سرایر اهل ریا است ، واضح و هویدا باد که هر مهر سپهر موالفت ازلی ، که به تنویر ارادت درگاه لم یزلی روشن و منجلی گشته باشند ، بی شبه بر مقتضای الارواح جنود مجنده فما تعارف منها ائتلف از عروض کسوف و زوال محروس خواهد بود و دست تعرض محاق نفاق از دامن ماه وفاق آن مایوس ، خصوصا که لباس موالفت[6] ارواح بطراز قرابت[7] اشباح مقرون باشد و سفینهٔ سینه از نفایس لوازم اتحاد مشحون - لاجرم آفتاب عالمتاب جبین موالفت بحجاب سحاب بعد مسافت مختفی[8] نخواهد گشت و مصباح ادن وداد ، که از بهمن و شداد موضوع مشکوة فواد است ، بقواصف تمادی ایام و عواصف موانع بعد مقام منطفی نخواهد شد - بیت :—

نبود قرب روان را خلل از بعد مکان
زان میان من و او بعد مکان حایل نیست

شعر :—
اما وداد ک فی الجنان فراسخ
ان کان ما بین الجسوم فراسخ

و درینوقت صدر الاماثل و الاقران فخر الاماجد فی الزمان خواجه لطف الله ترخان[9]، صانه الله عن لحوق الحدثان و اوصله الی تلک الحضره علی وفق مبتغی الجنان ، که فی الحقیقت خلعت رسالتش محلی بطراز استحقاق است و هامهٔ ذاتش مزین

---

1. *GY* omits ان 2. *GY* and *HG* give اعتی به : *BUL* gives داسی ب : while *AH* puts اتیتی . although in the marginal note *AH* points out اتشا ساکردن 3. *AH* gives روح الامس مس 4. *AH* gives سودا 5. *HG* gives تحرر 6. *BUL* gives الفت 7. *AH* omits قرابت 8. The same in *BUL* and *AH*, but *GY* and *HG* give مخفی 9. In letter No. 133 his full name is given as الخواجه جلال الدین لطف الله ترخان

مما کتب من قول السلطان الی سلطان[1] العراق سلطان الاعظم سلطان حسین بیگ [2]

الحمد لله الذی جعل ارسال الرسل و افتتاح السبل علی اثبات المحبة برهانا مبینا و سلطانا حسنا و صیر سلوک طریق الالباب بین عزاه [3] ملوک الاسلام اکمل سننا و احسن سننا ، خصوصا سلوک در مسالک حسن اعتقاد و سروع در مسارع اخلاص و وداد آن سلطان جمشید مکانت و مکنت ، جامع شرایط و ارکان هودت سلطنت ، محیی رفات قواعد اهل سنت ، مشید بنیان قرار ارباب نفل و فرض ، ثنیة جمال امثال انا جعلناک خلیفه فی [4] الارض ، شهریار فغفور درایت بهرام سیاست ، کامکار فریدون جلالت بهمن اصالت ، در درج قدر و مهر برج قضا ، ناسخ صیت سلاطین ماضی بر وفق برلیغ بلیغ ما ننسخ من آیة او ننسها نات بخیر منها ، لازالت المشارق و المغارب من سلسال سیفه العاصب محصره الارجاء و الجوانب ، و سنان رمحه و نصال سهمه فی معارک الکتائب و مضامیر المحارب محسوده لسنان[5] السهب و ضیاء الکواکب فی علو قدره یعجز العقل عن ادراک حده و طول عمره و نفاذ امر لا ینبغی لاحد من بعده ـ محب مخلص ملتاع ، که شعاع مهر اخلاص و التماس منور بواطن سکان اصقاع و خواطر قطان ارباع است و سیمرغ روانش در هوای رجای اجتماع طائر[6] باجنحهٔ منی و تلاق و رباع ـ بیت :—

بستهٔ دام بلا باد چو مرغ وحشی
طایر سدره اگر در طلبت طایر نیست

بدایع ادعیهٔ بی پایان ، که نقاد تیز بازار عالم امکان از مشاهدهٔ خلوص عیار اخلاص آن کلمهٔ شهادت در دهان دارد ، و روایع اثنیهٔ سوره الجنان ، که عیون سحاب بروبت سواد سطور کتاب و زلال مغزای خطاب آن از تلاطم مواد رشک سبل باران اشک سبارد ، بر بال همایون فال های صباح و جناح مامول النجاح طاؤس رواح مبلغ و مرسل میدارد ـ امید واثق است که ملائک دبیرخانهٔ فلک برین صورت آن سواد را بر بیاض دیدهٔ حور العین مرسوم گردانند و مفهوم اخلاص ملزم آنرا کروبیان ملاء اعلی در دفتر اجابت و قبول مرقوم سازند ـ شعر :—

---

1. The same in *AH*, but *GY* and *HG* add السلطان الهند 2. *BUL* gives the superscription thus مما کتب من قول السلطان الی السلطان حسن ... 3. The same in *BUL* and *AH*, but *GY* and *HG* give اعزات 4. The same in *GY*, *BUL* nd *HG*, but *AH* gives اکمل سننا و احسن سننا 5. *GY* and *HG* omit ی 6. *AH* ves سنان 7. *AH* gives طاهر .

فی المهد ینطق[1] عن سعادة جده
اثر النجابه ساطع البرهان
ان الهلال اذا رادت نموه
ایقنت بدرا منه فی اللمعان

رطهٔ گوهر نباهت و کرامت و گوهر فرید سلک سعادت و شهامت باد ـ اخلص[2] المصان ، که جواهر اخلاص درج جنابش رشک دراری اطباق آسمان و عقد گردن جواری جنان است ، سرایت دعوات صفوف آیات ، که نور بنا سرصحیح قبول از دیباجه سواد حروف آن مبذول باشد و اعراب الفاظ[3] طباق سطورش رشک مردم دیده و مژگان حور ، در نوالی آیات بهار و لیالی بی عروض سایه‌اطهال بر جناح حمامهٔ ابلاغ و ارسال معهود میدارد ـ اگر سالار لسان مصقع[4] لشکر مقصور بیان الساع را به خیل و رحل در مصاف ابداع و اختراع حاضر آرد ، و با دبیر بال سحاب مدرار حمال و باران مسلسل مقال را سحالا بعد سجل مقاطر دار د ، ذرهٔ خاکسار را در مواجههٔ کرهٔ ارض بسیط آورده‌باشد و قطرهٔ بی مقدار را در مقابلهٔ بحر محیط داشته ـ پروانهٔ توفیق‌سرافت وصول ، که طغرای منشور حصول جمیع مامول‌است ، از دیوان اذا اراد شیئا ان‌یقول له کن فیکون باحسن وجه مبذول باد ـ این صحیفهٔ مسحونه الضراعه والابتهال اواسط[5] شهر شوال سمت ابلاغ و ارسال یافت مبنی ارانکه‌خبر کربت اثر وفات پادشاه فلک منظر ملک سیر آئینهٔ جمال کمال ماهذابشر علاء السلطنة و الخلافه ، عطر الله مرقده بنسایم الرحمه والرافه،بکاخ صماخ رسیدو از تموج و تلاطم بحر اندوه و احلال و از هبوب عواصف شهب بال خلاصهٔ جان محروق نار زفرت و محروق صرصر حربهٔ حسرت آمد و انسان عین سمعی بر مقتضای یا ارض ابلعی ماءک ویا سماء اقلعی مغروق طوفان دمعی ـ شعر :—

فلولا زفرتی اغرقنی ادمعی
ولولا دموعی احرقتنی زفرتی

اما چون خبر سلامت و استقامت امارت آنحضرت خورسندانارت مقارن آن خبر روح اذاب بود ، زلال فرحت استقلال آنحضرت ملک خصال آثار سواد ملال از صفحهٔ لوح بال بالکلیه بردود ـ و اگرچه بوفات[6] آن سلطان ملک صفات از چشمه سار عیون جیحون خون جاری بود اما از خبر[7] سلامت و ثبات آن شاهزادهٔ فلک ثبات

1. *AH* gives بطله 2. *AH* gives خلص 3. The same in *AH*, but *GY* and *HG* give اعراب و نقاط : while *BUL* gives اعراب الماط 4. *GY* and *HG* give مصقاع while *BUL* and *AH* give مصیح 5. *AH* gives واسط 6. *AH* gives ازوفات 7. *AH* omits سار .

بعمامهٔ حسن اخلاق [1] ، بی تکلف کوا کب محبت از افق ارسال خواجه مشار الیه طالع گشت و نسیم وداد از مهب وصول شایع و موجب ازدیاد خلوص عقیدت و مستلزم تسقیه و تمنیهٔ نهال حسن طویت آمد و تارک لسان اودا بتاج مکلل ثنا محلی ، و رقاب دلهای مخلصان مزین بجواهر ولا گشته ، قدوم خواجهٔ مومی الیه بصنوف تبجیل و احترام و ضروب عواطف و اکرام مقرون آمد و مصحوب جناب[2] مشار الیه زین الفضلا بین الانام المنصف بحسن الاخلاص والاهتمام خواجه شمس الدین شیروانی[3] و زین الاشباه و الاماثل المنعوت بالاعتماد و لوازم الزکا مولنا شیخ احمد ختجی[4] را فرستاده شد تا چمن محبت و موافقت بسحاب ارسال رسل و کمال مصادقت سرسبز گردد و غصون اصول وداد به ریاح ارتیاح وفور اتحاد مهتز ، و طریق یگانگی از غبار و خاشاک بیگانگی پاک شود و ازهار گلشن موافقت محسود دراری چمن افلاک شود ـ زیادت بردن سمند قلم منزلم در میدان اطناب کلام ناشخ و لوای محبت و بیخلاف در مصاف بسط اوصاف مرفوع نساخت ـ همواره قباب افلاک سبعه از صدای دعای دولت آن سلطان اقالیم سبعه مملو باد و صحایف ثنای بی انتهاش به السنهٔ سکان سما [5] و قطان کرهٔ غبرا مملو ـ

---

## (۱۳۶)

### مما کتب الی بعض ابناء الملوک [6]

تا قطرات ارواح بنی نوع انسان از فیضان سحاب ملکوت در اصداف اشباح بارانست و بعد از تربیت دست جود وجود مستخرج از اصداف ابدان و صدف بواسطهٔ قلادهٔ [7] وجود و امکان ، همواره در ذات محاسن صفات آن شاهزادهٔ اعظم و خلاصهٔ دودمان [8] عدل و کرم ، شعاع خورشید فلک ناموس ، قرة العین روان کابوس و قابوس ، مشرق صبح مراتب اجداد ، مظهر اسرار نجابت و انوار سداد ، مطلع مهر استحقاق جهانبانی ، منظر ایوان [9] کمال لطف سبحانی ـ شعر :—

---

1. The same in *BUL* and *AH*, but *GY* and *HG* give بعمامهٔ حسن اخلاق که ارسال بودند 2. *AH* gives جناب 3. The same in *GY* and *HG*, but *BUL* and *AH* give خواجه فلان . In letter No. 133 his full name is خواجه شمس الدین محمد شیروانی 4. The same in *GY* and *HG*, but *BUL* and *AH* give فلان In letter No. 133 his name occurs as مولنا شیخ محمد احمد 5. *AH* omits سما 6. The same in *BUL* and *AH*, but *GY* and *HG* give مما کتب الی بعض السلاطین 7. The same in *BUL*, but *GY* and *HG* omit قلاده : while *AH* gives قلاد 8. The same in *BUL* and *AH*, but *GY* and *HG* give خلاصهٔ قلاد دودمان . 9. *AH* omits ایوان .

در صدد ولد باشد و آنحضرت در مرتبهٔ والد و جد، مصراع :—

بسنو که بند بیران هیچ زبان ندارد

و چون والد و اجداد آن فلک رفعت سخنان این فقیر اخلاص طبیعت و سرعت را محض صلاح و منفعت دانسته اند ، لاجرم سلوک طریق سابق مقتضی این جرأت و جسارت لاحق آمد [1] ـ بیت :—

باب بزرگوار[2] و اجداد نیکنام
دانسته‌اند بر خود انفاس من[3] همایون

و اوضاع آنجانی بطریقی که [4] اسماع سرود محل حرم و هوساری و مقام فکرو تدار بیست و بیت امید بعمود جود حضرت واجب الوجود مستند است که آنحضرت فریدون مآند از والد و اجداد زاید باشد و شرارهٔ نایرهٔ خاطرش محرق اجساد فساد نهاد عدو و حاسد ـ زیادت بردن رخسارهٔ تعلق دل مستهام در آئینهٔ جلیهٔ کلام نمود و بیش ازین ساحت اوضاع[5] آنجانی را بدراع قلم و باع خاطر درالم نه نمود ـ همواره بتوفیق حضرت واجب بر اعدا و اضداد غالب باد ـ

---

## ( ۱۳۸ )

مما کتب الی بعض ابناء الملوک

نصیحت گوش کن جانان که از جان دوست تر دارند
جوانان سعادتمند بند پیر دانا را

بر ضمیر منیر و خاطر خطیر هویدا باد که آنحضرت از طرف[6] والد گلبنیست از نهال ذات لهراسب و گشتاسب و از طرف دیگر زبدهٔ نتایج قابوس و بیجاسب و سکندر نسب که نسل گشتاسب مالکان ممالک ایران بوده اند و نسل قابوس حاکمان مطلق طبرستان ـ بنابرین واجب است که زلال افعال آبا ازان حضرت مترشح باشد و سلسال خصال اجداد ازو[7] مستصح ـ و گفتار و کردارش بطریقی شود که دیده تاج و تخت از مشاهدهٔ اخلاق و ملاحظهٔ استحقاقش مانند جسم مهر منجلی بو

---

1. The same in *BUL* and *AH*, but *GY* and *HG* give جرات و جسارت را لاحق آمد 2. All the *MSS* give باب بزرگوارت و 3. *GY* gives ابن 4. *AH* omits که 5. The same in *BUL* and *AH*, but *GY* and *HG* omit the expression تعلق دل مستهام در آئینهٔ جلیهٔ کلام نمود و بیش ازین ساحت اوضاع 6. The same in *GY*, *BUL* and *HG*, but *AH* has جانب 7. *AH* omits ازو ـ

بصرد بگر مطلع نور و کامکاری مینمود ، و اگرچه گوش تمنی از بیر خبر انفال آن بادساه دیری خصال منجرح بود ، لیکن سامعهٔ بسری گل وار از نسیم خبرسار سلامت و اقتدار آن خورسید شعار منسرح گست ، و جون خلاصهٔ شجره ثمراست سلالهٔ بحر درر غ ، بنابرین جان سهجور و خاطر محرور را از سجرهٔ طیبه به ثمار و ار بحر زخار به در هوار سکین و قرار داده آمد - بوقع آنست که سوابر بر جمن خاطر فابر سحاب اوامر مسرب مطاهر مظاهر گردانند و بسامهٔ جانرا به نسیم خبرسلامت وقرار آن سحرفر معطر فرمایند و نظر تربیت و انفاق از فرزند عبدالله دریغ ندارند و اورا از جملهٔ بندهزادگان مخلص قدیم انگارند - زیادت برین سمع اخلاص فواد در انجمن سواد مداد به مراد و دانهٔ امعال [1] دال سر فکر و سهد خیال باطمال سهد مقال بداد - نظم :—

همیشه تا که به مه ارقرب وبعد سهرمنیر
بدور سر سود که بدر و که هلال
بر آسمان سرف باد سهر تو طالع
بسر دور فلک ایمن ار کسوف و زوال

———

## ( ۱۳۷ )

### ما کتب الی بعض الملوک [2]

بر خاطر عاطر، که ناظر جهرهٔ سرایر ضمایر است ، مخفی نیست که استحکام مبانی اخوت موجب تشید بنیان سلطنت و ابهت است - مصراع :—

دو دل یک سود بسکند کوه را

و دخل مردم نفاق حصلت موجب اختلال حال سلطنت و دولت ، و توسط مردم مفسد سبب فرحت خاطر دسمن حاسد - بنابرین واجب و لازم است که مبانی آنحضرت فلک رفعت و برادر ارجمند اساس موافقت و مصادقت راسخ و بلند باشد که سجرهٔ مخالفت جز ثمرهٔ ندامت هیچ بهره نمیدهد - زنهار که اتفاق برادر امیراستحقاق را از جسم زخم اهل نفاق محفوظ دارند و صورت اصلاح را در آئینهٔ مملکت [3] بعین نیکبینی ملحوظ فرمایند که این معنی در ثبات و قرار سلطنت طرفین لمت نامه است و خلاف این معنی محض مضرت و عین وخامه ، خصوصا که برادر

1. *GY* and *HG* omit اشتال 2. The same in *GY* and *HG*, but *BUL* and *AH* give مما کتب الی بعض ابناء السلاطین 3. The same in *BUL* and *AH*, bu *GY* and *HG* give درآئینهٔ مملکت او .

بیت :— بزم مردان عرصهٔ جنگ است وعشرت دار و گیر
باده خون دشمن و جام دمادم تیغ و تیر

و نتیجهٔ اشتغال به هر دو امر سبب تلاطم امواج بحر ملال است و موجب فوت بعضی از امر ذی بال ـ شعر :—

اذا عدا ملک باللهو مشتغلا
فاحکم علی ملکه بالویل و الحرب [1]
اما تری الشمس فی المیزان هابطة
لما غدت[2] برج نجم اللهو و الطرب

رابع آنکه مجالست افاضل و مصاحبت دبیران عاقل و مشاورت وزیران کامل مؤتمن و فرستادن رسولان پاک خاطر بلیغ سخن و مطالعهٔ کتب تواریخ ملوک ماضیه و پیدا کردن ملازمان متحلی باخلاق مرضیه و عنان اوقات [3] بضبط ملک و مال معطوف داشتن و همت عالی بجمع کردن مردان روز قتال مصروف گردانیدن[4] اجل اسباب دولت و افضل [5] ادوات تحصیل حشمت و صولت دانند [6] و طلب کمال ادب و احمال صنوف مشاق [7] بعث عین سعادت انگارند و لهو و طرب و غفلت و لعب عین بضاعت و محض شناعت ـ شعر :—

ترکنا لاطراف القنی کل شهوة [8]
فلیس لنا [9] الا بهن لعاب [10]
اعز مکان فی الدنا [11] سرج سابح
و خیر جلیس فی الزمان کتاب

و خامس آنکه در کار همکار حازم[12] و هشیار باشند که سلاطین گیلان را مضرت و منفعت و اسباب تفرقه و جمعیت از همکارانست و عملت از ما فی الضمیر همکار مستلزم فتنه و فساد بسیار ـ زیادت برین بنان خامه فرایدفواید لازمةالکرامت را در سلک سطور نامه نکشد و پیش ازین طایر روان کاتب به شهپر بال انفعال مبادی

1. The same in *BUL*. but *GY*, *AH* and *HG* give والهرب 2. *GY* and *HG* give لما عدا , *BUL* gives لا عدت ; while *AH* reads لا عدا 3. *HG* gives وفات 4. *AH* gives گرداند 5. *GY* and *HG* give افضال 6. All the *MSS* give داند 7. *AH* gives شاق 8. The same in *BUL*, but *AH* gives انگارد ; while *GY* and *HG* give داند 9. The same in *BUL*, but *GY* and *HG* omit this hemistich ; while *AH* gives تترکت الا طراف القصی کل شهوة 10. *AH* gives فلیس لنا 11. The same in *GY*, *BUL* and *HG*, but *AH* gives لا بهن لعاب 12. *AH* gives فی الدینا 13. *GY* and *HG* give خادم .

تا بقدم شم ز کـه بر صهوۀ مطیۀ جمع منبه [1] مسنعلی نواند گشت و اول [2] آنست که با حضرت برادر معی باسد و چنین اسماع افناد که بندگی خورشید دولت بهرام صولت جلال السلطه والدولة والدنیا والدین[3] ، خلد الله ملکه ، خلعت سلطنت و رفعت حود را [4] بطراز موافقت آنحضرت[5] مزین می دارد و مسکلات لوازم سلطنت را بمشاورت [6] آنحضرت سبس مسکرداند ـ چون ابشان ، که بجای والد اند ، طریق مواحدت و مصادقت مسلوک میدارند [7] ، بنابرین واجب است که آنحضرت زادد بران نقد اخوت [8] را بسکۀ موافقت مسکوک دارند و ابن معنی موجب ازدیاد مواد سلطنت و جلالت طرفین است و مخالفت متضمن مضرت دنیا وآخرت جانبین ـ ثانی آنکه برمقتضای حدیث سعادت مقرون که من استوی یوماه فهو مغبون [9] ، باید که در اکتساب اخلاق حمیده چنان تلقی نماید که یوما فیوما[10] اسباب استحقاق سلطنتش[11] در ترقی باشد و از مشاهدۀ جمال کمال حالتش سواد دیدۀ اوضاع ماضی برمد حسد متهیل گردد و سویدای دل امثالش[12] حاسد استعلای زمان مستقبل ، چنانکه در وصف[13] بعضی اکابر گفته اند ـ

نظم :—

جلال قدر ترا پایۀ معین نیست
که درصفات کمالت قرار گیرد رای[14]
بپایۀ که رسی تا اساس مدح[15] نهم
فراز پایۀ دیگر نهاده باشی پای

و ثالث آنکه نهال ذات بیهال را ، که پروردۀ جویبار دولت و اقبال است ، به باد هوا و هوس بسوی کثرت سکار و سرب خمر و صداع خمار[16] مایل ندارد ـ

شعر :—

و غیر فوادی للغوانی رمیة
و غیر بنانی للزجاج رکاب

1. *GY* and *HG* give مثبه 2. *HG* gives واولی 3. *GY* and *HG* give in addition بوالدین و فاتح ; *AH* gives فلان 4. *AH* omits را 5. *AH* omits آنحضرت 6. *AH* omits ـ 7. *HG* gives میدارند 8. *GY* and *HG* omit نقد , while *BUL* gives نقد اخوات 9. *GY* and *HG* give من استوی یوما 10. *GY* and *HG* omit the expression فهو معبون باید که دراکتساب اخلاق حمیده چنان تلقی نماید که یوما فیوما ; 11. The same in *GY*, *BUL* and *HG*, but *AH* gives استحقاق سلطنت 12. *GY* and *HG* give برمد حسد معمل گردد 13. The same in *BUL* and *AH*, but *GY* and *HG* give آمالش 14. The same in *BUL* and *AH*, but *GY* and *HG* give درصفی 15. *AH* gives پاس 16. The same in *BUL* and *AH* but *GY* and *HG* give چرخ 17. The same in *BUL* and *AH*, but *GY* and *HG* give خمر and خمر respectively.

سعر در آئینهٔ جلیهٔ بصر عنقریب مشهود گردد و امتداد طول عمر و ارتفاع علو قدر آنجناب غیر محدود ـ

---

## ( ۱۴۰ )

ما کتب من قول السلطان محمد الی السلطان محمود الکجراتی خلد سلطانهما [1]

احسن [2] کلام ، که قرطهٔ گوش جان و درهٔ تارك لسان باشد ، حمد و سپاس حضرت سلطانی است که اطباق افلاک از اوراق دفتر و دیوان عظمت و کبریای اوست و کرهٔ خاک درهٔ از [3] تراب ساحت درگاه قدرت بی انتهای او ـ عقیب [4] آن صلواة متجاوز از دایرهٔ تحدید و تسلیمات بیرون از حطهٔ تعدید بر غایت کارخانهٔ ایجاد عالم و فایدهٔ حلقت اولاد آدم ، که گنجور کنوز قرب او ادنی است و سالار کاروان الذین سبقت لهم [5] منا الحسنی ، و برآل کرام ، که کسوت اجتبای ایشان بطراز الا المودة فی القربی مطرز است ، و بر اصحاب عظام ، که نهال اکرام شان [6] به نسیم رضی الله عنهم و رضوا عنه مهتز ، واصل باد ـ بعد از تقدیم اثبات حمد واجب الوجود و لزوم تردید درود بر اشرف و اکمل هرچه هست و خواهد بود ، و ابلاغ و ارسال تزاید دعوات اجابت آیات ، که صفت صفوت آن [7] ورد السنهٔ مجامع ملک [8] باشد ، و لطایف تحیات قبول سمات ، که ازاهیر احصاص سجرهٔ طینهٔ اخلاصش رشک کواکب ثواقب گلشن فلک بود ، بر ضمیر منیر ، که بقوت باصرهٔ حسن تدبیر ناظر مخدرات سرا پردهٔ تقدیر است ، مخفی نماند که از وصول مکتوب مسرت مصحوب [9] و قدوم جناب اصالت مآب سیادت مآب ، سگوفهٔ نهال فراست ، نا کورهٔ باغ کیاست ، خان اعظم نصیر خان، آثار زنگ کروب از صفحهٔ آئینهٔ دل بالکلیه مسلوب گشت زیرا که فحوای آن متضمن خبر سلامتی آن ذات کامل صفات بود ـ لاجرم تمهیر این معال ظلام ملال از صفحهٔ بال زایل نمود و درینوقت جهت تشیید مبانی محبت موروث و تکسیب جناب طاهر نسب ، طاهر حسب ، قرة العین سید انبیا ، فلذهٔ کبد سید اولیا ، سید مظفر الدین مسعود را فرستاد آمد تا عذرای ولا و تالف را بی نقاب ریا و تکلف بر منصهٔ بیان بنهاید و عرایس

---

1. The same in *GY* and *HG*, but *BUL* and *AH* give مما کتب من قول السلطان الی السلطان 2. *AH* gives حسن 3. The same in *AH* and *BUL*, but *GY* and *HG* give اثر 4. *AH* gives عقب 5. *HG* gives سبقتهم 6. *AH* gives ایشان 7. The same in *BUL* and *AH*, but *GY* and *HG* give او 8. *AH* gives فلك 9. The same in *BUL* and *AH*, but *GY* and *HG* give مسرت اسلوب .

و مطالب در فضای اعلام کیفیت تحصیل مطالب نه پرید ـ امید واثق است که توفیق قبول رفیق باشد و دیدهٔ حزم و هشیاریش ناظر چهرهٔ تحقیق ـ

---

## ( ۱۳۹ )

### ما کتب الی بعض اقاربه [1]

نظم :—
مارا کشد خیال جمال تو در بصر
شب تا سحر بمیل مژه سرمهٔ سهر
هیچست عمر با غم عشق و شب فراق
یارب شب فراق ترا کی بود سحر

اگرچه جبهۀ امام قلم از سر خضوع در محاریب حروف و مصاف صفوف سطور موضوع است و ماموماں انامل از وفور خشوع دایما در رکوع تا ادای صلواة خسوف و کسوف شوق و هجران در مسجد الاقصی بیان بتقدیم رسانند ، اما نه عمامهٔ ادای آن برهامهٔ قدرت زبان طباع است و نه کسوت قضای آن بقد انامل و قامت یراع ـ کواکب وصال از مطالع جلیهٔ ماه و سال مامول الظهور است و خورشید امید حصول این مرام از افق صافیهٔ ایام [2] عمر باقی نور علی نور ـ نقاب دوری و حجاب صبر ضروری از چهرهٔ مخدرهٔ وصال صوری مرتفع باد و جواهر زواهر اسباب اجتماع جسمانی در سلک امداد زمانی بتوزع عنایت سبحانی مجمع ، تا باشد که یمنش از وقوع جیب جامهٔ حیات بچنگ اجل و طی طوامیر و صحایف آز و امل [3] ، صهبای تلاقی از دست ساقی عمر باقی مشروب شود و ردای اندوه و ملال از دوش هوش و کتف بال مسلوب گردد ـ بعد هذا بر خاطر عاطر [4]، که مجلای عرایس صامدر است ، هویدا باد که از ملاقات جناب جامع محاسن الاخلاق و مطلع شموس الاستیهال والاستحقاق سید جمال الدین اسحق [5] ، طال بقاؤه و کثر ارتقائه ، انوار فرحت جزیل و اصناف بهجت جلیل حاصل آمد و غبار تردد ، که بر رخسارهٔ خاطر بواسطهٔ اقوال مردم متناثر [6] بود ، بالکلیه زایل گشت ـ امید که همواره تلقی تربیت آنجناب در ترقی باشند و عنقریب مژدهٔ تولد پسر آنجناب مفاخر اثر بکاخ صماخ رسد که خاطر فاتر نه چندان تعلق باطن و ظاهر بتولد پسر آن حمیده مآثر دارد که بیان آن بقلم و بنان سمت امکان داشته باشد ـ امید که جمال حصول پسربسندیده

---

1. The same in *BUL* and *AH*, but *GY* and *HG* give ما کتب الی ابن اخیه ادام الله دولته 2. *AH* omits ایام 3. The same in *BUL* and *AH*, but *GY* and *HG* give آزو امل 4. 4. *GY* and *HG* omit عاطر 5 The same in *BUL* and *AH*, but *GY* and *HG* give استحاق 6. *AH* gives متاثر .

بسیط خاك تا محیط قبهٔ افلاك مخرق آمد ـ دست موانع ملاقات از جیب جامهٔ حیات دور باد و دیدهٔ دل مهجور از پرتو جمال وصال پرنور ـ بعد هذا[1] بر خاطر عاطر دراك ، که نور سرعت ادراك ناظر صور خبیات ضمایر و خفیات سرائر است ، واضح و ظاهر باد که درینوقت حضرت رایات اعلی ، خلد الله ملکه الی آخرالدنیا ، جناب جلیل الذات ، جمیل الصفات ، مهر سپهر سیادت و قمر برج سعادت ، امیر مظفر الدین مسعود، لازال فی‌القلوب مودودا و بالسنه الوارد والصادر محمودا ، را برسالت فرستاده اند ـ جمال شیم و کمال کرم‌آنجناب مقتضی آنست که در اسعاد و اکرام سید مشار الیه اهتمام تمام دریغ ندارند تا مذکر[2] لسانش بر منابر مخارج دهان مدایح و محامد آنجناب را [3] ذاکر باشد و بر اکتاف جانش طراز حمد و شکر ظاهر ـ و شدت مدید و عهد بعید است که جمن جنان احباب را به زلال سحاب کتاب و اعبجات‌کلک مشکین نقاب مخضر نه فرموده اند و ابکار افکار مهر انارت را بر منصهٔ زیارت و سریر استعارت ننموده ـ بیت :—

سردفتران عشق که در بزم مکرمت
پیوسته می ز جام وفا نوش کرده اند
آیا چه بود شان که بیکبارگی چنین
از دوستان‌خویش فراموش کرده اند

و باوجود آنکه بر مفهم و مسافر روشن و باهر است که ازاهیر ثنای آن وافر مفاخر در بساتین محافل و محاضر از غصون دوحهٔ لسان ابن محب ظاهر است و لآلی مدحت مکاثر از اردان زبان بر مفارق آذان بادی و حاضر سائر ، و ضمیر آن مجمع محامد بر صدق این مقال عالم و شاهد , و کفی به شهیدا [4] ـ شعر :—

و لو کنت محتاجا الی ذی شهادة
فلی الف عدل من ضمیرك شاهد

بنابرین ترقب و ترصد چنانست که متوالی و متواتر گوش خاطر فاتر بجواهر زواهر کتاب مشنف گردانند و شهرستان دل را بقدوم خبر سلامت ذات آن مکارم سیر مشرف فرمایند ـ زیادت برین عندلیب فواد بر گلهای گلشن وداد و اتحاد تغرد ننمود و ساحت شوق و التیاع را بمعونت ذراع براع نه پیمود ـ همیشه دست قدرت‌استحقاق و استیهالش معانق عذرای کمال اقبال باد و جلوهٔ عرایس حصول آمالش در جلوه‌گاه ازمنهٔ حال و استقبال بر وفق رضای بال ، بمحمد و آل ـ

1. While binding, a leaf, numbered from the left as folio No. 13, has been wrongly placed before a leaf which should have preceded it. 2. *GY* and *HG* give مذکور 3. The same in *BUL* and *AH*, but *GY* and *HG* omit را . 4. *GY* and *HG* omit شهیدا .

صداقت و التیام در حلی و حلل اسالیب کلام بیاراید ، تا از خاک سبل حوافر خیول رسل دیدهٔ عداه و حساد بالکل بی نور گردد و بلدهٔ [1] محمدت معاهدت برعایت لوازم مودت معمور ـ زیادت برین سحاب مصادقت بریاض موافقت [2] مقاطر ندانست و ازهار موالات از اشجار حمن کلمات مسائر نساخت ـ همواره نظر خاطر [3] عالی قدرش بمشاهدهٔ ماهوفی نفس الامر مخصوص باد و صفوف مصاف اتحاد طرفین موصوف بصفت کانهم بنیان مرصوص ـ

## (۱۴۱)

### ما کتب الی جناب مولانا اسماعیل[4] ـ

تا اقصر خطوط از مرکز بمحیط خط مستقیم است و اقرب طرق در وصول مقصد قویم ، اکتساب شیم جمیل واتصاف بطبع وقاد سلیم ، همواره ذات شریف و عنصر لطیف آنجناب فضائل مآب ، شجرهٔ طیبهٔ محاسن اوصاف ، مرآت صور خفایای الطاف ، طلایع مطاف معارف و حکم ، واقف مواقف عرفات کمال شیم ، بیت :—

[5] دم کلک تو سنبل بر سمن کارد بوقت دی
دل پاک تو دُرّ عمل رویاند ز قعر یم

الذی صار درة صدفة یتیمة [6] بحر الزمان وغرة جبهة سمة مطلع انوار[7] الثناء والاستحسان[8] مساکل بدر بر قصر فلک علو قدر مستقیم باد و کواکب صفات جمیل[9] پیرامون ذات کریم شیمش مستدیم ـ محب مشتاق ، که رخسارهٔ محبت با کمینی انگشت نمای ساکنان کرهٔ خاک و رشک روشنان قباب افلاک است ، سرایق دعوات اجابت نشان ، که فاتحهٔ فائحهٔ اخلاص آن مشام جان نفوس ناطقه را معطر دارد و نور وجنهٔ اختصاص از سطح ثری تا سقف سما منور ، بر بال حمامهٔ میمون بال ابلاغ وارسال روان میدارد ـ اگر ذرهٔ از فورت آتش دل بقوت نفس تقریر و دستبرد[10] قدرت تحریر روشن و مشتعل گرداند ، عناصر خاطر قاصر[11] از یکدیگر متفرق گردد[12] بلکه از شدت تابش سوزناک آن سطح

1. *HG* gives بلاد 2. The same in *GY*, *BUL* and *HG*, but *AH* gives برحوض ریاض 3. *HG* omits خاطر 4. The same in *GY* and *HG*, but *BUL* and *AH* give الی بعض الافاضل 5. The same in *BUL* and *AH*, but *GY* and *HG* give در 6. *BUL* gives البحر 7. The same in *BUL* and *AH*, but *GY* and *HG* give اقمار 8. *AH* gives والاستحقاق 9. The same in *BUL* and *AH*, but *GY* and *HG* give شمیم 10. *GY* and *HG* repeat twice دستبرد 11. *HG* omits قاصر 12. *GY* and *HG* give گردند .

احباب را بگوهر شب تاب عبارت کتاب منور نه فرموده [1]- توقع و تطلع حانست که ظلام دیاجیر فراق را باظهار مکاتیب و انوار اسالیب سنا کل شب بدر شمائل لیلة القدر گردانند - بیت :—

زناب هجر شود روضهٔ مودت خشک
اگر نه واسطهٔ رشحهٔ قلم بانند

همیشه پای همت و رتبتش بر مفارق اعادی ماسی باد و باشعهٔ افکار خاطر وقادش حمد وجود اضداد و حساد متلاشی - آمین [2] -

---

## (۱۴۳)

ما کتب من لسان السلطان الاعظم سلطان محمد شاه البهمنی الی السلطان الاعظم محمد شاه الرومی[3]

الحمد لله الذی اعز[4] عبده ونصر جنده لیکون للعالمین نذیرا و اید بالتوفیق[5] لیجعل له من لدنه سلطانا نصیرا [6] و صیر لمعان حسامه فی ازاله الکفر و ظلامه شمسا و قمرا منیرا، یعنی سلطان مهر اعتلای سپهر استعلای خلف ، افاخم سلاطین سلف ، آفتاب فلک جلالت و شرف ، بیت :—

ای چرخ تیر بست ترا حلقهٔ هدف[7]
وی گوهر [8] وجود ترا عقل کل صدف

منصب سحاب مکارم پادشاهی[9] ، مهب نسیم کرائم لوازم شهنشاهی ، خورشید برج اوج اقتدار ، در دریای بخلق مابشاه و نخار - بیت :—

شد قبای قد قدرش را ز ایزد در ازل
چرخ اطلس بخیه انجم عقل کل استاد کار

لجهٔ بحر محیط عواطف ، غمام فیض عام عواید و عوارف ، منبع زلال فراغ اهل دنیا مجمع نباهت سلطنت و شهامت نهی - شعر :—

---

1. *GY* and *HG* give نفرموده اند 2. *AH* ends with this letter, although the following letters are to be found earlier. 3. The same in *GY* and *HG*, but *BUL* and *AH* give مما کتب علی قول السلطان الی السلطان الروم 4. *BUL* gives عز 5. *AH* gives توفیق 6. The same in *GY* and *HG*, but *BUL* and *AH* give لیجعل له سلطانا من لدنه نصر 7. The same in *BUL* and *AH*, but *GY* and *HG* give ای تیر انتقام ترا آسمان هدف 8. *AH* gives جوهر 9. *AH* gives پادشهی .

## مما کتب الی بعض افاضل الوزراء [1]

تا کواکب ثوابت ازهار از سمای خضرای اسجار منظور نظر[2] اولو الابصار است و غوانی طیور و رواقص غصون از مغنیان و مزینان محافل اشجار، همواره حدیقهٔ جنان و روضهٔ خاطر آسمان نشان آن جناب فضایل شمایل جلایل خصایل، مدار نجوم سپهر محامد، مطار انوار صفات اماجد، مطلع مهر کمال خصلت [3]، منبع نهر زلال خلق، ممدوح لسان افاخر [4]، محمود جنان افاضل اکابر، الذی عطر نسیم شیمه مسام الطباع و اشتهر صیت فضله فی الاسماع کما انتشر فی الابصار من الشمس الشعاع، مظهر ازهار حصول مرام و مورد انوار نزول الهام باد۔ محب ملتاع، که درون درج دلش از جواهر زواهر محبت آن معدن فضایل مملوست و صحف ثنای آن مکارم مآثر در نهان و عیان بلسان طاهر و زبان خاطرش مملو، غرایب دعوات عجایب آیات را، که فاتحهٔ فایحهٔ [5] مصحف اخلاص آن ریشک اذکار سبحه طرازان پاکان ملک باشد و صفحهٔ صحیفهٔ اختصاص محسود خطوط موهوم انظار کواکب سیار و نقاط ثوابت فلک، نامهٔ بال حمامهٔ ابلاغ وارسال میگرداند ـ و چون ادای کلام کیفیت غرام بمعونت ابهام و استخدام و مؤنت اوراق و اقلام محض خیال خام بود و تصویر صورت شان هویش بر سطح دیوار طویت فرض محال تام، لاجرم شروع دران ممنوع نمود[6] ـ غصن عمر باقی مثمر ثمرهٔ تلاقی باد ـ بالنبی و الصحبة والاولاد ـ بعد هذا بر ضمیر منیر ثاقب، که واقف سرایر حاضر وغایب است، هویدا باد که درینوقت حضرت فلک رفعت سلطانی، لازال ظلال مرحمته مبسوطا علی الاقاصی والادانی، جناب سیادت مآب سعادت ذناب، فرزند سید رسل و سلیل هادی سبل، امیر مظفر الدین مسعود را، لا زال کاسمه مسعودا وبالسنة الاوداء محمودا، دران طرف برسالت فرستاده اند ـ مقتضی مروت کامل آنجناب و مرتضی شیم فادی مستطاب آنست که در اعانت جناب سید مشار الیه سعی جمیل اهتمام جلیل بظهور رسانند ـ و مدت مدید و عهد بعید است که گلشن خاطر اصحاب را به ادرار سحاب [7] خطاب مرهر نساخته اند و صومعهٔ مظلمهٔ[8] دل مهجور

---

1. The same in *BUL* and *AH*, but *GY* and *HG* give مما کتب الی بعض الا فاضل ادام الله افاداتهم 2. The same in *BUL* but *GY* and *HG* give اولی الابصار ; while *AH* puts الوالابصار 3. *AH* omits خصلت 4. *GY* and *HG* give فاخر 5. *AH* omits فایحه ; while *BUL* gives واتحه و فایحهٔ 6. The same in *BUL* and *AH*, but *GY* and *HG* give شروع دران نمود and شروع دران نمود respectivey. 7. The same in *GY*, *BUL* and *HG*, but *AH* has یاد ارد شحات 8. *HG* gives مظلة .

برآنکه چون اخبار سار مشتمل بر سلامتی آن ذات معدلت سعار و جریان سیلاب[1] سیوف صاعقه موادش برسبیل صدور و ممر ظهور کفار و اضداد واصل شد ،از استماع این خبر فرحت اثر منجوق رایت مسرت روان بفرق عیوق آسمان رسید و هر یک از ملائکهٔ ملاء اعلی ندای ادای حمد و ثنا را[2]بگوش هوش شنید ـ و درینوقت از وفور[3] شوق و کمال کلف بر وفق مضمون فما تعارف منها ائتلف، زین الاکفاء والاقران معتمد فارسخان بسمت رسالت موسوم گشت تا ابواب استحباب باناصل رسل و مفتاح کتاب منفتح باشد و همگی خاطر بنظارهٔ ازهار شوق و غرام و مشاهدهٔ اهتزاز غصون اقلام منسرح ـ زیادت برین درر محبت از درج بال بدست فکر و بنان خیال در سلک ترتیب مقال انتظام نه یافت و غبار ظلام[4] تحریر و تحریر در فصحت میدان بیان از جریان کمیت قلم و گلگون لسان انگیخته نگشت ـ بیت :—

باد تابان قلم بی زده گشته اینجا
تا ازسنان بضمیرت نرسد گرد ملال

همواره سواد هر مرام ، که مرقوم لوحهٔ دل دشمنان است' بآب[5]سنان آتش‌سانش بر حسب مغرای فمحونا آیة اللیل درکتم عدم متواری باد وگرز جهان جهانش در کاخ[6]صماخ عداه و مفارق و هامات بمغز عصاه سورة القارعة را قاری ـ

---

## ( ۱۴۴ )

### مما کتب الی سلطان محمد شاه الرومی[7]

تا بر وفق تصویر نگارخانهٔ ازل و طبق تقدیر روز نامهٔ دیوان لم یزل مستقر سریر سلطان عالم کبیر سپهر در وسط اقالیم سبعهٔ وسعهٔ سپهراست که و السمس تجری لمستقر لها ذالک تقدیر العزیز العلیم ، و کیوان سامی مقام بموجب فحوای نرفع درجات من نشاء در پیشگاه بارگاهش دربان ، و برجیس فضائل انس‌گاه باطیلسان فلق و گاه با دراعهٔ سفق بر مقتضای للذین اوتوا العلم درجات بر اتباع امر قدر

1. The same in *BUL* and *AH*, but *GY* and *HG* give سیلاب 2. The same in *BUL* and *AH*, but *GY* and *HG* omit ادای and ادای حمد respectively.
3. *GY* and *HG* give موجب وفور 4. *GY* and *HG* omit ظلام 5. The same in *AH* and *BUL*, but *HG* and *GY* omit the expression سواد هر مرام که مرقوم لوحهٔ دل دشمنان است باب 6. The same in *BUL* and *AH*, but *GY* has شاخ .
7. The same in *GY* and *HG*, but *BUL* and *AH* give مما کتب الی بعض اعاظم السلاطین . *GY* and *HG* give this letter *twice* at foll. 284, 269 and 187, 215 respectively.

اسامیا لم تزده معرفة
و انما لذة ذکرناها

الذی اضطرب الارض من وفور وفاره[1] حتی ظهرت فیها الزلازل[2] و نحن البحر من بسط جوده حتی قد[3] من الامواج بالسلاسل[4] - رب کما بسرت له ما تعسر[5] علی اعاظم الملوک من فنوح البلاد ، زین قبة تاج فواده بدره موهبة [6] ماساء و اراد ،و صبر کنابس اهل الشرک و العناد مهدمه ببارقة اقدامه و صاعقة صمصامه الوقاد -

بیت :- آب از بجلی خصم رود جز ز تیغ تو
نام و نشان آب ز عالم گسسته باد

شرایف دعوات اجابت آیات ، که صورت کلمات قبول سمات آن[7] از شاخسار لسان و دوحهٔ جنان کشجره الجنان من فوقها الازهار [8] نمایند ، و لطایف تسلیمات صفوف بنیات ،که چمن[9] اخلاص و اتحاد و سلسال زلال مواد می نمودار جنات تجری من تحتها الانهار آید ، بر جناح طاؤس مرصع بال شب تار و سپهر همای فال نهار مبلغ و مرسل دانند - چون شرح و بیان شوق و ولوع نیروی وهم و بازوی عقل ممول بود، در بسط و ضبط آن شروع ننمود ، چه قلهٔ قاف هویتش خارج تصور احساس است و بیرون حیطهٔ تعریف و قیاس - بعد مسافت بلاد مانع تلاقی فواد مباد -و تیقن حاصل و تشکک[10] زایل است که بر مقتضی فحوای کم من اخوین متعاقبان و بینهما فرسخ و کم من محبین [11] متباعدان و من ورائهما برزخ ، بنیان محبت ،که برآوردهٔ دست استاد کارخانهٔ ازل الآزال است ، بعواصف بعد مکان و قواصف طول زمان اختلال نپذیرد وآئینهٔ جلیهٔ[12] بصیرت صورت موالفت سرپرت را، باوجود دوری و نفس‌سرد صبوری و عدم تقابل صوری ، به احسن‌وجه بنماید - بیت :-

نرسد قرب جنان را خلل از بعد مکان
زان میان من و او بعد مکان حایل نیست

این صحیفة المودة اواسط ذی قعده[13] از مرحلهٔ ضمیر بمنزل تحریر نزول یافت مبنی

---

1. The same in *AH*, but *GY*, *BUL* and *HG* give من وفور وقار and من وفور وقاده من وفور وقار respectively. 2. *AH* gives الزلال 3. *AH* gives فیه 4. The same in *BUL*, but *GY* and *HG* give من الامواج والسلاسل ; while *AH* gives بالامواج بالسلاسل 5. *HG* gives یعز 3. The same in *GY* and *HG*, but *BUL* leaves a blank after مو , while *AH* gives موهبة 7. *GY* and *HG* omit آن 8. The same in *BUL* and *AH*, but *GY* and *HG* give الانهار and الاتهار respectively. 9. *AH* gives که چون چمن 10. The same in *BUL*, but *GY* and *HG* give تشکل ; while *AH* gives تشلك 11. *GY* and *HG* omit من محبین 12. *GY* and *HG* give جلیله 13. The same in *GY* and *HG*, but *BUL* and *AH* give این صحیفة المحقه - اوسط ذی القعده and این صحیفة المودة الوداد اوسط ذی القعده respectively.

الممالک وجوه بومئذ ضاحکة[1] مستبشره با گروه سیارگان[2] از ثوابت و سیارها[3] بر مقتضی امرش دایر و سایر گرداناد[4] بالنون و الصاد ـ نظم :—

گر مهر جشم[5] سپهر بخصم تو افگند
گرد کسوف گرد جالس نشسته باد

ور جرخ تابعت نبود در محیط دهر
کشتی او بموج حوادث سکسته باد

اقل عباد ، که شمع جانش در لگن فواد از نور خلوص اعتقاد و شعلهٔ شوق خدمت آن سکندر سداد رشک قنادیل قباب سبع شداد است ـ بیت :—

بر شمعدان دل زان شمع روان نهادم
تا دیدن رخت را نبود حجاب حایل

غرایب مدحت و محمدت[6] ، که نور صفت صفوت آن مصباح محفل کروبیان عالم قدس باشد ، و عجائب بندگی و عبودیت ، که بیان نشان[7] حسن عقیدت شب ورد السنهٔ مجاوران کعبهٔ انس بود ، از ابتدای ظهور مقدمهٔ عسکر نهار تا انتهای ساقهٔ لشکر شب تار در کر طوطی لسان و طوق گردن[8] حمامهٔ جان میدارد ـ و بر حالی برایا و عالم خفایا ظاهر و هویدا است که غایت مامول دل اینست که ظلال جلال آن[9] کیقباد منشا کل بر وفق الم تر الی ربک کیف مد الظل بر مفارق قطان معمورهٔ آب و گل مبسوط و ممدود باشد و نهایت مسئول لسان و مطلوب کلی جان آنکه لوای استیلای آن سلیمان زمان و فرمان قضا جریانش[10] بر اصقاع و ارباع جهان در استعلا معادل آسمان و در روانی مماثل آوان بود ـ نظم :—

چنین که دست منست سوی آسمان مرفوع
بصدق نیت و فرط نیاز و شرط[11] خضوع

1. The same in *BUL* and *AH*, but *GY* and *HG* give وجوه یومئذ مسفرة ضاحکة
2. The same in *AH*, but *GY* and *HG* give ستاره ; while *BUL* gives ستان
3. The same in *AH*, but *GY*, *BUL* and *HG* give سیاره
4. *GY* and *HG* give گرداند
5. The same in *BUL* and *AH*, but *GY* and *HG* give گر چشم مهر جشم
6. *GY* and *HG* omit محمدت ; while *BUL* gives محامدت
7. *GY* and *HG* give تبیان
8. The same in *BUL*; *AH* omits لسان ; while *GY* and *HG* omit طوطی لسان و
9. The same in *AH*, *BUL* gives طلال جلال ظلال آن , while *GY* and *HG* omit ظلال جلال
10. The same in *GY* and *HG*, but *BUL* and *AH* give فرمان قدر قصاجر انش and فرمان قدر قدر قضا جریانش espectively.
11. *GY* and *HG* give بسط .

رادانس[1] قاضی محکمهٔ جرخ سادس ، و بهرام با نام با حسام برق ابتسام در مصاف بار عامس برسم سمه سالاری واوف سوی فلک خامس، [2] و ناهید سعد جاوید با دوایر عظام و حنگهای فسی فلک سینا فام در بزم جنت رسمس حنا گر ، و بیر دبیر بدوات بدویر و قلم محور و سداد سب و لیقهٔ انسعهٔ کواکب انور در دیوان انشائنس کاتب ساسر نفع و ضر و قاصد سریع السیر قمر بطی منازل و قطع مراحل، که بر حسب مغزای[3] و القمر قدرناه منازل موصل صنوف خبر[4] و جهرهٔ ذاتس از اقتباس نور مرحمتس [5] بهره ور ، حضرت واجب الوجود و مفیض الخیر علی مفیضی الجود خورشید منیررا ، که جمشید تخت فلک[6] مسند در است ، بیراسون بارگا جلالت و عظمت آن پادشاه قصر مملکت، اسکندر ملکت، سهنساه هوسنگ صولت، ه فریدون دولت، مجمع شرافت افلاطون و رافت فیلقوس ، مطلع کواکب حکمت و حکومت بطلیموس ، ناسخ عاطفت سنجر و حلاوت هارون ، فاسخ سکانت معتصم و فطانت مامون . بیت :—

جز بهر عبن ذاتس با نون نگشت معرون
کافی که از حدودس سی[7] منزل است تا نون

آیت سجدهٔ مصحف سپهرداری ، جوهر یکتای بی همتای کان ملک داری ، در فرید دریای امکان ، مسجود ابنای ملک کون و مکان ، محدد [8] جهات عالم بینس و دانس ، مجدد امکان [9] بنیان کوسس و بخسس ، بیت :—

ای ز رایت ملک و دین در نازش و در پرورش
وی سهنساه فریدون فر و اسکندر منس

یا من[10] جعل الله خطبة خطباء[11] الالسنه علی منابر مدارج المخارج باسم بره و صر[12] دنانیر لاثنیة فی دار الضرب الافواه مسکوکة بالقاب شکره ـ رب کما نورت[13] وجه الارض بالتماع شعاع سیفه القاضب وسرت جواهر زواهر حمده فی اردان المسارق والمغارب ، جعل خاطره [14] بافاضة الهامک محسود العقول العشره و وجوه آرائه فی تسخیر

1. The same in *BUL* and *AH*, but *GY* and *AH* give بانش 2. The same in *BUL* and *AH*, but *GY* and *HG* give برسم سپه سالاری حالس کرسی تدویر خامس .

3. The same in *GY* and *HG*, but *BUL* and *AH* omit the phrase برحسب مغزای.

4. The same in *BUL* and *AH*, but *GY* and *HG* give شر 5. The same in *BUL* and *AH*, but *GY* and *HG* give وجهش 6. *GY* and *HG* omit فلك

7. Another variant is given as " سه " 8. *AH* gives عدود 9. The same in *HG*, but *GY*, *BUL* and *AH* give عدد ارکان , محدد ابکان and محدود ارکان respectively

10. *AH* omits یامن 11. The same in *GY*, *BUL* and *HG*, but *AH* gives خطبهاء 12. *AH* gives سعر 13. *AH* gives نورت 14. *HG* gives خاطر .

و ونیقهٔ عبودیت این مخلص خالص طویت در دار القضای عقیدت جانی بفرامین عواطف [1] بخشایش سلطانی مسجل شود ـ شعر :—

سلیمان ذو ملك تفقد هدهدا
و اصغر ما فی الطائرات الهداهد

بیت :— گر بگذرم بخاطر باك تو دور نیست
خاشاك نیز در دل دریا گذر کند

و دیگر از روی جرأت و اخلاص بندگانه و جسارت و اختصاص مخلصانه بر ضمیر خدام خورشید تنویر، که ناظر رخسار حسن تدبیر و رافع نقاب عرائس تقدیراست، عرضه [2] میدارد که چون تعالی جوافر مراکب [3] آن سکندر فر هلال آسمان فتح و ظفر است و روایای آثار خوافیش سجاده که جاه[4]ساکنان بحر و بر، جن و انس و سروش مایل دل همه بی کونین اند تاجیر استیلای آن فریدون هوش زود بر سوند دل کواکب سیار سماکل عمر تمام بدین بصر اند تا غبار غبار کر فوج ماترس بچشم سر نینند ـ بیت :—

نیست درار ز بهر غبار موکب او
کسد عون کواکب همیشه بیداری

و اسعهٔ استحقاق خلافت آفاق [5] از مطلع جبین خورشید اشراق آن سلطان علی الاطلاق ظاهر است و بسیت فاضت و کمرت لطائف بر تسخیر جمیع جوانب قادر نفس است که کمند اطاعت آن سهر اساعت حبل الورید کردن نبی نوع انسان خواهد بود و فرقهٔ حساد و دشمنان سر انقیاد و ادعان بر خاك عجز و هوان خواهند فرسود ـ سفینهٔ رجا در بحر انتجا جاریست و طلاطم تزلزل از [6]جوانب مبانی توکل بالکلیه متواری که عنقریب تمام ممالك شرقا و غربا و جمیع خلائق رغبا و رهبا [7] مسخر فرمان جهانمطاع و مطیع ترابیع واجب الاتباع گردید [8] ـ

بیت :— در جهان حکمت روان و این جهان یکسر چو تن
کین جهان زنده بحکم جانفزای جوشن

زیادت بر تراب ساحت بنای آن کعبهٔ حاجب را بتواتر سجود امام قلم و سائسان

---

1. The same in *BUL* and *AH*, but *GY* omits عواطف, while *HG* gives طوایف
2. *AH* gives عرض 3. *AH* gives مرکب 4. *GY* and *HG* give جهاه 5. The same in *BUL* and *AH*, but *GY* and *HG* omit خلافت آفاق 6. The same in *BUL* and *AH*, but *GY* and *HG* give تزلزله آن 7. *GY* and *HG* omit و رهبا 8. *GY* gives گرداند, while *HG* gives گردد.

عجب ندارم از الطاف حق که زود کند
سر عداه تو بر خاک درگهت موضوع

بعد از عرض خلوص عبودیت بر خدام با نام ملایک سبدودت معروض میدارد که چون جناب فخر الاماجد جامع المحاسن و المحامد خواجه جمال الدین حسن ، حفظه الله تعالی عن حوادث الزمن ، با منشور فائض النور بنده نواز و طغرای کرامت فرای عدو گداز ، واسطهٔ [1] قلادهٔ علمه البیان ، آئینهٔ جمال اجلال انه من سلیمان [2] ، شرف قدوم بشارت مضموم ارزانی داشته [3] تاج افتخار بر مفرق[4] دل بندهٔ اخلاص مناص موضوع آمد و علم دعای مستجاب و ثنای بیحد و حساب بحضرت وهاب مرفوع - بیت :—

ذره را گفتم تو خاکی این چه نام و شهرتست
گفت عشق آفتابم اینچنین مشهور ساخت

الحمد لله الذی انزل علی عبده الکتاب و جعله من عنده[5] لهم لزلفی و حسن مآب - بیت :— آفتاب اندر بدخشان لعل سازد سنگ را
جز بخاموشی چه گوید سنگ شکر آفتاب

و اجل التماس از درگاه سپهر اساس آنست که شمع جان بندهٔ حق نشین[6] را ، که برسنهٔ جان سوزن است ، از پرتو نور[7] اوامر سعادت مظاهر کمشکوة فیها مصباح روشن فرمایند - بیت :—

درویش بس بکلبهٔ خود سپرد هوس
آن شمع کش ملایکه پروانهٔ ضیاست

و زلال کلمات سامیه الصفات نبات را منضر شجرهٔ حیات و مثمر ثمرهٔ نبات گرداند[8]، شعر :—

ولو نضحوا [9] منها ثری قبر میت
لعاد الیه الروح و انتعش الجسم

تا هامهٔ بها و قرار این بندهٔ اخلاص شعار بعمامهٔ اوامر دولت مظاهر منجل[10] گردد

1. *AH* omits گدار واسطه and merely gives عدو ار قلاده 2. *AH* gives من آمد سلیمان 3. The same in *AH*, but *GY*, *BUL* and *HG* give داشت
4. *AH* gives عمارق 5. The same in *GY* and *HG*, but *BUL* and *AH* give عبدة 6. The same in *BUL* and *AH*, but *GY* and *HG* give حق نشین 7. *GY* and *HG* omit نور : while *BUL* and *AH* give نور , omitting پرتو 8 The same in *BUL*, but *AH* omits the expression منضر شجره . . گردانند ; while *GY* and *HG* omit ثمره only.
9. *AH* gives نضحو 10. The same in *BUL* and *HG*, but *GY* and *AH* give مسجل .

دست واسی عمر باقی معانی عذرای حصول بلاقی باد و مردم دیده سر بکمند خطوط سعاع بصر بر کنگرۂ قصر حطۂ [1] نظر رای ـ بعد هذا بر خاطر نوار ، که جام جهان نمای اسرار است و مسکوۂ مصباح بصنی ولولم تمسسه نار ، مخفی نماند که حون از گلشن فحوای مکتوب فاتحۂ سلامت ذات آن سعادت مصحوب بمسام جان بعقوب دل رسید ، در بیت الاحزان تلهف و تاسف نسیم ای لاجد ریح یوسف باز گشت و نفس ناطقه ارس بشارت سابقه گنجینۂ حصول آمال فاتقه را حادر ـ یعنی دانند که عندلیب لسان بر گلهای صفات آن گلبن باغ دودمان سرنگ است و طوطی جان در قدس جهان بسکر حمد و سکر آن ثمرۂ شجرۂ خاندان متکلم ـ و آنچه در باب ابلاغ قصیدۂ رائیه مسطور بود ، بر وفق التماس و استعلام بیان ارسال سمت استحکام یافت ـ همواره گلشن خاطر عاطرش مطاف انکار افکار جوروس باد و ایوان قصر قدر بلندش نکمالۂ موهبۂ بسر ارجمندش مشمس ـ

## قصیده

۱ عین عمرم گر عیار غربت و غم بود بار
شد کنون روشن ز کحل خاک پای سهریار

۲ شه همایون شاه بهمن اصل دارائی که هست
عقل کل را خاطرش در کمه اشیا مستشار[2]

۳ گر نه در عالم سواد ظل چتر او بدی
کی سواد هستی عالم گرفتی اشتهار

۴ تا که بیند همچو او صاحبقران در[3] ملک کون
چشم امکان باز ماند تا ابد در انتظار

۵ از فروغ سهر ذاتش در سرابستان دهر
بر سر یک عرض امکان حرخ و انجم یک انار

---

1. The same in *GY* and *HG*, but *BUL* gives خط 2. The same in *BUL*.but *GY* and *HG*, give مستار. Prof H. K. Sherwānī in his recently published monograph *Mahmūd Gāwān* ( p. 94 ), accepts مستار as the correct reading, but the order of lines given by the learned Professor is not maintained in the *MSS* collated by me for the present edition ; probably the seven lines quoted are selected to show the particular point in view, viz., the excellent character of Humāyūn Shāh.

3. The same in *HG*, but *GY* and *AH* omit در .

انامل بنت حم سمعی نکرد و عذار ماه رخان حسن اعتماد را ، که ساکنان حجلهٔ فواد اند ، بنوک سر نیر خامهٔ مسوس نساخت ـ همواره اطاعت و انباع آن[1] پادساه مالک طباع فلک ارتفاع بر کافهٔ قطان سطع ارض عین فرض باد و میدان بکران عزمس تمام اقالیم بالطول والعرض ـ بیت :—

باد سس رخس عرسس دور عالم نیم تنگ
عقل کل در اسنکر رای جهانگیرتس بزرگ

---

## (۱۴۵)

ما کتب الی بعض اقاربه فی الجواب[2]

کتاب فرح وهاب [3] ، برح سهاب، آئینهٔ جمال معال آبیناء[4] الحکمة و فصل الخطاب، طرهٔ وجنهٔ بلاغت آیات کبری، غرهٔ جبههٔ ان من البیان لسحرا ، از جناب فضایل لوازم، جلایل مکارم ، مهر سپهر کمال ذات ، تارک تاج اجمل صفات ، مشرف نواقب مناقب ، واسطهٔ عقد اکابر ذوی مراتب ، لا زالت سحائب مواهب الواحب منصبة علی ریاض رغائبه من کل جانب وعناهب موانع المآرب زائله بنور رایه الناقب وتیر فکره الصائب فلانا در احسن ازمنه و امن آونه سرافت وصول و کرامت حلول ارزانی داست ، بسرایف دعوات عجایب آیات ، که انسان عین اخلاص آنرا اعماق محاذرهٔ قبول مبذول باسد و جمهور روسان فلک و مقربان ملک را نظارهٔ صفوتس اعانت ماسول . در امتداد ظهور و غروب سمس خصوصا عقیب ادای صلواة خمس سمت مواجهه و صفت مسامهه بافت ـ اگر دل ملماع بمیدان سرح التیاع کمال سجاعت و جسارت نماید[5] با بعضی از کیفیت هویت سوق و صبابت در حلل عبارت و کمل کتابت آورد همانا که عنان سمند باد پای عزیمت را بانامل دست حابکسوار همت داده میخواهد که بادیهٔ اسباع میمونت بیان وسعونت براع طی کرده رخت خیال محال را محمول[6] جمال معال ساحه تمهل وجود عمی انفعال دهد ـ بیت :—

خیال حوصلهٔ بحر می پزد [7] هیهات
جهاست در سر این قطرهٔ محال اندیس

---

1. *AH* omtis اطاعت و  2. This letter is not traceable in *AH*.
3. *BUL* gives وهامه  4. The same in *BUL*, but *GY* and *HG* give آتیبا
5. *HG* gives نماید  6. The same in *BUL*, but *GY* and *HG* give عول
7. The same in *BUL*, but *GY* and *HG* give پزم .

۱۹ با وجود فیض دستت از حیا ابر افگند
آب فم بر چشم و روی هر یک ارکان نگار

۲۰ گر نه ذات تو بنقد از کان امکان آمدی
نقد امکان بر محک عقل بودی کم عبار

۲۱ عقل و نفس و چرخ و انجم از عناصر تا نتاج
بهستکش شد شاه قدرت را قطار اندر قطار

۲۲ از بلندی پای قدرت اندر آنجائی که هست
چرخ اعظم از غبار پای قدرت آشکار

۲۳ سلکها گیری بتیغ و دشمنان داری بدار
این[1] همه شاهان سگ کوی تو با ادن گیرودار

۲۴ ای سلیمان فلک قدر و قضا امری که هست
در امرت گوش هوش انس و جان را گوشوار

۲۵ ملتمس مال است از تو دیگران را لیک من
گنج معنی دارم و مالست گردا گرد مار

۲۶ در شب یلدای حیرت کاروان فکر را
صد شباهنگست از شوق ضمیرم سمعا ر[2]

۲۷ تا بدوزم بر قد لطفت قبای حمد و شکر
طبع تیزم سوزن است و رشتهٔ عمرست تار

۲۸ تا کنم صید معانی بهر خوان مدحت
عقل مرکب فکر صحرا ، طبع نقادم سوار[3]

۲۹ نامهٔ ترجیح اعمال مرا بر کل کون
نقش طغرای ثباتت بس بود روز شمار

۳۰ بنده را حالیست کان از حضرتت نتوان نهفت
از سر لطف و کرم یک لحظه حالم گوش دار

۳۱ علت غائی ز هندم نیست الا خاک پات
ورنه بی آب بقا در ظلمت آبادم چه کار

1. The same in *GY* and *HG*, but *BUL* gives ای 2. *BUL* omits this couplet. 2. This seems to be the correct reading, although MSS. give مستار .3. *BUL* omits this completely.

۶ سد قبای قد قدرت را ز ابزد در ازل
جرخ اطلس بخبه انجم عقل کل اساد کار

۷ بود حسم سهر بس بی نور دور از روی نو
از عبار موکب سد نور عین روزکار

۸ ابتدای اعتبار عالم از دور توسد
گر نبودی دور تو عالم کجا و اعتبار

۹ در خور دیوان قدرت دفتر اوراق جرخ
کک و محبر ماه و محور عقل کل مجموعدار

۱۰ بهر خوان نعمت کان تا ابد گسترده باد
حاسد و آه حسد سد همهٔ بر دود و نار

۱۱ مطبخت را حمه جرخ ازرق از دود و بخار
محور و قطبس عمود و کهکسان آمد نوار

۱۲ اسهب قدر ترا نعلی ار منجمهای[1] جرخ
خارج المرکز[2] سده بر دست نسدیزت سوار

۱۳ گر حوادث در جهان خواهی نیابد مدخلی
باروی تا ست نگرد (؟)[3] عالم امکان برآر

۱۴ آسمان با قصر قدرت زد جو لاف همسری
دست قدرت بین که چون کرد از نجومس سنگسار

۱۵ واله است دریا و کف بر سر زنان از دست تو
ور نه اطرافش جرا از موج شد زنجیر وار

۱۶ کوه اعبر در محط بحر بودی مضطرب
گر نه از کوه وقارت یافتی طبعش قرار

۱۷ در زمان دولت و عهد همایونت ندید
کس بجز زلف بتان گسته بعالم تار تار

۱۸ گر نسیم خلق تو بر سطح دریا بگذرد
ماهیان در قعر بحر آیند یکسر مشکبار[4]

1. *GY* and *HG*, give متمهائی while *BUL* gives محان ها 2. The same in *BUL* and *HG*, but *GY* gives خارج ار مرکز 3. *HG* gives بازوی پا است بکرو *BUL* give باروی ماسب بکرد and باروی ماسب یکرد respectively. 4. This, as also the succeeding hemistich, is omitted in *BUL*.

مکمن غیب در ساحت ظهور شرف قدوم ارزانی داشته است حقا که ازین خبر سار الجنان سجدات شکر حضرت منان و حمد و ثنای بیحد و پایان بلسان و جنان و ارکان بتقدیم رسانیده آمد ـ و بعد از ادای شکر صدقات بفض و صفر بقریب و بعید و احرار و عبید واصل گردانده شد ، چه ، شکر و سپاس بقدوم چنین نعمت موهوب و قرة بصائر قلوب امری واجب و حکمی لازم است زیرا که مجدیست [1] طارف که مضاف بشرف تالد است و کرامت قدوسش سبب مسرت جنان والد و موجب بهجت اقارب و اباعد ـ اسأل الله تعالی ان یجعل هذا الفرع [2] کاصله و یقارن فصله بفضله و یصیر ماثره علی وفق الصدر قلائد النحر و تیجان الفخر ـ بعد هذا مخفی نماند که همیشه دریای الطباع متلاطم بود و غصون [3] دوحهٔ اشتیاق متراکم اما چون بشارت مقدم فرزند سعادت توام رسید ، تحنن بلقای ولد و والد بطرزی متزاید گشت و شعلهٔ نار شوق بنوعی متصاعد که شمع بیان از سوز رشتهٔ جان قطرات دموع منسکب است [4] و بحر وار از هبوب عواصف دوری و قواصف صبوری مضطرب ـ و آثار شیخوخت کنار علی علم[5] از رخسارس [6] ظاهر و دست مقدرت از تعانق صوری آنجناب قاصر ، و تطاول دهر جافی در بیز بازار عمر امری باهر ـ صهبای تلاقی جسمانی از جام حیات این جهانی مشروب باد و کسای هجر از کتف دیدهٔ سر عنقریب مسلوب

بیت :— بخت خواب آلود من بیدار خواهد شد اگر
میزند بر دیده آب روی رخشان ترا

بعد هذا بر خاطر عاطر هویدا باد که دایرهٔ کثرت اشغال محیط مرکز بال است و مهر دل افروز فراغ حال از غمام غم و ملال ساکن بیت الاحزان وبال ـ بیت :—

درد سرم میدهد عقل و مشوش [7] دماغ
کو ز رخت[8] یک فروغ و ز همه عالم فراغ

و خلاصهٔ جان در خوف و هراس است که مبادا کثرت خلطت اناس علت تامهٔ افلاس گردد و اشتغال مامور لازم الاخلال[9] سبب استدلال زلال بنمودار سراب خیال ـ و ازین معنی عظام ضلوع منکسر است و سیلاب دموع منهمر ـ [10] توقع که همت دریغ ندارند و در مظان اجابت دعا بر وثق من تقرب الی شبرا تقربت الیه ذراعا بدعای خشوع

1. The same in *HG*, but *BUL* gives علای است 2. *BUL* gives الدع
8. *BUL* gives وعصو leaving blank space for ن 4. *BUL* gives انست
5. *BUL* gives و آثار سحو در کند ن علی علی علم 6. The same in *BUL*, but *HG* gives رخسا تن 7. *BUL* omits عقل و ; while *HG* gives عقل مشوش 8. *BUL* gives کرز لیصه 9. *BUL* gives لازم ا رختلا ل 10. *BUL* gives منهجر .

۳۲ شد بجای خود مرا ساکن شدن در هند از انکه
مردم دیده نباشد ساکن الا جای تار
۳۳ این زمانم یک مراد است از تو ای کان کرم
گر نشد آن حاصل از تو ، جان کند از تن فرار
۳۴ گوشهٔ خواهم که گردم منزوی از کل کون
و آنگهی آرم بخاک کوی وحدت افتخار
۳۵ غیر ازین گر باشدم مقصود اصلی در جهان
چشم دل از کثرت موسوم بادا پر غبار[1]
۳۶ تا بود سایر سپهر و از سیر او زاید زمان
باد هر یک بر درت آرندهٔ اخبار سار
۳۷ تا بود تکوین ممکن تا بود امکان کون
ذات تو بادا بعالم کون و ممکن را مدار
۳۸ قصر قدرت باد در رفعت بجدی کاندرو[2]
بردهٔ باشد سما کبوان هندو[3] پرده دار[4]

---

## (۱۴۶)

مما[5] کتب الی بعض اقاربه لازال هلال افق بالله فی سماء الکمال مستنیرا باشعة شمس تربیته[6] بدرا منیرا مکثرا لعدد الاحفاد و موفرا لکمد الحساد ـ

از مضمون مکتوب مسرت مشحون چنان معلوم شد که درینوقت از برکت حرکت فلک دوار و استمرار زمان غمر غار جراحت انتظار بمرهم فوز مراهم ملتئم[7] گشته ـ دری ، که محسود دراری[8] درج سپهر سیار و واسطهٔ قلادهٔ بهجت لیل و نهار است ، در سلک حصول منتظم آمده است ؛ یعنی فرزند دلبند و صفا بخش جان مستمند از

---

1. The same in *GY* and *HG*, but *BUL* gives چشم از کثرت مرحوم باد این عباد
2. The same in *GY* and *HG*, but *BUL* gives قصر دومه باد رمعه بجائی کا ندورد
3. *BUL* gives صدق 4. *GY* comes to an end with this line. In the space left, there was evidently the name of some one but its subsequent possessor has, more or less, succeeded in erasing it. 5. *GY*, *BH* and *AH* do not give this and the following letters, only *BUL* and *HG* contain these.
6. The same in *HG*, but *BUL* gives بر بلد 7. The same in *HG*, but *BUL* gives مرهم موبن تمام ملس 8. *BUL* gives داری .

آفتابیست که هرگز نکند میل افول
در جهان دل من مهر رخ روشن تو

بدایع ثنا وعبودیت ، که طرهٔ زلف حور جنان ممسحهٔ [1] کلک بیان آن باشد ، و روایع دعا و مدحت ، که بیتی نقد گنجینهٔ صفوت آن دنانیر دار الضرب آسمان بر محک اعتبارکم عیار نماید ، بر جناح های میمون فال صباح و بال طاؤس کواکب جلاجل رواج معهود داشته درهرای فضای ابلاغ و ارسال روان میدارد ـ و فورت حرارت اشتیاق خدمت ، که افروختهٔ نفس صعدای [2] فراق ملازمت است ، نه‌چنان محیط بروز و کمون دل مغبونست[3] که بانصباب زلال کلام و انسکاب سحاب اقلام سمت انطفا و صفت انفا پذیرد ـ توفیق سعادت ملازمت ، که فهرست کتاب کمال کرامت است [4] ، از حضرت متعال بمونت تضرع و ابتهال مرزوق باد و بقوت[5] معونت و اعتضاد حضرت بیچون حجب موانع دهر بوقلمون بالکلیه مرووع-بیت :ـ

بخت خواب آلود من بیدار خواهد شد اگر
میزند بر دیده آب روی رخشان ترا

این صحیفة الضراعة و حسن الاعتقاد از دارالسداد[6] محمد آباد در اوایل شوال‌سمت [7] سواد یافت مبنی بر آنکه از تاثیر دهر غدار و سرور زمان غیر مار صورتی غریب و حالتی عجیب[8] روی نمود که بی سروپا گردیدن فلک مآل آن حالست و سیل عیون کواکب و کسوت ماتم غیاهب از کثرت کربت و ملال ، و کسوف مهر و خسوف ماه از ارتفاع هجوم دود آه ، و صراخ رعد صاعقه و حرقت نوب بحار بآتش بارته از نوافر آن ضجرت و سنوه و شکره آن اندوه است ـ عقل پیر ازین حال در حیرت و پیچ گشت و نفس ناطقه ازان [9] احلال حیران و کج که مگر زنجیر تاخیر از پای روز [10] رستخیز مرفوع است و علم علامت قیامت بر کتف عالم موضوع تا لسان حال از سر جزع و ملال در مقال[11] آمد که نه آنست و نه این بلکه ، بیت :ـ

سخصی که بود اکمل حکام[12] کائنات
او یافت از تعرض دست اجل وفات

حتا که از ورود این خبر و عروض این امر جیحون خون از ینابیع[13] عیون جار گشت و مهر بهجت و مسرت از افق خاطر مطلقا متواری ، و روز نوار در چشم عالم

1. The same in *HG*, but *BUL* gives عسجد 2. The same in *HG*, but *BUL* gives صودی 3. The same in *HG*, but *BUL* gives محیط درون و دل مکنون مصونست 4. *BUL* omits است 5. *BUL* gives صوه 6 *BUL* gives دارالسلطنة 7. *BUL* omits سمت 8. *BUL* gives صورت غریبی و حالت عجیب ; while *HG* reads صورتی غریبی و حالتی عجیبی : 9. *BUL* gives امان 10. *BUL* gives مکرر تا حرار ماندون سحر 11. *BUL* gives معادل 12. *BUL* gives احکام 13. *BUL* omits ازینابیع .

منشا مدد نمایند تا باشد که از مشاق کثرت و طریق مذاق فکرت خلاص یافته بمقام محو و حیرت رسد ـ بیت :—

جان میان بست [1] یقین بادیهٔ حیرت را
مددی میطلبد، روی به راهی دارد

ع :— فوا حیرتی لو لم یکن فیک حیرتی

همواره خرمن مرهوم[2] کثرت بآتش عشق جهان سوز سوخته باد و کسوت عاشقی و نیاز بر قامت آنجناب والا همت دوخته ـ بیت :—

جان بغداست عاشقان خرش هوسیست عاشقی
عشق یرست ای بسر باد هواست مابقی

(۱۴۷)

مما کتب الی بعض سادات السلاطین [3]

بالیست که طائر ذهن ثاقب باجنحهٔ افکار صایب بیراسون مناقب مناشیر آن سلطان ملایک مراتب میرسید تا خطیب فصیح لسان مدارج سایر مخارج را بشرافت القاب لایقة الانتساب آن شهنشاه افلاک مراکب مشرف میساخت و گوش هوس بلغا را بجواهر مدایح متناسب آن جمشید خورسید مواهب مشنف میگردانید لان محاسنه التی تتلوها السنة الوری و انسان العین بالاهداب علی بیاضها مکتب و مکارمها التی تسمعها آذان البرایا و لسان الحال یشهد و یحطب شعلة من نار علمه و رشاشة من سحاب شیمه ـ بنابرین سمند قلم را از سمت ثنا منصرف و بصوب دعا منعطف داشت ـ موجد ماهیت و هویت و مخصص سجایای بریت [4]، علت قدرته و جلت، آن مهر سپهر خلافت، قمر برج اوج عاطفت، قرة العین سلطان انبیا، فلذهٔ[5] کبد پادشاه اولیا، غایت ایجاد سلاطین مکارم مآثر، آئینهٔ صورت [6] کمال عقل عاشر را ازعروض کسوف زوال مصون و از لحوق خسوف انتقال مامون داراد، بالنون والصاد ـ مخلص اخلاص نوام، که حلهٔ صفوت نیت و کسوت صورت حسن عقیدتش مطرز بطراز مدم است و لسان مقال در بیان کیف و کم آن ابکم و مصون از تعرض دست زوال وعدم، بیت :—

1. *BUL* omits میان بست 2. The same in *BUL*, but *HG* gives موهوم
3. The same in *BUL* but in *HG* blank space is left for the superscription
4. The same in *HG*, but *BUL* gives مردد 5. *BUL* gives فلان ; while *HG* gives فلزه 6. *BUL* gives اسد و صورة .

برنوافر سراحم و مکارم آنحضرت معتمد است ، و ذلک لان البحر ، و ان لم اره لکن سمعت خبره ، و من رأی من الشي ءاثره فقد رأی اکثره ـ و نالد اصل و طارف فضل آن دودمان نبی نسب علی حسب را ستون دفاتر و اخبار متواتر شاهد بی عیب و سند بی ریب است ـ و ذلک فضل الله یوتیه من یشاء ـ و این النماس جهت آنست که آن خرا بها از آبا و اجداد رسیده[1] و اگر نه برون نام آن نه لایق شان این مخلص صفوت نشان است ـ توقع از خدام با نام آنست که غبار این جرأت[2] و جسارت ، که عارض این اخلاص نامه گشته است[3] ، بآستین کرم عمیم و لطف جسیم محو فرمایند و قلادهٔ حسن عقیدت کمینه را به لآلی فرامین سوالی مزین گردانند تا به اصدار فرامین عالی مفتخر و مباهی باشد و در تمشیت ماموارت عیر ساهی ـ زیادت برین چابکسوار قلم در میدان مقال غبار ملال نه انگیخت و صهبای معانی از صراحی یراع در جام کلام نه ریخت ـ بیت :—

تا هست این حدیث که ایزد کمال لطف
در لفظ بر حلاوت اهل لسان نهاد
بادت بقا که مرغ سخن بهر مدح تو
بر شاخ شکرین زبان آشیان نهاد

---

## (۱۴۸)

### ما کتب الی بعض افاضل الوزراء[4]

قوت صرام غرام و سورت لوعت دل مستهام بنوعی محیط درون و برون و بحدی شامل حیطهٔ بروز و کمون است که اگر آهنگ عرید بیان را عدری[5] بلندتر گرداند اوتار حروف بنوک مضراب قلم مقطوع گردد و شعلهٔ[6] تسط سیی و ولوع بسمک سماک مرفوع ـ و اگر از کیفیت شعلهٔ لوعت فواد بعضی د صفحهٔ بیاض سواد نماید ، یقین است که جیب جامهٔ عبارت بدست خامهٔ سرگردان امارت مخروق

---

1. The same in *HG*, but *BUL* omits the expression و این التماس ... اجداد رسیده
2. *BUL* gives حوادث 3. *BUL* omits است 4. The same in *BUL*, but *HG* leaves blank space for this superscription.
5. *BUL* gives بدر . 6. *BUL* gives شعله

تیر[1] شب تار شد ، و گلهای چمن جنان در دیدهٔ مردم دیده خار آمد و صدای صراخ و عویل از مضیق زمین بگوش اکلیل رسید و طایر لذت[2] حبات از قضای وجود و ثبات به بیدای نهامت ناپیدای عدم بردند - بیت :—

گردون بدود[3] حادثه عالم سیاه کرد
ایام خاک بر سر گردون و ماه کرد
چندان گریست مردم ازین غم که چون حباب
اختر بر آب دیدهٔ مردم شناه کرد

اما[4] چون سهام ارادت فاعل مختار را جز سکون و اصطبار و تحمل و قرار هیچ تدبیر نیست و حکم مطاع لازم الاتباع سبحانی را جز سر اطاعت بر آستان انقیاد و متابعت نهادن هیچ چاره نه ، صبر و طمانیت را شعار ساخته بدعای دولت ابد[5] پیوند آن حضرت فلک رفعت افزود ، چه[6] اگر از[7] صدمهٔ نکبای خزان زمان و روایح چمن جنان ذبول یافته است اما بحمد الله تعالی که آفتاب وجود آنحضرت نسیم سیرت ، فرشته سریرت ، مخضر بال اهل جهانست و منضر نهال آمال انس و جان - بیت :—

گر کوکب منیر فرو شد ز آسمان
خورشید آسمان سعادت مدام باد

بعد از رفع سوز درون و عرض هموم خاطر محزون بعرض سدنهٔ ملایک دیدنه ، که خاطر پاک شان محیط بروز و کمون عالم ادراک و محسود روشنان قباب[8] افلاک است ، میرساند که بعضی از متعلقان بندهٔ[9] درگاه فلک آستان بر حکم حب الوطن من الایمان ساکن آن دیار و مقیم عتبهٔ آن شهریار اند - اگر ظلال مرحمت وافضال بر مزارع بال آن سکتسیان کسوت اهانت و اذلال مبسوط گردانند ، از مکارم شیم و لوازم کرم[10] آن دیم همم بعید نخواهد بود - و بعضی از املاک خاصه ، که از آبا و اجداد ظهرا بعد ظهر میراث است و حضرت سلطان مغفور مبرور دست تعرض از گریبان آن دور فرموده بودند ، درین وقت بخلاف آن سمت ظهور یافته است و این اهانت[11] و عدم اعانت در افواه بادی و حاضر و مقیم و مسافر افتاده -

شعر :— حاشا قریشا و ان الله فضلهم
علی البریة بالاسلام و الدین

اگرچه مخلص اخلاص طویت از اظهار این جرأت و جسارت مرتعد است لیکن

1. The same in *BUL*, but *HG* gives در چشم عالم بین 2. *BUL* omits لذت
3. *BUL* gives بدور 4. *BUL* omits اما 5. *BUL* omits ابد
6. *BUL* omits چه 7. *HG* omtis از 8. *BUL* gives آفتاب
9. *BUL* omits بنده 10. *BUL* omits کرم 11. *BUL* gives اعانت.

صداع آن ذات قدسی طباع دانست - بیت :-

خیمهٔ سلطان دل یعنی که تن را تا بود
رخ کماج و قد ستون و پای میخ و رگ طناب

خیمهٔ ذات تو برپا باد در صحرای عمر
واندرو سلطان دل بر ملک صحت کامیاب



تمت بالخیر

خواهد شد و حلی و حلل تشبه و استعارت برتن مخدرهٔ [1] فحوای کتاب [2] محروق ـ ایزد متعال، جل عن الشبه و المثال ، صهبای ملاقات بهجت مضاهات آن [3] گنجور کنوز فضایل ، جامع جلایل مسایل و محاسن شمایل ، موصل نصال فکر بر هدف مراد ، رامی نبال تدبیر بکمال سداد ، مربع نواظر و اسماع ، مطلع نجوم فواید و ابداع ، منبع زلال افکار صائب ، مجمع مناقب کواکب ثواقب ، لا زالت السنة السیوف والاقلام علی تجریح معادیه [4] و تعدیل موالیه وارده [5] وجات نقاط حروف کلامه بظهور ارواح بلغاء ایاسه صائدة ، را در جام جهان نمای دیده مشهود داراد ، بالنبی وآله الامجاد و صحبه الانجاد ـ محب معتقد ، که صوفی [6] جانش در حلقهٔ دهان ببنان لسان و سبحهٔ اسان [7] بقای آن بقیهٔ نخبهٔ خاندان علم و شرف را خواهانست ، سرایف تحیات صافیه و لطایف تسلیمات وافیه ، که طایران عوالی همم بر مدارج و مصاعد کیف وکم اخلاص آن نتوانند پرید ، و اگر برید تیزگام فکرت دامن سعی بر کمر زند بذروهٔ شاهق بیان صمای آن نتواند رسید ، بر بال حامهٔ نامهٔ نام در فضای ابلاغ و ارسال روان میدارد ـ این صحیفة المودة در اواخر ذی القعده از دارالسداد محمد آباد سمت سواد یافت مبنی از انکه بعنایت حضرت واجب الوجود و برکت همت آن وافر الفضل و الجود صور آمال ، که نقشبند خیال بر صفحهٔ صحیفهٔ بال کشیده بود ، در آئینهٔ حصول به احسن وجه مصور آمد ـ الحمدلله علی فضله وعلی صرف جمیع النعم فیما خلق لاجله ـ بعد هذا بر خاطر عاطر ، که بلا ریب ناظر جمال مستورات سرا پردهٔ غیب است ، هویدا باد که درین حین جهت قبض اموال ، که در تصرف حسن تمجانی (؟) باغی [8] و فقیه محمد گیلانی رحمه الله بود ، سید حسن گیلانی و شهاب الدین گیلانی را وکیل کرده فرستاده شده است ـ متوقع و مترقب آنست که آنجناب اهتمام نموده اموال مذکوره را [9] تسلیم وکیلین مذکورین کرده درینطرف روان گردانند و اگر دست اجل گریبان جان یکی را از وکیلین مذکورین بگیرد ، اموال مذکوره را تسلیم یکی ازین دو وکیل کرده بنظارت معتمدان دیگر ، که همراه اند ، سرافت ارسال ارزانی دارند و سوابق انوار [10] عبث را بمفتاح مکتوب مسرت مصحوب مفتح ساخته خاطر فاتر را به نسائم فرحت التزام منشرح فرمایند ـ زیادت بر تن کسوت استعارت و ابهام بر قامت عذرای کلام دوختن و سویدای دل مستهام را بآتش جانسوز غرام در مجمر کتابت و استخدام سوختن موجب عروض

1. *BUL* gives مخدوده  2. *BUL* gives کتابت  3. *BUL* gives این
4. *BUL* gives معاره  5. *BUL* and *HG* give وارادة  6. *BUL* gives صف
7. *BUL* gives. سعادات  8. *HG* omits که در تصرف , while *BUL* gives محال باغ . omitting حسن  9. *BUL* omits را  10. *BUL* gives. ارباب .

# اسماء الرجال و الاماکن و الکتب

## الف



## ب

## ص



## ض



## ط

## ق



## ک



## گ

## ظ



## ع



## ف

## ن

# *Corrigenda*

## غلط نامه

| صحیح | غلط | سطر | صفحه |
|---|---|---|---|
| مصون | مصئون | ۲۳ | ۶ |
| طوق | تطوق | ۳ | ۹ |
| Edition | Edition Footnote | ۶ | ۱۳ |
| الآمن | الامن | ۶ | ۲۰ |
| و صدر والک للزوار منشورا | وصدروا الیک الزوار مشورا | ۲ | ۲۸ |
| القیمة | القیمه | ۶ | ۴۳ |
| امرأ فوق | امرء افوق | ۹ | ۵۳ |
| آله | آنه | ۹ | ۷۸ |
| لان النعمة | لان النعمه | ۱۶ | ۷۹ |
| حزم | حرام | ۵ | ۸۱ |
| براعت | براعت! | ۱ | ۹۳ |
| طیب | طیب | ۱۸ | ۹۷ |
| بودند | بادند | ۲ | ۱۰۸ |
| چون | چو | ۲۳ | ۱۱۰ |
| الحقیقة | الحیقینه | ۲۳ | ۱۱۳ |
| سعادت | سعادت ؟ | ۶ | ۱۱۹ |
| اذ انجز | اذا نجز | ۱۱ | ۱۱ |
| فیکون | فیلون | ۳ | ۱۳۲ |
| ازموج | امواج | ۱ | ۱۳۵ |
| The same in BH | BH gives Footnote ازموج | ۱ | ,, |
| تل | ادل | ۱۰ | ۱۳۷ |
| بدل | بدل ( ؟ ) | ۶ | ۱۳۸ |
| أهذی | اهدی | ۳ | ۱۵۰ |

## ه



## ی

| | | | |
|---|---|---|---|
| ۱۷۳ | ۱ | وفاد تخلیۀ | وفا و تخلیۀ |
| ۱۸۶ | ۷ | مـ دور | مقدر |
| ۱۹۲ | ۸ | کیلنه | کهیلنه |
| ۱۹۴ | ۹ | خنک | خنگ |
| ۲۰۲ | ۱۳ | متبشرین | مستبشرین |
| ۲۰۵ | ۲۲ | تونه | یوته |
| ۲۱۰ | ۴ | متثبث | متشبث |
| ۲۱۵ | ۶ | فطن | وصم |
| " | ۸ | ترکت بیان المدح عجزاً لانه | طویت بساط المدح عجزاً لانّه |
| ۲۲۰ | ۱۰ | قرص خوار جستای صبح | قرص خور حسای صبح |
| ۲۲۰ | ۱۴ | و الخلافه | و الخلافة |
| ۲۳۲ | ۲۰ | غیاهت | غیاهب |
| ۲۴۲ | ۱۵ | ما | امّا |
| ۲۴۵ | ۸ | لارمۀ السرور | لازمه السرور |
| ۲۴۷ | ۲۱ | القرلی | العرلیٰ |
| ۲۴۸ | ۱۷ | الی خدمة المولی.... من عسکر سنگیسر | جواب مکتوب کتب الیٰ خدمة المولیٰ الفاضل شمس الملّة والدّین محمد لاری من عسکر سنگیسر |
| ۲۵۶ | ۱۴ | یحق | یحقق |
| ۲۶۴ | ۲۰ | کشاده امت | کشاده است |
| ۲۷۰ | ۲۱ | بکره یسوی | یکره بسوی |
| ۲۷۳ | ۱۱ | بالسۀ جداد و السنۀ حداد | بالسنۀ جداد و اسنۀ حداد |
| ۲۷۴ | ۲۵ | بخشاء | بخشد |
| ۲۷۷ | ۱۶ | لا سغنت | لاسغنت |
| ۲۷۸ | ۲۳ | خیایای | خبایای |
| ۲۷۹ | ۱۳ | رذالب | رذالت |
| ۲۸۴ | ۱۲ | وقع فیه | وقع فیها |

| | | | |
|---|---|---|---|
| ١٥٠ | ۷ | اوان | أو انّ |
| ,, | ٩ | اوان | أو انّ |
| ,, | ,, | جب راى | جب و رايي |
| ,, | ١٠ | بهاو | بهاء |
| ,, | ,, | شهدى لى | سهرى له |
| ١٥٠ | ١١ | اوان | أو انّ |
| ,, | ١١ | سرامى مره | سراي مجرّة |
| ,, | ١٣ | او ان | أو انّ |
| ,, | ١۴ | اوان | أو انّ |
| ,, | ,, | بطن حامل | بطن حواملا |
| ,, | ١٥ | وفى بطنهامنى ومن تعى؟ حمل | فى بطنها المنى وبناي لها جمل |
| ,, | ١٩ | رضى عزل | رضى لها عزل |
| ,, | ٢١ | حكما له وجل؟ | حكم له و حلّ |
| ,, | ٢٢ | امس | امّة |
| ,, | ٢٣ | ممكنه | يمكنه |
| ,, | ٢٥ | و سائر | و صار |
| ,, | ٢۷ | دهاك ( دهائك ) ؟ | بهاك |
| ١٥١ | ١۴ | بشا شتك | بشاشك لها |
| ,, | ١٨ | ثفل | ثقل |
| ,, | ٢٠ | جس | حبس |
| ,, | ٢١ | تصم | و صمّ |
| ,, | ٢٨ | و ان ثانى | و انّ الثانى |
| ,, | ٢٩ | اصل | اصلى |
| ,, | ,, | انشادك | انشائك |
| ١٥٢ | ٥ | للدواة | الدواه |
| ,, | ٦ | دعات | دعاة |
| ١٥٦ | ٣ | شرح نسخة | نسخة شرح |

| | | | |
|---|---|---|---|
| ۳۷۳ | ۵ | در اقطاع | در اقطار |
| ,, | ٦ | مهان | زمان |
| ,, | ۷ | با ا اس | مماس |
| ,, | ۱۱ | و قل | و اقلّ |
| ۳۷۳ | ۱٦ | حبر | و بر |
| ,, | ۱۷-۱٦ | وهويدست | و هويداست |
| ,, | ۱۹ | ·شوع | خشوع |
| ۳۷۴ | ۸ | فضا | قضا |
| ,, | ۱۴ | للمعا نقته | لمعانقه |
| ,, | ۲۴ | معدلتة | معدلته |
| ۳۷۸ | ۷ | ئينه | آئينه |
| ,, | ۸ | سالك | بسالك |
| ۳۸۰ | ۱۱ | يد | آيد |
| ,, | ۱۲ | يـلاف | ايتلاف |
| ۳۸۱ | ۵ | درطه | قرطهٔ |
| ,, | ٦ | ·لمصان | مخلصان |
| ۳۸۲ | ۴ | سلاله بحر درد غ ، | وسلالهٔ بحر درر عرر ، |
| ,, | ۵ | در هوار | در ساهوار |
| ,, | ۲۵ | لمت | علّت |
| ۳۸۳ | ۲۲ | بو | بود |
| ۳۸۵ | ۵ | ذا | ادا |
| ۳۸۷ | ۲۲ | فرستاد | فرستاده |
| ۳۸۸ | ۱۴ | يـبمة تميه | يـمة تمة |
| ۳۸۹ | ۱۰ | شدب | مدت |
| ,, | ۱۱ | اعجات | رشحات |
| ,, | ۱۲ | رمارت | عبارت |
| ۳۹۰ | ۲۳ | اهتام | و اهتام |
| ۳۹۴ | ۸ | بار گا | بارگاه |

| | | | |
|---|---|---|---|
| ۲۸۵ | ۵ | وکسیر اکبر | و اکسیر اکبر |
| ,, | ,, | یا خاک را | با خاک راه |
| ۱۸۷ | ۱۹ | مجلی جال | مجلی جمال |
| ۲۹۸ | ۷ | می | مَی |
| ۳۰۰ | ۱۴ | لله | الله |
| ۳۰۳ | ۹ | جیب | حبیب |
| ۳۰۴ | ۱۳ | متی | اُمتی |
| ۳۰۷ | ۳ | عنا صدر | عناصر |
| ۳۱۱ | ۱۴ | شواق | شوق |
| ,, | ۱۹ | جاد | باد |
| ۳۱۲ | ۴ | اسمت | اسم |
| ,, | ۵ | چسن | حسن |
| ۳۱۴ | ۱ | متاب | مناب |
| ۳۳۱ | ۲۲ | لا نصاف | الانصاف |
| ۳۴۰ | ۱۳ | ظاهه | ظاهر |
| ,, | ۲۰ | با النبی | بالنبی |
| ۳۴۱ | ۱۷ | انجذت | انحرت |
| ۳۴۳ | ۲۲ | شا د | شاہد |
| ۳۴۷ | ۲۰ | داربت | عاریت |
| ,, | ۲۱ | عنفول | معمول |
| ,, | ۲۲ | مبور | زبور |
| ,, | ۲۳ | زقدام | اقدام |
| ,, | ۲۴ | امراکب | مراکب |
| ۳۵۱ | ۱۵ | شہنشاهی | سہنشاهی |
| ۳۵۴ | ۳ | سلاله کابر العظام | سلالهٔ اکابر العظام |
| ۳۵۹ | ۱۵ | جسب | حسب |
| ۳۶۰ | ۱۶ | مرحب | مرحمت |
| ۳۶۴ | ۱۲ | بر دوش یان | بر دوش زبان |
| ۳۷۰ | ۱۵ | مساث | مصادر |
| ۳۷۲ | ۱ | خت ارل | بخت ازل |

## سلسله مطبوعات مجلس مخطوطات فارسیه حیدر آباد دکن

تغلق نامه امیر خسرو .... ... .... ( پانچ روپیه )

برهان مآثر سید علی طبا طبا .... .... .... ( باره روپیه )

چچ نامه علی بن حامد بن ابی بکر الکوفی ... ...( سات روپیه )

ریاض الانشاء خواجه محمود گاوان .. .. ( باره روپیه )

اعزازی معتمد ، مجلس مخطوطات فارسیه
باغ نارنج - خیریت آباد - حیدرآباد - دکن

| | | | |
|---|---|---|---|
| | ۹ | صولت ، ٥ | صولت ، |
| ۳۹۸ | ۱۳ | و نبر | و نيّر |
| ۴۰۰ | ۱۳ | از | ز |
| | ۱۶ | بگرد ( ؟ ) | بگرد |
| ۴۰۵ | ۱۸ | بارته | ارقه |